اعلان

چونکہ یہ کتاب محاورات ہند افضل العلما ادیب ہند مولوی
سبحان بخش صاحب شکارپوری سلمہ اللہ الباری
سابق مدرس عربی کالج دہلی حال وظیفہ خوار سرکار سے بصرف
زر کثیر مطبع مجتبائی دہلی نے تالیف کرائی ہی لہذا جملہ حقوق بحق
مطبع ہذا باضابطہ محفوظ ہین کوئی شخص بلا اجازت راقم اس کتاب کے
طبع کا مجاز نہین۔ فقط

الراقم

محمد عبد الاحد مہتمم مطبع مجتبائی دہلی یکم دسمبر ۱۸۹۰ء

جتنے میسر ہوے وہ بترتیب حروف تہجی جمع کردیے اور جن مین فحش تھا وہ ترک کردیے - اور واضح ہو کہ ان محاورات مین زبان کے لہجہ کو بہت دخل ہے - ایک لفظ لہجہ بدلنے سے اور معنی دیتا ہی اور سامع اُس کو خوب سمجھتا ہی لیکن مجبوری ہی کہ لہجہ لکھنے مین ہرگز نہین آتا -

اور سنین اختتام اس شعر سے پیدا ہوتے ہین شعر

۱۳۰۴ھ

از نظم دلفریب بدو حرف آخری ❊ از بہر اختتام بگفتم چہار حرف

اور بیان ظرفا ہند بھی یہی فائدہ دیتا ہی فقط

۱۳۰۴ھ

کتب مفصلۂ ذیل اور ان کے سوا ہر قسم کی کتابیں مطبع مجتبائی دہلی سے مل سکتی ہیں

مرآۃ العروس حصہ اول
بنات النعش حصہ دوم
توبۃ النصوح حصہ سوم
فسانۂ مبتلا —
ابن الوقت ایامی محبت
منتخب الحکایات
چند پند صرف صغیر
مایغنیک فی الصرف
مبادی الحکمت منطق بزبان اردو
قاموس مطبوعہ بمبئی صحیح
ایضاً نولکشوری
صراح مع قراح نہایت
صحیح مطبوعہ احمدی —
مجمع البحار لغات احادیث —
منتہی الارب مطبوعہ محمد کارخانہ لاہور
بکاغذ ولایتی صحیح و خوشخط
کشف اللغات
غیاث اللغات مع چراغ ہدایت
ایضاً مطبوعہ انوار محمدی صحیح
ایضاً مع چراغ ہدایت و منتخب اللغات
نظامی

غیاث اللغات کالم والی
بلا چراغ ہدایت —
منتخب اللغات مطبع احمدی
بہار عجم ٹیکچند — لکھنؤ —
لغات کشوری —
برہان قاطع —
ایضاً مطبوعہ کلکتہ در دو جلد
منتخب النفائس مجتبائی
نفائس اللغات — لکھنؤ —
مصرح اللغات فارسی
کریم اللغات مجتبائی —
حدائق البلاغۃ فارسی
تذکرۃ البلاغۃ — یہ کتاب
افضل العلما مولوی ذوالفقار علی
صاحب دیوبندی کی تالیف
فنون ثلثہ — معانی — بیان
بدیع میں بزبان اردو ہے
اس میں مسائل ہر سہ فنون
مذکور بالاستیعاب مع امثلہ
اشعار مذکور ہیں — یہ اول

کتاب ہے جو علم معانی میں
بزبان اردو لکھی گئی ہے —
نہر الفصاحت فارسی
معیار البلاغۃ
بحر العروض اردو
رسالہ عروض با قافیہ نظامی
رسالۂ عروض از مولوی محمد احسن صاحب
منتہی العروض اردو —
عروض سیفی فارسی —
شجرۃ العروض
مفید الطالبین — چھوٹی
چھوٹی سلیس حکایتیں عربی
زبان میں —
تسہیل الدراسہ شرح دیوان حماسہ
یہ شرح حل المتن دیوان حماسہ کی ہے
اصل شعر بخط نسخ جلی ہے اور اسکے
نیچے حل لغات و تحقیق محاورات
عربی زبان کا کیا گیا ہے اور اس کے بعد
اسی شعر کا ترجمہ آسان سلاست اور خوبی سے
اردو میں لکھا گیا ہے — گویا

ہر شعر کی دو شرح ہیں — ایک
عربی — دوسری اردو —
تشریح الحروف فارسی —
رسالہ ترکیب فارسی — جس میں
فارسی اردو کے ضروری قواعد
کے بعد مختلف مقامات کی نظم و
نثر کی ترکیب بھی درج ہے —
قواعد فارسی روشن علی نظامی
قواعد اردو حصہ اول
ایضاً حصہ دوم
ایضاً حصہ سوم
ایضاً حصہ چہارم
مصدر فیوض مع ضمیمہ و غیرہ
مطبوعہ مجتبائی دہلی —
جواہر الترکیب فارسی منظوم
رسالہ عبد الواسع ہانسوی
چہار گلزار فارسی
صفوۃ المصادر عرف آمد نامہ
مفید نامہ —
نصاب خسرو مجتبائی —

احسن القواعد — اس
کتاب میں جملہ قواعد صرف و نحو
فارسی کی مع عروض و استعمال
وغیرہ بطور سوال و جواب کے لکھے
گئے ہیں ضروریات فارسی
کے واسطے اس کتاب کا
پڑھنا نہایت ہی مفید ہے
اتالیق انگلش — اس میں
انگریزی کے بامحاورہ
فقرات مستعملہ روزمرہ مع
ترجمہ اور اسکے متعلق تمام
چیزوں کے نام انگریزی
و اردو میں ایسے ایسے
طریق سے لکھے گئے ہیں کہ
انگریزی نوشتخواند اور بول چال
و کارروائی دفاتر کی آسکتی ہے
خود ہندی اردو
اردوئے معلی — دہلی
انشائے بہار بیخزاں اردو
کاغذات کارروائی اردو

یا مسور کی دال نہیں چاہیئے۔

یہہ دیکھو قدرت کے کھیل چھچھوندر کے ملے چنبیلی کا تیل

بے حیثیت کو یہہ حوصلہ ہو گیا قدرتِ الٰہی ہے۔

یک جان دو قالب ہیں۔ بڑے مخلص دوست ہیں ظاہر میں دو ہیں باطن میں ایک ہیں۔

یا یہہ شور اشوری یا یہہ بے نمکی

یا تو اتنا اخلاص تھا اب اتنی کم التفاتی بے پروائی۔

یک در گیر محکم گیر۔ ایک کا ہو رہ۔

یک لقمۂ صباحی بہ از ہزار مرغ و ماہی۔ صبحدم جو تھوڑا سا کھانے کو مل جاوے تو وہ عمدہ سے بھی عمدہ ہے اگرچہ بہت ہو۔

یکمن علم را دہ من عقل می باید۔ بدون عقل کے کوئی مطلب مشکل ہو یا آسان حل نہیں ہوتا پس علم جو عمدہ اور دقیق ترین ہنر ہے اسمیں عقل سب سے زیادہ چاہیئے۔

یکے را بگیر دیگرے را دعویٰ کن۔ ایک پر قبضہ باقی پر دعویٰ رکھہ دنیا داروں کے یہی لچھن ہوتے ہیں۔

یا مکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانہ درخورِ پیل

یا اپنی قدرت سے بڑھتی کام کا ارادہ مت کر یا پہلے اُسکے لائق سامان کر۔

یا غورِ غریباں یا رخصتِ جھنجھانہ

یا میرے حال کے موافق خبر گیری کرو نہیں تو گھر کی رخصت طے انتظار میں ڈالنا کیا ضرور ہے۔

تمام شد

ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۰ع

یالڑے سورما یا لڑے ان گھول جان ایسے ہی لوگ دیا کرتے ہیں۔

یہہ بھی کسینے نہ پوچھا تیرے مُنہ میں کے دانت ہیں۔ یعنی بڑا امن ہے یا پکڑ دھکڑ کا اندیشہ تھا پر کوئی معترض نہوا یا کسینے خبر نہ لی۔

یا سووے راجا کا پوت یا سووے جوگی کا ادھوت۔ سونا کام بیفکروں کا ہوتا ہے سو بیفکر یا جوگی یا راجا کا بیٹا۔

یا جائے ہزاری یا جائے بازاری۔ میلہ ٹھیلہ میں انہوں کا کام ہے یا مالدار یا دُکاندار۔

یاران چوری نہ پیران دغا بازی یعنی سب سے صاف مصفا ہیں نہ کسیکی چوری نہ دغا بازی۔

یہہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں۔ یعنی پہلی مانی ہوئی بات چلی آتی ہے کچھ نئی بات نہیں۔

یہی گیند یہی میدان۔ اس بات کا ابھی امتحان ہوجاتا ہے۔

یہہ وہ گُڑ نہیں جسکو مکھیاں کھا جاویں۔ یعنی قابو کا نہیں جو کھا پی لو۔

یا نی بلبل گوندا کھا سیانا کوا گُھہ کھا۔ یہہ تقدیر کے کھیل ہیں سیانپت کیا کرے
تجھکو مسجد ہے مجھکو میخانہ ؂ زاہدا اپنی اپنی قسمت ہے ؂

یک انار صد بیمار۔ چیز تھوڑی خریدار بہت۔

یہہ دام بھی غلاموں نے کھائے یہہ بیگن بھی کاٹ پکائے معلوم ہوا کہ سراسر دغا اور خیانت ہوتی ہے۔

یہہ بیل منڈھے نہیں چڑھتی۔ یہہ کام سر انجام نہیں ہوتا۔

یہہ کلا نہیں بدھی۔ یہہ بات منظور نہیں۔

یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ تغلق آباد کے قلعہ کے حق میں کسی درویش نے کہا تھا چنانچہ اب انہیں گوجر ہی آباد ہیں۔

یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام۔ خذ ما صفا دع ما کدر۔

یہاں کے باوا آدم نرالے ہیں۔ یہاں کا چلن کار بار ہی عجیب ہے یعنی اور خلقت سے علیحدہ ہے۔

یہہ سنسار کال کا کھا جا جیسے گدا ویسے راجا۔ موت سب کو فنا کردیگی کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ۔

یہہ مُنہ اور مسور کی دال۔ یہہ شخص اس کام کے لائق نہیں یا ایسے کو مسور کی دال ہی چاہئے

یہہ ہتکھنڈہ ہے - سہل ہاتھہ کا کام روزمرہ کی چالاکیاں ہیں۔

یوں ہی ٹرخا دیا - یعنی خالی ہاتھہ کچھہ نہ دیا ناکام رکھا مطلب پورا نہ کیا۔

یہہ بات پیروں نہیں چلتی - یہہ معاملہ یوں طے نہیں ہوگا یا یہہ مراد پوری نہوگی یا تدبیر ضعیف ہے۔

یاد رکھنا - یعنی یہہ کار ضروری ہی بھول نہ جانا یا اپنی حرکت یاد رکھنا بدلہ کے وقت شکایت نہو۔ ع بہلا یاد رکھنا یہہ آنکھیں حورانی۔

یاد کروگے - پچتاؤگے افسوس کروگے ع پھر ہم جو نہونگے تو بہت یاد کروگے + یا شکر کروگے ع لو ہم تمہیں ورا دیتے ہیں کیا یاد کروگے +

یاد کیا ہے - بلایا ہے بزرگ یا حاکم کی طرف سے کہا کرتے ہیں۔

یہہ کچھہ کہیں نہیں - بلکہ سمجھنے اور غور کرنے کی بات ہے یا سہل نہیں۔

یارِ غار - بڑا دوست خیرخواہ اور مسلمانوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ اول کا لقب ہے۔

یاروں کا یار ہے - ملنسار ہی متکبر نہیں۔

یہہ کیا بات ہے - استفہام ہے یا خوب بات ہے یا کچھہ بات نہیں نکمی ہے یا کیا سبب ہے لہجہ کا فرق ہے۔

یہہ ہوچکا - یعنی نہیں ہوسکتا ہے یا یہہ ہوگیا ہے لہجہ کا فرق ہے۔

یہہ بات ہی کیا ہے - یعنی کچھہ دشوار نہیں ہوسکتی ہے۔

یہہ جوانی مانجھا ڈھیلا - عین جوانی میں اتنی سستی۔

یہی تو بڑے باپ کا بیٹا ہی - یعنی یہی تو سب میں بڑے درجہ کا ہی - یہہ طنز ہی یعنی نہیں ہی۔

عرب کے مسلمانوں کی اصطلاح ہیں۔

یوم عاشورہ - دہم ماہ محرم۔
یوم العرفہ - نہم ماہ ذی الحجہ کو کہتے ہیں۔
یوم الترویہ - ہشتم ماہ ذی الحجہ۔
یوم الاضحیہ - دہم ماہ ذی الحجہ۔
یوم الفطر - یکم ماہ شوال۔

امثال یائے تحتانیہ

یار مار بانیاں پہچان مار چور - بنیاں واقف کار دوست کو خوب لوٹتا ہی اور چور دیکھہ بھال کر مال اڑا

یہہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھہ - باتیں بہتیری ہیں مجھکو کچھہ دلواؤ۔

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - بڑے خرچ یہی دو ہیں گھوڑے کا یا تعمیر کا۔

اور گھوڑا دولتا مارتا ہے۔

ہمتِ مرداں مددِ مولیٰ - آدمی جب کسی کام پر ہمت لگاتا ہے تو خدا تعالیٰ مدد کرتا ہے۔

محاوراتِ یاءِ تحتانیہ

یاد اللہ - بانواؤں کا سلام ہے۔

یا خدا خیر بچا ہاتھ پیر - مصیبت کے اندیشہ میں بولتے ہیں۔

یا سکھ نیند سویا یا لا جھپو - دونوں شکل ایک ہو سکتا ہے۔

یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے - یا منزل مقصود کو پہنچے یا جان گئی تجھ کو کرنا چاہیے۔

یہاں گنگا الٹی بہتی ہے - یہاں کے کاروبار سب الٹے خلاف دستور ہیں۔

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑی - یعنی اس جگہ کوئی وطن مولد تو نہیں کہ چھوٹ نہ سکے۔

یک گز دو فاختہ - یک کرشمہ دو کار - ایک تدبیر سے دو کام پورے ہو گئے۔

یہ پٹی نہیں پڑھی - یہی نہیں سیکھا یا یہی بات منظور نہیں ہے۔

یہ گھر بھتنیوں نے لیا - یعنی یہ چیز اوروں کی ہی صرف میں رہی اپنے کام نہ آئی۔

یہ بھی ایک چال ہے - یعنی یہ بھی ایک دم بازی ہے جیسے شطرنج کی چال ہوتی ہے۔

یہ اُس سے بہم ہے - اُس سے کچھ خالی ہے۔

یار باقی صحبت باقی - اب نہیں پھر سمجھا جائیگا کچھ مضائقہ نہیں۔

یہیں کا چُن یہیں کا پُن - جو ہے سو یہاں کا طفیل ہے چُن اور پُن چون اور پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب یہاں کا ہے۔

یہ کچھ کھیل ہے - یعنی سہل نہیں ہے بلکہ دشوار بات ہے یا یہ کھیل ٹھیک نہیں بے دستور ہے یا کیا اسکو سہل سمجھ رکھا ہے۔

یہ ہے - یعنی بہت پاس ہے اور اشارہ ہے یا ٹھیک بات ہے۔

یہ اپنا ہی راگ گاتا ہے - یہ اپنے ہی مطلب کی کہے جاتا ہے۔

یہ پھل لگا - اُس کا یہ نتیجہ یا انجام ہوا۔

یہ کیا بات ہے - یعنی خوب بات ہے یا حیلہ اور دغا ہے یا ٹال ٹول ہے یا یوں نہیں چاہیئے یا یہ بات کچھ دشوار نہیں لہجہ مختلف ہوتا ہے۔

یہ گل کھلا - یہ نتیجہ یا انجام ہوا۔

یہ بوجھ نہیں اُٹھتا - یعنی اس بات کی ذمہ داری نہیں ہو سکتی۔

یا اللہ - دعا کے وقت یا مشکل میں بولتے ہیں۔

یا الٰہی - دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آکر بولتے ہیں۔

یا علی مدد - جہاں اس کلمہ سے مدد مانگتے ہیں اور مشکل کے وقت بولتے ہیں۔

ہر کہ پدر ندارد سایۂ سر ندارد۔
ہر کہ پسر ندارد نورِ بصر ندارد۔
ہر کہ برادر ندارد قوت بازو ندارد۔
ہر کہ زن ندارد آسائش تن ندارد۔
و ہر کہ این ہمہ ندارد ہیچ غم ندارد۔
ان پانچوں امثال کا مضمون ظاہر ہے اور نہایت صحیح اور آخر کی سب سے زیادہ ترصیح ہے۔

ہر کس بخیالِ خویش خبطے دارد۔ ہر شخص خود پسند ہوتا ہے اپنے خیالات کو درست اور صحیح جانتا ہے۔

ہر کہ آمد بجہاں اہلِ فنا خواہد بود۔ کل من علیہا فان۔ کل نفس ذائقة الموت سے معلوم ہوتا ہے۔

ہاتھی ہزار لٹیگا تو بھی سوا لاکھ ٹکیکا۔ امیر مالدار کیسا ہی بگڑ جاوے پھر بھی قدر قیمت باقی رہتی ہے۔

ہری کھیتی گابھن گائے تب ہی جانئے کہ مُنہ میں آئے۔ جب کوئی چیز قبضہ میں آجائے تو اطمینان ہوتا ہے نہیں تو ہزار آفت کا احتمال ہوتا ہے۔

ہلدی کی گرہ سے پنساری نہیں ہوتا۔ اسکو بہت سامان چاہئے اتنی بات سے کام درست نہیں ہوتا۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ بہو آپڑی مفت کام بنگیا کچھ خرچ نہوا۔

ہمیشہ روتے ہی روتے گزر گئی۔ تمام زندگی رنج ہی رنج میں کٹ گئی خوشی کی صورت نہ دیکھی۔

ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ یعنی باتوں ہی باتوں میں کام ہو جاتے ہیں۔

ہُن برسے تو کیوں ترسے۔ اللہ تعالےٰ غیب سے دے تو ترسنا کیوں ہو۔

ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال۔ بیوقوف کا مال یوں ہی ہاتھ آجاتا ہے بہت فکر کرنا نہیں پڑتا۔

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ان دونوں میں قدیم سے میل ملاقات چلی آئی ہے۔

ہنوز دلّی دور۔ کام ابھی نہیں ہوا ابھی بہت مشقت باقی ہے۔

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ ہر ایک واقف نہیں ہوتا۔ قدرِ زر زرگر بداند قدرِ جوہر جوہری۔

ہنی کو ہنیے پاپ نہ گنیے۔ ظالم سے بدلا لینے میں یا سزا دینے میں کچھ قباحت نہیں۔

ہیجڑے کے بیٹا ہوا۔ ناممکن بات ہرگز نہیں ہوتی ناشدنی بات پر بولتے ہیں۔

ہاتھ کا دیا ساتھ رہے۔ خیرات دی ہوئی ضائع نہیں جاتی۔

ہاتھی کی اگاڑی گھوڑے کی پچھاڑی سے خدا کی پناہ۔ ہاتھی سونڈھ سے جھپٹ لیتا

ہر چند جامہ تنگ است جزو بدن بدن نگردد۔ غیروں میں کیسی ہی میل ملت ملاقات ہو پر قرابتی کے برابر نہیں ہو جاتے غیر جنس ہمیشہ علیحدہ رہتا ہے۔

ہر چہ گیرید مختصر گیرید۔ جو کام کرو بکفایت اپنی ہستی کے لائق ہو فضول نہو۔

ہر چہ در کانِ نمک رفت نمک شد۔ بد صحبت جلد اثر کرتی ہے یا جو وہاں پہنچتا ہے سب صرف ہو جاتا ہے۔

ہر چہ در دل فرود آید در دیدہ نکو نماید۔ جو چیز دل کو پسند آجاتی ہے وہی اچھی نظر آتی ہے۔

ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔ جو شخص دلاوری کرے اور مشقت اُٹھاوے اُسی کی نام آوری ہوگی۔

ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت۔ جو شخص قابو پاتا ہے اپنی رائے اور ہوس پر عمل کرتا ہے۔

ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید۔ جسنے مرنا ٹھانا جو چاہے سو کہے یا کرے۔

ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد۔ تقدیر کے آگے عقل اور ہنر نہیں چلتا۔

ہر کجا چشمہ بود شیریں
مردم و مرغ و مور گرد آیند
جہاں منفعت کی امید ہوتی ہے وہاں سب جمع ہو جاتے ہیں۔

کیسا انسان اور کیا مرغ اور مور اور کیا عقل اور کیا بخیل۔

ہر کہ نان از عمل خویش خورد
منتِ حاتمِ طائی نبرد
جو کوئی آپ محنت کرکے کمائے وہ کسیکا احسانمند کیوں ہو۔

ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب بلرزد۔ جو چوری کرتا ہے حساب دیتے ڈرتا ہے۔

ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است۔ جس عیب سے بادشاہ خوش ہو وہ ہنر تصور کیا جاتا ہے جسکو پیا چاہے وہی سہاگن۔

ہر چہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید۔ جلد تلف ہونیوالی چیز قابل بھروسہ اور شوق کے نہیں ہوتی

ہر کہ را زر در ترازو ست زور در بازو ست۔ جسکے پاس زر ہے زور بھی ہے بلکہ سب کچھ ہے۔

ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را۔ جو سب سے الگ ہو گیا اُسکو کچھ آفت اور غم نہیں۔

ہنر زادۂ بے ہنر چوں بود
پدر تُرّہ باشد پسر تُوَل بود
باپ دادا کا اثر عادات چلن کا کچھ نہ کچھ اولاد میں ضرور ہوتا ہے بہت نہیں تھوڑا سا۔

ہر جا کہ سلطان خیمہ زد غوغا نماند عام را۔ بزرگوں کے سامنے خُردوں کی توقیر نہیں ہوتی۔

ہاتھی کے منہ میں سے گنا نکالنا نہیں ہو سکتا۔ زبردست کا مقابلہ کب ہو سکے۔

ہاتھی کا جگ ساتھی کیڑی پاہن بیڑی۔ زبردست کے سب ساتھی مددگار ناتوان کو ستا دینا یاد ہے۔

ہاتھی گھوڑے سب بہاگ گئے گدھا کہے کتنا پانی ۔ جہاں بڑوں کا قابو نہ چلے وہاں ادنیٰ جرأت کرے بیفائدہ۔

ہاتھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن اوروں دیندیں۔ بہانہ سے آپ بری ہونا اپنے عیب اوروں پر ڈالنے پنجابی بولی ہے۔

ہپ ہپ کھانے کو ترت ہاں دھندا کرتے تجے پران۔ کھانے کو موجود کمانے سے جان نکلے۔

ہنڈنے سے ڈنڈنا بہتر۔ جگہ جگہ کے پھرنے آباد ہونے سے ایک جگہ پڑے رہنا بہتر ہے۔

ہر جیسے کو تیسا ملتا ہے۔ نیک کو نیک بد کو بد لکل فرعون موسیٰ۔

ہزار لاٹھی ٹوٹیگی تو بھی باسن توڑنے کو بہت ہے ۔ زبردست کیسا ہی ہارا ہو تو بھی زیردست کے ستانے کو کافی ہے۔

ہر کا مانے بر کا نا مانے۔ خدا تعالیٰ معاف کر دے ظالم ہرگز نکرے۔

ہر کوئی بھجے سو ہر کا ہو ۔ جو کوئی خدا تعالیٰ کی عبادت پرستش کرے وہی اُسکا مقبول ہے۔

ہزار نعمت نہ ایک تندرستی۔ صحت اور تندرستی ہزار نعمت کے برابر ہے نہیں تو نعمت بھی کچھ نہیں۔

ہلی ہلی گیدڑی سو سانے مانڈے کھا۔ کسی چیز کا ہلا ہوا خوگرفتہ آدمی بھر بھر کے اُسی جگہ جاتا ہے تاکہ وہ چیز پھر ہاتھ آئے۔

ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے زمانہ ہمیشہ یکساں نہیں بعضے وقت ایک چیز ملتی ہے دوسرے وقت نہیں ملتی۔

ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے ۔ زبردست کا مقابلہ برابر کا زبردست ہی کر سکتا ہے یا زیردست کا صدمہ زیردست ہی سہارتا ہے۔

ہمیں گوئی ہمیں میدان۔ ترت ابھی امتحان

ہر جا کہ گل ہست انجا خار ہست ۔ جہاں عیش ہے وہاں الم بھی ہے زندگی کے ساتھ موت بھی لگی ہوئی ہے۔

ہاتھی ہی پر ہودہ بندھتا ہے ۔ جو چیز جسکے مناسب حال ہوتی ہے اُسی پر زیبا ہوتی ہے۔

ہر کارے ہر مردے ۔ ہر کام کا کاریگر الگ ہوتا ہے دوسرے سے ویسا درست نہیں بن سکتا نجار زرگری زرگر نجاری نہیں کر سکتا

ہر ملکے ہر رسمے ۔ ہر ملک کا چال چلن جدا جدا ہوتا ہے اُنہیں پر زیب دیتا ہے۔

ہونگے پوت تو پوچھینگے بھوت - اگر مدد ملیگی تو سب سرکش مطیع ہو جاوینگے -

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات
جب کوئی لائق ہوتا ہے یا کام درست ہونیکو ہوتا ہے تو اُسکے نیک آثار پہلے ہی ظاہر ہوتے ہیں -

ہاتھ نیچے ہیں کچھ ذات نیچی نہیں - یعنی کام اگرچہ لاچار ہو کر ذلیل اختیار کیا پر سو ذات نسب شریف ہے -

ہاتھی کے دانت کھانیکے اور دکھانیکے اور - ظاہر اور ہے اور باطن اور ہے یکساں نہیں فریب باز ہے -

ہاتھی پھرے گانو گانو جسکا ہاتھی اُسکا نانو - چیز جسکی ہوتی ہے اُسی کی کہلاتی ہے کہیں جاوٗ -

ہاتھ میں لیا کاسنا تو روٹی کا کیا سانسنا - جب گدائی اختیار کی تو پھر روٹیوں کی کیا کمی -

ہاتھ سے کھلے تو دانت کیوں لگائے
کام آسانی سے بنے تو دشواری کیوں اختیار کرے -

ہاتھ سمرنی اور بغل میں کترنی - ظاہر میں صفائی باطن میں دغابازی سمرنی تسبیح الا -

پاوٗ ہاتھ کی کاہلی منہ میں موچھیں جائیں - سستی اور کاہلی سے سب کام خراب ہوتے ہیں -

ہاتھ میں کیا دیا ساتھ کھانے لگا کمینہ - پر احسان کرو تو برابری کا دعویٰ کرتا ہے -

ہاتھ کا دیا گم نہیں جاتا - نیکی کا انجام نیک کبھی ضائع نہیں جاتا -

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے - ظاہر بات کا سوجھانا بیفائدہ ہے یا ہاتھ کے کنگن دیکھنے کے واسطے آئینہ کی ضرورت نہیں ہے -

ہاتھ میں دی روٹی سر پر ماری جوتی - کم ظرف کا احسان ایسا ہی ہوتا ہے احسان کرکے جتلاتا ہے -

ہاتھ پانو بچائے موذی کو ٹرخائے - اپنا آپا بچا کر دشمن سے انتقام لے -

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا - محنت سے پیدا کرنا غریبانہ پتل میں بے تکبر کھا لینا خوب ہے -

ہالنا نہ ہانپنا بیٹھے بیٹھے ہانکنا - آرام سے بیٹھے بٹھائے حکومت کرنی -

ہاتھی اپنی ہتیا پر آوے تو آدمی بھنگا ہے - کچھ حقیقت نہیں ترت ملدے زبردست بگڑے تو اُسکے مقابلہ میں کمزور کی کچھ حقیقت ہستی نہیں -

ہارے بھی ہراوے جیتے بھی ہراوے - دونو حال میں الزام دینا اُسکا کیا علاج -

ہاتھی کے پانو میں سب کے پانو ہے - امیر کے ساتھ سب کی گزران ہے -

ہاتھی نکل گیا دُم باقی رہگئی - بڑی کام سب ہو گئے

ایک بھی تدبیر ٹھیک بیٹھی یا کام آئی۔

ہل چل پڑ گئی۔ پریشان متفرق ہو گئی ع
اُٹھ گیا وہ جامِ جسم اور بزم میں ہل چل پڑی
یا متردد ہو گئے اپنی اپنی سوچنے لگے

ہٹ کرتا ہے۔ متمرد ہے اطاعت نہیں کرتا اکثر گھوڑے کو کہتے ہیں۔

ہیّا۔ بچے کے ڈرانے کو بولتے ہیں۔

ہول پکار ہو رہی ہے۔ غل غپاڑا ہو رہا ہے بلاوہ ہو رہی ہے جلدی پڑ رہی ہے

ہبت گھنڈا۔ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز اور کبھی کریلہ کو بھی کہدیتے ہیں۔

ہر بول ہر۔ ہنود کا قول ہے یعنی خدا کا نام لے یہ نہیں ہو سکتا جو تو کہتا ہے۔

ہار گیا۔ ضعیف کم طاقت ہو گیا یا تھک گیا یا بازی نہ پائی۔

ہنسی میں اُڑا دی۔ بات ٹال دی۔

ہیروا کرتا ہے۔ بچہ فلانے کو یاد کرتا ہے۔

ہت توبہ۔ ہائے توبہ کو بگاڑا ہے کسی بات کو ناپسند کر کے کہتے ہیں۔

ہرے۔ ندا کے وقت منادی کے نام پر صوت کے واسطے زیادہ کر دیتے ہیں اور جواب بھی یہی ہوتا ہے جاہلوں گنواروں کی بولی ہے۔

ہاتھ منہ پر سے نہیں اترے۔ ابھی عروس تو کتخدا ہے شرم و حیا کے دن ہیں۔

ہوا نکل گئی۔ یعنی سوکھ گیا یا وہ زمانہ وہ بات نہیں رہی۔

ہلکارہ۔ قاصد ہرکارہ کو بگاڑا ہے۔

ہم چشم۔ برابر کا عزت میں نسب میں۔

ہاتھ ملتا رہ گیا۔ پچتاتا افسوس کرتا رہ گیا۔

ہوا پلٹ گئی۔ زمانہ منقلب ہو گیا یا موسم بدل چلا یا ارادہ اور ہو گیا یا وہ قابو نہ رہا۔

ہاتھ کھل گئے۔ اربیٹھتا ہی بچہ کو کہا کرتے ہیں۔

ہتھیلی پر سر لئے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے سے نہیں ڈرتا۔

ہانپ گیا۔ تھک گیا سانس چڑھ گیا۔

ہوائی اُڑ گئی۔ شہرت ہو گئی اور ہوائی آتشبازی کا نام ہے آسمان کی طرف بہت تیز جاتی ہے

ہاتھ کا سچا ہے۔ قرض اتار دیتا غدر نہیں کرتا

ہتیا لیا۔ قبضہ کر لیا۔

امثال ہاء

ہارے بابا ڈاڑھی ہاتھ۔ عجز میں کہتے ہیں اور یہی ہوتا ہے۔

ہونہار مٹی نہیں ہووے بیسول بلیس۔ شدنی بات یعنی مقدر ہو کر رہتی ہے کبھی نہیں ٹلتی۔

ہونق ہے۔ بیوقوف کم فہم ہے ہبنق کے لفظ کو بگاڑا ہے یہ ایک بیوقوف کا نام تھا۔

ہم کون ہیں۔ ہمکو اسمیں کچھہ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں ع ہم کون ہیں صاحب ہمیں کیوں یاد کروگے۔

ہولے ہوگئے۔ گرمی نے بہت ستایا پھونک دیا چنے جو جڑ سے اُکھاڑ کر بھونک لیتے ہیں وہ ہولے کہلاتے ہیں۔

ہاتھہ بند ہے۔ روپیہ پیسہ پاس نہیں۔

ہزاری روزہ۔ ۲۷۔ ماہ رجب کو ہزاری رکھا ہے اور مشہور ہے کہ ہزار روزہ کا ثواب ہوتا ہے۔

دن ہیں گرمی کے نرکھہ میں تیری ہزاری روزہ
بندی رکھہ دیگی تیرے بدلے ہزاری روزہ

ہڑتال ہوگئی۔ یعنی بنیوں نے بازار بند کردیا اور ہڑتال ایک دوا زرد رنگ ہوتی ہے اُسکے لگانے سے بال اُڑجاتے ہیں اور ادرکار بھی آتی ہے۔

ہالن۔ زلزلہ یعنی زمین جو ہلجاتی ہے اُسکو بھونچال بھی کہتے ہیں۔

ہزار سالہ عمر۔ ڈوم ڈھاڑی کسی عزیز کو دیکھکر دعا دیا کرتے ہیں۔

ہزاری بازاری۔ تونگر تجارت کرتے ہیں یا بازار کے لائق ہیں۔

ہیڈنگ ہگتا ہے۔ بہت بیمار ہے کمزور ناتوان ہورہا ہے۔

ہُرر و ہے۔ کسیکو ذلیل کرنے کے لئے کہتے ہیں کہ چلا جا۔

ہٹ دھرم ہے۔ مکر جاتا ہے بے ایمانی کرتا ہے۔

ہے ہے۔ افسوس کے وقت بولتے ہیں ہائے ہائے کا مخفف ہے ع تا از لبم برآید ستانہ ہائے ہائے ہ اور فلانی چیز موجود ہے۔

ہوتا ہی ہوگا۔ یعنی اسمیں دیر ہے جلد نہیں ہوسکتا۔

ہیولی ہے۔ لاغر ضعیف ہے یا ایک حال ایک وضع پر قایم نہیں۔

ہاتھہ تنگ ہے۔ یعنی اس وقت روپیہ پاس ہاتھہ تلے نہیں ہے اور تنگدست ہے کچھہ میسر نہیں۔

ہولی ہے۔ اکثر ہنود ہولی کے دنوں میں آپسمیں تمسخر کرتے ہوئے کہتے ہیں اور رنگ یا کیچڑ دوسرے پر ڈالتے ہیں۔

ہائے میّا۔ صدمہ کے وقت عورتوں کی یا بچوں کی زبان پر آتا ہے۔

ہاتھہ پانو سو گئے۔ سُن۔ بے حس ہوگئے۔

ہاتھی جھومتا ہے۔ یعنی گھر میں کواری لڑکی کتخدا شادی کے لائق بیٹھی ہے۔

ہلہ کیا۔ فوج ایک دفعہ ہی مخالف پر جا پڑی۔

ہماں یک تیشہ آخر بجا زد۔ وہی

ہانگا نہیں - طاقت نہیں ہے -

ہاہُت - زجر ہے اکثر جانور کُتّی بلّی یا چوپکار کو کہتے ہیں -

ہڑبڑایا - گھبرایا -

ہاوٗہپ ہپّے - یہی مطلب کا ہے جو ملا سو ہضم سب چٹ -

ہربابی ہے - بڑا ہوشیار ہے سب کا بدبار جانتا ہے -

ہوائیاں اُڑ گئیں - خوف یا غم و تردد سے حال بدل گیا رنگ اُڑ گیا اور شہرہ ہو گیا -

ہاتھ پھیر دیا - دغا دیکر سب لیلوا لیا -

ہتیار ڈالدئے - مقابلہ موقوف کر کے اپنے کو دشمن کے حوالہ کیا -

ہُوت والا ہے - تونگر مقدور والا ہے -

ہونہار ہے - لیاقت کے آثار چہرہ سے ظاہر ہیں -

ہوا لگ گئی - مزاج میں نمود اترات آگیا یا ہوا کا اثر ہو گیا -

ہاں ہاں - ندا کا جواب ہے اور شوق دلانے کو بولتے ہیں بہ تاکید اور تسلیم ہے -

ہتپھیر کیا - جُل کیا دغا دی -

ہلو بھی نہوئی - کچھ بن نہ آیا دم بخود رہگیا -

ہوا سو ہوا - گزشتہ پر صبر یا فہوس یعنی اُسکا عوض اور علاج نہیں -

ہاتھ ملتا ہے - فہوس کرتا ہے پچھتاتا ہے -

ہاڈہی - کھیتوں کی نگہبان کوٹہی کو کہا کرتے ہیں -

ہڈّی چمڑا رہگیا - نہایت دُبلا لاغر ہو گیا -

ہُوت کیسکو پکارتے ہیں تو اُسکی نام پر بدصورت کے وسطے بڑھادیتے ہیں اسکا جواب بھی نرا ہوت یا ہاں ہوتا ہے اگر پکارنیوالا برابر یا چھوٹا ہو نہیں تو جی صاحب -

ہانڈی کا سا اُبال ہے - یعنی شوق بھی ہے کچھ دیر میں جاتا رہیگا -

ہوکس ہوا میں - یعنی یہہ خیال باطل ہے جو سمجھ رہے ہو -

ہار میری جیت تمہاری - یعنی میں ہر طرح سے راضی ہوں -

ہار گیا - ضعیف کم طاقت ہو گیا یا مقابلہ نکر سکا یا بازی ہار گیا -

ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے - خوف سے نبض چھوٹ گئی -

ہکدیا - خوف سے ڈرکر بے حواس ہو گیا اوسان نرہے -

ہوا اُکھڑ گئی - اب عزت یا ہیبت یا توقیر نہیں رہی -

ہاتھ پھیلایا - مانگا یا حرص کی - ع ہاتھ پھیلائے زمین سے سو شہید ناز نے ،، آگیا چلنے میں جو قاتل کا دامن زیر پا -

ہاتھ ملا کر - پچتایا کر -

ہردہ سے اُتر گیا - ذہن سے اُتر گیا بھول گیا عوام بلکہ دہاقین بولتے ہیں -

ہانڈی چاٹی ہوگی - کیسکی شادی میں اگر مینہ برستا ہے تو مذاق میں دولہا یا دلہن سے کہتے کہ مینہ کا یہہ سبب ہے -

ہری جگا ہے - حریص ہے کھانیکے وسطے جا بجا پھرتا ہے -

ہاتھ کٹ چکے ہیں - یعنی یہہ بات لکھ چکا یا مان چکا ہوں اب اسکے خلاف نہیں ہو سکتا -

ہمارا ادھر بھی لیکھا ہے - یوں نہیں یوں سہی ہمکو یہہ بھی منظور ہے بیفائدہ نہیں -

ہُڑدنگا ہی - شریر دنگئی ہے۔

ہارا جھک مارا - لاچار ہوا۔

ہاتھ دُھو کے پیچھے پڑ گیا - تمام ہمت لاگ کرتا ہے۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری - مفت سفت کام بنگیا۔

ہوتے ہی کیوں نہ مرے - یہ بدنامی نہ ہوتی نالائق کو کہتے ہیں۔

ہاتھی کا پیر انکس - ایک کے واسطے ایک کمر بستہ ہے لکل فرعون موسیٰ۔

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں - بیکار ہیں نہ کار نہ بار نہ روزگار۔

ہو کا مقام ہی یعنی وحشت ناک ہی نہ آدمی نہ آدم زاد۔

ہاتھ ملنے لگا - افسوس کرنے لگا۔

ہکا بکا رہ گیا - حیران بے حواس ہگیا۔

ہرن ہو گیا - بھاگ گیا۔

ہوش میں آؤ - الزام دینے کو غصہ میں کہتے ہیں یعنی عقل سنبھالو۔

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا مفلس قلاش ہی نہ کچھ پاس ہے نہ کسی سے لین دین۔

ہوت کی جوت ہی - مقدور کے ساتھ سب رونق ہی۔

ہاتھ پانو پھول گئی - گھبرا گیا بحواس ہو گیا ہے خوشی سے میرے ہاتھ پانو پھول گئی ہا جب آسنے ہنسکے کہا میرے پانو داب تو دے

ہاتھوں ہاتھ لیگئے - جھٹ پٹ لیگئی کچھ دیر نہ کی۔

ہاتھ ملاؤ - کچھ دو۔ اور پہلوان کشتی لڑنیکو کہتی ہیں۔

ہال میں ہال ملاتا ہی - خوشامدی ہے۔

ہوا ہو چلا جا یہاں کچھ کام نہیں ع چل ہوا ہو ہوا دیکھا تجھے

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں - قرابت کا رابطہ کبھی نہیں جاتا۔

ہاتھ نہ مٹھی بڑبڑاتی اُٹھی - پاس کچھ بھی نہیں غصہ ناحق کا۔

ہماں آس دس کا سہ - وہی کا وہی حال بدستور رہے۔

ہو چالاک شکر ہو خاک - ہمت کر محنت بھر پھر مٹی بھی شکر ہے یعنی سب کام درست ہو جاتے ہیں۔

ہر کا نام لے - یہ رد ہی قول قائل کا یعنی جو تو کہتا ہے یوں نہیں یہ قول ہنود کا ہی مسلمان نہیں بولتے۔

ہرا بھرا رہ خوش رہ زندہ رہ دعا ہے اکثر فقرا بولتی ہیں۔

ہتو دیا - مفت جرمانہ بھرا نقصان اُٹھایا۔

ہٹ گیا - بچہ مر گیا۔

ہولی پیچھے بھوت بیائے - جب وقت گزر گیا تو تڑپن سوجھی۔

ہانسی کی گل پھانسی ہو گئی - باتوں باتوں میں فساد برپا ہو گیا۔

ہرا - کھیتی یا ثمر درختی کے نگہبان اس لفظ سے طوطی اُڑایا کرتے ہیں اور اُس گائے بیل کو کہتے ہیں جسکو یہہ عادت ہو جاتی ہے کہ کھیت میں گھسکر کھانے لگے۔

ہاتھ مُنہ میں سلوک ہے - آپس میں ملکر کھاتے کھلاتے ہیں سلوک رکھتے ہیں۔

وہ ڈوبیں منجھدھار جنہیں بھاری بوجھ - جو شخص اپنی طاقت اور حیثیت سے زیادہ بکھیڑا کرتے ہیں جلد خراب ہو جاتے ہیں۔

وہی تین بیسی وہی ساٹھہ - مآل دونوں کا ایک ہے تقریر کا فرق ہے۔

وہی من بھر وہی چالیس سیر - مآل ایک ہی بیان جدا۔

وہی میاں دربار توہی چولھا جھونکی کو - ایک ہی شخص سے ادنیٰ اعلیٰ سب کام کرنے پڑتے ہیں۔

وہی اپنا جو اپنے کے کام آوے - جب اپنا اپنے کے کام نہ آیا تو وہ اپنا نہیں غیر ہے۔

وار مرداں خالی نباشد - مردوں کا وار جو کا نہیں کرتا کچھ نہ کچھ اثر کرتا ہی کہتے ہیں کہ امیر خسرو حضرت سلطان المشائخ کے مرید نے شاعری میں حضرت نظامی گنجوی کا بہت مقابلہ کیا ہی انہی سب کتابوں پر کتابیں تصنیف کیں ہیں انہیں یہ شعر بھی کہا ہے

؎ دبدبہ خسروم شد بلند * زلزلہ در گور نظامی فگند *

اس شعر پر ننگی تلوار غیب سے پیدا ہو کر آئی حضرت سلطان المشائخ امیر خسرو کے پیر نے امیر خسرو کے بچانے کے لئے انکو اپنی بغل میں لیلیا اور اپنا ہاتھ آگے کر دیا اُس وقت تلوار میں سے یہ آواز آئی وار مرداں خالی نباشد اور حضرت کی آستین کٹ گئی کہتے ہیں کہ مدت تک انکے مرید طالبوں کی ایک آستین بڑی ایک چھوٹی ہو جاتی تھی یہ شغل ہو گئی۔

محاورات ہا

ہا - بے مد افسوس یعنی یہ کیا ہو گیا۔

ہشت - زجر کا کلمہ ہے یعنی اس سے باز آ اور کبھی یہ مراد ہوتی ہے یوں نہیں جو تو کہتا ہے۔

ہوں - تسلیم ہے اور کبھی جر کے واسطے اور کبھی کبھی بات پر آبھانیکو رغبت کیواسطے کہتے ہیں لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔

ہائی - بمد افسوس و حسرت کیوقت بولتے ہیں۔

ہائے ہائے - یہ اظہار افسوس ہے۔

ہاں - تسلیم ہے اور کبھی رغبت دلانیکو بولتے ہیں۔

ہاں صاحب - ہاں جی - ندا جواب ہے اور تسلیم کے واسطے اور تبدیل لہجہ سے رد ہے۔

ہوری ہو - یہ فریاد ہے یا اظہار تعجب ہے۔

ہاں جی کیوں نہیں - یعنی ہو سکتا ہے اور رمز ہے کہ یہ نہیں ہو سکتا۔

ہولی آئی بھوت بویائی - یہ موسم آیا مستی شروع ہوئی۔

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے - اپنی کہے کا ہے کسیکی نہیں مانتا یا جلد باز ہے یا متکبر ہے۔

ہزاری کار اچھہ ہے - بڑا شریر بدذات یا حیلہ باز یا متفنی ہوشیار ہے۔

ہاتھہ ڈالو گڑ نکالو - محنت کرو لذت اُٹھاؤ۔

ہیں - یعنی با خذرہ زجر ہے۔

ہاتھہ کو ہاتھہ پہچانتا ہے - جس سے قرض یا کچھہ مستعار لے اُسی کو دیوے۔

ہمیشہ روتی ہی جنم گزرا - رنج ہی میں عمر کٹ گئی۔

ہو نشا سو مولنا - حسد کرنیوالا ہمیشہ بدانجام۔

وہم کی پلاؤ پکاتا ہی خیالات باطل بیہودہ پیش نظر رکھتا ہے۔
وہاں تک ہنسی جو رونا ہو ہنسی ہی اچھی جسمیں فساد نہو۔
وقت نکلجاتا ہی بات رہ جاتی ہے۔ کام ہر ایک کا ہوجاتا ہے الزام یا افسوس رہ جاتا ہے۔
وہ جانے اسکا کام۔ ہمسے ہم دخل نہیں دیتے ہمکو کچھ غرض نہیں
واری گئی تھی۔ عورتیں بولتی ہیں یعنی وہ کسی کام کی نہیں یا وہ کون ہی جو بولے یا اس بات میں دخل دے۔
واہی ہی کم فہم ہو اور کبھی دکنی کیلئے بولتے ہیں کیا کرتا ہی ست کے لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔
وضو ٹوٹ گیا۔ ارادہ موقوف ہوا صلاح بدل گئی۔
واہی تباہی۔ خراب خستہ نکما۔
وہیں بیٹھے رہا۔ دیر لگادی انتظار میں بولتے ہیں۔
وقت آگیا۔ موسم آگیا یا کام میں اب دیر نہیں ہوسکتی یا مصیبت میں پھنس گیا عیش و آرام جاتا رہا۔
وسمہ رنگ اوس خاص رنگ جسسے بڈھے آدمی داڑھی سیاہ رنگتے ہیں
واری گئی۔ عورتیں اپنے پیارے اقربا سے پیار کے وقت بجائے دعا کہا کرتی ہیں۔
وہ کیا ہی یعنی اُسکا کچھ ڈر نہیں یا کس کام کا ہی یا کس لائق ہے۔

اشتال واو

وہ دن گئے جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے۔ وہ زمانہ گزر گیا جو قابو رکھتے تھے۔
وہم کی دوا لقمان کے پاس بھی نہیں وہم بُرا مرض ہے اسکا علاج کوئی نہیں کرسکتا۔
وہ گلی ہی گئی جسمیں تل بندھتے تھے
وہ زمانہ گزر گیا جسمیں حسب دلخواہ کام ہوتے تھے۔
واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے
خوب چالاکیاں دکھائیں۔
وہ دفتر گاؤ خورد ہوا۔ وہ وقت وہ حال ہی باقی نہ رہا۔
وہ بوند ولایت گئی۔ وہ خبر مشہور ہوگئی اب کیا ہوتا ہے۔
وقت پر رونا بیوقت کی ہنسی سے اچھا ہوتا ہے۔ ہر بات اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے۔
وقت پر بھاگ جانا بھی مردانگی ہے۔ الفرار فی وقتہ ظفر مشہور قول ہے جب کچھ نہ بن پڑے تو جان بچانی بہتر ہے۔
وقت پڑی پرجائیے کون ہیری کون میت
که دوست در زندان بکار آید و بر سفره همه کس دست نماید۔ بُرے وقت کا ساتھی دوست ہوتا ہے۔
واہ واہ گھرگھٹ کا بچہ تاناشاہ۔ ادنی کنگال ہوکر عالی دماغ تعجب ہے۔
وقت پڑے پر گدھے کو باپ بنالیتے ہیں
لاچاری میں ادنی سے ادنی کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔
ولی ہوکر شیطان کا کام۔ شریف ہوکر سفلون کی سی حرکات۔
ولی کی گھر شیطان۔ شریف کے نالائق اولاد۔

نرود میخ آہنیں در سنگ - سخت مزاج آدمی نصیحت نہیں مانتا کسیکی نہیں سُنتا -

ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس - کمینہ تعلیم سے شریف نہیں ہوجاتا -

نخورد شیر نیم خوردہ سگ - شیر کتے کا پس خوردہ نہیں کھاتا شریف کمینہ کا احسانمند نہیں ہوتا -

نیم خوردہ سگ ہم اورا باید - کتی کا جھوٹا کتے ہی کو چاہئیے ناپاک چیز ناپاک ہی کے لائق ہے -

نیک بخت آنکہ خورد و کشت بدبخت آنکہ مرد و ہشت - نصیبہ ور وہ ہی جسنے کھایا اور کھلایا اور بدبخت وہ جو مرگیا اور غیروں کے واسطے چھوڑ گیا -

نہ برد قز نرم را تیغ تیز - ابریشم کو تلوار نہیں کاٹتی جب آدمی نرمی کرتا ہی تو اسکو کوئی تکلیف نہیں دیتا -

نقل کفر کفر نباشد - کسیکی بیجا بات نقل کرنی ناقل کے ذمہ نہیں ہوجاتی -

نرم چوب را کرم میخورد - غریب ضعیف کی ہرجگہ کمبختی ہے غریب ہرجگہ ایذا پاتا ہے -

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین - لیاقت والے فروتنی اور تواضع کیا کرتے ہیں -

محاورات واؤ

واہ واہ - یہہ تحسین ہے کسی کام پر یا رمز ہے ملامت کی طرف -

وہ تو بڑی ہی بھلے مانس ہیں - یعنی بڑی ہی نٹ کھٹ ہیں یا نیک ہیں لہجہ کا فرق ہوتا ہے -

وہ تو ہوّا ہی - ہیبت ناک ہے -

وا ہے - یعنی یہہ کیا کیا رمز ہے -

ولی کو ولی پہچانتا ہی - ہر ایک اپنے ہم جنس کو پہچان لیتا ہے -

وا چھڑی - کسی بات یا کام پر شاباش آفریں کی جگہ بولتے ہیں -

واہ میاں - واہ صاحب - یہہ طعن کی جگہ بولتے ہیں اور تعریف میں بھی لہجہ کا فرق ہوتا ہی یعنی یوں نہیں چاہئیے تھا اور اسمیں کچھ تعظیم ملحوظ ہے جو وا ہے میں نہیں -

وائی ویلا مچادی - غل مچادیا یا فریاد کی -

وہیں جم گیا - دیر لگادی -

وے رُوہ - یعنی یہہ کیا ہوگیا تعجب کے طور پر بولتے ہیں -

وہیں مر رہا - بہت دیر کردی کسیکے انتظار میں کہتے ہیں -

واہ قسمت - افسوس کے وقت بولتے ہیں -

واہ جی واہ - یعنی یہہ کیا کیا تعظیم ملحوظ ہے -

وہیں کا ہو رہا - بہت دیر لگادی -

ولی کھنگر ہے - یعنی بزرگ سربراہ کار سرپرست ہے -

ولد الزنا - حرام زادہ اور برسات میں جو کیڑی خود بخود پیدا ہوجاتے ہیں جیسے کھنچوا اینڈوی وغیرہ اور وقت نکلنے سہیل یمانی کے فنا ہوجاتے ہیں ؎

ولد الزنا کشتہ سہیل ہیم آنکہ طالع من ٭ ولد الزنا کشند آمد چو ستارہ یمانی ٭

وہ کر چکا - یعنی وہ نہیں کریگا یا نہیں کرسکیگا یا ابھی کر لیا ہی لہجہ کا فرق ہے -

وہی تو گنگا جسمیں کسیر - بزرگونمیں کمینونکی اوصاف نہیں ہوتے گنگا میں کسیر نہیں ہوتی کسیر ایک قسم کی نبات ہی تالاب میں پیدا ہوتی ہی

وہ اور یہہ کام - یعنی نہو سکیگا یا نہیں کریگا یا نہیں کیا -

ناؤ کس نے ڈبوئی خواجہ خضر نے - جس پر بہلائی کا بھروسہ تھا اُسی سے نقصان پہنچا۔

نامی ننفر کما کھائے نامی چور مارا جائے - شہرت نیکنام کو فائدہ شریروں کو نقصان پہنچاتی ہے۔

نام بڑا اونچا کانوں سے بوچا - مشہور ہو کر معیوب ہونا۔

ننگا کھڑا اُجاڑ میں ہے کوئی کپڑے لے - مفلس کو کچھ اندیشہ نہیں ہوتا کوئی کیا لیگا۔

ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی - بے سرمایہ مفلس سے کچھ نہیں بن آتا۔

نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی - نہ اتنا سامان ہوگا نہ یہ کام بنے گا۔

نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے پیشکار - ایک کے آگے ایک محکوم مالک کا کام خراب ایک دوسرے کے بھروسہ بیخبر۔

نیچ ذات ایک نہ ایک اُدھاد - اصل سفلہ کچھ نہ کچھ نیا شگوفہ کھلاتا ہے۔

نرکی دو جگھہ توقیر نہیں بھینس کے اور کسبی کے یہاں مادہ ہی سے کام چلتا ہے۔

نکما بنیا باٹ ہاڑے - بے شغلی میں جو کرو دل بہلتا ہے۔

نہرا آٹا سدکا بوچا - جب کھانا تام ہوا خوشامدی بھی چلدیا۔

نانی کے سامنے ماموں کی باتیں - ہرگز مناسب نہیں نانی کو بیٹے ہی کی طرفداری منظور ہوگی۔

نکٹے کا کھائی اوچھے کا نہ کھائی - عیب دار کا احسان مند ہونا مضائقہ نہیں پر کم ظرف کا نہو جو منہ پر طعنے دے۔

نومن تل کھائی پھر تلیر کے تلیر - اتنا خرچ کیا پڑھایا پھر بھی بیوقوف ہی رہا۔

نیکو نمیں بد بدونمیں نیک - یہہ مولیٰ کی شان ہے۔

نئی بہو نورتن گروی - بہو کے آتے مفلسی چھائی نحوست پھیلی۔

ننگا بوچا سب سے اونچا - بے سامان تن تنہا سب سے خوش کچھ فکر نہیں رکھتا۔

ناڑی سے روگ ملتا ہی - نبض سے مرض معلوم ہوتا ہے، ہر چیز کے دریافت کا کچھ نہ کچھ وسیلہ ہوتا ہی اور ناڑی نبض کو بھی کہتے ہیں۔

نفسی نفسی ہو رہی ہے - آپا دھاپی پڑ رہی ہے سب اپنے اپنے حال میں گرفتار ہے کوئی دوسرے کا خبرگیراں نہیں ہے۔

نکٹوں میں ایک ناک والا نکو ہوتا ہی - سب عیب داروں میں ایک بے عیب عیب دار ٹھہر جاتا ہے۔

نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد - ضعیف کمزور کی ہر جگھہ کمبختی ہے۔

نصیبوں کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا نصیبوں کی نحوست کیا کچھ ہو گیا کچھ کام خراب ہو گیا۔

نکو گوئی گر دیر گوئی چہ غم - نیک بات بول اگر دیر ہو جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

نکند گرگ پوستیں دوزی - خبیث بد آدمی سے نیک کام نہیں ہوتا۔

کوئی کام اختیار کرتا ہے تو اول اول اُسکی دھندے میں لگا رہتا ہے۔

نیا نمازی بوریہ کا تہمد۔ جب کوئی شخص کسی بات کا شوقین ہوتا ہے تو جلدی میں یا ہاتھ نہ آنے کے سبب نامناسب چیز استعمال کرتا ہے۔

نائی بال کوڈ کوڈ جمان آگے آتے ہیں۔ جو بات ظاہر ہونیوالی ہو اُسکا پوچھنا بیفائدہ ہے۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگ اُکھاڑتا ہے۔ نیا نوکر اپنے جماؤ کیواسطے مشکل سے مشکل کام کرتا ہے۔

نئی نین بانس کا نہرنا۔ نیا کاریگر نکمے اوزار سے کام تو کب ہو سکتا ہے نئے شوق میں نامناسب چیز استعمال کرتا ہے۔

نائی خسم کرے دھیوتا ڈنڈ بھرے۔ خطا کوئی کرے سزا کوئی پاوے۔

نادان کی دوستی جی کا زیان۔ نادان خیرخواہی کی راہ سے ایسی حرکت کرتا ہے کہ جان پر آبنتی ہے۔

نو سو چوہے کھاکے بلّی حج کو چلی۔ اتنی بدیاں کرکے اب توبہ سوجھی۔

ننگا ناچے جنگل میں ہے کوئی کپڑی لے۔ جسکے پاس کچھ نہیں ہے اُس سے کسیکو کیا لینا ہے۔

ناج کی موج اگر برسے آسوج۔ وقت پر مینہ برسے تو اناج کی کیا کمی آسوج کا مینہ دونو فصلوں کو مفید ہوتا ہے۔

نٹنی بانس پر چڑھی تو اب گھونگٹ کیا۔ اتنی بے پردگی پر گھونگٹ کیا عزت کو سنبھالے گا عبث ہے۔

نہ چڑھیگا نہ گریگا۔ ایسا کام کیوں کرے جسمیں نقصان کا احتمال ہو۔

نہاں میں چکّی راہی کا کیا کام۔ بیمحل ہے وہاں چکی کہاں۔ بے محل کام پر بولتے ہیں۔

نربدا اُتر گئی کوئی سے ڈر گئی۔ مشکل کام کرلیا آسان سے خوف کیا۔ نربدا دریا کا نام ہے۔

نماز نہیں روزہ نہیں سحری بھی نہو تو کیا نرے کافر بنجاویں۔ رندوں کا قول ہے یعنی کچھ تو رعایت اور شمول رکھنا چاہیئے۔

نیند سولی پر بھی آتی ہے۔ طبیعی عادت کبھی نہیں رُکتی پیدا ہو ہی جاتی ہے۔

نکھٹو گئی بازار ہاٹ ترازو پائی نہ باٹ۔ نکھٹو سُست کام چور ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔

نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ دانا بات سُنکر غور تامل کرتا ہے جابجا ہی تہہ کو پہنچتا ہے۔

نند کا نندوئی گلی لگ لگ روئی۔ کہیں اڑ سنگ کے پر سنگ سے اخلاص ظاہر کرنا۔

نیکی اور پوچھ پوچھ۔ نیک کام میں مشورہ کی حاجت نہیں ہوتی ع درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔

نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ دونو ہلا پائدار نہیں

نکٹی کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی۔ بیحیا کی بیحیائی سزا پاکر اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

ندی تو کیوں گھراتی ہے میں پاؤں ہی نہیں ڈالتا۔ کیوں بدمزاجی کرتے ہو مجھکو تمہاری پرواہ ہی نہیں۔

نیچے کا پاٹ بھاری ہے - جو روز بردست غالب ہے مطیع نہیں -

ناچ نچا دیا - حیران دق کر ڈالا -

ناک کی سیدھ چلا جا - یہی رستہ ہے دائیں بائیں نہو نا -

نوج - خدا نہ کرے صرف عورتیں بولتی ہیں -

نہ انکار میکنم و نہ این کار میکنم - اس کام سے انکار تو نہیں پر کرتا بھی نہیں -

ناک میں دم کر دیا - دق کر دیا حیران کر ڈالا -

نوروز آرہا ہے - عیش و آرام سے گزرتی ہے -

نشا پانی کیا - کھا پی لینا -

نوتھاری - برادری کے لوگ جو شادی میں نیوتہ کے طور پر کچھہ دیتے ہیں اور اُسکا بدلہ ہوتا ہے وہ نوتھاری کہلاتے ہیں اور جو عوض نہیں لیتے وہ بھاتی کہلاتے ہیں یہہ لوگ ننھیال کے ہوتے ہیں -

نشیب و فراز دیکھہ لو - یعنی غور و تامل کرلو کچھہ خلل نہ ہو -

نور علیٰ نور - سب سے بہتر ہے اور کبھی برائی پر طنز ہوتا ہے -

ناک چنے چبا دیئے - نہایت دق کر دیا -

نقد را بہ نسیہ گزاشتن - اچھا نہیں نقصان ہوجاتا ہے تُرت جو ہاتھہ آوے سو ہی بہتر ہے -

نیوتہ - شادیوں میں قرابتی اور برادری کے لوگ نقد اور جوڑے جو ادلا بدلا دیا کرتے ہیں -

نظر سے گر گیا - حقیر ہو گیا وہ عزت اور اعتبار نہیں رہا -

نہائی دھوئی پھسل پڑی - یعنی تیار ہو کر ارادہ موقوف رہا -

ناک چڑھائے بیٹھا ہے - غصہ میں بھرا ہے -

ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا - بڑا غیرت والا یا غصیلا ہے -

نگری - خطہ شہر اور قصبات و دیہات کو کہتے ہیں -

ناخن گڑو دئے - رہ پڑا ٹلتا ہی نہیں یا مقابلہ پر جم گیا -

ناخن بندی - چاکری -

نعوذ باللہ - کسیکی کچھہ حرکت بد دیکھکر یا سنکر یا کسی اندیشہ پر یہہ کلمہ کہا کرتے ہیں -

نیام - مفت بے عوض ہاتھ لیتے ہیں اور خانہ شمشیر -

نچوڑ - انجام کار انتہا وقت -

نو بنو - تازہ و تر اور نوا ایک عدد ہے اور نئے کو کہتے ہیں -

امثال نون

نیم حکیم خطرۂ جان - نیم ملا خطرۂ ایمان - ادھ کچرہ آدمی کم مشق ہے جس سے کام خوب درست نہیں ہوتا بگڑ نیکا اندیشہ رہتا ہے

ناچ نجانو آنگن ٹیڑھا - کام کرنا تو آتا نہیں بیہودہ نکمے عذرات کئے جاتے ہیں -

نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے دانا دشمن سے اتنا ضرر نہیں ہو سکتا جتنا نادان دوست کر دے -

نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے امیروں کی محفل میں غریب کو کون پوچھتا ہے یا عزت کرتا ہے -

نیا مسلمان قصائی کی دوکان - جب آدمی

جو صبح کے وقت دانہ کھلاتے ہیں اور ایک نانخورش کا نام ہے جو سردی کے موسم میں دہلی میں بکتی ہو اور بازار میں بکتی ہے۔

نیستی خورہ - یعنی مفلس کنگال۔

نیا بھی نہیں کیا - یعنی موسم پھل یا ترکاری کا ہے اب تک چکھا بھی نہیں۔

نام کو نہیں - ہرگز نہیں کچھ نہیں انکار میں بولتے ہیں۔

نصیبا چمک رہا ہی - یعنی مراد حسب دلخواہ حاصل ہوتی ہے

نوکا چوکی ہو رہی ہی - آپس میں نجر ہی چھیڑ چھاڑ ہے۔

نام نکل گیا - مشہور ہوگیا بدنام ہوگیا۔

نام کر دیا - یعنی سب سے فوقیت پیدا کی یا صرف اُلاہنا اُتار دیا حقیقت میں کچھ بھی نہیں صرف نام ہے۔

نام ہی نام ہی - اصل کچھ بھی نہیں۔

نامہ سیاہ - کمبخت منحوس۔

نیا کنوا کھودنا اور پانی پینا - ہر روز نیا دھندھا یا ہر روز نیا سفر پیش رہتا ہی یا ہر روز نئی مزدوری۔

نقشہ جم گیا ہے - کام بن گیا آثار پیدا ہیں۔

نزع کی حالت ہے - یعنی جاں بلب ہے قریب الانتقال ہے۔

نیور لگنی لگے - طاقت قوت نہ رہی جھک گئے۔

نظر موٹی ہوگئی - بصارت کم ہوگئی باریک چیز نہیں سوجھتی۔

نویل - نوید کو بگاڑا ہی دستور ہے شادی والے گھر سے ڈومنی اور نین نئی خلعت پہنکر برادری میں بُلا وا دینے جاتے ہیں اور برادری میں سے اُنکو کچھ انعام ملتا ہے۔

نچلا نہیں رہتا - یعنی آرام سے نہیں رہتا کچھ نہ کچھ فساد کیے جاتا ہے۔

ناک پکڑتے دم نکلتا ہے - نہایت ناتوان ضعیف ہے۔

نہال ہوگیا - کام خوب بنگیا مراد خوب بر ہوئی۔

نو مُٹھی کا اوت ہے - یعنی پورا احمق ہے اس سے زیادہ نہیں ہوتا۔

نئے لغت بولتا ہی - اسکی بات سمجھ میں نہیں آتی۔

نمود کرتا ہے - اتراتا ہے شیخی کرتا ہے۔

نوبت - باری اور بیاہ شادیوں میں نقاری بجواتے ہیں ۶ بجار سوائی کا نقارہ جو نوبت مانگتا۔ اور بادشاہوں اور بعضے امیروں کے در پر ہمیشہ بجتی ہے۔

نیا شگوفہ کھلا - نئی بات یا معاملہ پیدا ہوا۔

ناڑا - کلاوہ سرخ اور دہاقین ازاربند کو کہتے ہیں۔

ناڑیکا سچّا ہی - حرام سے پرہیز کرتا ہے۔

نیا پُرانا ہوا - منزل پر جا پہنچا مدّت ہوئی۔

نقش برآب ہی - ثبات اور بقا نہیں۔

نکھٹو - مفلس اور کار بار سے ناکام۔

نخصمی - عورت کو عورت تحقیراً کہدیتی ہے۔

نہالچہ - چھوٹے بچّہ کے واسطے جو بستر بناتے ہیں۔

نانا - ماکا باپ جیسے دادا باپ کا باپ۔

نقطہ - داغ اور حرفونکو جو نقطہ دیتے ہیں اور خط کی تمامی۔

نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ سست کم محنت مفلس آدمی جورو کو کہاں سے دیوے۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے۔ ضعیف ناپائدار۔

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ کہ بیٹھے بٹھائے بے محنت ہاتھ آجائے یا آگے کو محنت کرنی پڑے۔

نوکری نت نئی۔ اچھی ہوتی ہے پرانے نوکر کی قدر کم ہو جاتی ہے۔

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا۔ عین جوانی میں ایسی سستی۔

نیا سپاہی کاٹھ کی تلوار۔ صرف دکھلاوا ہے اپنا نام کرنے کو نامناسب عمل کرتا ہے۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگ اکھاڑے۔ بہت چالاک کارگزار ہوتا ہے۔

نیا حکیم دے افیم۔ ناتجربہ کار کا یہی حال ہوتا ہے۔

نیکی کر دریا میں ڈال۔ چھپا دے اسکو کہتا مت پھر جہان مت جتلا نابود سمجھ لے۔

نیکی کر خدا سے پاؤ۔ نیکی کا عوض خدا دیتا ہے ضائع نہیں ہوتا۔

ننگے منہ نہار پانو۔ ظریف آدمی بطور مذاق خوشطبعی کے کہدیتے ہیں یعنی کہاں چلے اصل میں یوں تھا نہار منہ یعنی علے الصباح ننگے پانو اسکو الٹ لیا ہے۔

نبٹ گیا۔ یعنی جھگڑا طے ہوا فیصلہ ہو گیا کچھ تکرار باقی نہیں۔

ناسور سا بہتا ہے۔ یہہ بات ختم ہی نہیں ہوتی چلی ہی جاتی ہے۔

نہورا اُتار لیتے ہیں یا کرتے ہیں۔ کبھی کے طعنے دیتے ہیں یا شکوہ شکایت کرتے ہیں۔

ناخوانده مہمان ہے۔ ناحق فرتہ پڑا ہوا ہے۔

نیا گل کھلا۔ نیا شعبدہ پیدا ہوا۔

نبض چھوٹ گئی۔ ایسا خوف زدہ ہوا یا اب زندگی کے آثار نہیں۔

نواب بے ملک ہے۔ مفلسی میں امیری کا دعویٰ ہے

ناک کٹ گئی۔ بڑی بدنامی ہو گئی۔

ناک کاٹی۔ یہ عورت کو عورت غصہ میں کہدیتی ہے۔

نکٹی یعنی بےحیا اسمیں تحقیر ملحوظ ہوتی ہے عورتیں لیتی ہیں۔

نیا منڈا۔ یعنی نیا اس فرقے میں یا اس پیشہ میں شامل ہوا یا مرید ہوا یا شاگرد ہوا۔

نہا رنگ کو جا منہ دھوئے روزے کھولے۔ یہہ قول بے نماز کا ہے۔

ناحق کی دھاندھ ہے۔ یعنی نکمی حرص یا بے فائدہ کی تگ و دو ہے۔

نہار منہ۔ یعنی علی الصباح اٹھتے ہی سب سے اول۔

نیا دن۔ یکم جنوری کو کہتے ہیں شروع سال ہوتا ہے

ننگے کو کیا ننگ کالے کو کیا رنگ۔ جب ننگا ہو گیا تو پھر کیا شرم وحیا رہ گئی اور جب ایک رنگ آگیا تو پھر دوسرا رنگ نہیں آتا۔

نہاری۔ علی الصباح جو آدمی کھاتا ہے اور گھوڑی کو

نیستی اور برخورداری - مفلسی اور عیال کی کثرت۔

نیا جوگی کاٹھہ کا مندرا - اوچھا پن ظاہر کیا۔

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا - اوت نپوت نہ کوئی آگے کو نہ پیچھے کو۔

نائی کی برات میں سب ٹھاکر - سب کے سب یکساں وہی خادم وہی مخدوم۔

ناک کٹی مبارک - بیحیائی کا طعنہ ہے۔

ناک میں دم آگیا - دق ہوگیا اُکتا گیا۔

نصیبوں کو روویگا - پچتاویگا افسوس کریگا۔

نہنگ ہے - تن تنہا ہے کچھ نہیں رکھتا۔

ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیا - اب بے پردگی ہیں گھونگٹ کیا ناموس بچاویگا۔

نوکیلا آدمی ہے - وضعدار ہے۔

ننگ دھڑنگ ہے - مفلس قلانچ ہے۔

نوکر کو کیا عذر ہے - نوکر کو سوا اطاعت کے کوئی عذر نہیں۔

نیا نو دن پُرانا سو دن - نئی چیز جہاں استعمال میں آئی بیرونق ہوئی اور پرانی نمٹی ہوئی ہوتی ہے۔

ناک کا بال ہے - بڑا دوست موافق معتبر ہے۔

ناوک سا تیر نکل گیا - یہاں تیر گیا کہ قابو میں نہ آیا۔

نہ کہو نہ سنو - نہ کسیکو برا کہو نہ اُس سے برا سنو یا نہ بولو نہ چالو۔

ناک چڑھائی - ناپسند کیا اپنے خلاف سمجھا یا خفا ہوا۔

نوکری بڑی کیمیا ہے - ہر وقت رات دن چڑھتی رہتی ہے۔

نیت گیل برکات - جیسی نیت ویسا ہی انجام۔

نوکری بر طرف روزی ہر طرف - نوکری جانے سے روزی بند نہیں ہوتی۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا - کرنا ہی چاہیئے مشورہ کی حاجت نہیں۔

نئی کہانی گڑ سے میٹھی - نئی بات بہت پسند آتی ہے کل جدید لذیذ۔

نقارے بج گئے - بات مشہور ہوگئی۔

ناؤ خشکی میں نہیں بہتی - کام بے محل خلاف دستور نہیں ہوا کرتا۔

نو تیرہ بائیس بتادیا - اُٹکل پیس حساب بتادیا معاملہ دستور کے موافق نہ کیا۔

نیل کا ماٹ بگڑا ہے - یعنی غیر ممکن خبریں مشہور ہو رہی ہیں۔

نو کدم بھاگا - خوف کا مارا بےحواس بھاگا۔

ناک نہیں رہتی - سخت بدنامی ہوتی ہے۔

نام بڑا درشن تھوڑے - شہرت اتنی دیکھنے میں کچھ بھی نہیں۔

نفری میں نخرا کیا - واجبی بات میں بحث تکرار کیا چاہیئے۔

نیگ لگا - کام آیا یا اچھی جگہہ صرف ہوا۔

نامرد ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارے - کم لیاقت آدمی اپنے ہی علاقہ داروں کو ستانے۔

مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں - بھلائی تو گئی بُرائی تو چھوڑ۔

مزدور کو شہر بھینس کو ڈہر - خوب کام آتا ہی شہر میں مزدوری بہت ملتی ہی اور ڈہر میں کھاس اور پانی ڈہر نشیب کی جگہ جہاں پانی رکتا ہے۔

مور چگاں را چو بود اتفاق
شیر ژیاں را بدر آرند پوست

کمزور بھی بہت سے جمع ہوکر زبردست کو مغلوب کرلیتے ہیں آپس کے اتفاق سے کام بنتا ہے۔

مرد بے توشہ بر نگیرد گام - بغیر قوت لایموت کے کسی سے قدم نہیں اُٹھتا کچھ نہیں ہوسکتا۔

مردن بعزت بہ از زندگانی بہ مذلت

عزت و آبرو کے ساتھ مرنا ذلیل زندگانی سے بہتر ہے۔

ماں کہے میرا ہوا بڑا عمر کہے میں آئی نیڑا بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہی ماں باپ خوش ہوتے ہیں اور حقیقت میں عمر کم ہوتی جاتی ہی جب برس دن کا ہوا تو عمر کا ایک برس کم ہو گیا۔

ماہ میں ککوڑے - بے وقت اور بے موسم کوئی چیز موجود اور میسر نہیں ہوتی۔

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو - یعنی اس صورت میں کام درست ہوجاتا ہر ایک کا ایک ایک گواہ ہے

مالک زندہ مال میراث - بد معاش و بدرو ہی لوٹ کر کھائے جاتے ہیں۔

مترس از بلائی کہ شب درمیان ست کیونکہ اتنی دیر میں خدا جانے کیا سے کیا ہوجائے۔

مرد وہ ہے جو دے اور لے نیم مرد وہ جو دے اور نہ لے اور نامرد وہ کہ نہ دی اور نہ لے مضمون ظاہر ہے بزرگوں کا قول ہے۔

میراث پدر خواہی علم پدر آموز - باپ کے قائم مقام جب ہوتا ہی کہ باپ کے سے کام باپ کا چال چلن اختیار کرے۔

محاورات نون

نو نقد نہ تیرہ اُدھار - فی الفور تُرت کا تھوڑا سا فائدہ بہتر ہے اُس سے کہ ایک مدت کے بعد کچھ زیادہ ہو۔

نشا ہرن ہوگیا - شیخی کرکری ہوگئی حالت بدل گئی یا ڈر گیا یا غفلت جاتی رہی۔

نکٹے کی ناک نہیں کٹتی - یعنی چاقو وغیرہ نہایت کند ہے یا بیحیا کو کبھی حیا نہیں آتی۔

نوکری ہی یا بھاری ہنڈی - تابعداری ہے بار بری

نوکری کی جڑ زبان پر ہے - ایک بول میں گھر نکلتی ہے اعتماد کے قابل نہیں جو دم گزر جائے سو غنیمت ہے۔

نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے - صلح کل ہر وقت یکساں۔

نیمبو نچوڑ ہے - مفت خورہ بہانہ جو ہے۔

ناک نہ کان نتھ بالیوں کا ارمان - بیوقوفی کی راہ سے بے محل ارمان ہے۔

ننانوے کے پھیر میں آگیا - بڑا حریص بخیل ہوگیا

نوش کے بعد نیش ہے - خوشی کے بعد رنج ہوتا ہے۔

میں کروں تیری بھلائی تو کری میری آنکھہ میں سلائی - بھلائی کرو برائی پلہ پڑی -

محنت برباد گنہ لازم - محنت اکارت گئی الزام آیا ایسے وقت بولتے ہیں کہ کام پسند نہ آوی اور بیوقوف ٹھہرایا جاوے -

مسلمانان درگور مسلمانی درکتاب کمال کے لوگ گزر گئے کمال کی باتیں لکھی رہ گئیں -

مر مر ڈوم گیت گاوی دتار کو ہانسی آوی ڈوم تو محنت بھرتا بھرتا مر رہا سننے والے کو پسند ہی نہیں آیا دنیا بہاد شوار ہے مطلب سعدی دیگر ست ظاہر اگرچہ یوں ہی ہے پر لی مقصود اور ہے موی بھیٹر خواجہ خضر کی نیاز جو چیز بگڑکر خراب ہوجاتی ہے وہ اوروں کو دیجاتی ہے

مالِ حرام بود بجای حرام رفت - مال مردار جیسا تھا ایسی ہی جگہہ صرف ہوا -

مچھا سینہ - جس گانو کے تلے دریا ہوتا ہی تو اسکی حدود دو طرح پر ہوتے ہیں کہیں تو یوں ہوتے ہیں کہ اگر دریا اپنی طرف جگہہ سے سرک گیا اور جگہہ بہنے لگا تو جو زمین ایک طرف کی دوسری طرف ہو جاوی تو اُس زمین کے مالک دوسری طرف کے لوگ ہو جاوینگے اسکو مچھا سینہ کہتے ہیں اور کہیں یوں مقرر ہوتی ہے کہ دریا کہیں کو بہنے لگو زمین کے مالک وہی رہینگے جو پہلے تھے -

من چہ میگویم طنبور من چہ میگوید - بے فہم ہے بے تُکی باتیں کرتا ہی نہ اپنی سمجھے نہ طنبور کی -

ملکِ خدا تنگ نیست پای مرا لنگ نیست جہاں جاؤنگا کھاؤں کماؤنگا کوئی مانع اور مزاحم نہیں ہے -

مل جل کیجے کاج جیتے ہارے نہ آوے لاج جو کام سب کی صلاح مشورہ سے ہوتا ہے اُہمیں ایک کو کسیطرح الزام نہیں ہوتا

مشک آنست کہ خود ببوید نہ عطار گوید - ہنر اور خوبی عمدہ وہی ہی جو خود ظاہر ہو کہے سے ہوئی تو کیا ہے -

می تراود چہ کنم انچہ در آوند من ست جو بات پوشیدہ یا وصف مخفی ہے وہی ظاہر ہوتا ہے -

مُربیِّ بیار و مُربیّٰ بخور - مربی کے وسیلہ سے مربیٰ ملتا ہے یعنی بے ذریعہ کام نہیں ہوتا -

مرگِ انبوہ جشنے دارد - عام مصیبت میں رنج نہیں ہوتا جتنا کہ خاص میں ہوتا ہی ع کہ مرگ بانبوہ جشن خوانند

مردیت بیاز ما وانگہے زن کن پہلی اپنے حال کو جانچ لے جب کوئی کام کرے آدمی جس کام میں قدم رکھے پہلے مشاقی کرلے

مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد - پیری میں حرص بڑھ جاتی ہے تجربہ ہے -

مفلس کی جوانی جاڑے کی چاندنی یوں ہی جاتی ہی - نکمی جاتی ہے کچھ مزہ نہیں دیتی -

محتسب را درونِ خانہ چہ کار - آدمی کو اپنی ذمہ داری کی درستی ضرور چاہیئے فضول سے کیا غرض -

من آنم کہ من دانم - اپنے حال کو آپ ہی میں خوب جانتا ہوں کیسا ہوں -

مور ہماں بہ کہ نباشد پرش چیونٹی کے پر لگے اور جان گئی آدمی اپنی حد سے بڑھا مصیبت میں آیا -

من خوب میشناسم پیرانِ پارسارا - کسیکے کارنامے پر طعن کی وجہ سے کہتے ہیں -

مرکھنا بیل جی کا جلاپا۔ نہ کھو سکیں نہ پال سکیں نہ کوئی خریدار۔

مات کا مات بگڑا ہی سب کی عقل میں فتور آگیا

مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت

کسی کے معاملہ سے ہم کو کیا غرض کوئی آؤ کوئی جاؤ کچھ ہی گزرو۔

مانس بنا سب گھاس رسوئی۔ گوشت بغیر کھانا لذیذ نہیں ہوتا۔

مانس سب کھاتے ہیں ہاڈ گلے میں کوئی نہیں باندھتا۔ لائق کو سب پسند کرتے ہیں نالائق کو کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔

ماں پسنہاری اچھی باپ ہفت ہزاری کچھ نہیں۔ ماں تو پسنہاری بھی پرورش کر لیتی ہے باپ خبر بھی نہیں لیا کرتا۔

ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا

ایک جگہ سے مختلف شکلیں نکلتی ہیں۔

ماں کو نہ باپ کو جو ہے سو اپنی آپ کو۔ یعنی اپنے عیال کی نظر ہر ایک کو ہوگی کسی اور پر نہ پڑیگی یا جو ہاتھ آوے آپ ہی کھاوے ماں باپ کی خبر نہ لے۔

مرد کی بات گاڑی کا پہیا آگے کو چلتا ہے

مرد اپنی بات میں ہٹتے نہیں ہوا کرتے اور گاڑی جب تک ہے کہ پہیا چلے۔

مرگ بندر تیتر مورکھ چاروں کھیت کے چور۔ مضمون ظاہر ہے کھیت اجاڑ دیتے ہیں۔

مکر جلیبی کی کہانی آدھا تیل آدھا پانی

بات چیت میں آدھا جھوٹھ آدھا سچ ہوتا ہے۔

مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ لئے لپٹا ہاتھ ملے سر دھنے لالچ بری بلا۔ لالچ سے آدمی مصیبت میں پھنستا ہے۔

ملکی چوتھی پشت میں کنگال ہو جاتا ہے

اعداد حروف سے ظاہر ہوتا ہے کہ دس دس کم ہوتے جاتے ہیں)

من کو بھائے تو ڈھیلا بھی پیارا ہے

بری چیز بھی اگر دل کو پسند آتی ہے تو اچھی لگتی ہے۔

موٹا تنے دبلا ہو دبلے کا کام تمام ہو۔

تا شود مرد فربہے لاغر :: لاغرے مردہ باشد از سختی

مورکھ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی

برابر ہوتی ہے دانا جو کام گھڑی بھر میں کرے نادان چار پہر میں کرے

میاں کمائے ایک سے دس ساس نند کو چھوڑ دو تمہیں تمہیں بس

جورو کہتی ہے اگر ماں بہن کو نہ دو تو مجھے تمہیں کفایت ہو یعنی اگر خرچ کم ہو جاوے۔

میاں کے میاں گئے بری بری سینگ آئے۔ دو نو حال مصیبت کی نشانی۔

مینا جو مینا کہے دودھ بتاشہ کھائے بکری جو میں میں کرے الٹی کھال کھچوائے۔ مینا کی آواز سنگی ہے سب سنتے ہیں اور پرورش کرتے ہیں بکری کی آواز مرغوب نہیں ہے اسکو ذبح کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ مینا میں من کی نفی نکلتی ہے اسلئے پسند ہے اور میں میں کرنی کی آواز سے خودی نکلتی ہے اسلئے سزا پاتی ہے۔

ملاں نہیں ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہیں ہوگی یعنی کیا تم بغیر کام نہیں ہوگا۔

منڈا جوگی لسبی داعلوم نہیں ہوتی۔ انکا حال کچھ نہیں کھلتا۔

من میں شیخ فرید بغل میں گھینسلا ظاہر کچھ باطن کچھ۔

موت کہو تو بیماری مانتا ہے۔ بڑا دباؤ ڈالو تو تھوڑا سا منظور کرتا ہے بمرگش گیر تا بہ تپ راضی شود۔

منہ لگائی ڈومنی کنبہ لائی ساتھ۔ حریص آدمی ذرا سی توجہ سے ذمہ پڑ جاتا ہے۔

منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ یعنی پیر فرتوت از کار رفتہ ہے۔

موزیکا گھاؤ میاں جانے یا پاؤ۔ چھپی جگہ سے خود ہی واقف ہو سکتا ہے۔

موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں۔ قدر نعمت ست بعد زوال۔

میاں بیوی دو جنے کسکے لئے پیسیں جو چنے۔ جب کچھ خرچ ہی نہیں تو محنت کیا چاہئے۔

مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے۔ سود خوار سود کو زیادہ عزیز رکھتے ہیں بیٹی کے خاطر داماد پیارا ہوتا ہے۔

موئے شیر سے جیتی بلی اچھی ہے۔ مردہ زورآور سے جیتا کمزور اچھا ہے۔

مولی اپنی ہی پتوں بھاری ہے۔ اپنا ہی کاروبار بہت ہے اور کی برداشت کہاں۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون۔ ایک جنس کے سب برابر ہوتے ہیں برادری کے بھائی سب یکساں۔

مینے کیا بس ملا دیا تھا۔ مینے کیا برا کیا تھا یا کہا تھا یہ بھی وہی ہے۔

مینے چھاچھ چھوڑی کتوں سے بچا۔ مینے تیرا انعام چھوڑا نقصان سے بچا ع مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں۔

مینہ برسیگا تو بوچھاڑ تو آئیگی۔ جب فیض عام ہوگا تو تھوڑا بہت آ ہی رہیگا۔

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پر پانی جب سب کے سب صاحب نش ہوئی تو کام کون کرے۔

میٹھا ہپ ہپ کڑوا تھو۔ اچھی چیز ہضم بری سے نفرت

ماہ ہی ماہ نہیں اگلے ماہ۔ ثمر آم کے نمود اگر ماہ میں ہوئی تو ہوئے نہیں اگلے سال۔

مہمان اور بخار کو اگر کھانا نہ دو تو پھر نہیں آتے۔ اور جہاں کھانا پایا جھٹ آئی فاقہ بخار کا علاج ہے اور مہمان کے واسطے جواب ہے۔

محنت کو راحت ہی۔ بغیر محنت ترقی نہیں ہوتی۔

مودت اہل صفا چہ در رو چہ در قفا۔ صاف دل والوں کی محبت سامنے اور پیچھے یکساں ہوتی ہے۔

مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد موقع کے بعد کیا پچتایا بیفائدہ ہی اپنے قصور پر صبر کرو۔

مال کے خاطر پہاڑ اٹھاتے ہیں۔ مال کے لالچ میں مشکل سے مشکل کام مہ لیلیتے ہیں یہانتک کہ جان دیدیتے ہیں۔

دل کو پسند آتی ہے اُسکا خیال ہر وقت رہتا ہے۔

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزہ نہ آیا ایسے وقت بولتے ہیں کہ نقصان تو ہوا اور کام نہ بنے۔

مُنہ پہ مُٹائی پیچھے دغا مرائی۔ سامنے تعریف پیچھے بُرا کہنا۔

مایہ تیرے تین نام پرسا پرسو پرسرام۔ دولت سے خواہ مخواہ مرتبہ بڑھتا ہے نام اچھا ہو جاتا ہے۔

مُردہ کو بیٹھکر روتے ہیں روزی کو کھڑے ہو کر آدمی کو روزی کا غم موت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے۔

محمود کر رہے مسعود کے انڈے دیے۔ آرام کسیکو پاس پائے فائدہ کسیکا کرے۔

مجلس میں شیخ شلیتے میں میخ وہ نوخرابی کرتے ہیں

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ مرد نام کے طالب ہوتے ہیں نامرد روٹی پر مرتے ہیں۔

مارتے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں بولتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی یعنی زبان پر قابو نہیں چلتا کہ بند کر دیں۔

مار مار کرئے جا فتح دادِ الٰہی ہے۔ کوشش میں قصور نچاہیئے جو ہونا ہے سو ہو رہیگا۔

مت کر ساس بُرائی تیری بھی آگے جائی تیری بھی بیٹی ہی اُسکے آگے آویگا۔

محلہ میں آئی برات پڑوسن کو لگی کھبرٹ۔ پڑوسن کی ہمدردی ہے یا اُسکو کیا غرض ہے۔

مجرد سب سے اعلیٰ ہے نہ سُسرا ہے نہ سالا ہے۔ سب جھگڑوں سے الگ ہی چین سے گزرتی ہے بے فکر رہتا ہے۔

مجھے بڑھیا نکہو کوئی میں جوانوں کی عقل کھوئی۔ ضعیف چالاک عورت کا قول ہے کہ بڑھیا ہوں تو کیا ہے جوانوں کو فریفتہ کر لیتی ہوں۔

مچھلی تو نہیں جو سڑ جائیگی۔ بگڑ کر کیا ڈر ہے وہ تو پہلے ہی سڑی ہوئی ہوتی ہے۔

ما دہی ڈومنی باپ پوت براتی۔ بیسا مانی ہیں کوئی ساتھی نہیں ہوتا سب کام آپ ہی کرنے پڑتے ہیں۔

مجھے کوئی نہ مارے تو میں سبکو مار آؤں۔ یہ کیا مردانگی ہوئی۔

ما نا رہے تو بھی ماہی ماپکارے۔ محبت طبیعی کا تقاضا یہی ہوتا ہے۔

مردہ پر جیسے سو من مٹی جیسے ہزار من برابر ہے آب از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔

ملاجی کی ملاجی دہی بالنس کے بالنس کھائی۔ دونو مصیبت اُٹھائیں تدبیری میں ایسا ہی ہوتا ہے۔

بالنس کی پہچان کو معاملہ کسوٹی ہے معاملہ میں ٹھیک نکلا تو بھلا مانس ہے۔

ملا کی داڑھی تبرک میں گئی۔ مفت میں گئی۔

من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسا بھر کی زبان نہیں ہلتی۔ اشارہ سے کہتے ہیں زبان سے نہیں بولتے۔

مانڈرے سے کام خود مطلبوں کو اپنے مطلب سے کام کسیکا بھلا ہو یا برا۔

میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتا ہے کسی فائدہ کی امید پر یہ ذلیل کام اختیار کیا ہے۔

میاں مٹھو پڑھو تو پڑھو نہیں پنجرا خالی کرو یعنی کار و بار کرو تو کرو نہیں تو چلدو میاں مٹھو طوطی کا نام ہوتا ہے مسلمانوں کے یہاں اور ہندو گنگا رام کہا کرتے ہیں۔

مینڈکی کو زکام ہوا۔ یعنی ناشدنی بات ہوئی اسکو بھی یہہ حوصلہ ہوا۔

مچھلی کے پوت کو کون تیرنا سکھاوے یعنی لیاقت مند خود ہوشیار ہوتے ہیں تعلیم کی حاجت نہیں ہوتی۔

مرنے کو جی چاہے گھر میں کفن کا توڑا ایسے کام کا ارادہ رکھے اور سامان میسر نہیں۔

مارے آپ لگاوے تاپ۔ آپ کرے اور کے سر لگاوے۔

مانگے تانگے ٹکڑے بازار میں ڈکار غیر کی امداد اور سہارے سے شیخی ظاہر کرنے پر کہتے ہیں۔

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ اس ذلیل جگہہ سے اعلیٰ مرتبہ جا لیا جب کوئی کم مرتبہ ہو کر کچھہ بلند مرتبہ حاصل کرتا ہے تو کہتے ہیں۔

مفت کی شراب قاضی کو حلال۔ کسیکو مفت کا جو ہاتھہ آجاوے وہی خوب۔

مار گزیدہ از ریسمان می ترسد سانپ کا کاٹا ہوا رسے سے ڈرتا ہے کیونکہ بھگت چکا ہے ویسی صورتوں سے اگرچہ ادنی ہو بچتا ہے۔

مرغے کی ایک ہی ٹانگ کہی جاتا ہے۔ باطل بات جو منہ سے نکلی ہے اسی پر اڑا ہوا ہے۔

مہنگا روے ایکبار سستا روے بار بار مہنگی چیز تو ایکبار زیادہ لگکر مضبوط ہو جاتی ہے اور سستی کمزور ٹوٹتی پھوٹتی رہتی ہے۔

ماں ڈائن ہو تو کیا بچوں ہی کو کھاوے گی آدمی غیروں سے کیسا ہی بد ہو پھر بھی اپنایت کا لحاظ کرتا ہے۔

ماں چیل باپ کوا۔ دوغلہ کم اصل ہے۔

ماں پنی باپ کلنگ بچے ہوئے رنگ برنگ ماں بری باپ اچھا بچے کوئی ماں پر کوئی باپ پر۔

مرغی کو تکلے کا داغ بہت ہے۔ اسکی بساط اتنی ہی ہے ضعیف کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔

مہمان ایک دن کا پاہونا دوسرے دن ناسہاونا۔ ایک دن کی مہمانی سہل ہے پھر بھاری ہوتی ہے۔

ماں ڈائن باپ اوچھا۔ اولاد کیسی کچھہ ہوگی

میاں باہر ہنجہزاری بیوی گھر میں قہر کی ماری۔ میاں باہر عیش کرتے ہیں بیوی گھر میں بھوکی مرے۔

من میں لسبی سینہ میں دھسی۔ جو بات

میں کر چکا یعنی نہیں کروں گا یا کر لیا ہے یا نہیں کر سکتا لہجہ کا فرق ہے۔
مُنڈھ گئی - بفتح بتمام ہمت کام شروع کیا اور بالضم لُٹ گئی نقصان اُٹھایا۔
ماری گھٹنا پھوٹے سر لنگڑا - بے تکی باتوں پر بولتے ہیں۔
مُٹھ بھیڑ ہو گئی - اتفاقاً ملاقات ہو گئی۔
سر ٹپک کر - بڑی محنت اور مشقت سے۔
منفرجہ - زاویہ میں دیکھو۔
مربع - چار ضلع کی شکل بشرطیکہ چاروں ضلع برابر اور چاروں زاویہ قائمہ ہوں اسطرح 
مستطیل - چار ضلع کی شکل بشرطیکہ چاروں زاویہ قائمہ ہوں اور فقط دو دو ضلع آمنے سامنے کے برابر ہوں اسطرح 
مخمس - پانچ ضلع کی اگر پانچوں ضلع اور زاویہ برابر ہوں۔
مسدس مسبع - اسی پر قیاس کر لو۔
مُنڈا کر دیا - عاجز لاچار کر دیا۔
محمد شاہی مہر ہے - یعنی بے عیب ہے کھوٹ ہے اسمیں کچھ خلل نہیں۔
مُنہ پر - رو برو سامنے۔
مفت کی گنگا نیام کے غوطہ - مُفت کا مال جتنا چاہو کھاؤ اُٹھاؤ صرف کرو۔
مار رکھا - عاجز لاچار کر دیا۔
ماتھے پر بل پڑ گیا - غصہ ہو گیا۔
میرا سلام ہے - میں جاتا ہوں یا مجھکو یہ منظور نہیں۔
مُنہ پھیر دیا - مغلوب کر لیا یا ہٹا دیا۔

مُحرّم - عربی میں سال کے پہلے مہینہ کا نام ہی اور بفتح میم و سکون حا عورتیں انگیا کو کہتی ہیں اور وہ قرابتی جو نہایت نزدیک ہو جیسے مسلمانوں میں عورت کو مُنہ چھپانا ضرور نہیں اور بضم میم و سکون حا و کسر میم را حاجی وغیرہ جو مکہ کے قریب ایک حد پر نہا دھو کر سیے ہوئی کپڑے اُتار کر ایک چادر میں ننگے سر ہو کر لبیک پکارتے ہیں فقط مسلمانوں کی بولی ہے۔
ملیچھ ہنود مسلمانوں کو کہا کرتے ہیں۔

امثال میم

ملنگ کا اور باہمنی کا کیا ساتھ - دو ناجنس کا باہم ساتھ ہونا اچھا نہیں فساد کا احتمال ہے۔
مزن بے تامل بگفتار دم - بے سوچے لب نہ ہلا۔
ملاح در چین کشتی در فرنگ - یعنی اسطرح کام درست نہیں ہوتا کہ چیز کہیں اور معاملہ کہیں۔
مرغ کی بانگ کون سنتا ہے - کم مرتبہ کی بات کا کون اعتبار کرتا ہے۔
محنت کر کر مر غامر سے بچے کھا بلائی - مشقت سے مال کوئی جمع کرے اُڑاوے کوئی۔
مل جی گئے تھے پا ہونے چھہ دن رہ آئے
مل جی کے آئی چھہ پا ہونے نہ کہیں گئے نہ کہیں آئے
حساب برابر ہو گیا جتنا فائدہ ہوا تھا وتنا ہی نقصان ہو گیا کسیکا کچھ فائدہ ہو کر جو نقصان ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔
مردہ بہشت میں جاوی یا دوزخ میں اپنے حلوہ

موتیا- پھول ہوتا ہی اور آنکھوں میں جو پانی اُترآتا ہی پھر سوجھتا نہیں اس مرض کو بھی کہتے ہیں-

مردک- کسیکو غصہ میں تحقیر کیواسطی کہتے ہیں کاف تحقیر کا ہے-

مانگ- عورتیں اور وہ مرد جنکے سارے سر پر بال ہوتے ہیں بالوں کو دو قسم کرکے دائیں بائیں کر دیتی ہیں جس میں ایک خط سفید پیدا ہو جاتا ہے اُسکو مانگ کہتے ہیں ؎

مانگ تیری سے مانگتی ہی بھیک ؛ ہاتھہ کا نسہ لئی شب تاریک

اور سوال کے بھی معنی ہیں-

معزول شوند معقول شوند- معزول ہوکر ٹھیک ہو جاتے ہیں نہیں تو نشہ چڑھا رہتا ہے-

مانگ کیا مانگتا ہی- پیر کسی پر مہربان ہوکر کہا کرتے ہیں

مَتھا- بفتح ہارا ہوا کم محنت اور گنوار چھاچھہ یعنی دوغ کو بھی کہتے ہیں اور بالضم دستہ کہیں کا بندھا ہوا-

مشقی- وصلیاں جنپر مشق خط کرتے ہیں اور دھو ڈالتی ہیں-

مسلمانی- مسلمان ختنہ کو کہتے ہیں-

مولا دولہ ہیں- بڑے دتار سخی ہیں-

ملاوہ- ہنود بہوڑہ یا چالے کو کہتے ہیں اور اسکو گونا بھی کہتے ہیں بہوڑہ دیکھو-

مہتر- سردار اور دہلی میں خاکروب کو کہتے ہیں اور ہر قوم میں ایک مہتر ہوتا ہے-

مہترانی- مہتر کی بیوی اور دہلی میں جوہڑی خاکروب کو کہتے ہیں اور جگہہ بھٹیاری کو-

مار رکھا- مغلوب کرلیا-

مَن بھر گیا- دل سیر ہوگیا اب کچھہ خواہش نہیں ہے مَن دل کو کہتے ہیں-

مَن پھر گیا- رغبت نہیں ہے-

میکہ گئی- یعنی دلہن اپنے باپ کے گئی-

مدت پنجروزہ- یعنی مدت بسیار قلیل-

مغز پچی- بک بک بحث تکرار-

مرنیکی بھی فرصت نہیں- یعنی مطلق فرصت نہیں

میدان میں آؤ- مقابلہ کرو سامنے آؤ دیکھو کیا ہوتا ہی-

مُنہ میٹھا کرو- کچھہ دیدو خوش کردو-

ماتاجی- ہنود مرض چیچک کو تعظیماً بولتی ہیں چیچک میں دیکھو-

میں کون تو کون- مجھسے تجھکو کچھہ علاقہ نہیں نہ کچھہ معاملہ-

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے- یعنی چپ چاپ گم صم ہے ؎

وہاں گیسو نے تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے-

مسٹنڈہ- زبردست توانا شریر آدمی-

منڈلی- جماعت باہم یک گروہ-

محرم آرہا ہے- غم میں مبتلا ہے-

میٹھا آدمی ہی- نرم مزاج دھیما آدمی ہی سخت گیر نہیں-

میں کون ہوں- یعنی مجھی کیا سروکار کیا علاقہ-

میں تو نہیں- یعنی میں نہیں کرتا یا نہیں مانتا و علی ہذا القیاس-

مرت بیائی کا- جس عورت کے بچے مر مر جاتے ہوں اُنمیں سے اگر کوئی بچ جاتا ہی تو اُسکو کہتے ہیں عورتوں کی بولی ہے-

مر مر کے- یعنی بڑی محنت و مشقت سے ؎ شکر اللہ کہ ہتال کاٹی ؛ اب تو بکرا ہی سنگ مرمر کے ؛ اور مرمر سفید پتھر ہوتا ہی-

ماڑا آدمی ہے - دُبلا ضعیف یا بیقدر یا کمزور -

مارا مری نہ کاٹا کٹے - کام بہت دشوار ہے ختم نہیں ہوتا -

میدان صاف ہے - یہاں کوئی نہیں یا کچھ نہیں -

مُردہ کا مال ڈنڈ نے ہیں یعنی مُفت یا سستا ہاتھ لگجاوی -

مُوری میں اینٹ اڑ گئی - چلتا ہوا کام بند ہو گیا -

مُتبنّٰی - وہ بچہ جسکو لیپالک کہتے ہیں گود لیا ہوا -

مسافر کی گٹھڑی جا رہی ہے بیمار کی جو آدمی مر جاتا ہے اسپر کہتے ہیں -

موت نہیں رحمت ہے یعنی حق مارا نہیں جاتا دیر لگتی ہے -

مزا چکھا - نتیجہ دیکھا -

مُودی - وہ بنیا جسکی دُکان سے اُدھار لین دین رکھیں -

مقراض کی طرح زبان چلتی ہے - بے سُوچ سمجھے بک بک کئے جاتا ہے -

مُنہ تمتما گیا سُرخ ہو گیا غصہ کے مارے یا تپ کی شدت سے -

مٹی سے گھی نکالتا ہے - بڑا ہی بخیل ممسک ہے -

میر تیرا اچھی نہیں - یعنی تفرقہ نفاق اچھا نہیں کہ یہہ میرا وہ تیرا -

مول گئی - چوڑی ٹوٹ گئی عورتیں چوڑی کے حق میں ٹُوٹ جانا یا پھُوٹ جانا کبھی نہیں بولتیں برا سمجھتی ہیں

ماتم - مُردہ کا سوگ جو تیجہ تک ہوتا ہے مگر مُردہ کی بیوی کو چار مہینے دس دن تک چاہیئے زیب زینت سرمہ کاجل نکرے منہدی نہ لگاوے اپنے گھر سے باہر نجاوے الا بہ لاچاری عربی میں اسکو عدت کہتے ہیں اور شیعہ چھاتی پیٹنے کو ماتم کہتے ہیں یہہ مسلمانوں کا قول ہے -

مولی بخش ہے - دہلی میں ظریفانہ موٹے جسیم آدمی کو کہدیتے ہیں - مولی بخش بادشاہی میں بادشاہ کی سواری کے ہاتھی کا نام تھا ہمیشہ مست رہتا تھا اور سواری بھی دیتا تھا اُس قد و قامت اور بلندی کا ہاتھی دیکھا نہ سُنا اور جو کوئی اُسکے قریب آکر کہتا مولے بخش سلام اُسکے جواب میں ایک آداب کرتا تھا جسکی حق میں شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہیں

تیری ہاتھی کی بلندی کیطرف کی جو نگاہ / وہم میں اندیشہ نے لی ہاتھ سے دستار سنبھال
کہکشاں کو وہ فلک سے بر زمین پہ پھینکے / نیشکر مانگیں اگر راہ میں اُس سے اطفال
جیسے علے بدکی ہو پیشانی پہ سجدہ کا نشان / اُسکی مستک پہ تھا جلوہ نمایاں دہال

ماموں - ماکے بھائی کو کہتے ہیں اور ماکی بہن کو عربی میں خالہ اور ہند میں ماموسی کہتے ہیں اور ظرفا چھیڑنے کے لئے کسیکو ماموں کہدیتے ہیں جب یہہ مراد ہوتی ہے میرے باپ کا سالا -

مرو ماجیو ماموسی - اگر ما مر جاوے تو ماموسی جیتی رہے اُسکی محبت ماتا بھی ماکے برابر ہوتی ہے -

مُصلّی - نماز پڑھنے والا اور پنجاب میں خاکروبوں میں سے ایک قسم ہوتی ہے کہ خاکروبی بھی کرتے ہیں اور اسلامی طریق و نماز بھی بجالاتے ہیں ناپاکی سے بچتے ہیں مردار نہیں کھاتے اور مصلی اُن مساکین کو بھی کہتے ہیں جو دسویں بیسویں چہلم وغیرہ کا دعوت میں کھانا کھاتے ہیں -

مخلی - **مہلا** - وہ مرد جو عورتوں کی سی نزاکت اور رفتار رکھتے زنخہ اور خواجہ سرا بھی کہتے ہیں عوام نے مخلی کو بگاڑ کر مہلا بنا لیا ہے -

مزاج بگڑ گیا - مزاج بدل گیا بُری عادت ہو گئی -

مادر پدر ہو رہی ہیں یعنی آپس میں گالی گلوز ہو رہی ہے -

مور کھہ سمجھاؤنی - قینچی لاٹھی وغیرہ -
مصنّف ہے - باتیں دل سے گھڑتا ہے -
مغز پھر گیا - سنتے سنتے تھک گیا -
مرحوم - مغفور - مردہ کے نام کے ساتھ بطور دعا بولتے ہیں
مٹیا پھونس - لاغر یا کم طاقت یا بیمقدور -
منہ چلتا رہتا ہی - ہر وقت کھاتا رہتا ہی یا بولتا رہتا ہی
منہ کو بھبوت مل لیا - فقیروں میں مل گیا -
مونڈن ہے - مسلمانوں میں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو
ساتویں دن اُسکا سر مونڈتے ہیں اگر بچہ میسر ہے تو دو راس ورنہ
ایک راس ذبح کرتے ہیں اور سب قرابتی وغیرہ جمع ہو کر بہت
خوشی کرتے ہیں عربی میں اُسکو عقیقہ ہند میں مونڈن اور چھٹی کہتے
ہیں اور یہی دن بچہ کا نام رکھنے کا ہیں اور ہنود میں اسکا اور طریق ہی -
مسجد کا مینڈھا ہی - مفت کے ٹکڑوں پر گزران
کرتا ہے محنت مزدوری نہیں کرتا -
میلا - کوڑے کباڑ نجاست کو کہتے ہیں -
مار مار ہو رہی ہے - بڑا تقاضا اور تاکید اور
جلدی ہو رہی ہے -
مار پیچھے سنوار ہوا ہی کرتی ہے - اب ترت تو
غلبہ حاصل ہے پھر کچھ ہی ہوا کرو -
منہ سے کیا پھول جھڑتے ہیں - کیا پسندیدہ
باتیں کرتے ہیں اور بیشتر نازیبا باتوں کو بطور طنز کہتے ہیں
موت کی دھار نہیں سوجھتی - بڈھا فرتوت فانی ہی
ملک چھان ڈالا - بہت پھرا بہت تلاش کیا -

میرا بھائی ہی - کسیکے پرچانے کے لئے کہا کرتے ہیں -
مہاراج - ہنود بڑے بزرگ کو کہتے ہیں -
مردہ کا مال نہیں ہے - مفت یا سستا ہاتھ نہیں آویگا -
مردہ دل ہی - کم ہمت سست ہے -
مرحبا - بندہ کار پر بجائے شاباش آفریں کے کہتے ہیں -
مرچیں لگ گئیں - بھبک اُٹھا جھنجھلا اٹھا - ؏
ہند کی تیکھیں اگر لال پرن میں مرچیں ۔ ہار رشک سے لگ اُٹھیں یاقوت کے تن میں مرچیں
منہ میں پانی بھر آیا - حرص پیدا ہوئی شوق ہوا رشک آیا ؏
فردوس میں کہ اُس لب شیریں کا گزر ہو ۔ پانی دہن چشمہ کوثر میں بھر آوے
مغز میں کیڑا ہے - بہت بک بک کرتا ہے -
مغز چل گیا ہی - دیوانہ ہو گیا ہے تکبر کرتا ہے -
منہ کا تھوڑا سا ہو جائے - ایسا نہو کہ پٹ جاوے -
میرے گلے پڑ گئی - میرے ذمہ ہو گئی یا کسیکی خطا میرے سر لگی
میرا بینڈا کیوں لیا - مجھے کیوں دق کرتا ہے -
منہ پر تھوک دیا - شرمادیا اُسکا عیب صاف منہ پر کہدیا -
مچھندر - تحقیراً کھجانے کو کہدیتے ہیں -
مانگی دھاڑ ہے - الا ہو لوگ متفرق ادھر ادھر کے
جمع ہو گئے ہیں کام دینے والے نہیں -
مزاج اچھا ہی یا خوش ہے - جو شخص بہت دنوں
میں ملتا ہے اسکو کہتے ہیں -
مخولیا ہی - بے توقیر مسخرہ دیوانہ وش ہے -
مال مردم خوار ہے - دغاباز مردہ ہے لوگوں کا
مال مفت کھا جاتا ہے -

مُنہ سنبھال کر بولو- حرف بیجا زبان سے مت نکالو-
ملا رگا تلہ ہے- خوش حال اور تندرست ہے-
مُنہ دھووے روزے کھووے
یہہ قول رند بدمست بے نماز کا ہے-
ملدیا- بگاڑ دیا کچھہ حالت نچھوڑی-
مُوت نکل گیا- ڈر گیا-
مہنت ہے- موٹا تازہ یا عزت طلب ہے یا اتنا
مُوٹا ہی کہ ہلا نہیں جاتا-
میری ہے- وہ شخص جو اول سب سے موقع پر
پُہنچے یعنی نمبر اول یا درجہ میں بڑا-
مرغ کی ایک ہی ٹانگ ہے- اپنی بات
سے نہیں ٹلتا-
مشعلچی آپ ہی اندھا ہے- اور کو کیا راہ
دیکھاوے گا-
موت سر پر کھیل رہی ہے- ہر وقت موجود ہی-
مولیٰ ہاتھہ بڑائیاں جس چاہے تس دے
عزت اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے جسے چاہے دے-
میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقہ
میں اوروں کا مزدور میرا اور مزدور-
مجھے کیا کہتا ہی- مجھے کیوں الزام دیتا ہے-
مرد کی موت نامرد کے ہاتھہ- ایسا بھی اتفاق ہوجاتا ہے
مغز کھا گیا- بہت بک بک کی-
ماں کا دودھ ہی- یعنی حلال اسمیں کچھہ عیب نہیں-

مرتا ہی- بڑا شوقین ہے یا آخری وقت ہے-
مکھیاں بھنکتی ہیں- خود درماندہ ہے اور کوئی
خبر گیراں نہیں-
مُردہ ہے- ضعیف سُست نکمّا ہے-
مار کے اُتو بنا دیا- یعنی اتنا مارا کہ بدن پر
نشان پیدا ہوگئے-
اُتو- کپڑے پر لکیروں سی بیل بوٹا بناتے ہیں اور وہ
پائدار ہوتا ہے-
موج آرہی ہی- اچھی گزرتی ہے-
مکڑی جالا پور گئی- برسات کے دن ہو لئے
اب مینھہ کی اُمید نہیں-
متھرا کا چوبا ہی- بسیار خوار ہے یا بہت مُوٹا ہے-
ماتھے کا ٹیکا ہی- ہر وقت سامنے ہی ٹلتا ہی نہیں-
مین نجانوں- یہہ کام بگڑے یا سنورے مجھہ پر
الزام نہیں میں بری الذمہ ہوں-
مُردار- جانور مرا ہوا غیر مذبوح اور جانور غیر ماکول-
مُردار مال- بے وجہ شرعی حاصل کیا ہوا جیسے
رشوت یا چوری یا سود وغیرہ-
مُنہ دکھلانے کو جگہہ نہیں- بڑی شرم کی بات
ہے بڑی بدنامی ہوئی-
مین میخ نہیں- کچھہ بحث تکرار نہیں صاف بات ہے-
مُردار ہڈی پر لڑتے ہیں- حرام کے مال پر تکرار ہے-
مُردنی چھاگئی- صورت پر اتنا تغیر آگیا-

مَن کے ہارے ہار ہے مَن کے جیت جیت۔ ہارے تو دل کی جیت ہے تو دل کی۔

مُنہ کالا ذات اُجالا۔ شریف ہو کر بد وضعی۔

مُنہ مانگی موت بھی نہیں ملتی۔ آرزوئیں پوری نہیں ہوا کرتیں

مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اسکا لحاظ بھی ہوتا ہے

مونچھوں پر تاؤ دیتے ہیں۔ مفت کی نمود کرتے ہیں یا خوش ہیں چین کرتے ہیں۔

میٹھا اور بھر کٹوری۔ اچھا بھی اور زیادہ بھی۔

مِہر تو ہے پر دودھ نہیں۔ روکھی پھیکی محبت ہے۔

مُنہ کا نوالہ نہیں۔ سہل نہیں جو جلد ہو جائے۔

میری کھال کیوں کھسوٹتا ہے۔ مجھکو کیوں ملزم کرتا ہے۔

مُفت ہے۔ یعنی بہت سستا ہے۔

مات ہو گیا۔ ہار گیا اور مات خاص شطرنج میں ہارنے کو بھی کہتے ہیں۔

موج کرتا ہے۔ خوش ہے عیش کرتا ہے۔

مار بر گنج ہے۔ نہ کھاتا ہے نہ کھانے دیتا ہے۔

مردہ بدستِ زندہ۔ عاجز آدمی زبردست کے قابو میں ہے۔ لاچار۔

مارے اور رونے نہ دے۔ زبردست ہے یہ زبردستوں کا کام ہے۔

مارا تو کیا مارا۔ وہ تو آپ مرا ہوا ہے ایسے کا مارنا ہی کیا ہے کچھ بڑا کام نہیں سے بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا ہا، نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا ہا

مَاکھو کا دین نہ مادھو کا لین۔ سب طرح سے پاک و صاف ہیں کوئی معاملہ کسی سے الجھا نہیں۔

مِسی کاجل کس کو میاں چلے بھُس کو۔ قدردان ہی نہیں تو آرائش کیا چاہیئے۔

منگائی مِسّی لی آیا مٹّی۔ نہایت بیوقوف ہے۔

موت بھلی کہ جان کندنی۔ ہر دم کی تکلیف سے مرنا اچھا۔

موتی کیسی آب ہے۔ آبرو رہے یا نہ رہے۔

موئے پر سو دُرّے۔ یعنی مصیبت پر مصیبت۔

مینڈکی چلی مدار کو۔ اپنی حیثیت سے زیادہ حوصلہ کرتا ہے۔

میرا حکم تیرا زور۔ میری اجازت ہے تجھسے ہو سکے تو کر۔

مستِ الست ہے۔ قدیم کا مست بے پروا ہے
ع کبھی نہو گا دل آسودہ گر ہو مستِ الست۔

مرغوں کی سی لڑائی ہے۔ یعنی بے لاگ ہے کوئی مطلب نہیں ہے۔

مغز خالی ہو گیا۔ بہتیرا سمجھایا سنا کچھ فائدہ نہوا۔

میراں سر چڑھ رہا ہے۔ باؤلا بیہوش ہو رہا ہے یا غصہ میں ہے۔

موکو نہ توکو چولھے میں جھونکو۔ میرے کام کی نہ تیرے کام کی۔

ماسون مُنہ میں کاسون۔ یعنی مفلس ہے چاولوں کو جو چڑھتے ہیں تو ایک غبار سُرخ رنگ اُنپر سے اُتر آتا ہے وہ کاسون کہلاتا ہے اُسکو حریص آدمی کھا بھی لیتے ہیں۔

موم کی ناک جدھر چاہو پھیر لو۔ نرم آدمی کو جو کہو سو مان لیتا ہے۔
مات دیدی۔ ہرا دیا۔
مردار۔ عورت کو عورت غصہ میں کہدیتی ہے۔
مجھے تو کھودیا۔ تباہ کر دیا۔
مار پیچھے سنوار۔ لڑائی کے بعد صلح یا انتقام۔
مرتے کو مارے شاہ مدار۔ غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں۔
مالِ عرب پیش عرب۔ اپنی چیز اپنے پاس خوب محفوظ رہتی ہے۔
مانگھ ننگے بیساکھ بھوکے۔ ہمیشہ محتاج۔
مرضیٔ مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ سب کام تقدیر کے حوالہ کرنا چاہئے۔
مزاجِ عالی نہ توشک نہ نہالی۔ اس مفلسی میں یہ نخرہ
مَن امراؤ کرم دلدری۔ امارت کی بو اور میسر کچھ نہیں
ملکیٔ کی ہر گنگا۔ اتفاقی صاحب سلامت ہے۔
مشتے نمونہ از خروارے۔ تھوڑے سے سب کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔
من اٹکا تن جھٹکا۔ محبت کی یہی تاثیر ہے۔
مُنہ سوئی پیٹ کوئی۔ بسیار خوار ہے۔
مُنہ مانگا بر ملا۔ حسب لخواہ مراد ملی۔
مُنہ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔ بات کہی اور مشہور ہوئی

موئی کی قبر جیتے کا گھر۔ انکا یہی ٹھکانہ ہے۔
موئی مائی ٹوٹی سگائی۔ جب علاقہ ہی نہ رہا تو اب جدائی ہوئی
مُنہ دُھو رکھو۔ یعنی طلب حاصل ہوسکی ہر گز نہیں رکھو
مُنہ بھر گیا۔ رغبت نہ رہی یا لقوہ مار گیا لقوہ ایک مرض ہے جسمیں مُنہ بھر جاتا ہے۔
مجھسے بھی ٹانچ لائی۔ مجھسے بھی ناحق فساد پیدا کیا۔
میرا پیچھا کیوں لیا ہے۔ مجھے الزام کیوں دیتا ہے۔
موٹی بات سمجھ میں نہیں آتی ظاہر بات نہیں سمجھتی۔
مانگے پر تانگا۔ طفیلی کا طفیلی۔
ماٹھو دوڑ گئی۔ چھپے چھپے شہرت پھیل گئی۔
مَیں کے گلی پر چُھری۔ تکبر پسند نہیں۔
مکّھی چوس ہے۔ بڑا بخیل کنجوس ہے۔
مکّھی اُڑا دیکھ لو۔ عیب صواب پرکھ لو۔
مالِ مُفت دلِ بیرحم۔ مفت کا مال بیقدر ہوتا ہے جسپر دل بے رحم کیونکر خرچ نہو۔
ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دُھوپ۔ دونوں نہایت سخت ہوتے ہیں۔
مرن چلی نہ کہا مُنے۔ ایسے وقت میں شگون کی کیا ضرورت ہے۔
مرنے جائیں ملار گائیں۔ مصیبت کی کچھ پروا نہیں۔
مسلمانی اور آنا کانی۔ بیرقتی نامناسب حال۔
مَن چلتا ہے ٹٹو نہیں چلتا۔ ہمت ہے مقدور نہیں۔

مرد آدمی ہیں - تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

میں صدقہ - میں واری - میں قربان - یہہ الفاظ مستورات کے زبان پر اپنی قرابتی پر پیار کے وقت آتی ہیں مردنہیں بولتے الاشاذ و نادر بطور مذاق۔

مجھے کیا کہتا ہی - یعنی مجھے اس باب میں کچھ دخل نہیں مجھے کیوں الزام دیتا ہے۔

میں اُسکی صورت سے بھی واقف نہیں - میں اُسے دیکھا بھی نہیں کچھ کہنا یا معاملہ کرنا تو کہاں۔

مُنہ سامنے نہ کیا - شرما گیا۔

مُنہ تو دیکھو یعنی تجھسے اور یہہ کام یا یہہ دعویٰ یا ارادہ یعنی نہیں ہو سکتا ع مُنہ تو دیکھو لکھی یا قوت رقم خاں لیا۔

مُنہ بھی سامنے نہ کیا - اصلا متوجہ نہوا۔

مُنہ پر مارو - ہٹا دو۔

مُنہ پر ٹھیکری کھہ لی - بیمروتی کی۔ لحاظ نکیا۔

مبارک - پسندیدہ امر پر اپنے ملنے والوں سے کہا کرتے ہیں جیسے شادی یا فرزند کا پیدا ہونا۔

مُنہ چڑھائی ہوئے ہی - غصہ میں ہے ناخوش ہے۔

مُنڈھ ہی - سردار صاحب اختیار ہے۔

محرم کی پیدائش ہے - روتی صورت سدا غمگین۔

ماہی ماہی را خورد ماہی گیر ہر دو را خورد - زبردست پر زبردست دونو پر زبردست۔

مفت کا شکار ہی - بے داموں اور بے محنت ہی۔

موچی کے موچی ہی - سب کچھ کیا پر کبھی ترقی نہوئی۔

مُفت را چہ گفت - مفت بے مشقت فائدہ کا کیا ہی۔

مُربی چور پرائی دھن کے - چور بیگانہ مال پر جان کھوتا ہے۔

مغز پلپلا کر دیا - خوب مارا۔

میاں گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں - ننگ و ناموس کیونکر سلامت رہے۔

مَن بھاوی مُنڈیا ہلاوے - دلمیں آرزو ظاہر میں انکار۔

مر نیسے کیا ڈرنا - کیونکہ سے ہرگز نہیں ٹلتا نہ آگے پیچھے ہو۔

مُنہ لگا ہوا ہے - بڑا دوست ہے یا مزا لگ رہا ہے۔

مُنہ چڑھا ہوا ہی - بڑا یار ہی اسکا کہا مقبول معتبر ہے۔

مُنہ کو لگام نہیں - چپ نہیں رہتا بے سوچے سمجھے جا بیجا بول اُٹھتا ہے۔

مفلسی میں آٹا گیلا - مفلسی میں خرچ پر خرچ۔

مدعی سُست گواہ چست - صاحب غرض تو بیفکر غیروں کو فکر اور تردد۔

مرزا پھویہ ہیں - نہایت لاغر جسم نازک مزاج۔

مار کے آگے بھوت ناچے - مار یسی بلا ہے سب ڈرتے ہیں۔

معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا - یعنی دیر طلب ہو گیا۔

مالِ موذی نصیبِ غازی - کیسکی چیز جو اتفاقاً اور کے قبضہ میں آجاتی ہی تو بطور مذاق کہتے ہیں۔

مردہ کی گور پہچانتا ہوں - تمہارا داؤ فریب خوب جانتا ہوں ہوشیار ہوں۔

مغز کھالیا - مغز چاٹ لیا - بہت بک بک کی۔

لڑیں ٹھ بھڑیں ورہ پہنے پھریں - صرف ظاہری نمود منظور ہے -

لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق - مار دھاڑ سے سب کام جلد ہو جاتی ہیں -

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میاں اندھے - ایسوں کے مددگار ایسے ہی چاہئیں -

لے پروسن جھونٹر انت اُٹھہ کرتی راڑ آدھا بگڑ بھاری سارا بگڑ بھار - لڑکا ہمسایہ سے الگ ہوتے وقت کہتے ہیں تو ہمیشہ تکرار فساد کرتا تھا اب تو ہی رہ -

لاج کی آنکھ جہاز سی بھاری - خجالت نہیں اُٹھائی جاتی -

لعل گودڑ میں نہیں چھپتا - ہنر اور عمدہ وصف کسی طور پوشیدہ نہیں رہتا -

لٹا ہاتھی بٹورا سا - جب حشمت نہیں تو ہاتھی کی کیا قدر -

لگے بلد ہووے بلد - کھیتی کرنے میں بیل کی مثال احمق بنجاتا ہے -

لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے - مفت کی چیز جو ہاتھ لگے سب غنیمت ہے -

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل - نام سے علم کی بزرگی ثابت ہوتی ہے سی کیا ہوتا ہے ہنر اور جوہر چاہئے -

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش - جہاں لطف ہوتا ہی ہر ایک غلام فرمانبردار بنجاتا ہے -

لیلی را بچشم مجنوں بیں - ہر چیز کا قدر دان قدر شناس علیحدہ ہوتا ہی ہر ایک نہیں ہوتا -

لنگ خر گور خر بہر مخر - لنگ اور گور تھوڑا بہت کام دی سکتے ہیں گر پیر ضعیف کچھ نہیں دی سکتا -

محاورات میم

میری بلا سے - میری جوتی سے یعنی مجھے کچھ غرض نہیں میرا کچھ نقصان نہیں کچھ ہی ہو -

مان نہ مان میں تیرا مہمان - خواہ مخواہ سر ہوتا ہی ایسے موقع پر بولتی ہیں جب کوئی ناحق ذمہ پڑے -

ما بھٹیاری پوت فتح خاں - اصل میں کچھ تھی بنگئے کیا کچھ جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھتا ہی تو کہتے ہیں -

ملاں کی دوڑ مسیت تک - آدمی وہیں تک دوڑ لگاتا ہی جہاں اُسکی قدرت ہوتی ہے بس چلتا ہے -

مرتا کیا نکرتا - ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید - ایسا شخص بڑا دلاور ہوتا ہے -

میں تو ڈوبا مگر تجھکو بھی لے ڈوبونگا - مجھ پر تو آفت آئی ہے تجھکو بھی سلامت نچھوڑونگا -

میاں ہو دھو ہیں - بیوقوف نافہم ہیں -

مٹی کی مادھو ہے - نہایت بیوقوف کم سمجھ ہے -

مٹھل ہے - گول خرد نافہم بے تمیز ہے -

موا سانپ گلے میں پڑا ہے - بڑا دق ہو رہا ہے کچھ تدبیر نہیں چلتی بری الذمہ نہیں ہو سکتا -

لہولہان ہوگیا- یعنی زخمی چور ہوگیا۔
لا مذہب ہے- یعنی مجتہدین کا قائل اور فقہ کا معتقد نہیں یہہ مسلمانوں کا محاورہ ہے۔
لگتی ہاتھہ- ساتھہ کے ساتھہ یعنی دوبارہ فکر نکرنا پڑے۔
لاکھوں میں- یعنی ضرور بالضرور کبھی خلاف نہوگا۔
لپکا پڑگیا- عادت ہوگئی مزہ پڑگیا۔
لہو پی جاؤنگا- کسیکو دہمکاکر بکمال غصہ میں کہتے ہیں۔
لوٹ نمک ڈالا- یعنی نہایت اتفاق کیا ہے کہ اس سے کوئی نہ پھریگا۔
لالچ بُری بلا ہے- ؎ طمع را سہ حرف ست ہر سہ تہی ✤ ازاں نیست مرطمعاں را بہی ✤
لگی لپٹی نہیں رکھتا- صاف گو ہے اور معاملہ صاف رکھتا ہے کچھہ غدر فریب نہیں رکھتا۔
لٹو سلار و جمع ہو رہے ہیں- یعنی بے توقیر بے اعتبار ہیں رئیس اشراف نہیں۔
لَتْ- لات کا مخفف اور کسی چیز کا پانی وغیرہ میں گھولنا ملانا اور بمعنی عادت
لمبے ہاتھوں لیا- خوب ذلیل کیا طعنے دیے دہمکایا۔
لِمْ- سبب لم دریافت کرتا ہے اور لم لگادی تہمت جوڑ دی
لبڑ دھول دھول ہے- بیہودہ بکا کرتا ہے۔

امثال لام

لکھے نہ پڑھے دودھ ماریں کرٹھے- اصل میں محض نادان پر فضل الہی سے کام خوب بن رہا ہے۔

لنکا میں چھوٹا سا باون گز کا- یعنی اپنے فنون و اوصاف میں سب کامل ہر دست ادنی کا یہہ حال ہے۔
لوہے کے چنے علم کا سیکھنا- یعنی بڑی محنت کا کام ہے۔
لڑائی کا گھر ہانسی بیماری کا گھر کھانسی- ہانسی میں آخر کو لڑائی ہوجاتی ہے اور کھانسی سے اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں
لنگڑی کٹو آسمان میں گھونسلا- کام سے عاجز ہوکر بڑے کام کا ارادہ کرنا۔
لاتوں کا دیو باتوں سے نہیں مانتا- بدذات بغیر سزا پائے سمجھانے سے نہیں مانتا یا جس جگہہ خرچ کی ضرورت ہو وہ باتوں سے نہیں ہوجاتا یا سخت کام آسانی سے نہیں ہو جاتا۔
لینا نہ دینا باتونکا جمع خرچ- باتوں میں ٹالم ٹول۔
لڑاکا کے چار کان- لڑاکا آدمی چار طرف سے بات بات کی خبر رکھتا ہے۔
لکڑی کے بل مکڑی ناچے- مار کا خوف بیحد ہوتا ہے سب کام ترت درست ہوتے ہیں۔
لاٹھی ہاتھہ کی بھائی ساتھہ کا- جو چیز اپنے قابو کی ہو اسپر بھروسہ کرنا چاہیئے۔
لادو لدادو لادن والا ساتھہ دو- سب ذمہ داری آپ کی ہے۔
لارا لیری کا یار کبھی نہ اُترا پار- حیلہ ساز فضول گو کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔
لومڑی کے شکار کو شیر کا سامان چاہیئے- ادنی کام کا بھی بڑا سامان ضرور چاہیئے یہہ دور اندیشی ہے۔

لُٹیا ڈبو دی - کام بنا بنایا بگاڑ دیا۔

لام کاف کہنے لگا - سخت کہنی لگا جیسے گالی گلوج۔

لابھ بغیر ہر کے نہیں - لالچ بغیر عبادت بھی نہیں کرتے۔

لاچاری پربت سی بھاری - لاچاری سخت مصیبت ہے۔

لاڈلا پوت کٹورے - لاڈلا پوت ابتر ہوکر دیکھتا ہے۔

لائیگا دارا تو کھائیگی داری - شوہر کماکر لائیگا تو بیوی کھائیگی۔

لچھمی بغیر آدر کون کرے - بغیر روپیہ کے کنگال کی کوئی عزت نہیں کرتا۔

لانڈی نہ مورا کیا لیگا نپوتا چورا - گھر میں کچھ بھی نہیں جو رسسرا کیا لیجائیگا۔

لالوں کیسی لڑائی ہے - یعنی عورت پر لڑتے ہیں۔

لکیر کا فقیر ہے - ایک ہی بات پر فدا ہے۔

لگو لکٹی - عورتیں غصہ میں کہتی ہیں پڑا خراب ہوجانا ہو۔

لکٹی - شعلہ آتش۔

لال بوجھکڑ ہے - اور جسکو فارسی میں کلہ پیلہ کہتی ہیں دانائی کے پیرایہ میں شخص نادان ہے۔

لنگاڑہ ہے - شریر بدوضع ہے۔

لمبو بڈول - دراز قد آدمی کو بطور مذاق کہدیتے ہیں۔

لکل فرعون موسیٰ - ہر شریر بدذات کیواسطے اسکا استاد زبردست موجود ہے۔

لو اور سنو - یعنی عجب بات ہے یا نامناسب یا جھوٹھ۔

لکڑ لوڑ ہے - بہت مضبوط ہے۔

لگن لاگ گئی - آپسمیں محبت پیار ہوگیا اور کبھی بطور رمز دشمنی بھی مراد ہوتی ہے۔

لٹک چلے جاتی ہے - اُمید قائم ہے منقطع نہیں ہوئی یا عادت نہیں چھوٹی۔

لنگوٹیا یار ہے - لڑکپن کا دوست ہے۔

لٹو ہوگیا - دیکھکر فریفتہ ہوگیا۔

لپاڑی ہے - یعنی جھوٹھ بولتا ہے اسکا اعتبار نہیں۔

لیپا لگ - وہ بچہ جسکو عربی میں متبنّیٰ کہتے ہیں گود لیا ہوا جسکی پرورش اپنے ذمہ کرلیں۔

لکھا ہوا نہیں مٹتا - تقدیر نہیں ٹلتی یا لکھکر انکار نہیں ہو سکتا۔

لٹھ ہونگر ہے - زور آور کم فہم ہے۔

لاحول ولا قوۃ - امر ناگوار پر بطور استنکار اور کبھی بطور انکار مسلمان بولتے ہیں۔

لو ہی ٹھنڈی ہو گئے - اُمنگ جاتی رہی ارادہ موقوف ہوا۔

لُٹ گیا - بڑا نقصان ہوا۔

لپٹ گیا - ناگہانی مصیبت میں پھنس گیا بلا میں آگیا یا سر ہوگیا پیچھا نہ چھوڑا۔

لاحول پڑھو - لاحول بھیجو - اس خیال سے درگزر و جانے دو۔

لکھو ندر یا چابے پان رہگئی چٹیا اُڑگئی کان - بچوں کو کھلایا کرتے ہیں۔

لہو نے جوش مارا - خوشی کی محبت آگئی۔

لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے - صلح کل آدمی کا مقولہ ہی یا بودے آدمی کے حق میں -

لارا لیری کیا ہی - عذر معذرت حیلہ بہانہ کیا ہی -

لاگ ہوئی تو لاج کہاں - لاگ میں شرم نہیں ہوتی -

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے - کام اس طرح پر کرے کہ کام ہو نقصان نہو -

للو کے باپ جگدھر - للو ایسے ہیں تو جگدھر اُسکے باوا ہیں کیسے کچھ ہونگے -

لقات ہوگیا - نہایت دبلا لاغر ہوگیا -

لاکھہ پاکھر ہوا - معاملہ صاف بیٹے کر دیا کچھ باقی نہیں عنکر ہوگیا

لگے رگڑا مٹے جھگڑا - بھنگ نوشں بھنگ گھونٹتے ہوئے اپنی ترنگ میں کہا کرتے ہیں -

لے مر - اپنا ہی کہا کر اپنی ہی ضد پوری کر -

لمبا ہوا - چلا گیا -

لمبا ہو - چلا جا -

لہر بہر آرہی ہے - بڑی عیش اور خوشی میں گزرتی ہے -

لے ہی تو لوگے - یہہ رمز ہے کہ تم نہیں لے سکتے -

لے لوٹ ہے - ناوہند ہے -

لڑکوں کا کھیل نہیں - دشوار بات ہی یا غور طلب ہے -

لاگ لگی ہوئی ہے - آپسمیں دشمنی ہے یا بہت خواہش تکدو ہے -

لاو الٹ لیا ہے - نماز ہی بیچ کا بچو لیا ہے -

لائے جھاگ - ٹرین شروع کیا -

لام باندھ دیا - بپاپے پہنچایا یا جمع کر دیا -

لنگوٹی میں پھاگ کھیلتے مفلسی میں دنیا سے بے پروا عیش سے کام ہے -

لگن تو لگی اللہ راس لادے - ارادہ تو کیا اللہ پورا کرے -

لہو لگا کر شہیدوں میں ملے - ذرہ سا کام کر کے بلند مرتبہ کا ارادہ کیا -

لوچی بہلا - ذرا انصاف کرو اور کیا کرتا یا ہوتا -

لنگی فی زیر لنگی بالا نہ غم دزد نہ غم کالا - ننگے بھوکھے بے سامان کو چور چکار کا کیا ڈر !

لٹا دھاری ہی - فقیر ہی سر پر بال بڑھائے ہوئے -

لیکھا پورا ہوا - معاملہ طے ہوگیا کچھ باقی نہیں حساب بے راہوا

لکھہ پڑھ لو - پکا کام کر لو تکرار باقی نرہے -

لوٹ گیا - بواؤ مجہول لُٹ گیا بے ایمانی کر گیا اور فریفتہ ہوگیا اور زمین پر گر پڑا اور بفتح لام ہٹ گیا -

لے دیکھ ہے - یعنی ہمہ حال یہی ہی اور کچھہ نہیں -

لھنڈا - گائے بھینس کا گلہ جو جنگل میں چرتا ہے اور بکری بھیڑ کے گلہ کو ریوڑ کہتے ہیں -

لپیٹ لیا - تہمت لیکر گرفتار کر لیا -

لنگر کیا - جہاز ٹھہرا دیا یا ٹھہر گئے مقام کیا -

لہو منہ کو لگ گیا - مزا پڑ گیا حرص لگ گئی -

لٹیا ڈوب گئی - کام خراب ہوگیا بات بگڑ گئی -

گنجی کبوتری محل میں ڈیرا۔ بدہیئت ہو کر اتنی بلندی۔

گنگا کے نہان میں چکی راہے کا کیا کام۔ وہاں چکی کہاں اور کیوں پیسی یعنی اس شیے کی وہاں کیا ضرورت۔

گنوار کا ہنسنا تو ڈے بانسا۔ گنوار کی ہنسی بھی پسلی توڑ دیتی ہے یعنی نقصان کر دیتی ہے۔

گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہرے گائے۔ گھبراہٹ میں موقع بموقع کچھ نہیں سوجھتا۔

گھر آئی کتیا کو بھی نہیں نکالتے۔ جو اپنی پاس آ جائے ادنی آدمی اسکی بھی خاطر مدارات کرتے ہیں۔

گھر میں نہیں ہے بوریا بیٹیا مانگی موتی چور۔ میسر تو کچھ بھی نہیں بیٹے کی خواہش مقدور سے زیادہ۔

گھوڑا گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائیگا کیا۔ اپنی مطلب کی چیز نہیں برتیگا تو گزارہ مشکل ہو گا۔

گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام تھوڑی دیر کی بے شرمی میں بڑا کام نکلتا ہے پر شہزادوں کا کام نہیں

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے لڑائی کا نقصان کرنیکا جیسے بھینسے لڑیں جھونڈوں کا نقصان

گھی مصالحہ کام کرے بڑی بہو کا نام کرے کوئی کام کرتا ہے لیکن نام اور ہی کے واسطے۔

گئی بو بودار کی رہی کھال کی کھال ـ اپنا عمدہ وصف کھو کر جیسے تھے ویسے ہی نکمے رہ گئے۔

گر ضرورت بود روا باشد۔ جب کسیطرح بدون اختیار کرنے کمتر بات کے کام نہیں چلتا تو کہتے ہیں۔

گاؤ گاہ گاہ ماہی ہر ماہ بز ہر ہرگاہ۔ غذا کے بابت طبیبوں کا مقولہ ہے۔

محاورات لام

لاکھہ کا گھر خاک ہو گیا۔ کی کرائی محنت برباد ہوئی سراسر نقصان ہو گیا۔

لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ یعنی مدعا بر آیا تو واہ واہ نہیں تو کچھ نقصان نہیں۔

لنڈ منڈ ہے۔ تن تنہا ہے کوئی آگے کو نہ پیچھے کو یا بے حیثیت ہے عاشق ہوئی ہیں آپ بھی کس لنڈ منڈ پر۔

لینے کے دینے پڑ گئے۔ الٹا معاملہ ہو گیا فائدہ کی جگہ نقصان ہو گیا۔

لال پیلا ہو گیا۔ نہایت غصہ ہوا۔

لکھے موسا پڑھے خود آ۔ ایسا باریک خراب لکھتا ہے کہ آپ ہی اگر پڑھے تو پڑھے۔

لینا ایک نہ دینے دو۔ معاملہ کچھ بھی نہیں بلا مفت کی یا کسی سے کچھ علاقہ نہیں۔

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ صرف مار پیٹ خون خرابہ ہوتا ہے۔

لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی۔ تحریر کے آگے تقریر نہیں چلتی یا معتبر نہیں ہوتی۔

لگی بُری ہوتی ہے۔ دل کی چاہت میں بھلا برا کچھ نہیں سوجھتا۔

گڑ کھائیگی تو اندھیرے میں آئیگی - فائدہ کی اُمید پر سب کچھ تحمل ہو سکتا ہے۔

گوشت کھائے گوشت بڑھے - جیسی غذا ہوتی ہے ویسا ہی اثر ہوتا ہے۔

گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات تو کہے - دینے کو نہیں تو شیریں زبانی میں کیا خرچ ہوتا ہے۔

گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان - جب عمر آخر ہوئی سب برابر ہے۔

گلہری کا ٹھکانا پیڑ - ہر ایک کا ٹھکانا مقرر ہوتا ہے گلہری کا ٹھکانا درخت ہوتا ہے اسکو پناہ اور آرام درخت پر ہوتا ہے۔

گانا اور رونا کسکو نہیں آتا - سب جانتے ہیں اپنے اپنے موافق دل بہلا لیتے ہیں۔

گانیوالے کا مُنہ ناچنے والے کا پیر نہیں رُکتا - اپنا ہنر ظاہر کر دیتے ہیں۔

گاؤ یا بجاؤ میراں ہلکے نہیں ہوتے - کچھ کرو غصہ نہیں اُترتا۔

گنبد کی آواز جیسی کہو ویسی سنو - برابر کے آدمی سے تحمل نہیں ہوتا۔

گندی بوٹی کا گندا شوربا - ایسے کے ہمنشین ایسے ہوتے ہیں صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

گانو کا جوگی جوگنا آن گانو کا سدھ - وطن میں کوئی کیسا ہی ہنر پیدا کرے عزت نہیں ہوتی۔

گنجی کو بجڑی گو کھرو کا اینڈوا - بوجھ لیجانا مشکل ہوا

گنی بوٹی میا شوربا - خیانت ہو تو کیونکر ہو پیا تُلا حساب سے کم نہ زیادہ۔

گُدگُدائے وہاں تک جہاں تک ہنسی آئے - چہل خوشطبعی اتنی اچھی کہ ملال نہو۔

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ - شریف اور رذیل یا عمدہ اور ناقص یکساں۔

گودڑ میں سے گندوڑا نکلا - نالایقوں میں لیاقت مند ظاہر ہوا۔

گود کا چھوڑ پیٹ کی آس - ترت کے فائدہ سے آئندہ پر بھروسہ نقد را بہ نسیہ گذاشتن۔

گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا - کچھ بیان نہیں کر سکتا۔

گالی دینے سے گنگا بولی - ناسزا بات کا تحمل کسیکو نہیں ہوتا۔

گود ہ کا کھلا یا گود ہ میں نہیں رہتا - آخر جدا ہو جاتا ہے۔

گونگے کا اشارہ گونگا ہی خوب پاتا ہے - کیونکہ دونو ہمجنس ایک حالت میں ہیں۔

گور میں گور نہیں ہوتی - ایک کے قبضہ پر دوسرا نہیں کر سکتا۔

گدنبجیری اور اُڑائیں ججّارانی بڑی کرّا ایلہ - تکلیف کسیکا ہو مزہ کوئی اُٹھا دے۔

گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من میں پچھتاوے - نہ کسی سے کہہ سکے نہ قبضہ لے سکے۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے - جو شخص اصل حقیقت سے واقف ہوتا ہی وہ خوب پتر سے اُکھاڑتا ہے -

گھوڑے کے لگیں تھے نعل مینڈکی بولی میرے بھی جڑ دو - عالی مرتبہ کی حالت دیکھکر پست مرتبہ بھی وہی آرزو کرتے ہیں -

گاجروں میں گٹھلیاں ملادیں - اچھا بنا ہوا کام خراب کر دیا -

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور الفت سبز رنگوں سے - نہنگ مفلس کو یہہ ہوس ننگ نہایت بیجا ہی -

گوجر انگھڑ دو کتا بلی دو یہہ چاروں نہوں تو کھلے کواڑوں سو - یہہ دو نو قوم چوری ہی کو اپنی معاش سمجھتے ہیں -

گلستاں بوستاں پڑھکر نہ پایا شیخ کا مطلب - پڑھ لیا سب کچھ مگر بات کی تہہ کو نہ پایا -

گڑ سے مرے تو زہر سے کیوں مارے - آسانی سے کام ہوتا ہو تو مشکل کیوں اختیار کرے -

گدھے کو انگوری باغ کی کیا قدر - احمق کو خوبی کی سمجھ کہاں -

گڑ کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا - بلکہ گڑ کھانی سے میٹھا ہوتا ہی یا تو سے کام نہیں چلتا خرچ کرنا چاہئے -

گدھی کا کھایا پاپ نہ پُن - نالایقوں کو احسان کرنا اکارت جاتا ہے -

گدھے کو دیا نمک کہا میری آنکھیں پھوٹیں احمق بھلائی کو بھی برائی خیال کرتا ہے -

گائی کا بھینس تلے بھینس کا گائی تلے کرتا ہی عجب جوڑ توڑ سے دغا فدا سے گزران کرتا ہے -

گانٹھ نہ بچھی نیند آوے اچھی جسکو چور کا ڈر نہو وہ بیفکر سوتا ہی جب کچھ ہی نہیں ہے تو چور کیا لیگا -

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو - کسیکا نقصان کوئی جی تجے -

گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا - حیثیت کم شہرت بڑی -

گھوڑے کو اشارہ کافی ہی گدھے کو لاٹھیاں مٹا کر دو - شریف اشارہ سے مانتا ہی کمینے کو بڑے پٹیا کرو -

گرو جی چیلے بہت ہو گئی کہا بھوکے مرینگے آپ چلے جاوینگے - غرضمند کی جب غرض نہیں نکلتی تو الگ ہو جاتا ہے -

گاتے گاتے کلانوت ہو جاتا ہے - کوئی کام ہو کرتے کرتے آ ہی جاتا ہے

گرہ کا دیجیے پر عقل نہ دیجیے - نقد دینے کا مضائقہ نہیں پر عقل کی تدبیر نہ بتلاوے -

گدھا دھوئے سے بچھیرا نہیں ہو جاتا - کمینا کسی تدبیر سے شریف نہیں ہو جاتا -

گدھے ہل چلیں تو بیل کو کون خریدے - کمینوں سے انتظام ہو تو بہتروں کی قدر کون کرے -

گاڑی بھر آشنائی جو بھر ناتا - ناتا قرابت کو آشنائی پر بہت فضیلت ہے -

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر - بیوقوف علم کی کیا جانے

ینہ سے بچاؤ کے واسطے۔
گلچھرے اُڑاتا ہے۔ چین کرتا ہی عیش میں ہے۔
لسّا۔ دہاقین لقمہ کو کہتے ہیں۔
گل بہ تاراج رفت خار بماند۔ اچھی چیز
خراب ہو گئی بُری رہگئی۔
ھر میں ڈال لی۔ بیاہتا بیوی سے علاوہ
عورت کو بیوی بنالی بیاہتا کو نہیں کہتے۔
گرد ہو گیا بفتح بے رونق ہو گیا اوبکسر سر ہو گیا چھوڑا۔
گلگلا سا۔ بضم ہر دو کاف بچہ کو کھدیتے ہیں
یعنی نازک خوبصورت پسندیدہ وضع۔
ھر کے کوئلے۔ شب برات کو جو لڑکے بالے
تش بازی بناتے ہیں پھر اگر کسی کی آتشبازی تیز نہیں ہوتی
م وزن رہجاتی ہے تو اور لڑکے اُسکو کھجاتے ہیں۔
ھر کی پکی۔ کسی بات کی ناپسندیگی پر کھدیتے ہیں۔
رد اُڑادی۔ سب کھو کھنڈا دیا خرچ کر ڈالا۔
نبد کی آواز ہے۔ جیسا کہوگے ویسا سنوگے۔
ا ہی ماہے۔ کبھی کبھی دیر دیر میں۔
بجھا۔ خزانہ دبا ہوا۔
ا و دم کوئی چیز اس طور بنی ہوئی کہ اسکے اوپر موٹی پھر پتلی ہوتی چلی آئے
ر کر دیا۔ سیدھا کر دیا سزا دی رستی پر آگیا۔
ر بیٹھ گیا۔ مرطوب ہوا اپنے اثر کیا نرم ہو گیا خستگی رہا۔
ا ٹر پھو ٹر ہے۔ سیدھا سادھا بے زیب و زینت
ہ نکالدیا۔ بہت مارا بے طاقت کر دیا۔

امثالِ کافِ فارسی

گیدڑ کی جب کمبختی آتی ہی تو شہر کیطرف جاتا ہے۔ یعنی جب آدمی کو نحوست گھیرتی ہی تو وہ کام کرتا ہی جس سے اور خراب ہو۔
گنوار گنّا نہ دی بھیلی دے۔ یعنی گنوار انجام فہم نہیں ہوتا۔
گنوار کی عقل گدّی میں ہوتی ہے۔ یعنی بغیر سزا پائے سیدھا نہیں ہوتا۔
گانٹھ جُدی گھر ساجھلا کنبہ بارہ بانٹ۔ ہر یک کی کمائی جو کہوں جُدی جُدی شرکت کا کام خراب ابتر۔
گُڑ کھاویں گلگلوں سے پرہیز۔ بڑی بات سمجھ تو سمجھتے نہیں چھوٹی بات سے پرہیز کرتے ہیں۔
گھُگی وارہ و مُوت۔ جیسا گناہ ہوتا ہی قابو کے وقت ویسا ہی اُسکا عوض ہوتا ہے۔
گری پڑی کے یار ملنگا۔ گری پڑی چیز لاوارثی کو کوئی اُٹھالیتا ہے۔
گھر باہر تمہارا پر کوٹھی کنٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ یعنی زبانی سب تمہارا ہی پر آمیں تصرف نکرنا۔
گھر میں سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا۔ ہرا سر بے سامانی میں حصول مفاد پر جھگڑا ٹنٹا کرنا۔
گو لر کا پیٹ کیوں پھوڑتا ہے۔ اصل بھید یک بلا ظاہر ہو جائیگا اس باب میں گفتگو مت کرو۔

گرم کھاؤ - یعنی ترت ابھی -
گھاٹ - جس جگہہ آدمی عبور دریا کرتے ہیں اور جہاں
دھوبی کپڑے دھوتے ہیں اور تلوار کس گھاٹ کی ہی یعنی
کہاں کی بنی ہوئی ہی اور غلہ جو کو بھگو کر پھر کوٹ کر پھر بھون کر
چابتے ہیں اور وہاتیں وضع اور طرز کے اور گنتی کے معنوں
میں بھی بولتے ہیں اور بعد ہولی کے جو شہر و نمیں
میلہ ہوتا ہے اُسکو بھی کہتے ہیں -
گھان ڈالا - کسی کام کی تیاری شروع کی -
گرہ کھل گئی - الگ ہوگئے یا دل کا رنج صاف ہوگیا
یا مشکل کام سہل ہوگیا -
گھر بھر دیا - بہت کچھ دیا -
گوٹہ - مشہور ہے اور ماہ محرم کے اوّل عشرہ میں جو
بنا کر پان کی جگہہ کھاتے ہیں اُسمیں کھوپرا باریک کترا ہوا
اور دھنیا کٹا ہوا اور خربزہ کے بیج چھلے ہوئے اور چھالیا
اور چکنیاں یہہ سب ملی ہوئی ہوتی ہیں -
گلو گیر ہو گیا - لپٹ پڑا ہر گز نچھوڑا یا ناحق لڑ پڑا -
گوں گیرا ہے - خود مطلب ہے -
گنوار گونکا یار - گنوار اپنے مطلب کا ہوتا ہے -
گھٹ - ہنود دل کے معنوں میں بولتے ہیں -
گنگا رام - ہنود جو طوطا پلتے ہیں تو یہی نام ہوتا ہے
اور مسلمان میاں مٹھو کہتے ہیں -
گھٹیا ہے - یعنی اُس سے کمتر ہے یا کم قیمت -
گھر تنگ روزی فراخ - ہمیں اچھی گزرتی ہے
روزی فراخ چاہئے گھر کی تنگی بسر ہو سکتی ہے -
گردان کبوتر ہو - اپنی جگہہ کو نہیں چھوڑتا آپہی آتا ہی -
گل کترتا ہے - نئے نئے شعبدے پیدا کرتا ہے سوکھ
ہیں اُتری کے برنگ صد برگ ہا گیا شت غیرہ وی میں کترتا ہے جیسے گل
گنگا جمنی - دورنگا یا دو وضع کا -
گھر بگڑ گیا - گھر کا ناظم خبر گیر نرہا -
گنگا نہا آئی - پاک صاف ہوگئی ہنود بولتے ہیں -
گھر تنگ ہو زہر جنگ - یعنی بڑی دشواری ہو رہی ہے -
گل چھرا - شریر آدمی بدخصال -
گھوڑے دوڑ لئے - خواہش یا طاقت اور قوت ہو چکی -
گود لیلیا - بچہ کو متبنی کر لیا یعنی اُسکی پرورش اپنے
ذمہ کر لی ایسے بچہ کو لیپالک بھی کہتے ہیں -
گل گیا - بودا بوسیدہ ہوگیا یا پک گیا -
گرو گھنٹال ہی - سب کا پیشوا ہے اکثر امر بیجا میں
بولتے ہیں یعنی مفسد مغوی ہے -
گورکھہ دھندا لگ رہا ہے - پیچدار معاملہ
درپیش ہے گورکھہ دھندا ایک آلہ ہوتا ہی کہ اُسکی سمجھہ مشکل ہوتی
کوڑی ایک طرف ہے دوسری طرف پہنچانی ہرا غور اور تامل چاہتا ہے
گیدڑ روٹ مچادی - شور و غل مچا دیا چور جنگل میں
گیدڑ کی سی آواز بول کر اپنے حریف کو جو آبادی میں ہوتا ہے
بلا آنا جتلایا کرتے ہیں اسکی پہچان یہہ ہے کہ اس آواز کے
ساتھہ گیدڑ نہیں بولتے -
گھٹا ٹوپ - رتھہ یا بہل کی پوشش جو کمل یا دولڑی کی بنتی ہے

گدھا گھچا وان ہے - ہرایک دوسرے کے ساتھ وہ معاملہ کرتا ہے جو وہ اسکے ساتھ کرتا ہے -

گوبر کا اندیا - بہت سڑا آدمی -

گدھا گھوڑا ایکساں - نیک و بد میں تمیز نہیں -

گبرو - نوجوان آدمی -

گھنے کر دیا - گروی رکھدیا -

گاڑھی چھن رہی ہے - خوب لڑائی ہو رہی ہے بیرا گھیری ہی ع خوب ویوں سے چھنا کرتی ہی گھری ہی -

گلوبند - امیروں کے ایک کپڑا مکلف ہوتا ہے حجام امیر کی حجامت اسپر بناتا ہے -

گرہ سے دیا - مفت نقصان اٹھایا -

گرہ - عربی عقد اور بعضی قوم بیاہ سے پہلے اپنی برادری میں جتنے نیوتہ کا لین دین ہوتا ہی انکے گھر گرہ بھیجا کرتے ہیں یہہ انکی بلاوہ کی نشانی اور نیوتہ کا مطالبہ ہوتا ہے -

گھر ہو آؤ - یعنی یہہ کار یا معاملہ تمہاری خواہش کے موافق نہیں ہوگا -

گناہ بے لذت - جسمیں خرچ تو ہوا اور کچھ فائدہ نہیں یا صرف قباحت ہو -

گھوڑا گدگدایا - یعنی تیز ہانکا -

گیدڑی دوڑ گئی - خوف پیدا ہو گیا یا بات پوشیدہ پھیل گئی -

گل - بفتح پنجاب میں بات کو کہتے ہیں -

گھر بس گیا - بیاہ ہو گیا -

گوش برآواز ہے - منتظر ہے -

گھر پیچھے - یعنی ہر ہر گھر تقسیم بھاجی وغیرہ پر بولتے ہیں جیسے آدمی پیچھے سب کو نام بنام -

گیا کہنے کا - عورتیں بولتی ہیں ناخوشی کا کلمہ ہے -

گولے رڑھا رہا ہے - اپنی طرف سے جھوٹ سچ باتیں بناکر لوگوں کو بہکا سکھلا کر فساد برپا کر دیتا ہے یعنی فتنہ گر ہے لوگوں کو لڑاتا ہے -

گزشت انچہ گزشت - جانے دو ہوا سو ہوا بر ماضی صلوات اور کبھی اپنا گزشتہ رنج و مصیبت بیان کرکے کہتے ہیں کہ کہاں تک کہوں گزشت انچہ گزشت -

گلخپ ہو گیا - ناحق برا مانا یا لڑ پڑا -

گردن نیچی کر لی - شرما گیا جواب نہ آیا -

گدام - امرا کا ایک مکان الگ ہوتا ہی انہیں اکثر اسباب و متفرق چیزیں اور ٹوٹا پھوٹا اسباب رکھا رہتا ہے -

گنجفہ - ایک کھیل کا نام ہی تاج میں دیکھو -

گل حکمت - جب کسی دوا کا پھونکنا منظور ہوتا ہی تو دوا کو کپڑے میں لپیٹ کر اسپر گارا خوب لپیٹ کر یا چاک میں رکھکر آگ دیتے ہیں اور بعضی نوع دوا کو ظرف گلی میں رکھکر سطح بند کرکے پھونکتے ہیں وہ دوا اسکی جگہ یا ظرف میں جلکر رہجاتی ہے -

گھات میں تھا - داؤں میں یا تاک میں لگ رہا تھا اسوقت یا اس معاملہ کا منتظر تھا -

گردن ٹوٹ گئی - تباہ ہو گیا حوصلہ نرہا ضعیف ہو گیا

گوکنا - دہاقین بولتے ہیں جسکو مسلمان اشراف بہوڑا اور ہنود مکلاوہ اور چالا کہتے ہیں -

گھاگ ہے - ہوشیار چالاک باتن آور ہے -

گوڈر سے پیٹ بھر دیا - حیلہ حوالہ سی باتیں بناکر رخصت کر دیا

گھول میل ہے - بڑی میل ملت ہے -

گھور کر دیکھا - غصہ کی نظر سے دیکھا -

گلیا بیل ہے - بے ہمت کاہل وجود ہے -

گھر میں چوہی کلا بادیاں کھاتے ہیں - مفلس کنگال ہے ظاہر درست کر رکھا ہے -

گدھے کا کھایا کھیت پاپ نہ پُن - بیفائدہ ہے ثواب نہ عذاب -

گُن سیکھا او گن سیکھا عقلمند ہوکر بیوقوفی کرنے لگا -

گدھا ہے - نہایت بیوقوف ہے اور زجر ہے یعنی یہ کار مت کر -

گھر سکھ تو باہر چین - جسکو گھر میں آرام باہر بھی خوش ہے -

گھر گھر ایک ہی لیکھا - سب کا حال یکساں ہے -

گھل گیا - ضعیف ہوگیا بدن میں کچھ باقی نہیں رہا -

گزر گیا - یعنی مر گیا -

گرہ لگ گئی - بات طے ہوگئی معاملہ ٹھہر گیا قیمت معین ہوگئی -

گُل کھایا - داغ کھایا رنج اُٹھایا -

گیدڑ کی مہمانی - عبث بے فائدہ -

گانٹھہ سا ہے - موٹا تازہ زور آور ہے -

گلے کا ہار ہوگیا - یعنی ٹلتا ہی نہیں سر ہوگیا ذمہ پڑگیا یا پیچھا نہ چھوڑا -

گھر والہ - عورتیں شوہر کو کہا کرتی ہیں -

گھر کے گووڑے - کسی چیز یا بات کو ناپسند کر کے بطور مذاق بولتے ہیں -

گبدو - یعنی موٹا آدمی -

گور میں پانو لٹکتے ہیں - پیر فرتوت مرنیکی نزدیک ہے -

گپت دان - ہنود میں ہوتا ہے چھپا کر کرتے ہیں اسکی تفصیل فحش سے خالی نہیں -

گڑیا کا کھیل نہیں - مشکل ہے سہل نہیں -

گول مول - مجمل بات بلا تفصیل یا موٹا تازہ آدمی -

گنڈہ دار - یعنی کبھی کبھی -

گت کر دی - سزا دیدی یا مد - کر دی سامان مہیا کر دیا -

گھی کہاں گیا کھچڑی میں - یعنی اپنی ہی کام آیا -

گھہ میں کو گھسیٹا - نہایت ذلیل و خوار کیا طعنے دئے -

گھہ میں کوڑی گریگی تو دانت سی اُٹھا لونگا - یعنی اپنا حق ہرگز نہ چھوڑونگا کوڑی کوڑی وصول کرونگا -

گدھی پر چڑھایا - بہت ذلیل و فضیحت کیا -

گھہ پر مٹی ڈالو - فتنہ فساد دبا دو جانے دو طے کر دو -

گھہ نکال دیا - مارا پیٹا -

گاہڑہ یار ہے - بڑا دوست مخلص ہے -

گولی مارو - دور کرو یہ چیز کام کی نہیں -

گولی لیا - گولی کھایا - یہ دونو کلمہ عورتیں غصہ میں بطور بددعا کسیکو کہدیتی ہیں -

گوبر گنیش - موٹا آدمی کم ہمت نکما ہے -

گئی تھی نماز کو روزے گلے پڑے - آسان بات سے مشکل ذمہ آ پڑی -

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں - پچھتاوا اور رنج رہ جاتا ہے -

گالوں میں چاول چاپ چاپ باتیں کرتا ہے - مقدور حاصل ہے ویسی ہی باتیں بناتا ہے -

گھر کر ستر بلا سر دھر - شادی کریں تین ستر بکھیڑے ذمہ آ جاتے ہیں -

گرگھٹ کیسے رنگ بدلتا ہے - ایک بات پر ایک حال پر قرار نہیں -

گود لیتے گرا پڑتا ہے - ہر طرح کی خاطرداری میں سیدھا نہیں ہوتا -

گاؤدی ہے - بیوقوف ہے ڈنگر ہے -

گھرے ہو گئے - خوب فائدہ ہوا -

گدھی بول گئی - توت ہو چکی کام تمام ہونیکو ہے -

گھس پس پرانا اور نیا - جب کوئی نئے کپڑے پہنتا ہے تو عورتیں یہہ دعا دیا کرتی ہیں -

گربہ کشتن روز اوّل باید - دھمکانا پہلے دن کا کام آتا ہے -

گھی کے چراغ جلتے ہیں - مقصود خوب حسب مراد حاصل ہے بہت خوش ہیں -

گھہ کا پتلا ہے - ابھی چھوٹا بچہ ہے -

گھل مل گئی - پھر موافق ہو گئی مل ملا گئے -

گدھا گھر سا میں مٹتا ہو ہی - یہا ہی دیکھنی میں آتا ہے -

گدھے کو گدھا ہی کھجلاتا ہے - ہمجنس کی خدمت ہمجنس کرتا ہے -

گئے کتک رہی اٹک - کتک ہنود کا تیرتھ ہی وہاں نہیں صحیح سلامت کمتر آتے ہیں اسلئے یہہ فقرہ مشہور ہوا -

گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست - بڑا فائدہ اگر میسر نہو تو کمتر ہی غنیمت ہے -

گندم از گندم بروید جو ز جو - نیک کا بدلہ نیک ناقص کا بدلہ ناقص ہوتا ہے -

گھر نہنیوں نے لیا - ادلا ہو خرچ میں ہوا اپنے کام میں نہیں -

گھر گنگا آئی - مطلب بے محنت پورا ہوا

گھر دور بھروٹا بھاری - بڑی مشکل ہوگئی -

گھر سے کھویا تو آنکھیں کھلیں - کچھ کھو کر یا صدمہ اٹھا کر عقل آئی -

گھر کے چور کی چوکسی کہانتک جبہر وقت موجود اُس سے کہانتک چھپاوے -

گھر کے ہی نہ گھیرتے - کسی لائق ہوتے تو اپنا ہی کام نہ سنبھالتے -

گھر گھر عید ہے - یعنی موسم اچھا ہے سماں ہے -

گُل ہوا - چراغ بجھگیا یا دیا سا وہ جلتا جو تھا گُل ہوا -

گوری کا جوبن چٹکیوں میں گیا - یہہ چیز مفت غیر کے صرف میں آئی بے فائدہ گئی -

کیوں نہوگی ہمدمی اور صحبت ایسا ہی اثر کرتی ہے۔
کس نگوید کہ دوغ من ترش ست۔ اپنے آپ کو کوئی معیوب نہیں سمجھتا۔
کھرا تختہ پڑا شہتیر۔ دونو قوتیں برابر ہوتے ہیں۔
کیے آدمی کے پیر شدی۔ کب آئے کب پیر بنگئے یعنی جلدی
کردنی خویش آمدنی پیش۔ آدمی جو کرتا ہی نیک یا بد سو اُسکا پھل پاتا ہے۔
کٹھکنی کتیا بھس میں بیائی ٹکڑا دیکھکر دوڑ دوڑ آئی۔ طمع کی حالت میں حیوان بھی مطیع ہوجاتا ہے۔

محاورات کاف فارسی

گنجی کے ایک رگ زیادہ ہوتی ہی یعنی شہر بد ذات ہوتا ہے۔
گیدڑ بھبکی ہے۔ ظاہر کا ڈراوا ہی مضر نہیں۔
گوشت بخر دندان سگ۔ وہ جانے اور اُسکا کام۔
گھر کی مرغی دال برابر۔ قیمتی چیز اگر مفت برابر ہو تو اسکی خرچ کرنے میں دریغ نہیں ہوتا۔
گدھے پر کتابیں لادیں۔ پڑھکر عمل نکیا حوصلہ حاصل نہ کیا۔ ع چارپایہ برو کتابے چند۔
گھونسوں میں کیا اُدھار۔ اسکا اُدھار ترت چاہیے۔
گاڑی دیکھکر پاؤں پھولے۔ سہیدواری پر ارادہ ہوا۔
گھر کی موچھیں ہی موچھیں ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں باقی ہیچ۔
گھر آگیا۔ جوان ہوگیا۔

گھنچکر ہے۔ بے فہم پریشان گو پریشان حال ہے۔
گیدڑ بولتی ہیں۔ مکان اُجاڑ ہے آدمی نہ آدم زاد۔
گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ عبث نقصان اُٹھانا۔
گھنوں میں گھنا پتیل کی نتھ۔ کُل نے دیکر یہی ہے سو ہی ہمکار۔
گونگی کا گوڑ ہے۔ اسکی لذت بیان نہیں ہوسکتی۔
گھوڑا ملا تو گوڑا بھی ملجائیگا۔ بڑا کام ہوگیا تو چھوٹے کا کیا فکر ہے وہ بھی ہوجائیگا۔
گرجتے برستے نہیں۔ جو شیخی کرتے ہیں اُنسے خیر نہیں ہوتی۔
گُڑ مر مار میٹھا ہوتا ہی۔ نیک کام ہمیشہ نیک ہوتا ہے۔
گھر نہ بار میاں محلہ دار۔ بے حقیقت ہوکر ریاست کا دعوی۔
گانٹھ کا دیجیے عقل کا نہ دیجیے۔ نقد دینا مضائقہ نہیں بہ تدبیر نہ بتاوے ؎ کس نیاموخت علم تیر از من ٭ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد
گھر کھیر تو باہر بھی کھیر۔ جسے گھر عیش ہے باہر بھی خدا تعالی عیش دیتا ہے۔
گھر کی ٹکی باسی ساگ۔ غصہ میں کہتے ہیں جب کسی سے کام بگڑتا ہی اسمیں کمال تحقیر ہی یعنی کچھ بھی نہیں
گھر کی مری۔ یعنی تمسے کچھ بھی نہو سکا یا یہ کیا کیا تحقیر ہے۔
گھڑی میں گھڑیال ہی۔ کچھ سے کچھ ہوجاتا ہے۔
گھوڑے بیچکر سوئے ہیں۔ کام سے فارغ اور بیفکر ہوگئے ہیں۔
گھوڑے کو گھر کتنی دور ہے۔ چالاک آدمی مطلب جلد پاتا ہے۔
گھوڑے کو لات آدمی کو بات۔ تیز کردیتی ہے۔
گھوڑے کو تنگ آدمی کو ننگ۔ چُست کردیتا ہے۔

کھائیے من بھاتا پہنئے جگ بھاتا - کھاوے وہ جو اپنی پسند ہو پہنے وہ جو سب کو پسند ہو -

کھائی دل بور لڑے سر پھوڑ - دونوں میں ہرگز کمی نکرے

کالا کوا خیرات کو - دہلی میں چڑیماروں کا قول ہے کوے لیئے ہوئے گلی گلی میں کہتے پھرتے ہیں اور ظریف لوگ یہہ جملہ یار کو مذاق کی راہ سے کہکر چھیڑا کرتے ہیں -

کھری مزوری چوکھا کام - جب اچھی مزدوری ملے پھر اچھا کام کیوں نہو -

کھری سے کھوٹا ایسی کو سر اسر ٹوٹا - جو شخص نیکوں سے بدی کرے آپ قباحت بھگتے گا -

کھڑکا ہوا اور چوا اُبھرا - اسلئے کہ چوکو اپنی گرفتاری کا خوف ہوتا ہے

کھلائی نوالہ سونے کا دیکھے نظر شیر کی - بچوں کی تعلیم اور تہذیب کے واسطے یہی ضرور ہے یعنی ڈرتا رہے -

کھلاڑی کو کھلاڑی دیکھکر چپ نہیں رہتا - خواہ مخواہ کھیل کی ہوس پیدا ہوتی ہے یا اپنا جتلانا منظور ہوتا ہے

کھسیانی بلی کھمبا نوچے - خفت اُتارنیکو یہہ عمل کرتی ہے جب آدمی کا ایک جگہہ بس نہیں چلتا تو دوسری جگہہ ندامت اُتارتا ہے

کیا کریگا دولہ جسے دے مولیٰ - جسے مولیٰ دے اُسے ملے تدبیر سے کچھہ نہیں ہوتا -

کیسی مسجد کیسا مندر جب دیکھو من کے اندر - جسکو مسجد یا مندر میں ڈھونڈھتے ہو وہ ہر وقت دل میں ہے -

کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسا - چاہے تو وہ دیوے -

کوٹھی میں دانے کود کود کھانے ہولئے دانے رہگئی تانے تنانے

جبتک مٹی کھائی کو تیار رہی جب مٹی نرہی تھک کر بیٹھہ رہی -

کبھی نہ کبھی سیر کو گئی تلسنڈوں میں جا پڑی -

کبھی نہ کبھی اُمید پوری ہونیکو تھی سوئی خراب ہو گئی -

کھلائیکا نام نہیں رلائیکا الزام - احسان تو گیا گزرا ہوا بُرائی کا الزام سر پڑا -

کبھی ناؤ گاڑی میں اور کبھی گاڑی ناؤ میں - زمانہ یکساں نہیں رہتا عجب رنگ دکھاتا ہے زبردست کو حاجتمند حاجتمند کو زبردست کر دیتا ہے -

کاٹھہ کی ہانڈی چڑھے نہ دوجی بار - فریب یا سست تدبیر ایک چل جاتی ہے بار بار نہیں چلتی -

کاجل کی کوٹھری جو جائیگا سو ٹیکا لگیگا - بُری جگہہ جو جاویگا سو بدنام ہو گا -

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی - اسکا کچھہ بھروسا نہیں ضعیف بات پر اعتماد نکرنا چاہیئے -

کاسا دیجیئے باسا ند یجیئے - کھانا کھلاؤ الگ رہو یہہ احتیاط کی بات ہے -

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا - سست تدبیر سے کسیکا کام پورا نہیں ہوا

کوفتہ ارزان نہی کو فتہ سہت - تھکی ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور بہت عمدہ چیز ہے -

کال کا مارا سب جگ ہارا - بھوک کا مارا کوئی نہیں جیتا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا -

کالی گھٹا ڈراونی بھوری برسنہار - یہہ لوگوں کا تجربہ ہے یا نمود کرنیوالوں کا انجام خالی ہوتا ہے -

کھیل نہ جانے مرغ کا اُڑانے لگا باز۔ اپنے حوصلہ سے زیادہ کام اختیار کیا درست کیونکر ہو۔

کبھی سی کوئی کوئے میں نہیں گرتا کسیکی کہنے سے۔ دیدہ و دانستہ نقصان کوئی قبول اور پسند نہیں کرتا۔

کھیت کھائے چڑی لول کے سر پڑے۔ نقصان کوئی کرے تاوان کوئی بھرے یا ملزم کوئی ٹھہرے۔

کھادی گھی شکر ماری ایک ٹکر۔ جہان کرتا ہی اور کھو دیتا ہے یا جسکو رعایت کرے پر اُسکو قابو میں رکھی یا بچہ کو خوب کھلاوے پلاوے پر اُسپر سے ہیبت کم نہ کرے۔

کھو دن کی سُنی رات کی کھو کپڑے کی سُنی گات کی۔ جو بات ہی سو اُلٹی ہے کم فہم کو کہتے ہیں۔

کھادی جیسے بکری سوکھے جیسے لکڑی۔ کھایا پیا تن پیٹ کو نہیں لگتا۔

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور۔ ظاہر اور ہے اور باطن اور۔

کہاں راجا بھوج کہاں ننوا تیلی۔ ادنی اور اعلی برابر نہیں ہوا کرتے۔

کھا گیا سو اناگ لگا دیکھیا سو لیکھیا چھوڑ گیا سو کھو گیا مضمون ظاہر ہی جو چھوڑ گیا اُسکو اور برتینگے۔

کھاتے پیتے جاگ ملے او سر ملے نہ کوئی۔ عیش میں سب رفیق ہوتے ہیں اور بیفائدہ کوئی نہیں ملتا بر سفرہ ہمہ دست تا بند۔

کھانا پرایا ہے تو پیٹ تو اپنا۔ آدمی بھلی برے کا خیال رکھے۔

کھات پڑی تو کھیت نہیں ریت کا ریت۔ یا تو خوب غور کر نہیں بیکار ہے۔

کوئے کی مٹی کوئے کو لگ گئی۔ جو کمایا سب کھایا پیا آخر ہو گیا۔

کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم عزت حرمت میں سب یکساں نہیں ہوتے۔

کون کسیکے آوے جاوے دانہ پانی قسمت کا لاوے۔ تقدیر میں جہاں کا دانہ کھانا مقدر ہوتا ہے وہاں جانے کا سبب غیب سے کھڑا ہو جاتا ہے۔

کو کھو کاٹ بو گری بنائی تسمہ کیو سالی بھینس ماری۔ کمال ناداتی کا کام ہے ظاہر نقصان کر لینا۔

کوتہ گردن تنگ پیشانی حرامزادہ کی یہی نشانی۔ ایسا آدمی مفسد موذی ہوتا ہی علم قیافہ سے ثابت ہے۔

کواری کو سدا بسنت ہے۔ آزاد مجرد کو ہر وقت عیش ہے کچھ فکر نہیں ہوتا۔

کواری کھائے روٹی بیاہی کھائے بوٹی۔ کواری سے بیاہی کی قدر و منزلت زیادہ ہوتی ہے۔

کھائے پر کھایا سب گنوایا۔ زیادہ حرص میں سب جاتا رہتا ہے۔

کھانے کے گال نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ عیش و آرام کی حالت نہیں چھپتی۔

کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے۔ ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے۔

کسیکا دھن کوئی کھاوے پاپی کا مال اکارتھ جاوے - کوئی کھاوے کوئی اُڑاوے پاپی کا انجام یہی ہوتا ہے -

کسیکا گھر جلے کوئی تاپے - کسیکا نقصان ہو کسیکو آرام ملے -

کڑوے سے ملے میٹھے سے ڈرے - تند مزاج اکثر بات کے صاف ہوتے ہیں اور نرم مزاج اکثر دم باز -

کر سیوہ کھا میوہ - محنت کو راحت ہے -

کر جاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے مونچھوں والا - کرے کوئی شبہ میں گرفتار ہو جاوے کوئی -

کارگاہ چھوڑ تماشے جانا حق چوٹ جولاہا کھا - اپنا کاروبار چھوڑ کر اوروں کے کام میں دخل دینے سے نقصان اٹھاؤ -

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان - دونو طرف سے نرمی ہو تو صلح ہوتی ہے -

کچھ اودی نے دیا کچھ پودینے نے ہمارا کام بن گیا - اِدھر اُدھر کی امداد سے ہمارا کام بن گیا -

کچا بانس جدھر پھیرو پھر جاتا ہے - اسی لیے بچہ کی تعلیم خوب ہوتی ہے ؎ چوب تر را چنانکہ خواہی پیچ ٭ نشود خشک جز بہ آتش راست

کنٹھا گا جیجان کا سیکھیگا نائی کا - نقصان کسیکا تجربہ کسیکا

کسیکا ہاتھ چلے کسیکی زبان چلے - میر کہتا ہے ؎ ہم گالیاں سناویں تو میں چٹکیاں لوں پیاری ٭ کسیکا ہاتھ کسیکی زبان چلے ہے

کسیکو بینگن بادی کسیکو پتھ - مال مفت کوئی ہضم کر جاتا ہے کسیکو ہضم نہیں ہوتا -

کسیکو اپنا کر رکھ یا کسیکا ہو رہ - آرام سے جب گذریگی کسی سے محبت اور اتفاق پیدا کرنا چاہیئے -

کسینے پیا دودھ کسینے پانی دونو کو ہی رات گوانی - دونو کی رات کیا سب کی رات گذر جاتی ہے -

کلکٹری کے چور کو پھانسی نہیں دیتے - ادنی خطا پر اتنی سخت سزا نہیں دیتے -

کما آدمی ڈرتا نکھٹو آدمی لڑتا - ہنر مند ڈرتے ہیں نالائق لڑتے ہیں

کماوے خانخاناں اُڑاوے فہیم - میاں کماوی غلام اُڑاوے یہ میاں کی علو ہمت ہے -

کماویں ات کھلاویں ذات - عزت والے رات کو کماویں اور برادری میں نام پیدا کریں -

کمبخت کا بیٹا لہو موتے بھاگوان کا گھوڑا - آدمی کے حق میں لہو موتنا نہایت مضر اور گھوڑی کے حق میں بہت مفید -

کمل اوڑھے سے فقیر نہیں ہوتا - فقیری نیک اوصاف باطنی کا نام ہے لباس کا نام فقیری نہیں ؎ در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش ٭ تاج بر سر نہ و علم بر دوش

کوئی نہ پوچھے بات میرا دھن سہاگن نام - کوئی پوچھے نہ گنے آپ ہی آپ اتراوے -

کندھے ڈالی جھولی چمار چھوڑا نہ کوئی - بیغیرتی سے سب سے مانگا شرم نہ کی -

کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی - خوب ہوتی ہی اس صورت میں اچھا سودا ہاتھ آتا ہی کنجڑے کا اچھا مال میوہ چھنٹ جاتا ہے اور قصائی کا اچھا گوشت پیچھے بچ رہتا ہے

کواری کو ارمان بیاہی پشیمان - کواری کو ہوس کہ عیش کروں بیاہی کو پچھتاوا کہ بلا میں پھنسی

کھینچو نہ کمان ہو نہ پٹھان - بغیر ہنر دکھائے توقیر نہیں ہوتی -

کپڑا نہ لتا ہستی ملی البتہ۔ مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب۔

کیسہ میں روپیہ مُنہ میں گڑ۔ روپیہ پاس ہوتا ہے تو دل تازہ مُنہ شیریں رہتا ہے۔

کب بابا مرے کب میراث بٹے۔ خدا جانے کب ہو کب نہیں ایسی امیدیں ضعیف ہوتی ہیں۔

کوئی جلے تو جلنے دو میں آپ ہی جلتا ہوں۔ میں آپ ہی مصیبت میں ہوں کسیکی مصیبت سے مجھے کیا غرض

کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی۔ جتنا صراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤ گے زیر باری بڑھیگی۔

کیا چندن کی چٹکی کیا گاڑی بھری کاٹھ۔ عمدہ چیز تھوڑی بھی بُری بہت سے بہتر ہے ایک شریف سو کمینے سے بہتر ہے

کام کو کام سکھاتا ہے۔ جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔

کاٹھ کاٹنے سے کٹتا ہے۔ کوئی کام ہو کرنے سے پورا ہوتا ہے۔

کاتن بیٹھی دیا بالے دن کھویا آلے بالے بیوقت کام کرنا شروع کیا اچھا وقت ناحق کھو کر۔

کسیکی حالت دیکھکر کیوں للچائے جی اپنی روکھی سوکھی کھا کر ٹھنڈا پانی پی اوروں کو دیکھکر کیوں للچاتا ہے اپنے حال پر جیسا ہے قناعت کر۔

کانٹا بُرا کریل کا اور بدری کی گھام سوکن بُری چون کی ساجھے کا نام۔ کریل کا کانٹا او

ابر کی گھام اور سوکن چون کی بھی بُری کیونکہ برابر کی ساجھی ہے۔

کیوں اندھا نوتے جو دو جنے آویں۔ ایسا کام کیوں کرے جسمیں بالائی خرچ آپڑے۔

کمزور کا غصہ پٹنے کی نشانی۔ کمزور ہر جگہ لاچار ہے۔

کھیر کھاتے دانت ٹوٹا۔ اس درجہ کی نزاکت۔

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ ہر جا کہ گل است انجا خار است۔ سب جگہ نیک بھی بد بھی۔

کانٹے بوئے کریل کے آم کہاں سے ہوں۔ بدی کا پھل اچھا نہیں ہوتا ع چو تخم افگنی ہمان چشم دار۔

کان پیاری تو بالیاں جورو پیاری تو سالیاں ایک کے سبب سے ایک پیارا ہو جاتا ہے۔

کام نہ کاج کا دیکھو تو دشمن اناج کا۔ کام نہ بار کھانے کو تیار۔

کال کے ہاتھ کمان بوڑھا چھوڑے نہ جوان۔ کال کا صدمہ سب کو پہنچتا ہے جیتے ستگ کسیکو نہ چھوڑیگی۔

کالی کا کاٹا پانی نہیں مانگتا۔ زبردست کا مارا نہیں بچتا۔

کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ بعضے مواقع ہوتے ہیں کہ کام ہو کسی سے اور نام کسیکا ہو۔

کاتنا تو نہیں آتا پونیاں بانٹنی تو آگئیں۔ بڑا کام تو نہیں آتا چھوٹا آسان کام تو آگیا۔

کُتے کو گھی نہیں پچتا۔ شریف کو کمینے کی صحبت گوارا نہیں ناکس کو اچھی صحبت پسند نہیں ہوتی۔

کسکی گھری کون ڈالے گھاس بیگانال کی کون خبرداری کرے

کس نمیپرسد کہ بھیّا کون ہو - کوئی متوجہ حال نہیں ہوتا۔
ککڑی کی پونگی بجی بجی نہیں تو توڑ کھائی یعنی کام میں کچھ بُرائی نہیں یوں ہوا تو ہوا نہیں یوں سہی۔
کاٹھ کی ہنڈیا دو بار نہیں چڑھتی - ضعیف چیز بار بار کام نہیں دیتی یا دغا فریب ہر بار نہیں چلتا۔
کانا باندو دبچی کھبا تیر انداز - یہ دونو خوب نشانہ لگاتے ہیں
کتّے کی دُم بارہ برس نلوی میں ہی جب نکلی تو ٹیڑھی نکلی - خلقی عادت بد کسی تدبیر سے اصلاح پذیر نہیں ہوتی۔
دال میں کالا ہی - اسمیں کوئی پوشیدہ بات دغا فریب ہے۔
کیا پدّی کیا پدّی کا شوربا - تحقیر کی جگہہ بولتے ہیں کہ اتنے میں کیا کام چلیگا۔
کاتک کتیا ماہ بلائی چیت چڑی بیساکھ لگائی کاتک کے مہینہ میں کُتیا کو اور ماہ میں بلّی کو اور چیت میں چڑیا کو اور بیساکھ میں عورت کو جوش شہوت ہوتا ہی اور یوں بھی کہتے ہیں کہ بے ساکھ لگائی یعنی عورت کا کوئی وقت مقرر نہیں عورت ہمیشہ یکساں ہے۔
کھوٹا بیٹیا کھوٹا پیسا بعضے وقت کام آجاتا ہی عیب دار چیز سے بھی بعضے وقت خوب کام نکلتا ہے۔
کبھی نہ پوجی دوار کا کبھی نہ کیرو اچوت تو گدھی کمہار کی تجھے رام سی کیا کیا کرت ناآزمودہ کار سے کار درست نہیں ہوتا کار کی لیاقت ضرور چاہیئے۔

کباڑی کی چھان پر پھوس نہیں ہوتا - اپنی خبر گیری کی توجہ نہیں ہوتی۔
کاغذ کی ناؤ کبتک بہیگی - اس ادنیٰ چیز سے کب تک گزارہ ہوگا۔
کتّا نہ دیکھیگا نہ بھونکیگا - دشمن کے سامنے سے ٹلجانا چاہیئے دیکھکر بھڑکیگا۔
کیوں گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے - پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔
کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات بڑی زمانہ یکساں نہیں رہتا کبھی کچھ ہے اور کبھی کچھ۔
کچھ تو ہا کھوٹا کچھ لہار - کچھ اسکی خطا کچھ اسکی معاف خالی دونو نہیں۔
کہوں تو ماں ماری جائے اور نہیں تو باپ کتّا کھائے - دونو طرح مشکل۔
کریلا کی بیل نیم چڑھی - آپ تو تلخ تھی ہی صحبت و ہمنشین ایسی ملی صحبت کی اثر سی نور علیٰ نور ہو گئے۔
کھینچا تان وہ بھرے جو غیر کے بیچ میں پڑے کسیکے معاملہ میں دخل دینے سے الزام اُٹھانا پڑتا ہے۔
ساگو میں بھونگا ساگ - سب کی لذت بمقدار۔
کالے کے سامنے چراغ نہیں جلتا - زبردست کے سامنے ضعیف کی کچھ حقیقت نہیں رہتی۔
کوئے کے پاس پیاسا آتا ہی کوا نہیں جاتا یا غرضمند کو چاہئی کہ جہاں غرض نکلے وہاں جاوی بیغرض کو کیا پڑی ہے۔

کرسی نشین ہوگیا - بہت درست عمدہ ہوگیا -

کون جاوے - یعنی میں نہیں جاتا -

کیوں صاحب نکھو گے - یعنی ہمنے کیا کام کیا آفرین باش چاہیئے فخریہ کہا کرتے ہیں -

کیا ہے - یعنی کچھہ بھی نہیں اور استفہام سے لہجہ کا فرق اور کیا خوب ہے -

کوڑی - بیس کی مقدار یہہ لفظ چھت کی کڑیوں یا تختہ وغیرہ سے اور سوزن سے مخصوص ہے ہر چیز کو نہیں کہتے مثلاً ایک کوڑی آم -

کبھی نہیں - ہرگز نہیں یا یعنی دفعہ نہیں لہجہ کا فرق ہی

کارد باستخواں - لاچار شد -

کہاں جاتا ہی - کیوں جاتا ہی - مت جا اور استفہام ہے کس جگہہ کس کام جاتا ہی لہجہ کا فرق ہے -

امثالِ کاف

کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا - بزرگوں کی ریس اچھی نہیں ہوتی -

کوسے سے نہ جیئیں نہ مریں ناحق دل ناخوش کریں ظاہر ہے کہ بھلا برا کچھہ نہیں ہوتا -

کوئی مرے کوئی ملار گاوے - زمانہ میں کسیکو رنج کسیکو خوشی -

کبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی - یہہ دونو قوم اپنے فن کے پورے ہوتے ہیں -

کچھہ کھو کے سیکھتے ہیں - بغیر نقصان ہوئے عقل نہیں آتی نقصان سے تنبیہ خوب ہوتی ہے -

کوئی کسیکی قبر میں نہیں جاتا - کوئی کسیکے بدلے نہیں پکڑا جاتا یا کوئی کسیکی بلا اپنے ذمہ نہیں لیتا -

کال بچھوڑی کوئی گدا ہو یا راجا ہوئی - موت سب ادنی اعلی کو فنا کرویگی -

کھانے کو متوا پہننے کو امتوا - مفلسی میں ظاہری نمود -

کوس چلی نہیں بابا پیاسی - ابتداء کار میں محبت کی فریاد -

کوئیلوں کی دلالی میں منہ بھی کالا کپڑے بھی کالے - ایسے کام کا یہی نتیجہ ہوتا ہی برائی میں دخل دیگا تو بیشک برا اٹھائیگا -

کیوں گھڑ میں ڈھیلا ڈالو کیوں چھینٹیں لو کیوں کسی سے چھیڑ فساد کری کیوں خود مبتلا ہو -

کبھی نہ سوئی سانترہ سپنے آئی کھاٹ ہمیشہ کے کنگال دل میں خیال تونگری کا -

کمہار کہی سے گدھے پر نہ چڑھی اپنی خوشی چڑھے بعض آدمی ناصح کی ہرگز نمانیں پھر صدمہ پاکر اپنی خوشی وہی کریں -

کمہار کا کمہاری پر بس نہ چلی گدھی کے کان امیٹھے آدمی کا جب زبردست پر بس نہیں چلتا تو کمزور پر چلن آتا

کسکی گور کون دھواں کرے غیب پہ دسید کون خبرگیراں ہوتا ہے - غیر کا کام کوئی نہیں کرتا

کالی کوڑی کا بھی نہیں۔ کسی کام کا نہیں
اُسکی کچھہ قیمت نہیں۔
کان کھڑے ہوگئے۔ سُنکر چوکس ہوگیا تعجب کیا۔
کل کی باتوں بات۔ یعنی کل ہو سو ہو۔
کیکر سے آملی نہیں ہوا کرتے۔ بُری چیز عمدہ اور کمینہ شریف نہیں ہوجاتا۔
کاٹھہ کا اُلّو ہے۔ بیوقوف اور علاوہ بیوقوفی کے بیحس و حرکت۔
کھسرہ۔ مرض ہے چیچک سے کمتر چیچک میں دیکھو۔
کورا رہگیا۔ یعنی کچھہ ہاتھہ نہ آیا ناکام رہگیا۔
کیا آدمی ہے۔ یعنی خوب آدمی ہے اور کبھی طنز
ہوتا ہے کیا شریر ہے۔
کھانا اور گھبرانا۔ کھانا اور جہان سند نہونا۔
...ڑا کھیل فرخ آبادی۔ کام فی الفور یا کم خرچ سستا۔
...ل گیا۔ ابر موقوف ہوا اور راز ظاہر ہوگیا یا دل صاف ہوگیا۔
...اتار بیٹھا ہے۔ یہہ کام کیونکر ہوتا ہے کیا پیش آتا ہے۔
...را ہے۔ نیا۔ غیر مستعمل اور کپڑا بے شوب۔
...ڑی سی پک رہی ہے۔ صلاح مشورہ ہوتا ہے۔
...ٹ کھانیکو دوڑتا ہے۔ خفا ہوتا ہے جھنجلاتا ہے۔
...ن بھر دیئے۔ کہدیا ورغلا دیا سمجھا دیا۔
...ی سی پھٹ گئی۔ جنگ میں ہاؤ پڑتا ہے تو
...متفرق ہو جاتے ہیں اُس حالت کی تشبیہ ہے۔
...میں پڑ گیا۔ بھول بھال گئی ملتوی رہگیا۔
...لی گو بنی ہے۔ بڑا نازک بدن نرم اندام ہے۔
...ہے۔ یعنی ٹوٹا پھوٹا خراب نکما ہے۔

کیا پھولا ہے۔ کسقدر موٹا ہوگیا ہے۔
کیا بھولا ہے۔ کتنا کم فہم ہے اور کبھی تعجب کے واسطے
لہجہ کے فرق سے کہا جاتا ہے۔
کل کو پچھتانا نہو۔ یعنی پھر زمانہ آئندہ میں پچھتانا نہو جائے
کام نہ بگڑ جائے۔
کھاوے مونگ رہے اونگ۔ جیسی غذا ویسی ہی طاقت اور اثر۔
کھلاوے گھی شکر مارے ایک ٹکر۔ جہاں مدد کر کے طعنے
دیتا ہے یا کھلاوے پلاوے بیٹا بنا بیدست و پا قابو میں رکھے۔
کیوں ہتیار دیتا ہے۔ یعنی اس شوخی پر مار دونگا کیوں گنہگار کرتا ہے۔
کور دبتی ہے۔ لاچار ہے سامنا نہیں کر سکتا ڈرتا ہے۔
کھل ہو گیا۔ بفتح بودا پرانا نکما بوسیدہ کمزور ہوگیا۔
کھاری کوئیں میں گیا۔ نکما بفائدہ گیا تلف ہوا۔
کہانکے تیس مار خاں ہیں۔ کہانکے زبردست دلاور میاں
گھر جن باقی ہے۔ پہلا اندوختہ چلا آتا ہے۔
کیوں جیں جیں کرتا ہے۔ کیوں شکوہ و شکایت
کرتا ہے یا غل مچاتا ہے۔
کھلاوے بھات مارے لات۔ احسان کر کے
طعنے دیتا ہے یا سلوک کر کے بیرقابو میں رکھے۔
کیا ہاتھوں میں مہندی لگ رہی ہے۔
یعنی کام کیوں نہیں کرتے کیا عذر ہے۔
کان کھا گیا۔ کان چاٹ گیا۔ بہت بک بک کی
کلبلاتا ہے۔ ابھی دم ہے یا سوتا نہیں جاگتا ہے۔
کیا قاضی جی کی گدھی چورائی ہے۔ کیا ہمنے کچھہ قصور کیا ہے۔

اور گنجی کو بھی کہتے ہیں اور بالضم تمام اور سارا۔
کلکل بفتح ہردو کاف غل غباڑا۔ بحث تکرار۔
کناگت ۔ ہنود بولتے ہیں اسوج کے مہینہ میں سولہ دن ہوتے ہیں انہیں اپنے مردوں کے نام پر برہمنوں کو اور کووں کو کھلاتے ہیں اور سوگ رہتے ہیں اسکو سرادہ بھی کہتے ہیں۔
کریا کرم میں ہے ۔ یعنی سوگ ماتم میں ہنود میں رسم ہے کہ جب کوئی بزرگ مر جاتا ہے تو اسکا اقرب شخص ڈاڑھی موچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتا ہے جوتا نہیں پہنتا کپڑے کی جگہ پشمینہ پہنتا ہے۔
کوڑی کو سو دوڑاتا ہے ۔ بڑی محنت لیتا ہے ذرہ چین نہیں دیتا تھکا دیتا ہے۔
کوٹل ۔ جو کسی طرح نہ ٹلے اپنی بات پر یا جگہ پر قائم رہے۔
کوتل ۔ امیروں کی سواری کے ساتھ الگ گھوڑے کھچے ہوئے تیار رہتے ہیں اور زائد چیز کو بھی کہدیتے ہیں۔
کھاتے کھاتے منہ پھر گیا یعنی رغبت نہ رہی۔
کٹ گیا ۔ کچھ پڑا برا مان گیا۔ شرمندہ ہو گیا۔
کھال اڑادی ۔ بہت مارا۔
کانٹا ۔ خار اور نہایت دبلا اور صرافوں کی ترازو جسمیں سونا چاندی تولتے ہیں۔
کانٹا سا ۔ دبلا پتلا ضعیف۔
کانٹے کی تول ۔ یعنی پورا نہ زیادہ نہ کم۔
کبوتر خانہ ہے ۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے کچھ حفاظت نہیں ہو سکتی انتظام کی جگہ نہیں۔

کھسن بوڑا ۔ چیز بد ہیئت بد صورت بگڑی ہوئی۔
کچھ پڑا کچھ گیا ۔ برا مان گیا۔
کوا چلتا ہے ۔ لاؤ کشی ہو رہی ہے۔ پانی نکالتے ہیں۔
کوا چھوڑو ۔ لاؤ کشی شروع کرو۔
کھریاں بیچتے ہیں ۔ غل مچا رکھا ہے ع جب ہم پڑھتے ہیں شعر تو بیچے ہیں کھریاں۔
کچھ آوے نہ جاوے یعنی کام میں ماہر مشاق نہیں ہے۔
کیا مارا ۔ یعنی کچھ نہ مارا۔ ذوق ؎ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا٭ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا٭ اور کبھی استفہام کے واسطے بولتے ہیں۔ ذوق ؎ تفنگ و تیر تو کچھ بھی نہیں تھا پاس قاتل کے٭ الٰہی دل پہ میرے تاک کر مارا تو کیا مارا٭ اور کبھی یہ مراد ہوتی ہے خوب مارا اچھا مارا لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔
کیا جلدی پڑی ہے ۔ یعنی دیر ہونے میں کچھ حرج نقصان نہیں ہے۔
کھٹواؤ ۔ کہیں سے کچھ دلواؤ کموا دو۔
کس مرض کی دوا ہے ۔ کس کام کا ہے۔
کبوتر با کبوتر باز با باز ۔ آدمی جس کام کا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت پسند اور اختیار کرتا ہے۔
کان دبا کر چلا گیا ۔ کچھ بولا نہ جواب دیا لاچار عاجز ہو کر چلا گیا۔
کانوں پر ہاتھ دھر گیا ۔ انکار کیا لاعلمی ظاہر کی اور اپنی برئیت کی یا پہلو تہی کی۔

گزران کرتے ہیں کسبیاں کنچنیاں ناچتی گاتی ہیں نا
کرتی ہیں انکی یہی معاش ہے اور کنجر نہ ہندو نہ مسلمان
سب کے گھر کا اور مردار بھی کھاتے ہیں اور کنچن مسلمان
ہوتے ہیں اکثر احکام اسلام کے بجالاتے ہیں۔
کھار کے۔ وہ بھینس یا گائے جو پہلے پہل بیاوے بچہ دے
پہلے نہ بیائی ہو۔
کھڑے گھاٹ۔ سُرعت فی الفور۔
کیوں جھُرتا ہے۔ کیوں افسوس کرتا ہے۔
کیوں آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے۔ کیوں
ناشکری کرتا ہے۔
کیا پکار کریگا۔ کیا مدد کریگا کیا کام آئیگا۔
کوکہ۔ دائی مرضعہ دودھ پلانے والی کے بیٹے کو
کہتے ہیں کہ دودھ پینے والہ کا کوکہ ہے۔
کڑ کڑاتا ہے۔ خفا ہوتا ہے۔
کڑوا پانی۔ مردہ کو جب دفن کرکے آتے ہیں تو
کسی قریب یا آشنا کے یہاں سے کھانا آتا ہے دہلی میں اسکو
حاضری بھی کہتے ہیں دہلی میں یوں مقرر ہے کہ فی کس
ایک شیرمال ایک آبی روٹی سیر گولی کے چار کباب ایک
مولی پودینہ پیاز کترا ہوا بجائے سالن کے اور دیہات میں
کچھ مقرر نہیں اکثر کھچڑی ہوتی ہے۔
کیا کانٹوں میں ہاتھ پڑتا ہے۔ کیا عیب
لگتا ہے یا نقصان ہوتا ہے۔
کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ یعنی کسی کا دبیل محتاج
دست نگر نہیں ہوں۔
کھپ گیا۔ سب ہو چکا یا سب لگ گیا یا دیر لگادی۔
کھپ رہا۔ بیٹھ رہا۔ دیر لگادی۔
کفن سر سے باندھے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے
سے نہیں ڈرتا۔
کیا اڑا ہے۔ کیا بحث تکرار ہے کچھ بڑی بات نہیں۔
کو کو آئی۔ دو انگلیاں سبابہ اور وسطی خم کرکے بچوں کی
طرف لیجاتے ہیں اور انکی گدگدی اٹھاتے ہیں بچوں کا کھلانا ہے۔
کلے پچک گئے۔ ضعیف لاغر ہو گیا۔
کاکا جی۔ افغان پیر مرد کو کہا کرتے ہیں۔
کیا یاد کروگے۔ کیا احسانمند ہوگے یہ کسکا جگر
جیسے یہ بیاد کروگے + لو ہم تمہیں دل دیتے ہیں کیا یاد کروگے۔
کس شمار میں ہے۔ یعنی بے توقیر ہے کسی کام کا نہیں۔
کسر نکالدی۔ عوض کردیا۔
کسر نکلگئی۔ عوض ہو گیا۔
کڑاہا۔ چاشنی کلاں اور پنجاب میں حلوہ کو کہتے ہیں۔
کپٹی آدمی۔ کینہ توز پوشیدہ دل میں دشمنی رکھنے والا۔
کان کھجلانے کی فرصت نہیں۔ یعنی فرصت
مطلق ذرہ بھی نہیں۔
کرم پھوٹ گئے۔ بدبختی نحوست آگئی یہ ہنود کا قول ہے۔
کھل اُتار۔ کھال کھسوٹ کھل اُدھیڑ۔
بڑا دق کرنیوالا پنڈ نہیں چھوڑتا۔
کل۔ بفتح آرام اور گزرا ہوا دن اور آنیوالا دن

کانپتا ہے۔ بہت ڈرتا ہے۔
کندھا نہ دیا۔ مدد نہ کی ذمہ نہ لیا۔
کلیجا پھٹ گیا۔ بُرا مانا رنج آگیا دشمنی ہوگئی۔
کرم سینکہ۔ وہ حقہ جسکی نے پیشانی تک ہو ظریف پیتے ہیں۔
کچھ چھین جھپٹ نکی۔ مان گیا کچھ بحث و تکرار نہ کیا۔
کُلکُان۔ بضم ہر دو کاف بہمہ وجوہ بے دی کے یعنی جو ہے سو یہی ہے۔
کَلکَان۔ بفتح ہر دو کاف یعنی پھر زمانہ آئندہ میں۔
کل کو۔ یعنی زمانۂ آئندہ میں۔
کلکان کردیا۔ دِق کر ڈالا۔
کایا پلیٹ۔ دوسرا جون ہنود کا عقیدہ ہے۔
کمک کی۔ مدد کی۔
کہاں مر رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر لگائی۔
کیا چوڑیاں پھوٹ جائینگی۔ لتنے کام میں کیا حرج کیا نقصان ہوجائیگا۔
کلیجا ٹھنڈا ہوگیا۔ طبیعت خوش ہوگئی۔
کل جُگ آگیا۔ بُرا وقت آگیا۔ آدمیوں کی وضع بدل گئی۔ نیّت بگڑ گئی۔ عادت پلٹ گئی۔ بدی اختیار کرلی۔
کھول دو۔ ظاہر کردو مُبہم نہ رکھو۔
کھاٹ لگ گیا۔ بیمار ہوکر بہت ضعیف ہوگیا اُٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔
کسیکا سلام نہ مجرا۔ یعنی کسیکے ماتحت نہیں خود مختار ہے۔

کھائی برابر کیا۔ سب خرچ کر ڈالا کچھ نہیں رہا۔
کھال اُدھیڑ رہے۔ بڑا دق کرتا ہے۔
کھُر کھُر کرتا ہے۔ کھانسی ہو رہی ہے۔
کارِ خیر۔ دختر کی شادی کا نام ہے جیسے فرزند کی شادی کا نام کدخدائی۔
کدخدا۔ فرزند شادی شدہ۔
کھٹک گیا۔ الگ ہوگیا یا دلمیں وہم پیدا ہوا۔
کہاں سو رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر کی یا غفلت کی۔
کیا رنگ ہے۔ کیا حال اور کیفیت ہے۔
کھتوا کھیڑی ہے۔ فضول خرچ بے احتیاط ہے۔
کھڑی کھڑے ہوجاؤ۔ یعنی تھوڑی دیر کو لمحہ بھر کو۔
کان نہ پھڑکائی۔ کچھ نہ بولا۔ تعرض نہ کیا۔ دب گیا۔
کیسی فضیحت اُڑی۔ خوب پٹا ذلیل ہوا۔
کھُر گنجا ہے۔ بدہیئت یا بدحال ہے۔
کٹی رو کھہ تلے ہے۔ بڑی بلا مصیبت میں مبتلا ہے۔
کان پر کو گئی۔ بچگیا۔ بال بال بچا۔
کھیل بگڑ گیا۔ معاملہ خراب ہوگیا۔
کواڑہ بند ہوگئے۔ یعنی کوئی نہ رہا جو گھر کھلے۔
کسبی۔ کنجری۔ کنچنی۔ یہاں کے محاورہ میں کسبی اور کنچنی بازاری عورتوں کو کہتے ہیں پنجاب میں انکو کنجری کہتے ہیں اور یہاں کنجر ایک قوم ہوتی ہے کہ وہ زنا نہیں کرتے اور نہ ناچیں گاویں بلکہ چھاج وغیرہ بناکر

کسبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی سیعہ دونو اپنی اپنے پیشہ میں ماہر مشاق ہوتے ہیں۔
کچھ نہوا۔ مطلب پورا نہوا۔
کور باطن ہے۔ دلمیں کینہ حسد رکھتا ہی صاف دل نہیں۔
کور نمک ہی۔ خیانت پیشہ نمکحرام ہے۔
کس مع امیں ہو۔ کس خیال باطل میں ہو سمجھو۔
کیا چونک ہے۔ خوشنما ہے۔
کھاوی تو آوے۔ کچھ اُمید ہو تو اطاعت کرے۔
کھایا سو اپنا رہا سو بیگانہ۔ انکو اور لوگ کھاوینگی ہڑپنگے۔
کام کا نہیں۔ اچھا نہیں۔
کوڑ مغز ہے۔ بیوقوف ہے۔
کالی بلا پیچھے۔ بد دعا ہے۔
کل کو نہ کہنا۔ یعنی زمانہ آئندہ میں الزام نہ دینا۔
کھلونا بنا رکھا ہی۔ کچھ عزت توقیر نہیں ہے مسخرہ بنا رکھا ہی۔
کھانڈ کے کھلونے۔ خاص دہلی میں بیچنے والے گاجروں کو کہا کرتے ہیں۔
کرانہ کا لڈو ہے۔ خاص دہلی میں بیچنے والے آموں کو کہا کرتے ہیں۔
کال کی پیدایش ہے۔ بڑا حریص ہے۔
کھاتے کھلاتے رہو۔ کھاتے پیتے رہو۔ بینواؤں کی دعا ہے۔
کھو کھا۔ ہنڈوی وصول دیگر جو واپس آتی ہے اسکو کہتے ہیں ساہوکاروں کی اصطلاح ہے۔

کھڑی رکھی۔ ہنڈوی کسی سبب سے جو ملتوی رہتی ہے ساہوکار بولتے ہیں۔
کالی بھنورالی نگین ہے۔ دہلی میں جامنیں بیچنے والے بطور صدا کہتے ہیں۔
کھٹکہ ہے۔ خوف کی جگہہ ہے فریب کا احتمال ہے۔
کھا کر کھویا۔ ضعیف کمزور رہی طاقت پیدا نہ کی۔
کھلبلی پڑگئی۔ پریشان ہو گئی گھبرا گئے اوسان نہ رہے اپنی اپنی پڑگئی۔
کاجو بھوجو۔ بدرجۂ اوسط نہ بہت خوب نہ بہت کمتر کام چلاؤ۔
کھیوا پار ہوا۔ کام بن گیا مطلب پورا ہو گیا۔
کھڑکا نہو۔ کوئی سُن نہ لے شہرت نہو۔
کھور ولایا۔ نزاع شروع کی ٹنٹا برپا کیا۔
کھلے بازار۔ برملا ظاہر سب کے سامنے کچھ چھپاؤ نہیں۔
کھلے بندوں۔ ظاہرا اور بے خوف اور بے لحاظ ع تجھی سے کھلے بندوں ہے خستگی۔
کھلے خزانے۔ ظاہر برملا بے خوف و ہراس۔
کیا بیل چلیگا۔ کیا کام آویگا۔
کان کترتا ہی۔ بڑا ہوشیار ہی سبکو عاجز پست کرتا ہے۔
کہاں جاؤں۔ کیا علاج و تدبیر کروں۔
کواری۔ وہ عورت ہے جسکی شادی نہوئی ہو۔
کمر باندھی۔ ارادہ کیا مستعد ہوا۔
کمر ٹوٹ گئی۔ کچھ سہارا نہ رہا۔

کیوں وانت نکالتا ہی ۔ بے محل کیوں ہنستا ہے ۔
کانا پھوسی کر رہے ہیں ۔ آہستہ آہستہ بات چیت صلاح مشورہ کر رہے ہیں ۔
کانٹا نہ لگی ۔ کچھ برائی پیش نہ آوے ۔
کانٹا ہو گیا ۔ نہایت ضعیف لاغر ہو گیا ۔
کانوں میں سر کر دونگا ۔ بچونکو ڈرایا کرتے ہیں ۔
کہہ سُن لو ۔ خاطر جمع کر لو معاملہ طے کر لو ۔
کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے ۔ یعنی یہی ہی کھاؤ تو نہ کھاؤ تو اور رمز ہے کہ کھاؤ یا نہ کھاؤ کچھ غرض نہیں ۔
کو دوں دیکر پڑھا ہی ۔ نوشت خواند میں کچا ہے ۔
کج ادائی کی ۔ خلاف دستور کیا بیمروتی کی ۔
کٹھ ملا ہے ۔ ادھ کچرا ہے کامل نہیں ۔
کٹھ بید ہے ۔ نیم حکیم ادھ کچرا ہی کامل ہوشیار نہیں
کھال اُدھیڑ دی ۔ بہت مارا سزا دی ۔
کس بلا سے پالا پڑا ہی ۔ کیسے ناکس سے معاملہ اُلجھا ہے
ع پالا پڑا ہے ہکو خدا کس بلا کے ساتھ ۔
کو نچر نکلگیا ۔ بگڑ گیا طاقت نرہی تباہ حال ہو گیا ۔
کھنڈت کی ۔ بد معاملگی کی ۔
کان کھا لئے ۔ بہت بک بک کی ۔
کھایا سو کھویا ۔ خیرات کرتے تو بہتر ہوتا کام آتا ۔
کپڑوں سے ہے ۔ عورت حیض کی حالت میں ہے ۔
کالے کے سی ایک لہر آجاتی ہی ۔ کبھی خیال آجاتا ہے ۔

کل کے جوگی کندھے پر جٹا ۔ جبتک کامل نہو بھیس بدلنے سے کوئی قائل نہیں ہوتا ۔
کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں یعنی بیخبر چپ چاپ ۔
کب ہوا کب کھڑی ٹوٹے ۔ یعنی ایسا جلد نہیں ہوتا ۔
کرم ریکھہ اٹ ہی ۔ تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا ہو کر رہتا ہے ۔
کوسی اسے نہ جسپہ غم مریں ناحق دل ناخوش کریں یہہ تو خوب ظاہر ہے ۔
کوئی مری کوئی ملار گاوی ۔ کسیکو رنج کسیکو خوشی ۔
کان کھڑے ہوئے ۔ ہوشیار ہوئے سمجھے ۔ چونکے ۔
کرنہ کر توت لڑنیکو مضبوط ۔ کام ہو نہیں سکتا لڑنے کو تیار ۔
کونڈی جھاگوں آگئی ۔ کام ہونے کو ہے قریب آگیا ۔
کیوں جان کھاتا ہی ۔ کیوں دق کرتا ہی جانے دی ۔
کنٹک ہے ۔ بڑا بخیل ہے ۔
کھل کھیلا ۔ شرم اُٹھا رکھی بے پروا ہو گیا خود سر ہو گیا ۔ کسیکا لحاظ نہیں کرتا یا صاف کھدیا ۔
کجدار مریز ۔ ناشدنی امر کا حکم جو قابو سے باہر ہو ۔
کھاتا پیتا ہی ۔ مقدور والا ہے ۔
کھاؤں کھاؤں کرتا ہی ۔ بڑا غصہ میں بھرا ہوا ہے ۔
کھد بدی لگی ۔ شوق پیدا ہوا ہوس ہوئی ۔
کام چور نوالہ کو حاضر ۔ کام کو نہیں کھانے کو موجود ۔
کام کو نہیں کھانیکو ہوں ۔ یہہ کام چور کو نمک بھی ہوتے ہیں ۔

کھاوے پان ٹکڑے کو حیران - مفلسی میں بیجا خرچ فضول -

کھانیکو بسم اللہ کام کو استغفراللہ - کھانیکو تیار کام سے انکار -

کوئے پر گئے پیاسے آئے - فائدہ کی جگہہ سے فائدہ نہوا محروم رہے -

کاٹ کھانیکو دوڑتا ہے - غصہ ہوتا ہے جھنجھلاتا ہے -

کیا ڈھنگ ہے - کیا حال ہے -

کیا دھاندہے - کیا حرص ہے کیا شوق یا ہوس ہے -

کوئیں میں ڈوب مرو - غیرت کرو -

کر لو جو کرنا ہے - یعنی کچھ نہو سکیگا -

کروٹ بھی نہ لی - ہرگز نہ مانا توجہ نہ کی -

کارخانہ بھنڈ ہو گیا - بگڑ بگڑا گیا خراب خستہ ہو گیا -

کیوں جان کھاتا ہے - کیوں حیران دق کرتا ہے -

کیا خاک لٹی تھی - کیا تقسیم ہوا تھا طنز ہے -

کھل گئے - بالضم راز کہو یا بالکسر بہت خوش ہوئے -

کھُس پھُس کر رہی ہیں - آہستہ آہستہ باتیں یا کچھ صلاح مشورہ کر رہے ہیں -

کان کھول دئیے ہیں - کہدیا ہے سنا دیا ہے -

کیا فوں فاں کرتے ہو - کیا دھمکاتے ہو -

کر تو ڈر نکر تو ڈر - دونو طرح مشکل ہو گئی -

کچھہ ہم سمجھے کچھہ تم سمجھے - حساب دوستاں در دل کا سا نقشہ ہو گیا -

کم کھا غم نہ کھا - کیونکہ اب بیماری کا خوف نہیں ہے -

کم خرچ بالا نشین - کوئی چیز جو اپنی جنس میں خوبصورت اور سستی ہو تو اُسپر بولتے ہیں -

کماؤ کو کسنے نہیں چاہا - کماؤ کو سب پسند کرتے ہیں -

کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں - بگڑے ہوئے کبھی نہیں سنورتے -

کھانا اور غرانا - احسان مند نہونا -

کوئیں میں بھنگ پڑی ہے - سب ست بیوقوف ہیں -

کھا کے ڈکار نہیں لیتا - بڑا نادھندہے لیکر کبھی نہیں دیتا -

کلنک کا ٹیکا لگ گیا - بڑی بدنامی ہو گئی -

کیا کرتے ہو - یعنی مت کرو استفہام ہے -

کوڑیالا ہے - تونگر ہے اور سانپ کو بھی کہتے ہیں -

کیا کمی ہے - سب کچھ بہت کچھ ہے -

کس سٹر پٹر میں پھرتے ہو - کس سوچ بچار فکر تردد میں ہو -

کیا پھبن ہے - کیا زیب زینت ہے -

کیا بھنگیر خانہ مچایا ہے - کیا لایعنی غل غباڑہ کر رکھا ہے -

کچھہ ڈھنگ نہیں - حال ابتر ہے تمام ہونے کو ہے یا شائستگی نہیں -

کیا پٹاک پڑے تھے - کیا خوشحالی یا رونق ہوئی تھی کچھ بھی نہ تھا -

کیا صراف کی ٹکا ہی - یہہ صراف مناسب حال نہیں ہے۔
کوئی کی آواز ہی - جیسی کہوگے ویسی سنوگے۔
کیوں گھہ کھاتا ہی - کیوں جھوٹھہ بولتا ہے۔
کمان چڑھ رہی ہی - خوب حکم اور اختیار حاصل ہے۔
کافور ہوگیا - چلدیا - اُڑگیا۔
کیا منہ کا نوالہ ہی - کہ جھٹ پٹ ہو جاوے یہہ کام مشکل دیر طلب ہے۔
کوت میں بندوق نہ دفتر میں نام - توکل کی گزران ہے نہ نوکری نہ چاکری۔
کانٹے لگی اوس ہے - سریع الزوال ہے۔
کسینے ہاتھہ نہ پکڑا - کسینے مدد نہ کی۔
کیا خوب - نیک بات پر بولتے ہیں اور کبھی رمز و طعن پر بھی کرتے ہیں۔
کان پر جوں نہیں چلتی - کہا نہیں مانتا اثر پذیر نہیں ہوتا۔
کیا ہوگا - کچھہ نہیں ہوگا یا کچھہ فائدہ یا نقصان نہیں ہوگا۔
کیا کہتا ہے - یعنی یہہ بات صحیح اور درست نہیں یا مت کہو اور استفہام لہجہ کا فرق ہے۔
کل جوڑ توڑ میں پھرتے ہو - کس فکر اور تردد میں لگ رہے ہو۔
کان امینٹھہ دئی - سزا دیدی - دھمکا دیا۔
کیا ہوتا - کچھہ بھی نہ ہوتا۔
کمان گرم کردے - سزا دیدی۔

کتے کا بیری کتا - دشمن ہمجنس ہوتا ہے۔
کایا بری کہ مایا - مایا کو کایا یعنی جان پر فدا کرتے ہیں۔
کالی کٹی نہ ماری مرے - یہہ مصیبت کسی طرح دفع نہیں ہوتی۔
کس چکی کا پسا کھایا ہے - یعنی کسقدر موٹا ہوا ہے تعجب میں کہا کرتے ہیں۔
کیوں نہیں - استفہام ہے اور انکار بھی ہوتا ہے ہرگز نہیں۔
کپوت مرا بھلا - نالائق مرا بھلا زندہ رہیگا بدنامی ہی حاصل کریگا۔
کانا ٹٹو بدھو نفر - کسی بے سامانی کا طنز ہوتا ہے۔
کیسے کالے تل چابے ہیں - جواب تک بال سفید نہیں ہوئے۔
کس برتے پر تتا پانی - کس ہنر اور ہمت پر یہہ شیخی - یا کس مقدور پر یہہ حوصلہ۔
کرلے کی بدھیا ہے - مشاقی ہی ہاتھہ درست رہتا ہے کام درست آتا ہے۔
کچھہ دیا ہی آگے آگیا - جو یہہ بلا ٹل گئی صدقہ دیا رد بلا۔
کچھہ بسنت کی بھی خبر ہے - دنیا کے حالات سے بھی واقفیت ہے کیا ہو رہا ہی کیا گزرتا ہی ہوشیار کرنیکو کہتے ہیں۔
کمر میں توشہ منزل کا بھروسہ - توشہ کا بڑا سہارا ہوتا ہے۔
کلا چلی منتر بلا ٹلے - کھانے سے طاقت آدمی مرض دفع ہو

محاوراتِ کاف

کیا بھولا پھرتا ہے - کیا غافل ہے یا کیا متکبر ہے -
کس باغ کی مولی ہے - یعنی بے نام ونشان کسی رتبہ کا نہیں -
کیوں نہیں - کبھی نہیں یا ضرور چاہیئے اور استفسار بھی ہوتا ہے لہجہ کے فرق سے -
کیا ہوا - یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا اور استفسار ہے لہجہ کے فرق سے -
کیا کرتا ہے یعنی مت کر اور لہجہ کے فرق سے استفسار ہے -
کیوں جی - کیوں صاحب - کیوں رے - کیوں بے - یہہ ممانعت ہے بالفعل کسی کام سے تعظیم اور تحقیر کے ساتھہ اور ندا کا جواب بھی ہوتا ہے اور اول کے دو یہی جگہہ بھی بولتے ہیں جہاں کوئی کام اسکے قول کے موافق ہو گیا ہو اپنی دانائی جتانے کو یعنی ہم کہتے نہ تھے -
کیا بکتا ہے - یعنی تو غلط اور بیہودہ کہتا ہے -
کیوں مغز کھاتا ہے - یعنی چپ رہ بک بک مت کر -
کلھیا میں گڑ نہیں پھوٹتا - یعنی پوشیدہ نہیں رہیگا ظاہر ہو کر رہیگا -
کنی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا - یعنی بڑا بیمروت ہے یا کچھ کام نہیں کرتا -
کھچڑی کھاتے پہنچا اُترا - بڑے نازک ہیں
کمزور ہوتا ہے -

کسر بل میں غلہ لگا - عین عیش کے وقت رنج پہنچا -
کانٹا نکل گیا - خوف جاتا رہا - فکر نہ رہا -
کیوں سستی ہوتا ہے - کیوں مشقت بھرتا ہے -
کیا ہے - چھوٹھوں کی ندا کا جواب ہے یا کچھ بھی نہیں اور استفسار ہے -
کیا کہتا ہے - مت کہہ اور استفسار ہے یا کیا الزام دیتا ہے -
کیا بلی نے چھینک دیا - یعنی تم جو اس کام سے باز رہے اسکی یہی وجہ ہے جاہل لوگ چھینک کو منحوس سمجھتے ہیں کام نہیں کرتے -
کوڑی کے تین تین ہیں - یعنی نہایت خوار اور ذلیل -
کاٹو تو بدن میں خون نہیں تھا - یعنی بہت خوفناک ہو گیا -
کیا ہو گیا - استفسار ہے اور کیا بگاڑ ہو گیا اور کبھی غصہ میں کہتے ہیں یعنی دق مت کر باز رہ یا کیا نقصان ہو گیا -
کھٹ پچرا آدمی ہے - یعنی تندمزاج یا زود رنج یا بدمعاملہ سرکش ہے -
کانٹا سا کھٹکتا ہے - تکلیف دے رکھی ہے فکر کی جاتی ہے ع کانٹا سا کھٹکتا ہے نکلجائے تو اچھا -
کھیل نہیں ہے - سہل نہیں دشوار ہے غور طلب ہے یا بہت زر صرف ہوگا -
کھیتی خسم سیتی - مالک کی خبرداری سے ہوتی ہے نہیں تو سراسر نقصان ہے -

قسائی کے کھونٹے بندھا - موت کے پنجہ میں گرفتار ہوا۔

قضا کار - یعنی اتفاقاً بے ارادہ بے توقع -

قلم بر داشتہ - کوئی مضمون بے فکر و تامل لکھدینا پہلے مسودہ نہ کرنا بڑے تیز طبع کا کام ہے۔

قتل کی رات - مسلمان ماہ محرم کی دسویں رات کو کہتے ہیں۔

امثال قاف

قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر کو آنے دیگا - حاکم اگر انصاف نہ کریگا تو قید بھی نہ کر لیگا۔

قسمت کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا - تقدیر کے الجھن اچھا کام بگڑ گیا سمجھے کچھ ہو گیا کچھ -

قضیۂ زمین بر سر زمین - جس جگہ کا معاملہ ہوتا ہے اسی جگہ چکتا ہے -

قاضی جی پہلے اپنا آگا ڈھانکو پھر نصیحت کرنا - آدمی پہلے اپنی اصلاح کرے پھر اور کی طرف متوجہ ہو۔

قانون گو کی مری کھوپری بھی دغا دیتی ہے - قانون گو سے زیادہ کوئی دغا باز نہیں ہوتا۔

قرآن شریف کا جامہ پہنکر آوے تو یقین نکرنا - اتنا جھوٹھا ہے اسکی بات کا کبھی یقین نکرنا۔

قاضی کی ڈارھی تبرک میں گئی - مفت میں گئی جب کوئی چیز ادلا ہو خرچ ہو جاتی ہی تب کہتے ہیں -

قرابت ہے سو رقیب ہے - قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہی الاقارب کالعقارب مشہور قول ہے -

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے - ہوشیار وں کے ہمنشین بھی ہوشیار ہوتے ہیں -

قاضی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی بھی نہ آیا - حکومت کا خوف یہاں ہی ہوتا ہی تب حکومت کا خوف تھا اب وہ خوف گیا گزرا ہوا۔

قصائی کی بیٹی دس برس کی بیٹا جنتی ہے - زبردست کا کام جلد ہوتا ہی یا قصائی کی اولاد جلد تیار ہوتی ہی -

قتل الموذی قبل الایذا - موذی کا مار ڈالنا ایذا سے ہی پہلے چاہئے ؎ سر گرگ باید ہم اول برید ٭ نہ چوں گوسپندان مردم درید ٭

قرض کا کھانا پھونس سے تاپنا یکساں ہے - بے برکت ہی کچھ فائدہ نہیں ہوتا جلد ہو لیتا ہی پر لاچاری کو کیا کرے -

قحبہ چوں پیر شود پیشہ کند دلالی - بدعورت جب آپ کام کی نہیں رہتی تو اوروں کو بہکا کر اپنی راہ پر لاتی ہے اس سے بچنا چاہئے۔

قیاس کن ز گلستان من بہار مرا - پوچھنے کی حاجت نہیں ع رویش ببیں حالش مپرس -

قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید - تکلیف کے بعد آرام کی خوبی معلوم ہوتی ہے -

قدر نعمت بعد زوال - ہر چیز کی خوبی جب معلوم ہوتی ہی جب وہ گزر جاتی ہی اور وقت پر یاد آتی ہے -

قرآن بر سر زبان ست و زر در میان جان - اسلئے قرآن پڑھنا سہل ہے اور دینا مشکل ؎ بنالے ہمچو خر در گل بالند ٭ در الحمدی بخواہی صد بخوانند ٭

قورمہ بُسا بھی دال سے اچھا ہے - عالی مرتبہ اگرچہ اپنی مرتبہ سے کمتر ہو جاوے پھر بھی کم مرتبہ سے فائق رہتا ہے -

قول مرداں جان دارد - شریف کہکر خلاف نہیں کیا کرتے -

قہر درویش بر جان درویش - غریب کا غصہ اسکی جان پر ہوتا ہے اور کو ضرر نہیں کرتا -

قارورہ گٹھا ہوا ہی - آپس میں بڑی موافقت ہے -

قال ہی قال ہے حال نہیں - باتیں ہی باتیں ہیں عمل نہیں -

قمر در عقرب ست - یہ وقت منحوس ہے شیعہ لوگ بہت برا سمجھتے ہیں -

قافیہ تنگ ہے - لاچار ہو رہا ہے -

قلیا تمام ہوئی - کام آخر ہوا طاقت ہو چکی -

قل ہو گیا تباہ ہو گیا ہو چکا ع قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام

قل آعوذ یا ہی - یعنی خورابے محنت اللہ برگزراں گرنیو الاہے -

قل کر دیا - تباہ کر دیا - ہرا دیا -

قلیا کر دیا - بفتح قاف تباہ کر دیا - قلیا گوشت کٹا ہوا -

قاروں کا خزانہ چاہیئے - بہت مال چاہیئے -

قیامت ہی - بڑی دشواری بہت مشکل ہے -

قیامت برپا ہے - بڑا فتنہ و فساد جنگ و جدال ہو رہا ہے یا رنج و اندوہ ہے -

قیامت برپا کر رکھی ہے - بڑا دق کر رکھا ہے دنگہ فساد پھیلا یا ہے -

قصائی کی گھاس کٹڑا کھا جائے - یعنی کیا مقدور کہ ہمارا نقصان کر سکے -

قاضی و قصباتی و قصّاب و قانونگوی نیز - ان چار قاف سے خدا کی پناہ شریر مکار ہوتے ہیں -

قلعی کھول دی - عیب حجاب ظاہر کر دیا -

قلم پکڑنا نہیں جانتا - جاہل ہے لکھنا پڑھنا کیسا -

قلعی اُکھڑ گئی - بھید ظاہر ہو گیا -

قریب ہی قریب ہے - ملتا جلتا یکساں ہے کچھہ ایسا فرق نہیں ہے

قربانی - خاص وہ ذبیحہ جو مسلمان دسویں ماہ ذی الحجہ کو بارھویں تاریخ تک اداے واجب کے واسطے ذبح کرتے ہیں -

قارورہ - شیشہ کو کہتے ہیں چونکہ بیمار کا پیشاب شیشہ میں طبیب کو دکھاتے ہیں اسواسطے بیمار کے پیشاب کا نام ہو گیا -

قابوچی - مکار خود مطلبہ -

قارون ہے - بڑا دولتمند ہے -

قائل معقول کر دیا - سمجھا دیا جھگڑا مٹا دیا بل نکال دیا -

قصباتی کھرا ہی - بڑا مستغنی خود مطلبہ ہے -

قصہ کوتاہ کرو - یعنی بالائی باتیں جانے دو مطلب پر آؤ -

قلندران سپرد ہو گیا - دیوانہ یا سیر مستی ہو گیا -

قدم بڑھاؤ - آگے بڑھو آگے چلو چلے جاؤ -

قدم لئے - پانوں چومے تعظیم کی -

قماش - وضع اور قسم اور گنجفہ میں ایک بازی کا نام ہے تاج میں دیکھو -

قضا را چہ علاج - حکم الہی ہو کر رہتا ہے اسکی نہ کوئی تدبیر نہ علاج -

قصہ کہانی ہی - بات معتبر قابل سند نہیں -

فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تو معاف صاف بچے اور عدل کیا تو بیشک عذاب ہے۔ پنجابی بولی ہے۔

فراٹے بھرتا ہے۔ بڑا چالاک اور مشاق ہے۔

فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا۔ فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان ساتھ رہتا ہے۔

فکرِ ہر کس بقدرِ ہمتِ اوست۔ ہر ایک کو جتنی طاقت ہوتی ہے وتنی بار کشی کرتا ہے۔

فقیری کا پوت چلن احدیوں کا۔ غریب ہو کر وضع مزاج امیرانہ محنت نہ مزدوری گزر کیسی ہو۔

فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے۔ فوج میں آگے بڑا صدمہ ہوتا ہے اور برات کے پیچھے خرچ دشوار ہوتا ہے۔

فالودہ کھائے دانت ٹوٹے تو کیا کیجے۔ بھلائی کرنے سے نقصان ہوتا ہو یا سہل بات میں بھی دشواری ہووے تو اسکا کیا علاج۔

فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کمر کا بھی زور چاہیئے۔ صرف تعویذ سے بغیر زور کمر کے کوئی کام نہیں ہوتا تعویذ کے ساتھ اپنی ہمت بھی چاہیئے۔

فرعون بے سامان ہے۔ افلاس میں متکبر سرکش ہے۔

فاتحہ پڑھو۔ یہہ مطلب نہیں ہوتا اسکی اُمید نہ رکھو۔

فخنہ فقیر ہے۔ نہایت کنگال محتاج ہے۔

فلانے کا کلمہ بھرتا ہے۔ بڑا یار خیر خواہ ہے۔

فطرتی ہے۔ ہوشیار حیلہ ساز ہے۔

فاقہ کی ماری جان ہے۔ بھوکا ناتوان ضعیف ہے۔

فالتو ہے۔ یعنی حاجت سے زیادہ بیکار ہے۔

فرشتہ ہے۔ نیک وضع نیک خلق نیک بخت ہے۔

فقیر ہے۔ درویش عابد زاہد ہے اب فقیر بھیک مانگنے والے کو کہنے لگے ہیں۔

فہمِ عالم بالا معلوم۔ فیضی کا قول ہے جبکہ سعدی شیرازی کے شعر پر مقابلہ کر کے یہہ شعر کہا تھا ؎ ہر گیاہی کہ از زمین روید وحدہ لاشریک لہ گوید + اور وہیں چیل نے اُسکی منہ پر بیٹ کردی تھی تب یہہ کلمہ سخت کہا تھا اور سعدیؒ کا یہہ شعر ہے ؎ برگِ درختانِ سبز در نظرِ ہوشیار + ہر ورقِ دفتریست معرفتِ کردگار

فریاد مچا دی۔ غل مچا دیا۔

محاوراتِ قاف

قاضی کی مونچھ ہے۔ مُفت کی بیگار ہے۔

قاضی جی کیوں دُبلے شہر کا اندیشہ۔ حاکم رئیس کو تمام رعایا کی خبرداری کرنی پڑتی ہے ہر وقت فکر رہتا ہے۔

قاضی کی مسواک ہے۔ یعنی یہی ایک چیز ہے۔

قلعی کھل گئی۔ اصل بات معلوم ہو گئی بھید ظاہر مشہور ہو گیا۔

قابو کی بات نہیں۔ طاقت سے زیادہ ہے اختیاری نہیں۔

قاضی بد و گواہ راضی۔ اسلیئے کہ شرع میں مقدمہ دو گواہ سے طے ہو جاتا ہے۔

قرض کاڑھ مہمانی۔ یہہ عمل اچھا نہیں۔

قسم کھانے پینے کیلئے ہے۔ یہہ قول جھوٹھے گواہ کا ہے۔

سال بھر میں صرف عید کے دن کپڑے سفید ہوتے ہیں۔

عیب کرنیکو ہنر چاہیئے۔ بے ہنری ہی عیب کے نابدنام اور فضیحت کیے دیتا ہی ہنر یعنی عقل سب جگھہ درکار ہے۔

عید کے پیچھے چاند مبارک۔ بے محل ہے کسی کام کے وقت گزر جانے پر بولتے ہیں۔

عید پیچھے ٹر۔ برات پیچھے دھولسنا۔ دونو بیمحل نازیبا یہہ بھی وقت گزرنے پر بولتے ہیں۔

علت جائے عادت نہ جائے۔ بیماری دور ہو جاتی ہی عادت کبھی نہیں چھوٹتی۔ العادۃ کالطبیعۃ الثانیۃ مشہور قول ہے۔

عقل کے ناخن لواؤ۔ عقل درست ٹھیک کرو۔

عقل بڑی کہ بھینس۔ ظرافت کا کلمہ ہے یاروں میں مستعمل ہوتا ہی جب کسی سے کوئی حرکت خلاف عقل ہو جاتی ہے تو کھدیتے ہیں بر سبیل مذاق۔

عجب ڈھج ہی۔ عجب وضع ہے۔ ڈھج مور کی دم کو کہتی ہیں

عشق اللہ۔ بینواؤں کا سلام ہی۔ آمین کیا کرتے ہیں۔

عصاء پیر بجائے پیر۔ جب پیر از کار رفتہ ہو جاتا ہی تو اُسکا قائم مقام اُسکی جگھہ ہو جاتا ہے۔

عاقلاں خود میدانند۔ عقلمند جانتے ہیں کہ یہہ کام کسنے کیا کیوں کیا کیا سبب۔

عجب چال ڈھال ہے۔ عجب طریق یا عادت اور وضع ہے طرز ہوتا ہی یعنی اچھا نہیں۔

عجوبہ ہے۔ کھلونا ہی یعنی متین نہیں۔

عقل پر پردہ پڑگیا۔ بہک گئے سمجھ میں نہ آئی۔

عقیقہ ہے۔ مسلمانوں میں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ساتویں دن اُسکا سر مونڈتے ہیں اگر لڑکا ہو تو دو راس ورنہ ایک راس ذبح کرتے ہیں اور قرابتی وغیرہ سب جمع ہوتے ہیں پکاتے کھاتے ہیں اور خوشی کرتے ہیں اُسی دن بچہ کا نام رکھتے ہیں اسکو چھٹی اور مونڈن کہتے ہیں عقیقہ عربی ہے۔

عمر نوح چاہیئے۔ اِس کام کو مدت دراز چاہیئے۔

عقل کا پتلا ہے۔ بیوقوف ہی بطور طنز کہتے ہیں۔

عقل کا تودہ ہی۔ ظریف آدمی بیوقوف شخص کو طنزاً کہا کرتے ہیں۔

عمر دراز جیتا رہے۔ جب کوئی بڑے بزرگ یا بڈھی عورت کو سلام کرتا ہے تو یہہ اُسکا جواب ہوتا ہے۔

عنقا ہے۔ یعنی یہہ چیز پیدا نہیں صرف نام مشہور ہے میسر نہیں آتی

عقد انامل۔ انگلیوں کی گنتی مسلمانوں کے یہاں انگلیوں پر گنتے ہیں دس ہزار تک گنا جا سکتا ہے اسکی تفصیل بہت ہے اور لکھنی مشکل۔

عجب چال ہی۔ یعنی اچھا نہیں ظاہر کچھہ باطن کچھہ۔

عدت۔ مسلمانوں میں مردہ کی بیوی کے واسطے چار مہینے دس دن مرنے کے روز سے مقرر ہیں کہ اُس مدت میں زیب و زینت سرمہ مسی مہندی وغیرہ سب ترک کرے گھر سے باہر نہ نکلے اور بعد اُس مدت کے جو متروک تھا سب جائز ہو جاتا ہے اسکو چھہ ماہی بھی کہتی ہیں چھہ ماہی ہیں دیکھو۔

عید الفطر۔ یکم ماہ شوال کو کہتے ہیں۔

عید الضحیٰ۔ عید قربان۔ دسویں ماہ ذی الحجہ کو کہتے ہیں

ضرب الغلام اہانۃ لمولیٰ۔ غلام کا پٹنا مولی کی سوائی۔

محاورات و امثال طاء مہملہ

طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ جو بگاڑ ہوتا ہے کوئی کرے غریب کے سر پڑتا ہے۔

طوطی بول رہا ہے۔ خوب حکم جاری ہے سب مطیع ہیں شوکت حاصل ہے۔

طوطی کی آواز نقار خانہ میں کوئی نہیں سنتا۔ قوی کے سامنے ضعیف کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی۔ امیروں کی مجلس میں غریب کو کوئی نہیں پوچھتا۔

طاقت مہماں ندشت خانہ بمہماں گزاشت۔ یہہ اب مثل ہوگئی ہے کا پہلا مصرع یہہ ہے۔ تیر تو آمد بلی سکن جود جاں بگزاشت۔ یعنی مہمان کا خرچ نہ اٹھا سکے گھر چھوڑ کر روپوش ہوگئے۔

طالب زر کا بالضرور جگ میں خوار ہوتے ہیں۔ حریص لالچی لوگوں کی نظروں میں بیشک ذلیل ہوتا ہے۔

طاقی نہ چھوڑے باقی۔ یہہ قول چابک سواروں کا ہے یہہ عیب گھوڑی میں ہوتا ہے اسکو منحوس جانتے ہیں۔

طشت از بام۔ ظاہر اور نہایت مشہور۔

طلب الکل فوت الکل۔ زیادہ طلبی سراسر محروم کرتی ہے۔

طوطی کیسی آنکھیں بدل لیں۔ یعنی بےمروتی کی کچھ لحاظ نہ کیا۔

طرفین۔ دونو طرف والے۔ اور علماء مجتہدین میں سے امام ابو حنیفہ اور امام محمد رحمہما اللہ کو کہتے ہیں جب یہہ دونو ایک مسئلہ پر متفق ہوں مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

طور بگڑ گئے۔ بصارت میں فرق آگیا۔ کم ہوگئی۔

طبیعت صاف ہوگئی۔ صحت ہوگئی یا کینہ دور ہوگیا۔

طاق ہوگیا۔ ہوشیار چالاک ہوگیا۔ کاروبار سب سیکھ لیا۔

محاورات و امثال ظاء معجمہ

ظالم کی داد خدا کے گھر۔ زبردست کا بدلہ خدا ہی دیتا ہے۔

ظالم کی چال ہی اور ہے۔ کیونکہ ظلم کے بہت طریقے ہوتے ہیں۔

ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کے سامنے بس نہیں چلتا۔

ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ ظاہر درست دل میں شرارت اور شیطنت۔

ظاہر کے رنگ ڈھنگ ہیں۔ ریاکاری اور دکھلاوے کی باتیں ہیں۔

ظاہر کی ٹیپ ٹلو ہی۔ ظاہر کی نمود اور زیب زینت ہی۔

محاورات عین مہملہ

عرق عرق ہوگیا۔ نہایت شرمندہ ہوا۔

عمر بھر کے دکھیا نام چین سکھ۔ اچھا نام رکھنے سے عیب نہیں جاتا رہتا۔

عید ہی کو دھوبی کا گھر سوجھتا ہے۔ یہی بخیل کہ

صورت طباق میں چھپ گٹھڑی میں - ظاہر سادہ آرائش پوشیدہ یا چلن و ستور کا اور اوصاف حمیدہ نامعلوم

صبح کا بچھڑا شام کو آوے تو بچھڑا نجانئے - آدمی جب سنبھلے خوب ہے اتنی بے اعتدالی کا مضائقہ نہیں -

صندل کے چھاپے منہ کو لگے - بڑی بدنامی ہوگئی

صورت چڑیل کی مزاج پریوں کا - کم مرتبہ ہوکر بلند مرتبہ کا برتاؤ -

صورت دیوں کی فلان قصائیوں کا - یعنی ظاہر میں نیک باطن میں نہایت بد -

صورت پر نہیں پھبتا - یہہ کام اسکے مناسب حال نہیں معلوم ہوتا یا اس سے ہونا معلوم نہیں ہوتا -

صورت نہ شکل بھاڑ میں سے نکل - بدشکل آدمی کو کہدیا کرتے ہیں -

صدقہ دیوں رد بلا - صدقہ خیرات دینے سے اللہ تعالیٰ آتی بلا کو دفع کردیتا ہے -

صدقہ گئی - عورتیں اپنی اولاد یا قریب اقرب کو دیکھہ کر محبت کی راہ سے کہا کرتی ہیں -

صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان صحبت بری بیٹھے کٹوائے ناک اور کان - اچھی صحبت کا یہہ نتیجہ ہے اور بری کا یہہ -

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است - عزت والے یا ہنر کی جگہہ عزت اور منزلت ہے جہاں بیٹھہ جاوے -

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس - یہہ قول دوکانداروں کا ہے -

صلوات سنانی - بہت برا بھلا کہا گالیاں دیں - ع نہیں تو پھر کوئی صلوات سنکے جاتے ہو -

صدا - آواز اور فقیر بانوا جو کچھہ تان لگا کر کہتے ہوے مانگتے ہیں -

صاحبین - علماء مجتہدین میں سے امام ابو یوسف اور امام محمد کو کہتے ہیں جب وہ دونوا ایک مسئلہ پر متفق ہوجاویں مسلمانونکی اصطلاح ہے -

صلح کل - جو شخص ہر طرح پر راضی ہو نفع ہو یا نقصان -

صفائی نہیں - یعنی کینہ باقی ہے دل صاف نہیں ہوے یا مکان صاف نہیں

صبر کر من میں تا سکھہ رہے تن میں - صبر سے راحت ہوتی ہے -

صندل کی لکڑی کو نہیں جلاتے - ہنرور کو کوئی تکلیف نہیں دیتا -

صاحب قائم مال میراث - مالک موجود اور بدمعاش روبرو لوٹتے ہیں اور بس نہیں چلتا -

محاورات و امثال ضاد معجمہ

ضامن نہ ہو جیئے گرہ کا دیجئے - ترت نقصان اٹھانا اچھا ضامن ہونا برا ہے ضامن نہ ہوجی بار کا یہہ ضامنی گھر بار کا + اس سے بہلا دکھہ تاپ کا نہیں قول و فعل انکا ریہ +

ضرورت میں گدھے کو باپ بناتے ہیں - لاچاری میں مطلب کے واسطے ذلیل سے ذلیل کام اختیار کرتے ہیں -

ضرورت میں سب واہی - برا بھلا نیک نامی بدنامی لاچاری بڑی مصیبت ہے -

چونسٹھہ خانے جنپر وہ چلتے ہیں اور یہہ کھیل دو طرح پر ہے۔ رومی اور فرنگی۔ دونو طرح میں بعضے مہرونکی چال میں اختلاف ہے۔ رومی طرح پر اکثر حکمی نقشے ہیں اور شطرنج میں اکثر فریب ہوتا ہے اور مہرو نکی چال مقرری ہے۔

شیخ چنڈال بچھوڑے مکھی نہ چھوڑی بال۔ ایسا بد ہے سب ہضم کرتا ہے۔

شیر کا ایک ہی بھلا ہے۔ لیاقت مند ایک بھی غنیمت ہے۔ کہتے ہیں شیر کا ایک ہی بچہ شیر ہوتا ہے۔

شیر ہو کر چھیچھڑے کھاتے ہیں۔ اپنی خلاف وضع کرتے ہیں یا انکسار اختیار کر لیا ہے۔

شیروں کا منہ کسنے دھویا ہے۔ جب اطفال بے منہ دھوئے کھانا کھاتے ہیں تو کہتے ہیں۔

شیر مادر ہے۔ حلال ہے کھاؤ پیو کچھہ ڈر نہیں۔

شب برات۔ چودھویں تاریخ پندرھویں شب ماہ شعبان کو کہتے ہیں خاص مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

شیخ تیری فطرت۔ فطرت نہ ہو تو کسی کام کے نہیں۔

شیر قالین ہے۔ صورت ہی ڈراؤنی ہے ہو کچھہ نہیں سکتا تصویر کی مانند ہے۔

شوربا نکالدیا۔ بدحال کر دیا۔ باقی نہ چھوڑا۔

شیخی نکالدی۔ سزا دیدی۔ بدلا لے لیا۔

شیر گرم۔ گنگنا نیم گرم پانی۔

شیطان ہے۔ بڑا شریر فتنہ انگیز ہے۔

شیخین۔ صحابہ اور خلفا میں سے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما مراد ہوتے ہیں اور علماء مجتہدین میں امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ جب یہہ دونو ایک مسئلہ پر متفق ہو جاویں یہہ مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

شگوفہ گاہ شگفتہ ست گاہ خوشیدہ ۔ درخت گاہ برہنہ ست گاہ پوشیدہ ۔ زمانہ ہمیشہ یکساں نہیں رہتا کبھی کچھہ ہے کبھی کچھہ کبھی راحت کبھی رنج کبھی تونگری کبھی مفلسی۔

شہر خاموشاں۔ قبرستان کو بولتے ہیں۔

شکار ہاتھہ لگا۔ مفت ہاتھہ آیا۔

شمسی قمری۔ دو تین چیزوں کو جو مختلف المقدار ہوں برابر کر دینا جیسے اوسط نکالتے ہیں۔

شب برات کا گھڑا۔ مسلمانوں میں رسم ہے کہ شب برات کے دن پچھلے مُردونکی درود فاتحہ دیکر مساکین کو کھانا کھلاتے ہیں۔

شکار کار بیکاراں۔ جسکو کچھہ کار نہو وہ جنگل میں ٹکریں مارتا پھرے۔

ششش و پنج میں ہوں۔ متردد ہوں۔ فکر لگ رہا ہے۔

شاید۔ مشکوک بات پر بولتے ہیں۔

محاورات و مثال صاد مہملہ

صدقۃ الفطر۔ مسلمان جو یکم شوال کو دوگانہ نماز سے پہلے دو سیر گندم فی کس مسکین کو دیا کرتے ہیں۔

صبح ہوئی چوتھی پر نگاہ۔ حریص کا حال یہی ہوتا ہے حرص سے

شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں حاکم بڑا عادل ہے شیر کا مقدور نہیں کہ بکری کو ستاوے مدح میں کہا کرتے ہیں۔

شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر شیخ شیخی کیا کرتے ہیں اور پٹھان ٹریں مچاتے ہیں۔

شام کے مری کو کہاں تک روئے - ابھی سے یہہ کام شروع ہوا تو کب تک اسکی خبرداری ہوگی طاقت سے زیادہ ہے۔

شکاری شکار کریں احمق ساتھ پھریں کام والے اپنا کام بناتے ہیں احمق بفائدہ ساتھ ہوکر اوقات ضائع کرتے ہیں۔

شاکر کو شکر موذی کو ٹکر - شاکر کو شکر کا نیک نتیجہ ملتا ہے موذی کو سزا ہوتی ہے۔

شان میں کیا جھتے پڑ جائینگے - کیا شیخی یا عزت بگڑ جائیگی۔

شرع میں شرم کیا - جو کام شرع میں جائز ہو اُسمیں کیا شرم چاہیے۔

شیطان سے زیادہ مشہور ہے - بہت مشہور یا بدنام ہے۔

شہر میں اونٹ بدنام - جو نامی ممتاز یا سرنکالو ہوتا ہے اُسیکا نام لیا کرتے ہیں۔

شمع کی رو پشت یکساں ہوتی ہے - روشن اور صاف دل حاضر و غائب یکساں ہوتے ہیں۔

شیطان طوفان اللہ نگہبان - جھوٹھی تہمت سے خدا کی پناہ۔

شیطان کا لشکر - نابالغ لڑکے جو جمع ہوکر شوخی و شرارت کرتے ہیں۔

شرم ہی شرم میں کام تمام ہوا - خسارہ اُٹھایا یا کام بگڑ گیا۔

شیروں سے شکار اور کووں سے بڑی - ہرگز نہیں ہاتھ آتی قابو کے نہیں ہوتے زبردست سے کچھ نہیں ہاتھ آتا۔

شکنجہ کیا - سخت عذاب کیا۔ بڑی سزا دی۔

شیطان کے کان بہرے - کوئی سُن نہ لے ظاہر نہ ہو جاوے۔

شلیتے میں میخ لشکر میں شیخ - دونو فساد کرتے ہیں۔

شیخی خورے کا گھر جلا کہا پڑا جلو میری شیخی تو میرے پاس ہے - شیخی چاہیئے گھر پڑا جل جاؤ۔

شیطان سے بچے ہر جگہہ موجود ہے - یہہ انسان کا بڑا دشمن ہے۔

شیطان کا شیرہ ہے - یعنی اس سے پیچھا نہیں چھوٹتا یا اسمیں پوشیدہ فساد ہے۔

شتر بے مہار - خود سر ہے کسیکا کہا نہیں مانتا یا خراب پریشان پھرتا ہے۔

شیخی کرکری کردی - ہرا دیا الزام دیدیا لاچار کردیا اتر وا دیا۔

شاید کہ ہمیں بیضہ بر آرد پر و بال - شاید کہ یہی تدبیر کارگر ہو جاوے۔

شکل تو دیکھو - یعنی تجھسے یہہ حوصلہ نہیں ہو سکتا۔

ششدر ہو گیا ششدر رہ گیا - متحیر ہو گیا۔

شیخی جھڑ گئی - کچھ بن آیا شرما گیا۔ اترات جاتا رہا۔

شیخی چڑھ گئی - ضد آگئی۔

شوربا پتلا ہو گیا - بڑا صدمہ پہنچا۔

شیخ - بزرگ آدمی پیر یا اُستاد۔

شیخی بگھارتے ہیں - اتراتے ہیں نمود کرتے ہیں۔

شمشیر - تلوار اور گنجفہ میں ایک بازی کا نام ہے۔ تاج میں دیکھو۔

شطرنج باز - حیلہ ساز چالباز مکار۔ شطرنج ایک کھیل کا نام ہے دونو طرف کے ۱۶ سولہ سولہ کل ۳۲ بتیس مُہرے ہوتے ہیں ہر طرف ایک بادشاہ ایک وزیر دو رُخ دو گھوڑے دو فیل اور آٹھ آٹھ پیادے اور بساط کے

سُکھ واکو دیجئے جسکو سُکھ سُہائے۔ سُکھ نہ دیجئے بندر کو جو بئے کا گھر جائے۔ پند و نصیحت اُسکو دینی چاہئے جو ماننے پسند کرے ایسے کو کیا دیجئے جو اُلٹا نقصان کردے۔

سوچ کرنا پرکھا ہاری مرد وہی جو پہلے مارے۔ سوچنے میں جو دیر لگتی ہے تو اکثر موقع ہاتھ سے نکلجاتا ہے بس مرد وہی ہے جو پہلے وار کرے۔

سُلہاری کو دیکھ سُلہاری جلتی ہے۔ ایک جگہ کے دو امیدوار آپسمیں کینہ کیا کرتے ہیں۔

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ مدام یکساں حال ہے کچھ تفاوت نہیں۔

سونا کہے سُنار کو اُتّم میری ذات کیا کالے مُنہ کی گھونگھچی تُلے ہمارے ساتھ۔ شریف کو کمینے کی صحبت پسند نہیں ہوتی۔

سو روپے میں ایک بوتل کا نشہ ہوتا ہے۔ دولت کا اثر یہ ہے کہ غافل اور متکبر کردیتی ہے۔

سار کو سار کاٹتی ہے۔ برابر کا ہمجنس ہی تکلیف پہنچاتا ہے یا غالب آتا ہے۔

سگِ حضور بہ از برادرِ دور۔ سامنے آنکھوں کی شرم ہوتی ہے اگرچہ ادنیٰ ہو بڑے کے نسبت جو دور رہو جب غیر کی رعایت زیادہ ہوتی ہے تو بولتے ہیں۔

سلام روستائی بے غرض نیست۔ کوئی جو سلام کرتا ہے یا مطیع ہوتا ہے تو اُسکا کچھ مطلب ضرور ہوتا ہے۔

سُستا روئے بار بار مہنگا روئے ایکبار۔ سستی چیز ضعیف کمزور ہوتی ہے بارہا پیوند دوزی کرنی پڑتی ہے اور جسکو یکبار زیادہ لگتا ہے وہ مضبوط ہوتی ہے بہت مدت کام دیتی ہے جیسے سستا اور مہنگا کپڑا۔

سالے کہ نکوست از بہارش پیداست۔ جو کام درست ہونیکو ہوتا ہے وہ ابتدا حال سے ظاہر ہوتا ہے۔

سال اول جلہ بودم سالِ دیگر میرزا غلہ چوں ارزاں شود امسال سید میشوم جب آدمی کو مقدور دولت ملجاتی ہے تو جو چاہو بنجاؤ سب سہل ہے۔

سگ باش برادرِ خُرد مباش۔ چھوٹے بھائی کی کچھ توقیر نہیں ہوتی۔

ستورِ لگد زن گراں بار بہ۔ شریر بدذات پر دباؤ ضرور چاہئے۔

سگ را در مسجد چہ کار۔ بد آدمی نیک لوگوں کے صحبت کے لائق نہیں ہوتا۔

محاورات و امثال شین معجمہ

شملہ بمقدارِ علم۔ جیسا آدمی یا جیسا کام ویسا ہی سامان۔

شکر خورہ کو شکر ہی ملتی ہے۔ آدمی جس حیثیت اور حوصلہ کا ہوتا ہے ویسا ہی سامان مہیا ہوجاتا ہے۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ آدمی جس ہنر او پیشہ کا نہیں ہوتا تو اُسکی ماہیت اور دقائق سے واقف نہیں ہوتا۔

شکار کے وقت کُتیا ہگائی۔ کام میں عین وقت کے وقت بہانہ کرنا جواب دینا۔

شیخی اور تین کانے۔ شیخی سے عزت نہیں حاصل ہوتی۔

ساون گھوڑی بھادوں گائے ماگھ میں جو
بھینس بیائی رجی سیہ جائے یا خصم کو کھائے
یہہ سب ہنود کے عقائد ہیں ہنود ہی پر یہہ حال گزرتا ہوگا مسلمانوں
میں تو کچھ بھی نہیں ہوتا ہنود یہی اس کو برہمن کو دیدیتے ہیں تو گویا اسکا
مرنا سمجھتے ہیں اور برہمن پر بھی یہہ صدمہ نہیں گزرتا تو بھی وہ
باطل اعتقاد نہیں بدلتا۔
ساہ کے سوائے کمبخت کے دو لے۔ جسکو اتنا بہت
نفع ہوتا ہو وہی تقدیر سے جلد بگڑتا ہے اسواسطے کمبخت ہوا۔
سائیں سے سچا رہ اور بندہ سے ست بھاؤ
چاہے لمبی کیس ٹرا چاہے منڈ منڈاو۔ یعنی
خدا تعالی سے معاملہ خوب صاف چاہیے اور اہل دنیا سے بھی
رہی آدمی کی وضع وہ کیسی ہی ہو ع درویش صفت باش کلاہ تتری دار
سائیں راج بلند راج پوت راج محتاج راج۔
عورت کو شوہر کی کمائی پر زیادہ پورا اختیار ہوتا ہے اور
پوت کی کمائی پر رضامندی سے۔
سب جگ روٹھا رہے میرا مالک نہ روٹھا چاہیے
مالک کے روٹھے میں بنتا نہیں لگتا۔
سب سے ہلئے سب سے ملئے سب سے کیجئے چاؤ ہانجی
ہانجی سب سے کیجئے بسیئے اپنے گانو۔ یعنی سب کی بات
سن لینی چاہیے مگر جو اپنی درست تدبیر ہو عمل اسپر کرنا چاہیے۔
سب کو دیا دھکیل بندی آپ ہی رہی اکیل۔
سب گئے گزرے ہوئے میں آپ ہی تنہا ہوں۔
سب گنتی کا سنتی گئے تو ہنڈیا کسنے چاٹی۔ یعنی سب

سعادتمند ہیں تو یہہ بدمعاشی کسنے کی۔
سپوتی روئے ٹکڑوں کو نپوتی روئے پتروں کو
غرض دنیا میں رنج و شکایت سے کوئی خالی نہیں۔
سخی دیوی شرماوے بادل برسے اور گرماوے
سخی کی عطا منت اور جہان جتانے کو نہیں ہوتی۔
سخی کے مال پر پڑے بخیل کی جان پر۔ سخی سے
بخیل کا نقصان زیادہ ہوتا ہے۔
سدا نہ پھولی توری سدا نہ ساون ہو سدا نہ
جوبن تھیر رہے سدا نہ جیوے کوئی۔ ہمیشہ ایک سا
حال ایک سا رنگ روپ اور زندگی نہیں ہوتی۔
سو گاڑی نہ ایک چھکڑا سو سوتے نہ ایک بھلا
ایک چھکڑا سو گاڑیوں سے زیادہ کام آتا ہے اور ایک بھلا
سو سوتے ہووں سے بہتر ہے وہ کام دیں یہہ نہ دے۔
سوم کا کتا جائے نہ جانے دے۔ بخیل کا ساتھی بھی اور
کی کاربرآری نہیں ہونے دیتا۔
سونا گھر بھڑونکا راج۔ خالی گھر کو کوئی آدہا او لیاقت
والونکی غیبت میں نالائق قابض ہو جاتے ہیں۔
سونی سیج سے مرکھنا بیل اچھا۔ تنہائی سے دو طرح
کیسی ہی ہو اچھی ہوتی ہے یا بیوہ رہنے سے بدمزاج شوہر اچھا۔
سونے کی کٹاری کسینے اپنے پیٹ میں نہ ماری۔
کیسا ہی عمدہ فائدہ ہو پر جان پر کوئی نہیں لیتا۔
سہاگ بھاگ رانی جو ٹھی آگ نہ گھڑے پانی۔
عمدگی بات چیت سب کچھ باقی خیر سب بے سامانی۔

سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا - آخر چور کی چوری کبھی نہ کبھی پکڑی جاتی ہے۔

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل گئی - بڑا مطلب فوت ہوگیا - قابو میں نہ رہا۔

سوت کی انٹی یوسف کی خریداری - اس کم مائگی پر اتنا بڑا حوصلہ۔

سوئی ٹوٹی کشیدہ سے چھوٹی - کام چوروں کو اتنا بہانہ بھی بہت ہے۔

سوئی کے ناکہ میں کو نکالا ہے - سب کو بزور فرمانبردار کرلیا ہے۔

سنگھ باجے بلا بھاجے - یہہ قول و اعتقاد ہنود کا ہے۔

سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی - آپس کا اختلاف نااتفاقی بہت بُری اللہ ہی بچاوے۔

سو بید نہ ایک لوید - سو نصیحت سے ایک ڈنڈا زیادہ اثر کرتا ہے۔

سو پیت نہ ایک لٹھیت - لٹھہ باز کے سامنے پٹہ باز کی کچھہ حقیقت نہیں۔

سوت بھلی سوتیلا بُرا - سوت کی اولاد زیادہ تر دشمن ہوتی ہے۔

سوئے کا مُنہ کتا چاٹے - غفلت کے یہی لچھن ہین۔

سوئی چھیدنے سے پہلے چھدتی ہے - جیسی نیت ہوتی ہے پہلے ویسا ہی پیش آتا ہے۔

سہلانے کی لات ان سہلانے کی بات - دونو یکسان ہوتے ہین - محبوب کی سب حرکات پسند۔

سئیان بھیے کوتوال اب ڈر کاہیکا - خود گھر کے مالک کوتوال ہوگئے تو ہم اختیار ہے کس کا ڈر۔

سوا چھیدے ٹاٹ کو تو پہلے آپ چھدا ئے - جیسے کام کی نیت تھی وہی پہلے پیش آیا۔

سیر کو سوا سیر موجود ہے - ہر جیسے کو اس سے بڑھکر ملجاتا ہے۔

ستر گز کی پگڑی سر ننگا - تونگری میں مفلسی کا اظہار۔

سید سُنی نہین کاٹھہ کی کُنی نہین - سید سُنی نہین ہوتا - کاٹھہ کی ہنڈیا نہین ہوتی - یہہ قول راست نہین ہے - سید سُنی ہزارہا موجود ہین۔

ساجھے کے چنے دُکھتی آنکھون چابنے پڑتے ہین - ساجھی کا کام ایسا ہی ہوتا ہے کہ بیماری کا عذر نہین چلتا۔

سگِ زرد برادرِ شغال - دونو ایک سے ہوتے ہین صورت اور نقصان مین۔

سارا مال جاتا جانئے آدھا دیجے بانٹ - اگر سارا مال تلف ہوتا ہو اور آدھا دیکر آدھا بچے تو بھی غنیمت ہے۔

سینکہ سٹرپے بابا کے ساتھہ تھی اب دیکھا بھالی کام - یہہ فضول خرچی بابا کے عہد مین تھی اب سمجھہ کر کفایت سے کام کرو۔

سانپونکے بیاہ مین صرف پان کی لپا لپی - باقی یہہ سب سب اپنی بہو بیگانی - اسلئے کہ بہو دوسرے گھر کی ہوتی ہے۔

سات ہاتھہ ہاتھی سے دور اور پانچ ہاتھہ سنگھار یسے بیس ہاتھہ ناری سے اور تیس ہاتھہ سنواری سے - یہہ سب موذی آزار رسان ہوتے ہین ان سب سے دور رہنا دانائی ہے ان سب مین عورت اور مست سے زیادہ تر پرہیز چاہئے۔

سادھو کو کیا سواد گر نہین تاسی ہی سہی - فقیر کو مزہ دار اور بے مزہ یکسان ہے - یا اپنے مطلب کی کہتا ہے۔

سادھو کی جن سنگت لینہ اُسنے کمائی پوری کینے - جسنے نیک صحبت اختیار کی اُسنے اچھی کمائی کی۔

سارس کیسی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی - دونو یکسان بدحال خراب ہین۔

سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے - جسپر ایکدفعہ کوئی صدمہ تکلیف گزر جاتی ہے تو پھر ویسے ہی موقع پر چوکس رہتا ہے۔

سانپ کے منہ مین چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی - دونو طرح مشکل اسکا کیا علاج۔

ساچی جو کہی سب کے من سے اُتر رہی - یہہ مشہور قول ہے سچ ہر ایک کو بُرا لگتا ہے خصوص خوشامد طلبون کو۔

سر کالا مُنہ بالا۔ جوانی مین ہیبت بہت ہوتی ہی۔
سر گالا مُنہ کالا۔ پیری مین سر سفید کھانیکی حرص بیحد ہوتی ہی۔
ساچی بات جو کہے سب کے دل سے اُتر آئے۔ راست گو سے کوئی خوش نہین ہوتا۔
سر دھلائے بیجا کھائے۔ یار بنکر مال اُڑائے۔
ساس بہو کی ہوئی لڑائی گھری پڑوسن ہا تا پائی۔ کسیکے جھگڑے مین کوئی دخل دے۔
سانپ اور چور ڈبے پر چوٹ کرتا ہی۔ اپنی بچانے کے لئے چوٹ کرتا ہے اُنسے الگ رہنا چاہئے۔
سانبھر مین نمک کا لوٹا۔ ایسا نہین ہو سکتا۔ سانبھر جیپور کے علاقہ مین موضع ہی وہان ایک بڑا تالاب ہے اُسمین جو گرتا ہی نمک ہو جاتا ہی۔ یہان سانبھر نمک کو کہتے ہین۔
سانبھر جائے الونا کھائے۔ فائدہ کی جگھہ جائے اور محروم آئے۔
سانبھر مین پڑا اور گلا۔ بد صحبت جلد اثر کرتی ہی۔
ساگ کھائے اوجر بڑھے مانس کھائے مانس۔ ساگ کھانے سے پیٹ پھُولتا ہے اور گوشت کھانیسے بدن قوی ہوتا ہے۔
ساس سے تو بہو سے ناتا۔ یکا آل اچھا نہین ہوتا۔
ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا۔ بہو کی نظر مین ساس بے قدر ہوتی ہے۔
ساس گئی گانو بہو کہے مین کیا کیا کھاؤن۔ بہو کو ساس کی غیبت مین اچھا موقع ملتا ہے۔
ساس نہ نندی آپ ہی انندی۔ کوئی روک ٹوک والا نہین آپ خوش ہے۔
ساس چھوٹی بہو بڑی۔ ایسے ساس پر حکومت کرے۔
ساس بُری بانس نند بغل گند۔ یہہ عورتون کا مقولہ ہی انمین جو ہمیشہ اختلاف رہتا ہی اور بہوین اکثر انکے ہاتھ سے رنج اُٹھاتی ہین تو یہہ مثل مشہور ہو گئی۔ ساس شوہر کی ماں اور نند شوہر کی بہن ہے۔

سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا رووے۔ سانپ کا کاٹا تو مر جاتا ہی اور بچھو کی لہر باقی رہتی ہے۔
سانپ کیسی کینچلی اُتار دی یعنی صفا صفا ہو گئی۔
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ کام سطرح پر کرے کہ نقصان نہو اور کام بنجاوے۔
سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر۔ بات قابو سے نکل گئی اب تدبیرین کیا کرو۔
سب کام مین ہو پوری تو کوئی کہے لنڈوری۔ ہنرور چالاک آدمی کو کوئی عیب نہین لگاتا۔
سرائی کا کتا ہر مسافر کا یار۔ غرض مند ہر ایک سے گُتھ جاتا ہی۔
سخی سے راہ نہین مُلدر سے کیون توڑیئے۔ بڑا فائدہ نہین تو تھوڑا ہی سہی۔ بڑی سے ملاقات نہین تو چھوٹے ہی سے سہی۔ ع گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست۔
ساچے گرو کا بالکا مرے نہ مارا جا۔ زبر دست کا خادم یا حمایتی بھی زبردست ہوتا ہے۔
سب کوئی ملیو پر لنگوٹیا یار نہ ملیو۔ یہہ بے تکلف گستاخ ہوتا ہے۔
سب سنسار کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا۔ موت سب کو نگل جائیگی کیا اعلیٰ کیا ادنیٰ۔
سو غلام گھر سونا۔ نالایقون سے کچھ آرایش نہین ہوتی۔
سو سیانے ایک مَت۔ عقلا مین سب کی رائے ایک سی ہوتی ہے۔
سونا جانے کسے سے آدمی جانے کسے سے۔ ہر چیز اچھی بُری آزمایش سے معلوم ہوتی ہے۔ سونے کا امتحان عیار سے آدمی کا امتحان پڑوس اور جوار۔
سورج خاک ڈالنے سے نہین چھپتا۔ ظاہر بات ایسی تدبیر سے نہین چھپتی۔ عالی مرتبہ نکرہات سے پست نہین ہوتا۔
سونا سُنار کا سوبھا سنسار کی۔ زیور سے اگرچہ خلقت کی آرایش ہے پر سنار بھی کہا جاتا ہے۔
سو دھوتی نہ ایک گوتی۔ ایک رشتہ دار قرابتی غیرون سے سو کے برابر ہوتا ہے۔

محنت اتنی اُٹھائی فائدہ یہی ہوا۔

سب سے بھلے ہم نہ رہی کی شادی نہ گئی کا غم۔ بیفکر آزاد کو نہ کسی بات کی خوشی نہ غم ہوا نہوا برابر ہے۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے۔ آدمی میں جس کام میں مصروف ہوتا ہے خواب میں بھی وہی نظر آتا ہے۔

سخی سے شوم بھلا جو ٹھیک دے جواب۔ سخی امیدوار کو الانتظار اشد الموت میں گرفتار کر دیتا ہے اور شوم ترت ٹکا سا جواب دیتا ہے چل لمبا ہو۔

سب سے بھلا کھوٹا نہ نفع جانے نہ ٹوٹا۔ کھوٹا راہزن سب سے اچھا نہ نفع کی پروا نہ ٹوٹے کی خبر۔

سب سے بھلا گوپی چند نہ کری کھیتی نہ بھری ڈنڈ۔ سب سے بھلا آزاد آدمی کسی کام ہو پھر نقصان بھرے۔

… دانہ ایک لوا۔ لوے کا گوشت فائدہ میں سو دوا کے برابر ہے۔

سو کی لاٹھی ایک کا بوجھ۔ بہت آدمیوں کا تھوڑا تھوڑا بوجھ ایک کے واسطے پورا بوجھ۔

سیہون سے گانڈے کھاتا ہے۔ زبردست کا مقابلہ کرتا ہے۔

سر بڑا سردار کا پاؤن بڑا گنوار کا۔ سردار کا سر بڑا ہوتا ہے جسمین عقل کا مایہ ہوتا ہے۔

سینگ کٹوا کر بچھڑون مین ملا۔ پیری کے لوازم و عادات چھوڑ کر بچون کی سی حرکات کرنے لگا۔

سچ بولنا آدھی لڑائی ہوتی ہے۔ کیونکہ حق بات سب کو بُری لگتی ہے۔

سخی شوم سال بھر مین برابر ہو جاتے ہین سخی کھا پی دے دلا کر اور بخیل کھو گھنڈا کر۔

سانس کے ساتھ آس ہے۔ دم کے ساتھ اُمیدواری لگی ہوئی ہے۔

سر اُٹھا کر چلا ٹھوکر کھا کر گرا۔ جسنے تکبر کیا ذلت پائی۔

سخی کی ناؤ پہاڑ چڑھی۔ سخی ہر باب مین کامیاب ہوتا ہے۔

ساری فوج مین کوئی سورما ہوتا ہے۔ سب ایک سے سورما نہین ہوتے انبوہ مین کوئی عمدہ ہوتا ہے۔

سب دن سر نگی عید کے دن ننگی۔ ہر روز آرائش ضرورت کے دن خالی۔ وقت پر نکما ہونے پر بولتے ہین۔

سفر اور سقر مین ایک نقطہ کا فرق ہے۔ اسیواسطے دونو کی تکلیف مین تھوڑا سا ہی فرق ہے۔

سوانگ بہت رات تھوڑی۔ وقت کم کام بہت ع رات تھوڑی حسرتین دلمین بہت

سانٹھ کے لئے بھات چاہیئے۔ بے خرچ کئے رفیق نہین ملتا۔

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ مرد ساٹھ برس کا جوان پاٹھا اور عورت بیس برس کی اُتری ہوئی۔

ساجھی ساجھی ملگئی جھوٹے پڑے بیٹھے مرضین آپسمین ملگئی تو در انداز خفیف ہوئے

کند این آن خوش گر یارہ دل ٭ دیو اندر میان کو بخت و خجل ٭

ساجھا بھلا جورو اور خصم کا۔ باقی سب ساجھے فساد کی جڑ ہین۔

سار پرائی پیر کی کیا جانے بے پیر۔ پرائے دُکھ کی تکلیف وہی جانتا ہے جو آپ دُکھیا ہوا ہو۔

ساری بدن مین زبان ہی حلال ہے۔ بات کی پاسداری ہر دم ضرور ہے۔

ساری دیگ مین سے ایک چاول دیکھتے ہین۔ ایک ہی سے سب کا حال معلوم ہوتا ہے مشتے نمونہ از خروارے۔

سر نقد نوکری اُدھار۔ سخت کام ابھی لینا اور کچھ ابھی نہ دینا نہ لینا۔

سانپ تو نکل گیا پر رستہ پڑ گیا۔ اب تو خیر گزر گئی پر آگے کو خیر چاہیئے۔

سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے نہ کسیکا سلام نہ مجرا۔

سانس پورے کرتا ہے - آخر وقت ہے زندگی کی امید نہین

سینی چل رہی ہے - آپس مین آوازے توازے ہو رہے ہین-

سو جیت ہو گیا ہوشیار چوکس ہو گیا فکر جاتا رہا-

سُراغ - نقش پے و نشان- ہندی کھوج نکالنا چوری وغیرہ کا-

سر لگا دیا - تہمت لیکے جھوٹ کی راہ کوئی بات کسیکے ذمہ کر دی-

سبیل راہ - اور پانی کا وقف کرنا جہان بدقت ہاتھہ آتا ہو- اہل ہمت اکثر جنگل مین جاری کرتے ہین - اور مسلمان بیشتر ماہ محرم مین - بلکہ بعضے شربت کی سبیل لگاتے ہین اور ہنود پیاؤ بولتے ہین-

سر قفلی - دہلی کا لغت ہے مکان جو کرایہ دیتے ہین تو مکاندار نصف کرایہ ایک ماہ کا قفل کھلائی لے لیتا ہے اور محسوب نہین دیتا اور عوام سر قلفی کہتے ہین-

سُبھاؤ - معاملہ رسم و عادت چلن-

امثال سین مہملہ

سو سُنار کی نہ ایک لہار کی سنار کی سو ضرب لہار کی ایک کی برابر نہین ہوتی یا زبردست کا صدمہ سخت ہوتا ہے-

سو ماچنا بہار کو نہین توڑتا - ادنی مرتبہ والا بلند درجہ کا مقابلہ نہین کر سکتا - یا کم زور زور آور کو ضرر نہین دے سکتا-

سیانا کوّا گُہ کھائی یانی بلبل گوندا کہائی بعضے سیانے ہوشیار خراب حال ہوتے ہین اور بھولے بھالے کامیاب یا بعضے ہوشیار بے توقیر ہو جاتے ہین اور بھولے عزت والے-

سدا کی پدنی اُٹر دون کو دوس - ہمیشہ کے عیب دار بہانہ سے کیا فائدہ-

سانپ سب جگہہ ٹیڑھا ہی مین سیدھا ہوتا ہے بد ذات آدمی کی عادت کسی موقع پر درست ہو جاتی ہے-

ساجھی کی ہنڈیا چوراہی مین پھوٹتی ہے ساجھے کے کامون مین جھگڑا ٹنٹا ہو کر رہتا ہے-

سات ماموؤن کا بھانجا بھوکا ہی رہتا ہے ہر ایک دوسرے کے بھروسہ خبر نہین لیتا جس کام کے کئی سربراہ کار ہون وہ خراب ہی ہوتا ہے-

سر کے بدلہ سر گیا داڑھی گئی اُنسٹ - یعنی فلانی چیز کے بدلے فلانا نقصان ہوا اور یہہ نقصان مفت ہوا-

سرکار سے ملے تیل پلے مین میل - سرکار سے اگر کچھہ انعام ملے تو لینے مین دیر نہ کرے-

سبز سبز کیا ہے عاشقون کو روا ہے- بھنگڑ لوگ بھنگ پیتے ہوئے ترنگ مین کہا کرتے ہین-

سوجھے نہ بٹورا چاند کی رام رام - آسان کام نہو سکے مشکل کا دعوی یا کم سوجھنے مین باریک بینی کا گھمنڈ

سوکن چون کی بھی بری ہوتی ہے - ساجھی کیسا ہی کمتر ہو دق کرنیکو کافی ہے- ایک کی دو جوروان سوکن کہلاتی ہین سوتین بھی کہتی ہین- ع گلی ہوگی وہ میری اسے تو سوت ہو-

سر کا بوجھہ پاؤن پر آ ٹکا ہے - بزرگون کا صدمہ خُردون مین اثر کرتا ہے-

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی-

سرادہ۔ ہنود بولتے ہین۔ اسوج کے مہینہ مین سولہ دن ہوتے ہین کہ ہنود اُنمین اپنے مردہ بزرگون کے نام پر برہمنون اور کوّونکو کہلاتے ہین۔ اور سوگ برتتے ہین اسکو کناگت بہی کہتے ہین۔
سوتیلا۔ دو جوروون کی اولاد ناپسمین سوتیلے ہوتے ہین
سکتہ مین رہ گیا۔ حیران متفکر رہ گیا گیا گزرن
سائی۔ بیعانہ۔ جب کچھہ خریدتے ہین اور قیمت نقد نہین ہوتی تو قیمت مین سے کچھہ روپیہ نقد دیتے ہین کہ یہہ مبیعہ ہمارا ہولیا اگر باقی روپیہ دیکر نہ لینگے تو سائی تمہاری رہی۔ ایسے ہی جب گہوڑا ٹٹو گاڑی وغیرہ کرایہ کرتے ہین تو ایک پیسا دیدیتے ہین کہ وقت معہود پر حاضر ہو اگر وہ نہ حاضر ہوا تو سبکے نزدیک مجرم ٹہرتا ہے اور بے سائی مجرم نہین ٹہرتا۔
سرتاج۔ سب سے بڑہکر عزت والا یا سب سے زیادہ کوئی عمدہ چیز۔
سرہاتھہ پر لئے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے سے نہین ڈرتا۔
ساس۔ ساسو۔ شوہر کی ما یا جورو کی ماکو عوام ساسو کہتے ہین۔
سردھرا کوئی نہین۔ حامی سرپرست کار ذمہ وار مددگار کوئی نہین ہے
سوٹھیا صراف ہے۔ بے سرمایہ دوکاندار
سرکھا۔ یعنی نہین مانتا مت مان توجان۔
سرپھر گیا۔ سنتے سنتے یا کہتے کہتے تہک گیا
سرہوٹے ہے۔ سر مین درد ہے وقائعین کا قول ہے۔
سردھن لیا۔ نہایت آزردہ ہو بیزار ہوا ہے
سرشام سے۔ شام ہوتی ہی۔ ع۔ سرشام کہانا کہلانا
سُن ہوگیا۔ بالضم بےحس حرکت رہ گیا۔

سَن ہوگیا۔ بالفتح بودا پرانا بوسیدہ ہوگیا۔
سورما۔ بڑا بہادر۔
سیتلا۔ ایک خبیث مرض ہے چیچک مین دیکھو۔
سوکھی خنائی کی یعنے کہانا کہایا پر پانی نملا۔
سود وست سود شمن دانا آدمی جو کسی سے ہر وقت احتیاط رکھے۔ غافل نہو۔
سر مین پھوڑا نہین ہے۔ یعنی ناحق کیون نقصان اُٹہاؤن تکلیف بہگتون
سر نہین پھرا ہا باؤلا نہین ہون کہ ایسا کام کرون۔
سرنکالو ہے۔ سب سے بڑہا ہوا ہے۔
سرسری بات۔ بے بہرہ سا بات جسپر اعتماد نکیا جائے۔
سخن تلخ۔ نازیبا یا گستاخانہ سخن تلخ نخواہی دہنش شیرین کن۔
سر مین ڈالیگا یعنی کیا کریگا کس کام کی ہے
سڑ گیا۔ یعنی اُس گیا بودار ہوگیا۔ اور پنجاب مین بمعنی جل گیا۔
سین مار دی اشارہ سے منع کر دیا۔ یا جیلا دیا۔
سب سر سرا ہا ہی۔ سردار سے انتظام ہے۔
سرگاڑی پاؤن پہیے ہمیشہ چکر کرتا آوارہ گیا
سب پر میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی۔ سب جاتا رہا پر غصہ نگیا۔
سب کی میّا شام ہے شام کو سب کے سب اپنے گہر آجاتے مین آرام پاتے ہین۔
سکتے گئے بلکتے آئے۔ جیسی ابتدا ویسی انتہا

سر لپیٹ لیا + سر ڈھنا - بہت ناگوار گزرا - رنجیدہ ہوا - خلاف طبع جانا -

سوبہا - آرائش -

سیاہ کرے یا سفید اختیار کلی رکھتا ہے جو چاہے سو کرے -

سر کھلائے - جس روز دُلہن بیاہی آتی ہے اُس کے اگلے دن دُلہن کو نہلا کر پوشاک بدلتے ہیں اقربا اور برادری کی مستورات سب جمع ہوتی ہین گانا بجانا ہوتا ہے - سرکھلا اُس محفل کو کہتے ہین

سہاگ پڑا + لڑکے کی برات مین بری کیساتھ سہاگ پڑا بھی ہوتا ہے - اُسمین خوشبویان عروس کے استعمال کی ہوتی ہین

سالگرہ - بعض اشخاص اپنی اولاد کی پیدائش کی تاریخ مین ہر سال محفل کر کے شیرینی تقسیم کرتے ہین - اور ایک ڈورا ہوتا ہے یادداشت کیواسطے اوسمین ایک گرہ لگا دیتے ہین - چنانچہ ۲۴ مئی کو ملکہ معظمہ کی سالگرہ کی تمام دفاتر مین تعطیل ہوتی ہے -

سائین صاحب - درویش - اور لمین سے جو ہر طرے وغیرہ اپنے آقا کو - اور عورتین اپنے شوہر کو کہتی ہین -

سیدھا - راست - اور خوراک خشک آدھی کی آٹا دال گھی - وغیرہ حسب معمول ناپختہ اِسکو سیدھا بھی کہتے ہین اور عروس جب باپ کے گھر سے شوہر کے جاتی ہے تو اوسکے ساتھ آٹا دال چاول کچھ نقد کر دیتے ہین - اِسکو بھی سیدھا کہتے ہین اور یہہ رسم دیہات مین ہے -

سر کھل گیا یعنے سر مین زخم کاری آیا -

سہرہ - جب کسی لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو اُسکو نئی پوشاک پہنا کر پھولونکی یا زری کی لڑیان مُنہ پر باندھتے ہین اور سہرہ نثر یا نظم راگ بھی ہوتا ہے جو ڈومنیان اُسوقت گاتی ہین -

سحر - صبح - اور وہ کھانا جو مسلمان رمضان مہینہ میں روزہ کے واسطے پچھلے کو کھاتے ہین -

سرخرو ہوگیا - یعنی بات یا کام پسند آیا - الزام نہین کھایا -

سُرخ و سفید - دونون مشہور رنگونکے نام ہین اور گنجفہ مین دو بازیان ہین تاج مین دیکھو -

سُرخ و سفید ہوگیا - یعنی موٹا تازہ توانا ہوگیا یا خفا ہوا -

سویم - اسکا بیان تیجہ مین گذرا تیجہ اور سویم اور دہلی مین پھول سب ایک ہین بولی کا فرق ہے -

سالخوردہ + پرانا بڈھا ضعیف -

سسرا - سُسرا - خسر یعنے مرد کی جورو کا اور عورت کے شوہر کا باپ اور عوام سہرا بہی کہتے ہین - اگر اسکو بہو تو برا مانتے ہین گالی سمجھتے ہین - اور ایسے ہی سالے کو جو جورو کا بھائی ہوتا ہے -

سالا - سالی - جورو کے بھائی اور بہن کو کہتے ہین اور شوہر کی بہن چھوٹی ہو یا بڑی نند اور بڑا بھائی جیٹھ اور چھوٹا دیور کہلاتا ہے -

ستیاناسی - بڑا منحوس - اور ایک پھول ہوتا ہے خوش زرد رنگ خاردار بیشتر کوڑے پر اور ہر جگہہ اُگتا ہے - اور اوسکو اونٹ کٹھلا بھی کہتے ہین

سانبھر - ایک موضع ہے جیپور کی عملداری مین وہان تالاب ہے - اُسمین جو گرجاتا ہے نمک ہوجاتا ہے مگر اس ملک مین سانبھر وہانکے نمک کو کہتے ہین -

سہاگ بنا رہے - عورتون کی دعا ہے - شوہر کما و جیتا رہے اکثر ڈومنیان کہتی ہین -

سیدھا سادھا آدمی ہے - بھولا بھالا آدمی ہے مکر چکر نہین جانتا -

سادا آدمی ہے - یعنے مزاج مین کچھہ تکلف بنود نہین -

سوُرداس - ہنود اندھے کو کہتے ہین -

سرد ہوگیا - مرگیا - یا غصہ اُتر گیا -

سونا اُچھالتے چلے جاؤ - بڑا امن ہے -

سر پر ہاتھہ پھیر دیا - فریب سے یا بزور سب لے لیا -

سو گالیونکا ایک گالا نہین تا ہے پھونک مارے کی اُڑ گیا -
یعنے گالیونکا ہمکو کچھہ شکوہ نہین تحمل کے باب مین بولتی ہین

سوانگ بھرا - وضع بدلی یا حیلہ کیا -

سر پیٹا کر - افسوس کرتا پھر - پچھتایا کر -

سکھی ہو - دعا ہے برہمن یا لگن کا جواب یا کرتے مین پالگن برہمنونکو سلام ہوتا ہے اور یہ جواب -

سوجھی نہ بھالے چاند کا سلام - نا صاف بود جتلانا ہے -

سیدھا ہوگیا - راہ راست پر آگیا - یا سیدھا چلا گیا - یا سزا پائی -

سواری بڑھاؤ - چلے جاؤ -

سب جھونک دیا - مال سب لگا دیا صرف کر ڈالا -

سوئی کی جگہہ بھالا گھسیڑتا ہے - تھوڑی بات کو بڑھاتا ہے -

سارا پیرا - سب کا سب -

سخت سُست کہا - برا بھلا کہا لفظاً یا مجازاً یا نثراً

ساہ گئی - بھینس یا گائے گیابھن ہوگئی -

سوکھا سا آدمی - ضعیف دبلا پتلا -

سانپ سونگھی چیز ہے - اسمین کوئی کچھہ تصرف نہین کر سکتا - زبردست کی ہے -

سیدکا - زراعت گندم جسکو کوئین وغیرہ کا پانی دیتے ہین - اور جسکو پانی نہین دیتے اوسکو بارد کہتے ہین - یہ کسانون کی اصطلاح ہے -

سر دست - اب - فی الفور -

سکالے - علی الصباح - گوار بولتے ہین -

سر سراٹ ہو رہا ہے - تدبیر بن لگ رہی ہے بات چیت ہو رہی ہے - کام ہونے کو ہے -

سُدہ بُدہ کچھہ نہین - سوچ سمجھہ ذرا نہین بڑا بیوقوف یا باولا ہے - ع - نہ سُدہ بُدہ کی لی اور نہ سنگل کی

سر پر بج رہی ہے - کام ابھی درپیش ہے سر پڑا ہوا ہے

سر دردی ہے - مشقت اور تکلیف ہے فائدہ جسمین

سہاگن کڑھی - اہل دہلی اوس کڑھی کو کہتے ہین جسمین پھلکیان ہوتی ہین نہین تو رانڈ کڑھی کہتے ہین

سڑپ گیا - سب کھا گیا - کچھہ نچھوڑا -

سہہ گیا - چپ ہوگیا - مان گیا - تحمل کیا - انتقام نہ لیا

سو گیا - دیر لگا دی - غفلت کی -

سوتا آدمی ہے - غافل بیفکر ہے ہر باب مین دیر لگاتا ہے - سُست ہے -

سبحان اللہ - سبحان تیری قدرت - ستائش اور تعجب کی جگہہ بولتے ہین - اور انکار کی جگہہ بھی بولتے ہین -

سمندر کیا جانے دوزخ کا عذاب
(ع) سمندر چہ داند عذاب الحریق ٭
سمندر ایک کیڑا ہوتا ہے آتشین بپیدائش۔

سو تک گنتی پیر تک منتی۔
سو سے آگے شمار نہیں پیر پکڑنے سے زیادہ کچھہ منت و عاجزی نہیں۔

سانچ کو آنچ نہیں۔ ٥
راستی موجب رضای خداست ٭ کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست۔

سب بات کھوئی پہلی دال روٹی
پیٹ کا فکر سب کاموں پر مقدم ہے۔

سب سے بھلی چپ نہ بولی نہ الزام کہائے

سرداری کا ڈنڈا اٹکا ہے۔
اپنے خیال میں سردار بن رہے ہیں۔

سب گڑ لاٹ ہو گیا سب کام خراب ہو گیا۔

سر مونڈ کر کیا گہٹنا مونڈے گا۔
اور کیا کر کے رہے گا۔

سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں۔
ایذا دہندہ موذی کی یہی سزا ہے۔ سانپ سر کچلے بغیر نہیں مرتا۔

سانپ کا بچہ سنپولیا۔ ٥
ہنرزادہ بے ہنر چون بود ٭ پدر تره باشد پسر ٹون بود

سردی کا مارا اپنے ان کا مارا نہ پنپے۔
کپڑا ہو یا نہو پر کہانے کو ضرور چاہیئے۔

سمجھنے والی کی موت۔ سب عاقل کو الزام دیا کرتے ہیں

سو کہی ساون رو کہی بہادون
قدیم سے بے فیض۔

سویا سو چوکا جاگا سو پایا۔ سوتا غافل محروم رہجاتا ہے۔ اور جاگتا ہوشیار کامیاب ہوتا ہے۔ ہر کام میں غفلت بری۔ ہوشیاری خوب ہے۔

سور مردار ہے یعنی یہ چیز مینے ہرگز نہیں چکہی

سر میلی ہے۔ عورت حیض کی حالت میں ہے ٥
رنگین تجھے قسم ہے کہ ہم سر ہون میلی ہیں
مت کہول کر کی منت و زاری از ازبند

سدہاری۔ چلے گئے۔ عورتیں بولتی ہیں۔

سنسان ہے مکان خالی ہے نہ کوئی آدمی نہ آدم زاد

سر بند ہے لاچار ہے کچھہ بن نہیں آتا یا نہایت ڈرتا ہے۔

سہم گیا۔ ڈر گیا۔ دم بخود حیران رہ گیا۔

سانس چلتا ہے۔ زندگی کے آثار نہیں۔

ستارہ پیشانی۔ منحوس۔

سوئی کا بہالا ہو گیا۔ کیا تہا کیا ہو گیا۔
ذرا سی بات کا فساد پہیل گیا۔ تہوڑی کو بڑہا دیا۔

ساد ہو کا دین نہ ماد ہو کا لین۔
کسی سے کچھہ معاملہ الجہا ہوا نہیں ہے۔

سر آنکھوں پر۔ مقبول۔ بہت خوب۔

سہاگن { ۱ وہ عورت جسکا شوہر حی القائم ہو۔
۲ اور جسکا شوہر مر جائے وہ بیوہ اور رانڈہ
۳ اور جسکی شادی نہوی ہو وہ کواری

سیر مین پونی بھی نہین۔ جتنی مقدار چاہیے اُسمین سے پونی کی برابر بھی نہین۔

سونے سے گھڑاون مہنگی۔ اصل سے بالائی خرچ بڑھ گیا۔

سر چڑھ گیا۔ بیباک ہوگیا۔ ڈرتا۔ مانتا نہین۔

سر چڑھا کر کہاے۔ کچھہ روک ٹوک تعلیم تربیت نہین بیباک کرکے کہاہے۔

سر چڑھا ہوا ہے۔ بڑا اقتدار اعتبار عزت رکھتا ہے

سوت کے بنولے ہین۔ سراسر نقصان ہے

سِر ہوگیا۔ زبردستی لپٹ پڑا پیچھا نچھوڑا۔

سر پڑ گیا۔ مفت ناحق ذمہ پڑگیا۔

سر بھول گیا۔ اوسان نرہے بیحواس ہوگیا

سر مونڈ دیا۔ حیلہ حوالہ کرکے سب لوالیا کچھہ

سنتے بھی ہو۔ متوجہ ہوجاؤ۔

سُنو جی۔ ذرا ٹھیرو۔

سر کھاؤ۔ نہین مانتا مت مانو وہ جانے ہمین کیا

سب ہاوین۔ سب مانتے ہین مطیع ہین۔

سب بھول گیا۔ بیحواس ہوگیا اوسان نرہے اور بچہ پہلی کہیل کہلونے بھول گیا۔

سر نگی چلنے لگی۔ رونے لگا۔

سو بہوتون کی ڈہیری ہے۔ یہ چیز بہت مشترک ہے ہر شریک بدمزاج ہے۔

سمان ہے۔ ارزانی ہے یا فصل بہار کا موسم ہے یا ہنگامہ بہت آراستہ پر رونق ہے جیسا چاہیے۔

سٹری ہے۔ یعنی غلطی پر ہے سمجھتا نہین۔ اور کبھی مخاطب کو کسی کام سے ممانعت کرتے ہین۔

سُلفا ہوگیا۔ جھٹ پٹ ہوچکا۔

سوار کی بھی نہین سنتا۔ یعنی کسیکا کہا نہین مانتا اگرچہ بڑا ہو۔

سبز قدم ہے سبز بخت ہے۔ طنزاً منحوس ہے

سنبھالا لیا ہے۔ اپنی حالت پر آیا ہے۔ اور بیمار کو جو موت کے قریب جو کچھہ افاقہ ہوجاتا ہے اوسکو بھی سنبھالا کہتے ہین یعنے صحت نہین ہے۔

سیتلا کا کہا جاتا ہے۔ یعنے بچہ ابھی بہت چھوٹا ہی

سینہ سپر ہوگیا۔ بیباک خوب مقابلہ کیا یا خوب امداد کی۔

سانس لیلو۔ ذرا ٹھہر جاؤ آرام کرلو۔

سنگ آمد سخت آمد۔ یعنی لاچار ہوگیا یا سخت مشکل پیش آئی۔ یا یہ دشواری لاچار ہنستی ہے۔

ساکھ گئی پھر ہاتھ نہ آئے۔ عزت یا اعتبار جہان گیا پھر دیکھا کرو ہاتھ نہین آتا حاصل نہین ہوتا

سدا کیسکی نہین رہی۔ زمانہ مین انقلاب ہی رہتا ہے۔

سر نہین یا سروہی نہین۔ سروہی شہر ہے وہانکی تلوار کو بھی سروہی کہتے ہین۔ اوسکا یہ حال ہے یا سر اڑا دیا آپ ٹوٹی اکثر ٹوٹ جاتی ہے اسی لئے چاہی سروہی دو باندہتے ہین۔

سگہ کا سب کوئی ساتھی۔ برسفرہ ہمہ دوست نما یند

زبان خلیل سو مرتبہ پلے اور پہر سر کٹے۔ زبان بند رکہنی بہتر ہے۔

زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑہی ملک بانکا ہو

نرم زبانی سے کام بنجاتا ہے۔ بدزبانی سے بگڑ جاتا ہے۔

زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ

جسمین کچہہ عیب ہوتا ہے اوس ہی پر طعنہ زنی اور گرفت ہوتی ہے۔

زبان گوشتین است تیغ آہنی۔

گوشتین ہوکر تیغ کا کام کرتی ہے کیونکہ کبھی سر کٹوا دیتی ہے۔

زبان بدلنے سے گہر بدلنا بہتر ہے۔

بدعہدی کرنے سے نقصان اُٹہانا بہتر ہے۔

زلیخا پڑھی پر یہہ نہ جانا عورت ہی یا مرد

اُن کے حق مین ہے جو پڑھتے ہین سمجھتے نہین یا بات کی تہ کو نہین پاتے۔

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ

پردار تو اُڑتے ہین بے پر کا خدا حافظ

مقدور اور سامان والے تو خوش ہین غریب بے بساہو نگا اللہ والی

زنگی کی سیاہی کسی رنگ نہین جاتی۔

جو پیدائشی بات ہوتی ہے کسی ڈہب دور نہین ہوتی۔

(ع) کہ نتوان شستن از زنگی سیاہی۔

زبردست کا بیگہا سَو بسوہ کا۔ زبردست کا حصہ ہی بڑا ہوتا ہے۔

زخمی دشمنون مین دم لے تو مرے نہ لے تو مرے۔

بیچارہ لاچار ہے ہر طرح اوسکو موت نے آدبایا۔

زبردست کی جورو سب کی دادی۔ غریب کی جورو سبکی بہابی۔ زبردست کا حمایتی ہی زبردست غریب کا ہمراہی ناتوان کم قدر۔

محاورات سین مہملہ۔

سمجہہ لون گا۔ بدلہ لونگا۔

سمجہہ لینا۔ تجہہ سے ہوسکے گا تو بدلہ لیلینا۔

سو پیلی نہ ایک گولر۔ اکثر چہوٹی چیز بہت ملکر بڑی کے برابر ہوتی ہے پہر جو بڑا ہوتا ہے وہ ہی فائق ہوتا ہے جیسے ریزگی اور روپیہ کے سکے۔

سُرخ ہوگیا۔ غصہ مین بہر گیا۔

سر پڑا ہوا۔ یعنے ذمہ ہو رہا ہے۔

سنڈ منڈ ہے۔ بہت موٹا تازہ ہے۔

سبز باغ دکہایا۔ ظاہری باتونمین عقل کی تسلی کردی۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔

کام شروع ہوتی ہی خرچ پیش آیا۔

زمین کا گز ہے ۔ یعنی سفر ہی مین رہتا ہے بہت پہرتا ہے قیام نہین ۔

زرگران بگرگی تو انیم رست ۔ جیسے کو تیسا چاہیئے تب معاملہ ٹہیک ہوتا ہے ۔

زبان دراز ہے ۔ بدزبان ہے جو چاہتا ہے کہہ بیٹہتا ہے کسیکا لحاظ نہین ۔

زخم کاری ۔ زخم بہت گہرا ۔

زہرخند ۔ غصہ کی حالت مین ہنسنا ۔ ع ۔ بخندید گفت اندران زہرخند

زلزلہ ۔ بہونچال وہ ہلن زمین جو بعض وقت ہلجاتی ہے ۔

زمین دوز کوا ۔ جو زمین سے اُبہرا ہوا نہو ۔ ایسی ہی وہ قلعہ جسکی فصیل مین گولہ نہ لگے ۔

زاویہ ۔ گوشہ ۔ اور دو خط ملکر جو تیسری جگہہ پیدا ہوتی ہے وہ تین قسم پر ہے ۔ قائمہ ۔ منفرجہ ۔ حادہ ۔ جب ایک خط دوسرے خط کو قطع کرتا ہے تو اگر دو نون طرف زاویے برابر پیدا ہوئے تو وہ دونو قائمہ ہین جسکو گونیا کا کونہ کہتے ہین اور اگر ایک بڑا دوسرا چہوٹا پیدا ہوے تو بڑے کو منفرجہ اور چہوٹے کو حادہ کہتے ہین ۔

زبان آج کہلی ہے کل بند ۔ زندگی کا کچہہ بہروسا نہین

زر بل نہ زور بل ۔ زر وہ ہے جسے زیادہ نہین قوت ہاتہ ہے

زر ہے تو زر ہے نہین تو کمہار کا خر ہے

زر ہے تو عزت ہے نہین تو گدہے کی طرح لدا کرو ۔

زبانی جمع خرچ ہے ۔ دینا لینا باتین ہی باتین ہین

زندہ دل ہے ۔ مرد خوشرنگ گفتار خوش مذاق ہے رنج نہین لاتا ۔

زخردان خطا و ز بزرگان عطا ۔ چہوٹے بڑادبی کیا ہی کرتے ہین پر بزرگ معاف کردیتے ہین ۔

زمین پر ہاتہ نہین ٹکتے ۔ عاجز نہین ہوا ابہی طاقت ہے ۔

زحمت ہے موت نہین ۔ یعنی حق وصول نہین ہو دیر تو ہے مارا نہین جاتا ۔

زنخہ ۔ وہ مرد جو عورتون کی سی نزاکت اور روبہ عمل مین لاوے ۔ اُسکو مخلی بہی کہتے ہین جسکو عوام نے ہیلا بنا

زمین پکڑلی ۔ ہرگز نہین اُٹہتا دفع نہین ہوتا ۔

زیرانداز ۔ امیرونکے یہان ایک کپڑا مکلف بنا ہوا ہوتا ہے محفل مین اوسکو حقہ کے تلے بچہاتے ہین ۔

زن مُرید ۔ یعنے مرید زن اضافت مقلوب جورو کا غلام ۔

زہر کی ہاتہ مین لینے سے ڈبی کہائی نہین مرتا ۔ کہاؤ تو اپنا اثر پیدا کرتا ہے ایسے ہی بدخصلت کا برتنا برا ہے

زور نہین ظلم نہین عقل کی کوتاہی اپنے آپ کا کام خراب کرتا ہے ۔

زر کے آگے زور نہین چلتا ۔ بلکہ زور اور بہی پست ہوجاتا ہے ۔

زمین آرکوکسان بچہ کو مسان ضرر پہنچاتا ہے ۔

زمین شور سنبل بر نیارد ۔ بد آدمی سے کبہی خیر نہین

زمینداری کہیڑ کی دوب ہے ۔ قائم اور پائدار رہتی ہے ۔

زبردست کی مہیں بسوے ۔ زبردست ہمیشہ ہر بات مین غالب رہتا ہے ۔

زبان ہاتہی پر چڑہا دے زبان ہی سر کٹوا دے ۔

ایک بار حسرت چاہ سے دل در یا پر ہو
اصل کو چھوڑ کر فرع کیطرف دوڑتے ہین اگر اصل کو ڈھونڈین تو فوراً مقصد حاصل ہو۔

رویش ببین حالش مپرس۔ صورت دیکھی ہی حال کھلجاتا ہے۔ استفسار کی کچھہ حاجت نہین۔

راج ہٹ۔ بالک ہٹ۔ تریا ہٹ۔ جوگی ہٹ
یہ لوگ کسیکی نہین مانتے اپنے دلکی آئی کر چھوڑتے ہین۔
راجہ۔ بچہ۔ لگائی۔ فقیر۔

رانگ میری کو کاٹتا ہے۔ کبھی ضعیف بھی قوی پر غالب ہوتا ہے

روپیہ ٹوٹا اور ہیلی پھوٹی پھر نہین رہتی۔
جلد صرف ہوجاتے ہین۔ اتفاق خوب ہوتا ہے۔
نہ ٹوٹتے نہ صرف ہوتے۔

رزق را روزی رسان پر میدہد
اللہ تعالے ہر ایک کا رزق خود بخود پہنچا دیتا ہے۔
اسکا پہلا مصرعہ یہ ہے۔ بے مگس ہرگز نماند عنکبوت +

محاورات زاے معجمہ

زبردست کا ٹھینگا سر پر + زبردست کا حکم ماننا ہی پڑتا ہے کوئی عذر نہین چلتا۔

زبان سے نکلی انبر چڑھی۔ بات موںہہ سے نکلی اور مشہور ہوئی۔

زندگی حباب ہے ضعیف بے ثبات ہے۔

زخم پر نمک کیون چھڑکتے ہو۔
طعنہ زنی کیون کرتے ہو۔

زیرون سے شیر ہوتے ہین
ادنی سے اعلی بنتے ہین ناتوانی سے قوت آتی ہے۔

زر نیست عشق ٹین ٹین مفلس کی محبت بھی بے اعتبار صرف ڈینگ اور بک بک۔

زبان کے تلے زبان ہے۔ یعنے کچھہ اعتبار نہین بات بدلتا رہتا ہے۔

زبان کے آگے خندق نہین
جو چاہے بے سوچے کہہ بیٹھتا ہے۔

زبانِ خلق نقارہ خدا۔ جو مشہور ہو جاتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔ الا فواہ مقدمۃ الکون۔

زمین چڑہا ہوا ہے۔ گھوڑیکو کہا کرتے ہین کہ بہت چلتا ہے دور دور جاتا ہے۔

زمین اُٹھہ کھڑی ہوئی ہے۔ افتادہ بے تردد تھی اب اُسمین تردد ہونے لگا

زمین پاؤن تلے سے نکلنے لگی۔ ایسا خوف اور دقت کا وقت آگیا۔ کہ ٹھہرنا مشکل ہوگیا۔

زمین مین گاڑ دونگا۔ کیسکو دہمکاکے نکال غصہ مین کہتے ہین۔

زمین کا پیوند ہو۔ بد دعا ہے یعنے مر جاوے۔

تلف ہو پر اُسکا اجر روز بروز زیادہ ہوتا ہے۔

رام رام کو اسکتی بہوجن کو تیار۔
عبادت کرنے کو ناتوان کہانیکو توانا تیار۔

گو رانڈ اگیا سگائی گو آپ لا دے یا بہائی
ایک چیز کے کئی حاجتمند کس کس کو ملے۔

رانڈی کے گھر مانڈی عاشقو کے گھر کڑا کا
یعنی رنڈی معشوقہ کے گھر حلوا مانڈی عاشقو کے گھر فاقہ

رانی روٹھی گی اپنا سُہاگ لیگی کیا کیا کسیکا بہاگ لیگی
رانیکو اتنا ہی قابو ہے کسیکی قسمت پر بس نہین چلتا۔

رشتہ چو گسست میتوان بست۔ لیکن میان گرہ بماند۔
روٹھنے کے بعد ملاپ تو ہو جاتا ہے پر دل صاف اور بے تکلف نہین ہوتا خلش باقی رہتی ہے۔

رفتن و نشستن بہ کہ دویدن و گسستن۔
آہستہ چلنا اور بیٹھ جانا جھپٹ کرنے اور توڑ ڈالنے سے بہتر

راستی موجب رضائے خدا است۔ کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست۔
راستی مین خدا کی رضامندی ہے۔ راستی مین کسیکو خراب نہین دیکھا

ہمجنس عاشقان عاشق بداند
بات کو گفت۔ اُسے کا ہمجنس ہم مذہب خوب سمجھتا ہے

رحمان جھوڑی بلی بلی شیطان لڑا دوی کہے

کوئی تو تھوڑا تھوڑا جوڑتا رہے کوئی سب کہا اڑا دے

رنڈی کی کمائی یا کھائی ڈاڑھی یا کھائی گاڑی
حرام کا مال ایسی ہی جگہہ صرف ہوتا ہے۔

روان نہ دہو آن بیوی مارے جوان۔
کھانا نہ پکانا بیکاری مین جوان مارتی ہے۔

روپیہ پر کہین بار بار آدمی پر کہین ایکبار
آدمی کو ہر بار پر کہنے کی حاجت نہین روپیہ ہر جگہہ پر کہا جاتا ہے

روپ کی روئے بھاگ کی کہاوے
صورت شکل سے نصیب غالب ہوتا ہے۔

روٹی ٹکڑا ہو جائیگا گھوڑا ٹٹو ہو جائیگا
یعنے مواجب اسقدر ہو جائیگا۔ اور یہ بھی کہتے ہین عمر امیدواری مین پڑے پڑے اخیر کو بگڑ بگڑا اگر یہہ حالت ہو جائے گی

روٹی پڑی منہ مین ذات پڑی گُہہ مین
رزق ہاتھ آئے باقی کچھ ہی ہو۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی
4 کھانسی سے اکثر مرض پیدا ہوتی ہین اور ہنسی مین بیشتر فساد ہو جاتا ہے

رہے تو آپسے اور نہ رہے تو سگے باپ سے
عورت عفیفہ ہوتی ہے تو آپسے اور نہین تو ہر گز نہین بچتی کیسی ہی نگہبانی کرو

رہے تو ننگ سے جائے تو جڑ بیخ سے
زندگی ہو تو عزت سے نہین تو فنا ہونا بہتر ہے۔

رام رام سب کہین جیسرت کہے [illegible]

راجہ کس کے یار جوگی کس کے میت
ان کی راہ و رسم پر ہرگز اعتبار نکرے۔

راجہ کرے سو نیاو پاسنا پڑے سو داؤ
انصاف وہ ہے جو حاکم کردے داؤ وہ ہے جو پڑ جائے

رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دین۔
رانڈ قائم رہے جو ہم صحبت نہ بہکاوین یا سلامت ہوئے پر

راہ چلے یا پاس بسے جب جانیے
باہم سفر کرنے سے یا ہمسائگی سے آدمی کا حال کھلتا

راجا کیا جانے بھوکے کی سار۔
جسنے بھوک سہاری ہو وہ ہی جانتا ہے۔ قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتی گرفتار آید۔

رتی بھر ناتا گاڑی بھر آشنائی۔
دونو برابر ہوتے ہین قرابت کو آشنائی پر بہت غلبہ ہے

رائی سے پربت ہوا ذرا سی بات بڑہتے بڑہتے کیا کچھ ہو گئی۔

راہ ہے راہ سو راہ ہے راہ۔ جو سب کا
راہ رسم ہو وہ ہی خوب ہے یا وہ ہی منظور رہے۔

راہ چھوڑ کر کو راہ چلے ترت دہوکا کہا
سیدھی بات کو الٹ کر اور بات اختیار کرے ضرور دہوکا کہاویگا۔

روٹھے کو منائیے پھٹے کو سلائیے۔
ایسا نکرو تو بڑا ہی فساد پھیلتا ہے۔

ریاست بے سیاست نہین ہوتی
حکومت کیواسطے ہیبت جز اسزا ضرور چاہیئے۔ نہین تو انتظام نہین ہوتا۔ ع درشتی و نرمی بہم در بہ است

- چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است۔

رات دن پیسا او چینی بھر اٹھایا۔
محنت تو اتنی کی فائدہ یہ ہوا۔

راگ بھی اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے
سب چیزین اپنے محل و موقع پر اچھی ہوتی ہین۔ چنانچہ بیوقت کا راگ پسند نہین آتا۔

راجا بلاوے ٹھارا آوے۔
حاکم کے سب فرمانبردار ہوتے ہین۔

راجا کا دان پرجا کا اشنان۔
راجا کی داد دہش رعایا کی عبادت ریاضت کی برابر ہوتی ہے

راجا کا دوجا بکری کا تیجا خراب ہے
راجہ کا دوسرا بیٹا اور بکری کا تیسرا بچہ خراب۔ اس لئے کہ راجا کے پاس دوسری ریاست اور بکری کے پاس تیسرا تہن نہین ہے جو انکو ملے۔

راجا ماری پودنی بیر باہن جائے
حاکم کا تہوڑا سا ظلم عداوت کا سبب ہے

راستگو مفلس مجلس مین جھوٹا۔ غریب
مفلس کا اعتبار کوئی نہین کرتا۔

رام جی نے بیٹا دیا و نہی مسلمان کا
پوری کچوری کہاتا نہین ٹکڑا مانگی ناتکا
کمال تمنا سے ایک چیز ملی وہ بہی اپنے کام کی نہین۔

رام رام کارن سب ہی ڈالا کہو مورکھ
جانے گر پڑا او وہ دن دونا ہو
احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو یون جانتے ہین کہ کہوگیا

انکار بے فائدہ ہے۔

رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی ہولی کے بھڑوے

رمضان مین نمازی بہت ہو جاتے ہین۔ محرم مین ہر ایک سپہگری ظاہر کرتا ہے۔ ہولی کے دنون مین سب ہنود کیا جوان کیا بوڑہا مستانہ ہوکر ایسی حرکتین کرتے ہین کہ بعد مین اُنکو بہی شرم آتی ہوگی ایک دوسریکو بہڑوا کہتا ہے۔ یعنی یہ تینون بہت ہو جاتے ہین۔

روزگار حمام کی لنگی ہے۔ یعنی ایک کی نہین پس روزگار کا کچہہ اعتبار نہین اسپر کبہی کوئی منصوب ہوتا ہے اور کبہی کوئی۔

روئی کے بہلاوین کپاس مت نگلو

بہلائی کے مقلنہ مین برائی مت لو۔

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گہوڑا۔ کہائی بہت چلے تہوڑا۔ یہ دونو عیش مین بسر کرتے ہین۔ محنت مشقت سے الگ کاروبار سے بیفکر ہوتے ہین۔

راتون روئی ایک ہی مرا۔ اتنی محنت کی تب اتنا کام ہوا۔

رسی جل گئی اینٹھہ باقی ہے۔ برباد ہو گیا پر مروڑ چلی جاتی ہے۔

رات کو جمائی آئے دنکو منہ پہیلائے

ایسے جلد باز یعنے کام کا فکر پہلے سے کرتا ہے۔

راجا ہوکر چوری کرے نیاؤ کون کرے

حاکم ہی ظلم کرے تو پہر انصاف کہان

راتون رات یعنی رات ہی رات مین۔ جلد یا تمام راتہ۔

ریت کی دیوار اوچہایا کسی کام نہین۔

دونون کو قیام نہین۔

روئے بغیر ما بہی دودہ نہین دیتی۔

ع۔ تا نگرید بچہ کے یابد لبن۔

بغیر محنت کوئی کام نہین ہوتا۔

رکابی مین جبتک بہات میرا تیرا ساتہہ

فائدہ کا لالچ ساتہہ رکہتا ہے۔

رات ماکا پیٹ ہے۔ رات کو سب کاروبار چہوڑکر آرام پاتے ہین۔

راجا کا پرچانا سانپ کا کہلانا برابر ہے

یہ دونون ضرر سے خالی نہین جان کا خوف ہوتا ہے

راجا جوگی اگن جل ان کی اُلٹی ریت

یہ کسیکے مطیع نہین ہوتے۔ انسے جتنا قرب اتنا ہی ضرر

راجا ہوئے تو کیا وہی جاٹ کی جاٹ

دولتمندی سے ذات اور اصل نہین بدلتی۔

راجا کی سبھا نرگ کو جائے۔

خوشامدی ہان مین ہان ملانے والے ہوتے ہین۔ جہوٹ اور سچ اور حق اور باطل سے کچہہ کام نہین ہوتا۔

راجا روٹہے گا اپنی نگری لے گا۔

حاکم اگر خفا ہوگا اپنے ملک سے نکال دیگا

راجہ کی بیٹی قسمت کی ہیٹی۔

بلند مرتبہ ہوکر بد اقبال ہوئی۔

راجا کے گہر آئی رانی کہلائی۔

دولتمندکی صحبت سے ترقی ہوتی ہے

ریل پیل ہے - بہت کثرت سے ہے۔

رنگریزہ بریش خود درماندہ - رنگریزا اپنی ڈاڑھی سے لاچار ہے اور کا کیا رنگے گا۔

راجا راج پرجا سکھی - حاکم عادل ہوتا ہے تو رعایا کو آرام ملتا ہے۔

رانڈ کے چرخہ کی طرح چلا ہی جاتا ہے - خراب پریشان پھرتا ہے یا بڑا باتونی بیہودہ بکے جاتا ہے۔

رونے سے روزی نہیں بڑھتی - جو قسمت کا ہوتا ہے وہ اتنا ہی ملتا ہے۔ محنت اور مشقت سے زیادہ نہیں ہو جاتا۔

رانڈ کا سانڈ ہے - جاہل کم فہم بیفکرا۔ ہٹا کٹا کام چور ہے۔

رگ پا لی - اصل بات معلوم ہو گئی۔

روکھن ہے - ہر چیز مفت ہے ساتھ مین آ گئی۔

رُت - موسم فصل۔

رزا مست ہوا خدا کو بھول گیا - اترا گیا۔

رزالے کے ناخن ہوئے - کمینہ صاحب اختیار ہو گیا۔ قابو مل گیا۔

رس مین بس ملا دیا - خوشی مین رنج و ملال پیدا کر دیا

رسّی کا سانپ بنگیا - ناحق کا ہو مار بندھ گیا

رکھ پت رکھا پت - اور ونکی عزت کر تا کہ وہ تیری عزت کرین۔

رومین آیا سو حلال - آپ ہی آپ مفت مین جو ملگیا سو خوب۔

روبہ بازی ہے - مکر و حیلہ اور دغا بازی ہے

رائی کا پربت بنگیا - ذرا سی بات کا بڑا فساد پھیل گیا۔ یا کام بڑھ گیا۔

رو یا کر - پچھتا یا دکیا کر اب کیا ہوتا ہے۔

روتا پھر - فریاد کرتا پھر شکایت کیا کر یا پچھتایا کر۔

رگ چڑھ رہی ہے - غصہ مین ہی مانتا نہین یا ضد کرتا ہے۔

رو گیا - اپنے قول سے پھر گیا۔

روٹھے گا تو ایک روٹی زیادہ کھاویگا - اور کچھ کسیکا نقصان نہین کر سکتا پڑا رو ہٹو۔

رد قدح کرتا ہے - تسلیم نہین کرتا ہے جھین کرتا ہے اور پیالہ کا ہٹانا ٥

کیون رد و قدح کری ہے زاہد مئی ہی ہے گس کیچ تو نہین ہر

رنڈی کسبی حرام پیشہ کو کہتے ہین۔ اور پنجاب مین مطلق عورت کو۔ اسمین مذمت نہین جانتے اور اس طرف مین اس لفظ سے بچتے ہین کسیکو کہدو تو نہایت برا مانے برہم ہو جائے۔

امثال رائے مہملہ

رہنے کو جھوپڑا نہین خواب دیکھیں محلوں کا - جھونپڑا میسر آتا نہین دلمین خیال محلوں کا اٹھا ہوا ہے مفلسی مین امنگ تونگری کی ہے۔

راجا کے گھر موتی کا کال - یعنی پیالی کمی نہین

رڈرا اٹکا۔ کام مین حرج ہو۔ بند ہو گیا۔
رنگ لایا۔ سنبہلا دستی کی حالت پلٹی۔ غالب۔ ع
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن + یا اُبہرا۔
رات تہوڑی سوانگ بہت۔ ۰
رات تہوڑی حسرتین دلمین بہت + صلح کیجے بس لڑائی ہوچکی
راڑہی کیا ہے۔ جہگڑا ہی کیا ہے کچہہ بڑی بات نہیں
رد بندہ خرید ار خدا۔ جسکا کوئی نہین اسکا خدا ہے
رات آنکہون مین کٹی۔ تمام رات جاگتے گزرے
ع + سودا ترے روتے سے بس آنکہو نین کٹی رات۔
رتا دو۔ برتن خالی کردو۔
روح قبض ہوتی ہے۔ بہت ڈرتا ہے سامنے نہین ہو سکتا۔
رات کا کہایا یاد نہین رہتا۔ بہولا بڑا اللہ ذہن
راد ہا کو یاد کرو۔ امید مت رکہو۔ اپنے کام لگو۔ یا ہین ملتے مت مانو خوش رہو۔
رس گیا۔ پانی برتن مین سے تہوڑا تہوڑا ٹپک گیا۔
رستا ہے۔ برتن سلامت نہین پانی نکلتا ہے۔
روئی کانون مین دے رکہی ہے یعنے سُنتا ہی نہین۔
رُہہ کہا دا۔ وہ جو کم ہمتی سے صرف روٹی پر پڑا گزران کرے۔
راس۔ سہ۔ او رغلہ کا ڈہیر جو خرمن مین صاف ہو کر تیار ہوتا ہے۔ اور ہندو دین راز دہا ریو نکا ناچ ہوتا ہے او سکو بہی راس کہتے ہین۔ اور مویشی کے ساتہہ لکہتے ہین یکراس نرگاو یا اسپ۔
رہ دار و ہو رہی ہے۔ یعنی جلدی ہو رہی ہے۔ ابہی جانیکا

رقم۔ لکہت اور روپیہ کی مقدار یعنے بڑی رقم ہے اور زیور کے عدد اور جواہر کے عدد کو کہتے ہین۔ دو رقم یا تین رقم زیور یا جواہر اور نشان (ع)
رقم بر کفو دیہہ بد نامی کشیدی۔
رونده۔ بالضم جنگل جو گہاس کیواسطے روک دیتے ہین تا کہ غیر کا ڈنگر نہ چرے۔ اور بالفتح تہانہ یا سپاہیو نکا گشت جو رات کو حفاظت کے لئے پہرتا ہے۔
رومال آ دہا خدمتگار ہوتا ہے۔ اس سے بہت کام نکلتے ہین۔ جو جا ہو اسمین باندہ کر آسانی سے گہر لے آؤ۔ اور سردی مین ہاتہہ منہ دہو کر پونچہہ لو۔ اور خالی قائم مقام دوپٹہ کے ہے۔
روٹی۔ یہ ہی جو ہر روز کہاتے ہین۔ اور مہمانی کا کہانا برات کا یا چہلم کا۔ بلکہ بعضے دولتمند جو برات کو صرف شیرینی کہلاتے ہین اور خشکے شکرانہ کو بہی روٹی کہتے ہین۔
روٹی والا ہے۔ تو نگر ہے۔
رانڈ کا رونا بازار کا سودا کس نے سُنا یعنے اُن دونون کی دادرسی نہین ہوتی۔
روزگار۔ زمانہ اور نوکری مزدوری ہر روز حسب تنخواہ میسر آنی۔
روکہا ہوکر بولا۔ بے مروتی کے ساتہہ۔
روتے گئے موے کی خبر لائے۔ جس حالت مین گئے تہو ویسی ہی خبر لائے۔
رفو چکر ہو۔ چلا جا۔
رانڈ سے پرے کو سنا ہی کیا ہے بس حد ہے۔
راج آرہا ہے۔ خوب عیش مین بیفکر گزرتی ہے
راگ سب بہول گئے۔ مقدور یا جوانی جاتی رہی

رتک ہے - ظریف لوگ کسی بات پر بجائے شاباش بولتے ہیں اور گنجفہ میں بازیکا نام ہے تاج میں دیکھو۔

روئی اور آگ کا کیا ساتھہ - زبردست اور کمزور کا کیا مقابلہ۔

راجہ گہائل کا سوانگ بھرا - یعنی زخمی ہو گیا

رونا تو یہہ ہی ہے - سوچ فکر اندیشہ خدشہ یہ ہی تو ہے۔

راس آنا شرط ہے - تدبیر کا درست اور موقع پر ہونا چاہیئے۔

رانڈ - اُس عورت کو کہتے ہیں جسکا شوہر مر جاوے اور بیوہ بھی کہتے ہیں۔ اور جسکی شادی نہوئی ہو کواری اور گنجھا کہتے ہیں۔ اور جسکا شوہر جیتا ہو وہ سہاگن کہلاتی ہے۔

رانڈ کڑھی - اہل دہلی اوس کڑہی کو کہتے ہیں کہ جسمیں پہلکیاں نہیں ہوتیں اور جسمیں پہلکیاں ہوتی ہیں اوسکو سہاگن کڑہی کہتے ہیں۔

ریوڑ - بہیڑ اور بکری کے گلہ کو جو جنگل میں چرتا ہے کہتے ہیں۔ اور آدمیوں کے مجمع کو بھی کہدیتے ہیں۔ اور گائے بہینس کے گلہ کو ہنڈا کہتے ہیں۔

رگ دبتی ہے - ڈرتا ہے یا اوسکے قابو میں ہے۔

رہ گیا - تہک گیا۔ کامیاب نہوا۔ ساتھہ نہ دے سکا۔ برابری نکر سکا۔ یا ہر گیا۔ یا امتحان میں پورا نہ اُترا۔

رچا ہوا ہے - دولتمند تونگر ہے۔

روتا پھرتا ہے - افسوس کرتا ہے۔ یا شکوہ شکایت کرتا ہے

رات دن کا فرق ہے - ظاہر بڑا فرق ہے۔

رنگدیا - مالامال کر دیا خوب بڑا سلوک کیا۔

روپیہ بھنالو - خوردہ کر لو پیسے لیلو۔

رام رام - ہنود کا سلام ہے اور وہ ہی کبھی کسیکی بات سنکر رام رام کہتے ہیں یعنی یوں ہرگز نہیں یا یہ کیا کیا۔

رام دہائی - ہنود قسم کی جگہہ بولتے ہیں۔

رام بول کو لہو میں جب گُڑ کی چاشنی پک کر تیار ہوتی ہے تو آنچ کم کرنے کے لئے پکانیوالا کہا کرتا ہے۔

رام رام ست ہیں - ہنود مُردہ کی ارتہی کے ساتھہ کہتے جایا کرتے ہیں۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا - ظاہر میں نیک پر سینہ نیت میں خباثت۔

رال ٹپکتی ہے - حرص کرتا ہے۔

رت جگا - شادیوں میں یا کسی اور خوشی کے وقت عورتیں رات کو خوشی کی محفل کرتی ہیں۔ تمام رات جاگتی ہیں ڈومنیوں کا ناچ ہوتا ہے۔

رو لامت مچا - ظاہر مت کر۔ یا غل مت کر جب کرد

راندہ لو - یعنے پکالو۔ ہنود بلکہ دہاتیں بولتے ہیں

رسوئی - وقتی کہانا پکنے کو ہنود بولتے ہیں۔ اور کبھی خاص کہانے کو بھی رسوئی کہتے ہیں۔ رسوئی تیار ہے۔

روٹی پو لو - یعنے پکالو۔ صرف ہنود کا قول ہے۔

رسیدہ بود بلائے ولی بخیر گزشت - مصیبت تو آئی تہی پر بچ گیا۔ جب کوئی خوف سے بچ جاتا ہے تو کہتے ہیں۔

رات تو اپنی ہے - یہ وقت تو اختیاری قابو کا ہے۔ تنگی وقت پر بولتے ہیں۔

روتی صورت - سدا غمگین۔

روڑا - اینٹ کا ٹکڑا۔ اور مویشی میں برسات کی ایام میں ایک مرض پیدا ہو جاتا ہے کہ کھرو نمیں کیڑے پڑ جاتی ہیں۔

محاورات وامثال ذال معجمہ

ذرا دانت تلے زبان دے۔ ٹہیر تامل کر۔

ذرا جیا تو کیا جیا۔ بے لطف ہے۔

ذرا جیتا ہے۔ یعنے کچھہ بڑہتی ہے۔

ذرا چھری تلے دم لے۔ کچھہ ٹہیر جلدی مت کر

ذات ذبات نپوچھے کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔
کہ درین راہ فلان ابن فلان چیزے نیست۔ عبادت پسند ہے

ذات کی بیٹی ذات مین جاتی ہے۔
جنس کا لحاظ ضرور ہوتا ہے۔ ع
کبوتر با کبوتر باز با باز۔

ذات نہ پوچھے کوئی جنیو ہین با من ہوئے
لوگ ظاہر بین ہوتے مین حقیقت کی طرف نہین جاتے

ذکر العیش نصف العیش۔
عیش اور خوشی کی بات چیت ہی آدہا عیش ہوتا ہے
طبیعت خوش ہوتی ہے۔

محاورات را، مہملہ

ریوڑ یکا کیا اُلٹا کیا سیدہا۔ ہر طرف سے
یکسان ہے کچھہ فرق نہین یعنے یہ کام ہر طرح یکسان ہے

رنگ زرد ہوگیا۔ ڈر گیا یا بیماری نے دبالیا۔

رنگ فق ہوگیا۔ ڈر کے مارے رنگ اُڑ گیا۔ ع
سحر ہے دور مرا رنگ فق ابہی سے ہے۔

رو دیا۔ عاجز ہوگیا۔

رو گیا۔ مکر گیا۔ اپنے قول سے پہر گیا۔

ریتے مین پیشاب کیا۔ یعنے یہ خرچ بیہودہ ہیچ
بیفائدہ گیا۔

رُخ نہ دیا۔ رُخ نہ کیا۔ متوجہ نہ ہو۔ بے پروائی کی۔

روندی ہے۔ بدمعاملگی کرتا ہے۔ کہکر پہر جاتا ہے۔

قابلِ اعتبار نہین۔

روکہا پہیکا ملا۔ بدلی کیساتہہ۔ بے مروتی سے۔

ریوڑی کے پہیر مین آگیا۔ ہیچ و مفت
مین پہنس گیا۔ یا ناحق خرچ ذمہ آ پڑا۔

رہے بھیجے تو پہتر مارین گے۔ پہتر ماریکو
مقتضائے محبت سمجہتے ہین۔

رولا مچا دیا۔ غل مچا دیا ظاہر کردیا۔

راہ دیکہی۔ انتظار کیا۔ ع۔ نہ آیا وہ کافر بہت راہ دیکہی

روہ مین آئے تو آنے دو۔ جو چیز خود بخود
ڈہنگ دو ہاتہہ آئے تو اوسکو ہرگز دو بہت خوب ہے۔

مین خوب عیش و آرام ملتاہے۔

دم پکڑی بھیڑ کی وار ہوے نہ پار۔

ضعیف سہارے سے مطلب پورا نہین ہوتا۔

دمڑی کی روئی ٹکا دھنکوائی۔ بالائی خرچ اصل سے زیادہ۔

دن بھلے آوینگے تو گھر پوچھتے آپ چلے آوینگے

جب نصیب درست ہوگا کام خود بخود بنجائے گا۔ بخت بد کو جو مری روز بھلے آوینگے۔ پوچھتو گھر وہ مرا آپ چلے آوینگے

دن عید رات شب برات بڑی خوشی اور عیش مین گزرتی ہے۔

دیوالی کی ہار جیت سال بھر رہتی ہے

ہار والا سال بھر ہار مین جیت والا جیت مین رہتاہے یہ عقیدہ ہنود کاہے۔

دو کوڑیان حضرت فرید شکر گنج کی نیاز

یہ فقیرون کی صداہے یہ کہکر مانگا کرتے ہین۔

دولہا مرے یا دلہن نائی کو اپنے ٹکے سے کام کچھ ہی ہوا کرو پر اپنا مطلب فوت نہو۔

دو مین تیسرا آنکھو نمین ٹھیکرا۔ دو مین تیسرا اجنبی اکثر محل صحبت ہوتاہے تو ناگوار گزرتاہے

دو ہتھن لے کوئی دہرم کھوئی کوئی

یہ جھوٹے گواہونکا حال ہے۔ جھوٹی گواہی دیکر ایمان اپنا کھوتے ہین مال مدعی لیتاہے

دھنوتی کے کانٹا لگا دوڑی لوگ ہزار نردھن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا پار

تونگر کی خوشامدی ہزارون ہوتے ہین غریب کا خبرگیران کوئی ایک ہی

دیسا دیسا چال کلا کلا بیوپار۔

ہر دیس ہر جگہہ کا چال چلن خرید فروخت علیحدہ طور پر ہوتی ہے۔

دیا باتی بلے۔ مرد مانس گھر بھلے

مرد رات کو اپنے گھر رہے تو نہایت اچھا کام ہے

دیوار کھوئی آلون نے گھر کھویا سالون نے

طاقون سے دیوار کمزور کھوکھری ہو جاتی ہے گھر سالے کہا جاتے ہین۔

ڈنڈا اسی پونچہ بڈہانہ کا رستا

کمال بے سامانی پر سفر کرنا۔

ڈوم بجاوے چینی ذات بتاوے اپنی

آدمی کی اصل اسکے افعال و حرکات سے معلوم ہو جاتی ہے۔

ڈیڑھ پاؤ چون چوبارہ رسوئی۔

ذراسے کام کا اتنا بڑا اہتمام۔

ڈھلتی پھرتی چھانو کبھی ادہر کبھی ادہر

زمانہ کے انقلابات مین کبھی کچھہ ہے اور کبھی کچھہ۔

داشتہ آید بکار گرچہ بود سر مار

رکھی ہوئی چیز کیسی ہی بری سے بری ہو کبھی نہ کبھی کام آجاتی ہے۔

دشمن اگر قویست نگہبان قویتراست

نگہبان دشمن سے بھی زبردست ہے

دھی جنوائی لیگئے بھوان لیگئین بھوت منو جنگلی یون کہین ہے اوت کی اوت

جو چیز اپنی ہوئی اور اپنے کام نہ آئی تو وہ ہوئی نہوئی یکسان ہے۔

دیوانہ بھی ہوشیار ہوجاتا ہے۔

دیوانہ ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی

اگرچہ دیوانہ ہے پر بات ٹھیک اور صحیح کہتا ہے۔

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند

دیوانہ بنجا تاکہ تیری خبرگیری اور لوگ کریں تو بیفکر رہے

در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست

نیک کام میں فال دیکھنی کیا حاجت ہے کرنا ہی چاہیے

دہ روان دہ دوان دہ پران

مسلمان رمضان کے جلد گزر جانے کو یوں کہا کرتے ہیں اول کے دس تو چلتے ہیں۔ بیچ کے دس دن دوڑتے ہیں۔ آخر کے دس دن اڑتے ہیں۔

در یتیم را ہمہ کس مشتری بود۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہیں۔

دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد۔ دشمن سے ہوشیار رہے۔ دشمن اگرچہ ضعیف ہو اوسکو فریب قوی ہوتے ہیں۔

دارو بگمان خوردن خردمند کا کام نہیں بلکہ بیجا ہے۔

درویش صفت باش کلاہ تتری دار

عادت نیک بزرگانہ پیدا کرنی چاہیے ظاہر لباس کیسا ہی ہو

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرای اوست

فقیر رات کو جہاں پڑ رہا اوسکا گھر ہے۔

دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز

جس جھوٹ سے فساد دب جاوے اُس سچ سے بہتر ہے جو فساد پیدا کرے

دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

اگر فضل الٰہی حامی ہو دشمن کیا کر سکتا ہے۔

دگر رہ گر نداری طاقت نیش
مکن انگشت در سوراخ کژدم

پھر اگر طاقت اس تحمل کی نہیں رہی تو ایسا کام مت کر۔ اگر بچھو کے سوراخ میں انگلی ڈالو گے تو کاٹے ہی گا

دوستان در زندان بکار آیند کہ
بر سفرہ ہمہ دوست نمایند

دوست وہی ہیں جو مصیبت میں کام آویں عیش میں تو سب دوست بنجاتے ہیں۔

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ یکسان ہیں۔ گلے سے ہر قسم کا نغمہ ایک شیشہ سے ہر قسم کا شربت اور عرق نکلتا

درعمل کوش ہرچہ خواہی پوش۔ اعمال اچھے چاہییں لباس کیسا ہی ہو۔

دیگ میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں سب کا امتحان ہوجاتا ہے۔

دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست

مصیبت میں جو مدد دیتا ہے وہ دوست ہوتا ہے۔ زبانی دوستدار دوست نہیں ہوتا۔

در طریقت ہرچہ پیش سالک آید خیر اوست

درویشی میں جو حالت پیش آوے وہی خوب ہے۔

در خانہ اگر کس است حرفی بس است اگر کوئی والا ہے تو اوسکو ایک بات کافی ہے

دونو ہاتھوں سے تھامبے پگڑی۔

شخص صاحب زمانہ نازک ہے۔

اب وہ زمانہ ہے اپنی عزت آپ بچاؤ اگلا زمانہ نہیں رہا۔

دلی کی بیٹی متھرا کی گائے۔ کرم ہوئیں تو باہر جائے۔ دلی کی بیٹی کو دلی میں اور گائے کو متھرا

ڈیل در گنبد آواز در پہس۔ جسامت
اتنی بڑی جرأت کچھ بھی نہیں ظاہر کا دکھاوا ہے باطن میں کچھ نہیں

دنیا بیچے مکر سے روٹی کھائیے شکر سے
دنیا مکر سے حاصل کرکے روٹی شکر سے کھاؤ یعنی عیش کرو

ڈوم کا لہر سیگی نہین گیا۔ مرتبہ یا طاقت سے
زیادہ نمود کرنی اچھی نہیں ہوتی۔

دستِ خود دہانِ خود گر نخورد زیانِ خود
خود مختار کا مطلب بخوبی حاصل ہوتا ہے اب نہ کھائے تو اپنا نقصان

دیکھتی آنکھوں جیتی مکھی نہین نگلی جاتی۔
یعنی دیدہ و دانستہ ایسا نکما کام یا حق تلفی نہیں کی جاتی۔

داتا دا تا مر گئے رہ گئے مکھی چوس
لائق آدمی سخی مر گئے نالائق بخیل رہ گئے۔

داتا بن کرے بخیل جھر جھر مرے
سخی دیوین بخیلوں کی جان نکلے۔

داتا کی تین گن دے دلوا وے دیکھے
چھین لے۔
اللہ تعالیٰ بے نیاز حکیم ہے جو چاہے سو کرے۔

دال روٹی کھاتے ٹوٹا تو بہاڑ مین پڑی
اس حیثیت جز و رسی سے بھی گزارہ نہو تو پھر کیا علاج۔

دانت ٹوٹے گھر گھسے بیٹھ یوجھ نلے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے

جب آدمی ایسی پیری کو پہنچتا ہے تو اُسکا حامی کارساز
اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے اور کوئی منہ نہیں لگاتا۔

دانہ دانہ پر مہر ہے۔ جسکی قسمت کا ہوتا ہے
اُس ہی کو پہنچتا ہے۔ یا بخیل کے یہاں بڑی احتیاط
اور خبرداری ہے۔

دس دینگے دس دلا دینگے دس کا دینا ہی کیا ہے
دینا نہ لینا باتوں میں خاطر جمع کردی۔

دس کماتے تھے بیس کھاتے تھے برسات
بعد گھر کو آئے تھے۔
فضول خرچ بیفکر ایسا ہی کرتے ہیں۔

دکھن گئے نہ پاہوڑی رہی چندیری چھانو
دکھن جاکر پھر کوئی نہ آتا تھا وہاں کی دولت اور آرام
یہاں کی مفلسی اور محنت نہیں آنے دیتی تھی یہ مثل ٹھہر گئی۔

دلی کے دِلوالی منہ چکنا پیٹ خالی۔
یعنے دلی کے باشندے ظاہر کی آرائش ضرور رکھتے ہیں پاس
کچھ ہو یا نہو۔

داموں ڈھیر یا دوں ڈھیر۔
یا دولت کمائی یا جان گئی۔

دیگر مخود منازکہ ترکی تمام شد
اب کیا اتراتے ہو وہ طاقت وہ وقت گزر گیا۔

درزی کے بند۔ سنار کی کھٹائی۔
چھیکر کی سبزی۔ ٹالم ٹول کے واسطے
بہانے ہوتے ہیں۔

دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ اپنے مطلب کے

جب بُرے دن آتے ہین تو دوست دشمن ہو جاتے ہین۔

دمڑی نجائے اگرچہ چمڑا جائے
ایسا بخیل کہ دمڑی کیواسطے اتنی مشقت منظور کرے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکا سر منڈائی۔
اصل سے علاوہ خرچ زیادہ

دگدا مین دونون گئے مایہ ملی نہ رام
دو دلہ آدمی سے کچھہ نہین بنتا نہ دنیا نہ دین۔

دشمنو نمین ایسا ہی جیسے بتیس دانتو نمین زبان
سب سے ملاپ رکھنا اور چوکس رہنا۔

دھوبی کا چھیلا ایک اُجلا ایک میلا
اوسکی حقیقین بولتے ہین جو اپنی وضع دو رنگی رکھے۔ میلا سفید دونو برتے۔

دھوبی کے گھر پڑا چور وہ گیا لُٹا لٹی اور
یعنے اورونکے کپڑے گئے اسکے سبب سے کسی کا نقصان ہوا۔

دھول کی رسّی۔ بے اصل اور بے ثبات۔

دیا نہ باتی مفت مین پھرے اترائی
مفلسی مین نمود اور شیخی کرنیوالی کو کہتے ہین۔

دیا ہاتھہ کھانے لگا ساتھہ۔
ذرا سی التفات سے برابری کا دعوی کرنے لگا۔

دبے مُردے کیون اُکھاڑتا ہے۔
گزرے قصّے کیون یاد دلاتا ہے۔

دیوار بھی کان رکھتی ہے۔ راز کو اس سے بھی چھپانا چاہیے کوئی پیچھے سے سنتا نہو

دیتا بھولے نہ لیتا۔ دیا لیا سب کو یاد رہتا ہے یہ جو کہدیتے ہین بھول گیا تھا صرف بہانا ہوتا ہے۔

دیدہ نہ شنیدہ آئے میان حمید۔
جان نہ پہچان آموجود ہوئے۔ یا معاملہ مین دخل دیا۔

دیکھا بھالا تو پچی چیر اسیّدہ ہو
کمینہ ہو کر بزرگی کا دعوی۔

دیکھا نہ بھالا صدقہ گئی خالا۔
جان نہ پہچان خواہ مخواہ محبت جتانی۔

دنیا اور مطلب و مطلب سے اپنا۔
دنیا بے مطلب نہین اور اپنا مطلب مقدم ہوتا ہے

دوس کیا دیجیے چور کو جب اپنے گھر کا در بند نہ کیا۔
چور کا تو یہی کام ہے اپنے گھر کی آپ حفاظت کرنی لازم تھی۔

ڈنڈنا اچھا ہنڈنا بُرا۔ نقصان ایک جگہہ رہکر اُٹھانا مضائقہ نہین جگہہ جگہہ سکونت اختیار کرنی بری

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے
ہمسایہ کا لحاظ بدلوگ بھی کرتے ہین۔

ڈوبی کنٹھہ بھروسے تیرے۔
تیرے اعتماد پر کام خراب کر لیا۔

ڈوم کا تیر خدا خیر کرے۔ ڈوم بعد اوتوعہ کے بھی جھوٹ منا تا ہے۔

ڈھائی پیڑ بکائین کے میان باغ مین۔
ادنی حالت پر بلند اقتدار کی خواہش کرنی۔

دانہ دانہ است غلہ در انبار۔ انبار مین ایک ایک دانہ ہوتا ہے جمع ہو کر انبار ہو جاتا ہے۔

دودھ دیا مینگنیون بھرا۔
احسان کیا منت رکھکر

دکھن جاؤ یا پچھم وہی قسمت کے لچھن
جہان جاؤگے تقدیر کا لکھا ساتھ ہے

دبی بلی چوہون سے کان کترواتی ہے
زبردست جب قابو مین آجاتا ہے پہر تو جو کچھو ہو سہتا ہے۔

دانت تھے تو چنے نتھے چنے ہوئے تو دانت نہین
جب جوانی تہی تو کچھ مقدور نہ تہا۔ جب مقدور ہوا تو جوانی نہین
مراد بے وقت حاصل ہونے پر بولتے ہین۔

دھڑ کی ٹوٹی نہین جڑتی۔ تقدیر سے
بگڑی ہوئی بات نہین سنورتی۔

دیوانی بیوی خالی گھر۔ وحشت کیونکر نہو یا جو
دل مین آئے سو کرو کودو ناچو۔

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھوٹے
کوئی دے کوئی جھُرے۔

دام کا کام باتسے نہین ہوجاتا۔
روپیہ ہی خرچ کرنسے ہوتا ہے۔

دانہ نہ گھاس گھوڑی تیری آس
دینا نہ لینا مفت مین کام لینا۔

دانہ نہ گھاس کھریرہ تین تین بار۔
خالی ہیکی خاطرداری کرنی۔

دبی چیونٹی ہی کاٹ کہاتی ہے۔
لاچار ہوکر کم زور بھی حملہ کرتا ہے۔

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی تاش مین
آدمی کو بُرا بھلا سب پیش آتا ہے۔

دریا پر جانا اور پیاسا آنا۔
یہ قسمت کی خوبی ہے یعنی ایسی جگہہ گئے اور محروم آئے۔
ظاہرا امید کی جگہہ سے نامراد رہ جانا۔

دگلا سب سے اگلا بچھاؤ نرم اوڑھو گرم +
گٹھری مین بھرم دیدو کرم +
دگلے مین یہ سب باتین ظاہر ہوتی ہین۔

دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ
ہزار مشقت کرو تقدیر سے زیادہ نہین ملتا۔

دو ملا مین مرغی حرام۔ تعجب کی بات ہے کہ
دونون بیفکر رہین کام کوئی نہ سنبھالے۔

دولہا ہی کے سر سہرہ ہے۔ جو سزاوار ہوتا ہے
کاروبار اُسکے ہاتھ ہوتا ہے۔

دولہا تو وہی پر دوشالہ اپنا ہے
یہ سبکو نکا قول ہے اس سے اوچھاپن ظاہر ہوتا ہے۔

دوڑ چلے نہ اُکھٹ پڑے + کیون بے سوچے
غور کیئے کام کرے کیون نقصان اُٹھاوے۔

دودھ اور چھاچھ دونو سفید ہوتے ہین تمیز
پر ایک سے نہین ہوتے تمیز کرنا چاہیئے۔

دودھ مین کی مکھی کسی نے نہ چکھی۔
نالائق آدمی کسیکو پسند نہین آتا۔

دان آوین کھوٹے تو منتر ہی ٹوٹے

ڈہول کی آواز دور سے سہاونی ہوتی ہے

بڑا شور غل نزدیک کا بُرا معلوم ہوتا ہے

دعا د وسمدہانونکو نہین بہرتی دو دو دانونکو

جنکے سہارے سے گزران ہوتی ہے اُنکی خبر مناؤ نہین تو بہیک ہگتے پہرتے -

ڈکہتی چوٹ کروند مٹے بہیٹ - ماُرت ڈکہتی جگہہ اکثر چوٹ لگ جاتی ہے - اور مجرم پر جُرمانہ ہوتا ہے -

درزی کا کیا کوچ کیا مقام گر قینچی لی چلدیا -

آزاد آدمی بیاماں کو کوچ مقام برابر ہوتا ہے کچھہ فکر نہین ہوتا -

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے

بگڑی حالت مین تہوڑی سی امداد سے بہی بڑا سہارا اور تقویت ہوجاتی ہے -

دیکہیے اب اونٹ کس کروٹ بیٹہتا ہے

دیکہیے اب تقدیر سے کیا پیش آتا ہے -

دعوت ہے یا عداوت - دوستی ہے یا دُرپردہ دشمنی -

دوده کا جلا چہاچہہ کو پہونک پہونک پیتا ہے

جب آدمی کسی کام مین صدمہ اُٹہاتا ہے تو اُس قسم کی صورتون سے ڈرتا ہے جیسے مار گزیدہ از ریسمان مے ترسد -

دمڑی کی ہنڈیا تو لئی پر کتے کی ذات پہچان لی -

کچھہ نقصان تو ہوا پر تجربہ حاصل ہوگیا -

دیکہی بہالی کہ سنی لگی غوطہ دینے

ملے ملائے جان پہچان برائی سے پیش آئے -

دہن دولت ہنڈٹی پہرتی چہانو ہے

مال و دولت کا کچھہ بہروسا نہین وہ کبھی کہین اور کبہی کہین

ڈوبے کٹورا اپنے گہڑیال - خطا کرے کوئی سزا پائے کوئی -

دن ڈہلا مزدور ہٹا - کیونکہ چہٹی کا وقت نزدیک آگیا -

دیوے تلے اندہیرا - ہوشیاری مین غلطی کرنی سوچ کیوقت چوک جاتا -

دبا ہوا بنیا پورا تولے - جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہے توحق ادا کرتا ہے -

دو سے تین بہلے - تیسرے مدد اور زیادہ ہوگی

دائی سے پیٹ چہپانا آخر کو اُسی سے کام پڑیگا - یا واقف کار کو دم دینا -

دن مین تارے نظر آنے لگے - ایسا بدحال ہوگیا یا خرابی نظر آنے لگی -

دینے کے نام کو ڈاڑہی نہین دیتا - ایسا بخیل ہے کہ دینے کے نام سے بچتا ہے -

دودہیل گائے کی لات بہی بہلی - جس سے فائدہ ہوتا ہے اُسکی بُری بات بہی بہلی جاتی ہے -

دلّی مین رہ کر بہاڑ ہی جہوکا - ایسی جگہہ بہی رہ کر لیاقت نہ پیدا کی نالائق ہی رہے -

دیگ کی کہرچن بہت ہے - بڑی تعداد مین سے تہوڑا حصہ بہی بہت ہوتا ہے - ہزار کا دسوان حصہ بہی سو ہوتے ہین -

...یدہ و دانستہ - عمداً سوچ سمجھکر بارادہ -

...ن پہاڑ ہوگیا - کاٹنا دشوار ہوگیا - (ع)
دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ -

...بجیاں اُڑادین - پہاڑ ڈالا یا اوسکی باتکو بالکل رد کردیا -

...رات - مدام ہر وقت - ع - یک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے

دن کٹ گیا - دن گزر گیا -

دن پہلے ہی نہو جائین - یہ کام ہو جاوے تو قسمت ہی نہ کہل جائے - (ع)
بخت بدلے جو مرے روز پہلے آوینگے -

دندان شکن جواب - بہت سخت جسکا آگے جواب نہو سکے

دادا - باپ کا باپ جسکو عربی مین جد صحیح کہتے ہین - اور نانا مان کا باپ جد فاسد کہلاتا ہے -

دیکھہ لیا - آزمالیا -

ڈوبے مین بیٹھکر اُپلے چگنے گئے ہین - جب کوئی شخص کیسکو پوچھتا ہے تو بعضے وقت ظرافۃً مذاق کی راہ سے یہ فقرہ کہہ دیتے ہین -

دیوڑی دیوڑی کرتا ہے - چڑانے کیلیئے کہا جاتا ہے اسطور عادت ہے کہ بیچ کی انگلی خم کرکے اوسکے سامنے ہلاتے ہین جسکو چڑاتے ہین وہ شرماتا ہے -

ڈور پر لگالیا - تابع اور مطیع کرلیا -

دائی کا جی ماندا ہے - کوئی بڑا عزیز پیارا بیمار ہوتا ہے تو عورتین اس خبر کو تفاؤلاً اس طور بیان کرتی ہین -

ڈھولی - برگ تنبول بمقدار دو صد یا کچھ زیادہ - یہ لفظ برگ تنبول سے مخصوص ہے اور چیز کو (مثلاً ایک ڈھولی روپیہ یا آم) نہین کہتے -

ڈوب مر - غیرت کر - شرم کر -

امثال دال مہملہ

دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی - جب دو کا آپسمین اتفاق ہوگیا تو پہر کوئی بگاڑ نہین سکتا

دمڑی کی گڑیا ٹکا ڈولی کو - اصل سے بالائی خرچ زیادہ -

دو چون کے بھی بُرے ہوتے ہین - یعنے آپسکے اتفاق سے ذرا ادنے مرتبہ کے بہی قوی ہوجاتے ہین -

دریا کا ہیر کسی نے پایا ہے - دانا آدمی کی بات کی تہہ کوئی معلوم نہین کرتا -

دریا مین رہنا مگر مچھہ سے بیر - کیسکو قابو مین ہو کر اُسی سے کینہ کرنا بیوقوفی ہے -

دہوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا - پریشان آوارہ نکما نہ یہان نہ وہان -

دیمک کے دانت اور سانپ کے پاؤن اور چینوٹی کی ناک کسی نے نہین دیکھی - یعنے یہ گویا معدوم ہین اور کام ایسا دیتے ہین کہ جن حیوانات کے دانت اور پاؤن اور ناک ظاہر ہوتے ہین اونسے ایسا نہین بن آتا -

ڈہال - وضع اور طرز مراد لیتے ہین - اور نشیب کی جانب - اور ہتیار مدور جس سے تلوار روکتے ہین جیسے عابد کی ہو پیشانی پہ سجدہ کا نشان - اوسکی مستک پہ تہا جلوہ نمایون ہے ڈہال

ڈہلگیا - بالضم اُدہر کو پہر گیا - اور بالفتح دو پہر کا وقت پہر گیا - یا جوانی ہولی -

دِنکے دن - یعنے جلدی اُسی دِن -

دمڑانٹا - خوب دہمکایا -

دلدّری - منحوس خراب آدمی -

درپن - ہنود آئینہ کو کہتے ہین -

دن بھر - یعنے سارے دن -

ڈالی - شاخ درخت - اور محاورہ مین عید کو یا اور خوشی کے وقت باغبان وغیرہ میوہ یا پہولونکی چنگیر بنا کر امیر کے سامنے انعام کی امید پر لاتے ہین - چنانچہ اب بڑے دِن ۲۵ دسمبر کو امرا صاحب لوگونکے پاس بہیجتے ہین -

دہار - دریا کا بیچ جہان پانی زیادہ ہوتا ہے - اور تلوار چہری وغیرہ کی تیزی اور پیشاب اور دودہ کو بہی کہتے ہین بولتے ہین دہار مین ڈوب گیا - دہار کند ہوگئی - اور دہار پر مارتا ہون - اور دہار نکال لو -

دہار مین ڈوب گیا - کم ہمتی کی -

دہار پر مارتا ہون - اِسکی پرواہ نہین - اسپر پیشاب کرتا ہون -

دہار نکال لو - بہینس یا گائے دوہ لو -

دہاڑ قزاق اور رہزنون کا انبوہ اور کبہی ادر مجمع کو بہی کہہ دیتے ہین -

دستر خوان - مخفف دستار خوان - مسلمان ایک کپڑا بناتے ہین کہانا ڈہکنے کیواسطے - اور جب کہانا کہاتے ہین تو اوسکو بچہا کر اوسپر کہانا رکہکر کہاتے ہین اور بہت چہوٹے کو دستری بہی کہتے ہین -

دب نکلا - پست ہوگیا - عاجز ہوگیا -

دب گیا - نافرمانی نہ کر سکا - مان گیا - ڈر گیا -

دُھر سے - ابتدا سے یا اصل جڑ بنیاد سے -

دُھری - گاڑی مین ایک لوہے کی سلاخ ہوتی جسمین پہیئے پروئے ہوئے ہوتے ہین -

دارو درمن - طبیب کا علاج -

دعا کرتا ہون - جب کوئی بزرگ مزاج پوچہتا ہے تو یہہ جواب ہوتا ہے -

داب دو - دفن کردو یا فساد موقوف کرو - جلنے دو یا آگ کو راکہہ مین پوشیدہ کردو -

دشمن چراغ پاؤن - جب کوئی ٹہوکر کہاتا ہے یا گر پڑتا ہے تو بطور تفاؤل کہتے ہین -

دیدون دہویا - بیمروت - بی لحاظ عورتین بولتی ہین -

ڈس لیا - سانپ نے کاٹ کہایا -

دہینگا مشتی ہونے لگی - دنگہ فساد شروع ہوگیا -

ڈر گیا - دبک گیا - چہپ گیا -

دڑ مار گیا - چپ ہوگیا جیسے سوتا ہے -

دفتر کہولدیا - سارا حال قصہ گزرا ہو بیان کردیا

دلیا - بعضی غلہ کو چکّی مین جو کوب کرکے شہرین یا نمکین پکا کر کہاتے ہین -

اور نکاح کا ارادہ کرے۔

ڈاڑھی کا بال ایک ایک ہو گیا۔ خوش ہو گیا کہل گیا۔

دانت نکال دیئے۔ عاجز ہو گیا یا بُرا نا ہو گیا گہس گیا۔ اور خفا ہو کر کسیکو کہتے ہین کہ دانت نکال دیے یعنی شرم نکی حیا نہ آئی۔

دہوئین لپک ہے۔ حریص مفت خور ہے۔

دُہن لگی ہوئی ہے۔ شوق لگا ہوا ہے۔

دربار سلامت رہے۔ ڈوم ڈہاڑی وغیرہ کمین۔ کسی امیر یا معزز کو دیکہکر تعظیماً بطور دعا کہتے ہین۔

دہوری۔ کسان بیل کو کہا کرتے ہین۔

دوکان بڑہادی۔ بند کردی خرید فروخت کا وقت نہین رہا۔

دردسر ہے۔ محنت مشقت بہت فائدہ کم۔

ڈہاک کے تین پات ہین۔ بے سامانی ہے۔

دین دین محمد۔ مسلمان جب لڑکے کا ختنہ کرتے ہین تو اُسوقت برکت کیو اسطے کہتے ہین۔

دولہا بنی بیٹھی رہو۔ یعنے عزت اور توقیر سے بیٹھی رہو۔

دست نگر ہے۔ امیدوار رہتا ہے کہ کچھہ بلجاوے یا اُسکو مختار رہتا ہے۔

دست آتی ہین یعنے مرض اسہال ہے۔

دُمچی گر گئی۔ بطور مذاق اُسکو سوجہ کر نکو کہدیتے ہین

دُہرپیت بہول گیا اوسان جاتے رہے جیسے کوئی

بہول گیا۔

دانتون سے نہین کہلتا۔ بہت مشکل ہے

دائین بائین کے ہین۔ دونون برابر کے ہین کچھہ فرق نہین۔

دنیا بامید قائم ہے۔ امیدواری پر دنیا کی طلبگاری چلی جاتی ہے۔

درانتی پڑ گئی۔ فصل ربیع کٹنی شروع ہو گئی۔

دہیز۔ جو اسباب زیور کپڑا برتن وغیرہ لڑکی کو شادی کے وقت باپ کے گہر سے ملتا ہے عربی مین اوسکو جہیز کہتے ہین غلط العوام دہیز ہو گیا۔ عرب تین جگہہ استعمال کرتے ہین جہیز عروس۔ جہیز لشکر۔ جہیز میت۔

دوپاڑہ۔ اراذل ہنود کی عورتین جو کار کرتے وقت لہنگے کو ٹانگون پر لپیٹ لیتی ہین۔

دہا۔ مسلمان ماہ محرم کو اور خصوص اُسکی دسوین تاریخ کو کہتے ہین اور عربی مین اوسکو یوم عاشورا کہتے ہین۔

دسوان۔ کسی کے مرنے سے دسوین دن مردہ والے گہر برادری کی مستورات جمع ہوتی ہین۔ اور کہانا پکا کر مساکین کو کہلاتی ہین۔

دور بجاؤ۔ یعنی اسکی مثال یا جواب کہین اور ڈہونڈہو نہ ہرو یہ موجود ہے۔

دانایان فرنگ احمقان ہند۔ فرنگستان کے دانا ہندوستان کے احمق مشہور معروف ہین۔ اور بعضی طرفدار یہ معنی کہتے ہین دانایان فرنگ احمقان ہند کی برابر ہین۔

دیور۔ شوہر کا چہوٹا بہائی۔ اور بڑے کو جیٹھہ کہتے ہین اور عربی مین دونو کو حمو کہتے ہین۔

دیورانی۔ دیور کی بیوی ہر دو نوناتے صرف عورتون مین ہوتے ہین۔

دیکھ کر کام کرو۔ سوچ سمجھکر غور و تامل سے مناسب حال کام کرو۔

ڈھنگ بگڑا ہوا ہے۔ معاملہ یا حال خراب ہے۔

دیوانہ ہوا ہے۔ زجر ہے یعنی اس سے باز آ۔

دارو۔ دوا۔ اور نشہ باز شراب کو کہتے ہین۔

دور دیک کی۔ ڈانٹا۔ دہمکایا۔ غصہ کیا۔

دلدل مین پہنس گیا۔ مشکل سخت کام مین پڑ گیا

دیکھا نہ بہالا۔ دید نہ شنید۔ نہ ملا نہ ملایا جان نہ پہچان کون ہے کون نہین۔

دوالا نکل گیا۔ مفلس ہوگیا ساکہ جاتی رہی۔ ساہوکار بولتے ہین۔

دانتا کلکل ہے۔ بے فائدہ بحث تکرار ہے۔

دن دہولے۔ یعنے ظاہر بر ملا جیسے سب دیکھین

دن کا کام رات کو۔ بیوقت یہہ سستی کو ظاہر کرتا ہے

دو بدو۔ آمنے سامنے۔

دو ہین دہار۔ سیاہ رنگ۔

دہوڑا ہل گیا۔ طاقت ہو چکی پہلا سا حال نہین رہا

دستوری کا ٹکا ملگیا۔ سزا پائی۔

دہوکہی کی ٹٹی ہے۔ ظاہری نمائش ہے۔ حقیقت مین کچھ نہین۔

دیر آئے درست آئے۔ جو کار دیر مین سوچ سمجھکر مشورہ سے ہوتا ہے وہ درست ہوتا ہے۔

دہتکار دیا۔ نکالدیا۔ الگ کیا۔ دہمکا دیا۔

داؤ دے گیا۔ قابو مین نہ آیا۔ فریب کر گیا بچا گیا

دنگل ٹوٹ گیا۔ مجمع متفرق پریشان ہوگیا۔

دراز ہوجاؤ۔ لیٹ رہو۔

ڈانواڈول پھرتا ہے۔ خراب خستہ پریشان پھرتا ہے۔

ڈول بیج کا دانہ ہے۔ یعنے مفت اور بے منت و محنت ہے۔

داؤ کہا گیا۔ فریب مین آگیا بہک گیا۔

ڈہول بجگئے۔ مشہور ہوگیا۔

دولتی جہاڑی۔ بڑا صدمہ پہونچایا۔

دال مین کالا ہے۔ اسمین کچھ آمیزش دغا ہے یا پوشیدہ بات ہے کہ صاف ظاہر نہین۔

دن لگ گئے۔ اترانے لگا نمود کرتا ہے۔

دنیا پر لات ماری۔ تارک دنیا درویش ہوگیا یا مر گئے

دار مدار ہوگئی۔ صلح بیچ بچاؤ ہوگیا۔ جہگڑا رہتا تہا وہ نہ رہا۔

دہولیا پوت لڑکون کی بازی ہوتی ہے کسی پر الزام رکھکر برات کے واسطے دہولیا پوت دیتے ہین۔ اس طور کہ خاک کی چٹکی ہتیلی پر رکھکر اسمین تنکا کھڑا کرکے اس الزام والے لڑکے سے کہتے ہین یہ تنکا زبان سے اٹھالو اگر اٹھائیگا تو الزام سے بری ہے۔ وہ بیوقوف جب زبان سے اٹھاتا ہے تو وہ خاک اوسکے منہ مین بہر دیتا ہے پہر سب ہنستے ہین۔

دہیجو ہے۔ دہیجو اوسکو کہتے ہین جسکی بیوی مرجاوے اور وہ

دہاندہے۔ حرص ہے تگدو ہے۔
دام دام ادا کیا۔ یعنی سب تمام وکمال ادا کر دیا
ڈنگوارکی۔ یعنے کاروبار کا شریک اس طور کہ یہہ اُسکا
کام اور وہ اس کا کام ملکر کیا کریں۔
دیکھہ بھال لو۔ ڈہونڈ لو۔ سوچ بچار کر لو۔
ڈانٹ دیا۔ دہمکا دیا۔
ڈنگر ہے۔ احمق بیہودہ ہے۔
دندناتا ہے۔ خوب تندرست ہے یا بیخوف سفاہت
پر ہے یا اپنے منصب پر قائم ہے۔
دوہی بات مین ہار جیت ناکامی یا کامیابی
دورگئی کی آس کیا۔ مذبذب بات ہے آیا آیا
نہ آیا نہ آیا۔
دولڑتے ہین تو ایک گرتا ہے۔
یہ بات ظاہر ہے گرنے کا کچھہ تعجب نہین۔
دہی ہوئی جنوائی چوہڑ۔ جنوائی کو بہرہ
علاقہ اور مناسبت نہین رہتی۔
دیس چوری پردیس بہیک۔ پردیس مین
بہیک سے حیا نہین آتی۔
دیکھی تیری کرامات یعنی اصل حال
کہلگیا کہ کچھہ نہین ہو سکتا۔
داغ دیگیا۔ مرگیا۔ بڑا رنج دے گیا۔
دانت تلے انگلی دی افسوس کیا انکار ظاہر
کیا۔ منع کیا۔

دُھر درگاہون پہنچ گیا جہان جانا تہا جا پہنچا
یا جو کرنا تہا وہ کر لیا۔
دشمن نہ پہ پاپوش شیر۔ جب نئی جوتی پہنتے مین تو بطور
فال نیک بولا کرتے ہین۔
ڈنک لگایا۔ بڑا صدمہ پہنچایا۔
دون کی لی۔ اترائے شیخی کی۔
دیوار ہم گوش دارد آہستہ بولو پس دیوار کوئی سنتا ہو۔
دیکھہ دیکھہ۔ یعنے کیا کرتا ہے ہوش مین آ۔
دیکھہ تو سہی۔ یعنی ذرا ٹہر۔ سوچ سمجھہ تو لے۔
دیوتا ہے۔ بڑا نیک خوش خصال ہے۔ ہنود بولتے ہین۔
دیو ہے۔ بڑا بدوضع بدذات ہے یا جسیم ہٹا کٹا ہے۔
دہوم ہے۔ شہرہ ہے۔ یا بیاہ شادی مین خوب رونق ہے
دروغ گویم بر روی تو۔ جہوٹ بولون سامنے منہ پر۔
دروغگورا حافظہ نباشد۔ جہوٹے کو یاد نہین
رہتا کچھہ کا کچھہ کہنے لگتا ہے۔
ڈہنگ بگڑ گیا۔ بدوضعی اختیار کر لی۔
دہوان بکہیر دیا۔ ہرا دیا لاچار کر دیا۔
دُم دبا کر چلا گیا۔ شرمندہ ہو کر چلا گیا یا عاجز ہو کر
دَہول۔ فتح کہیتی کی محافظ فاختہ کو کہتے ہین۔ اور
طمانچہ۔ اور بالضم گرد و غبار۔
ڈہول اُڑادی۔ کہو کہنڈا دیا۔ خرچ کر ڈالا۔
دہولا۔ سفید رنگ۔ گنوار بولتے ہین۔
دیکھنا سو سیکھنا۔ جو دیکھنا وہی کرنا بھلا ہو یا برا۔

دل تنگ ہے - آزردہ - بیزار - ناخوش ہے - اور تنگ دل ہے یعنے بخیل ہے -

دلی دکھاؤں - بچہ کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اونچا اُٹھا لیتے ہیں وہ بچہ خوش ہوتا ہے -

دھر دھر بھولو - عورتوں کی دعا ہے - افزایش دولت کے لیئے -

دور ہو - کیسکو خفگی میں کہتے ہیں - چلا جا سامنے مت ہو - زجر کا کلمہ ہے -

دھبّہ لگ گیا - عیب لگ گیا - بدنامی ہو گئی - دھبّہ داغ کو کہتے ہیں -

ڈبو دیا - برباد کر دیا - بگاڑ دیا -

ڈوب گیا - برباد ہو گیا - یا کم ہمتی کی عاجز ہو گیا یا غرق ہو گیا -

دھوم مچا رکھی ہے - رونق کر رکھی ہے یا فساد کر رکھا ہے یا مشہور کر رکھا ہے -

دھوپ میں جنوا دونگا - بچوں کو ڈرایا کرتے ہیں بھیجے کا نون میں بھر کر دونگا -

ڈینگ مارتا ہے - خود او شیخی کرتا ہے -

ڈنڈ مچا دیا - بات ظاہر کر دی -

دنگ ہو گیا - دنگ رہ گیا - متحیر ہو گیا یا خوش ہو گیا -

داغ لگا - رنج ہوا - یا بدنام ہوا -

داغدار - عیب دار - نشان والا -

داغی - عیب دار -

دہن دار - دولتمند ایسا ہی دہنی -

دان کر دیا - دیدیا - ہنود بولتے ہیں -

دن دہاڑے - ظاہر بملا سب کے سامنے -

دو دلہ ہے - متفکر ہے کیا کروں ایک طرف نہیں -

ڈھینگر ہو گیا - نہایت لاغر ضعیف ہو گیا -

دھوم مچ رہی ہے - مشہور ہو رہا ہے یا رونق ہو رہی ہے یا فساد ہو رہا ہے -

دھن لگی ہوئی ہے - بڑا شوق ہے پکا ارادہ ہے -

دہائی دیدی - غل مچا دیا - ظاہر کر دیا -

دہائی ہے - مستغیث فریاد کرتا ہوا حاکم کے روبرو کہا کرتا ہے -

دبے مردے اُکھاڑتے ہو - کبھی کے گزرے ہوئے قصے یاد کرتے ہو -

دستر خوان پہ چٹنی سج رہی ہے - خوب لذت دیتی ہے -

دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ - دس آدمی ایک کے ساتھ تھوڑا تھوڑا ہی سلوک کریں تو اوسکی اجرا حاجت ممکن ہے قطرہ قطرہ دریا شود -

دھینگا دھانگی ہے - خلافِ دستور بدمعاملگی ہے -

ڈھول جھڑ گئی - ہٹ گیا -

دیکھو جی - کیا کرتے ہو - ہشیار ہو جاؤ -

دھیما آدمی ہے - نرم مزاج ہے -

دوازدہ ماہی رخصت مل گئی - معزول ہو گیا -

دھاک بڑھی ہوئی ہے - بڑی ہیبت ہے -

دھرم کرو - خیرات دو - ہنود کا مقولہ ہے جب گہن ہوتا ہے تو خاکروب مانگتے ہوئے گلی گلی کہتے پھرا کرتے ہیں -

دھن بھاگ۔ قسمت کھلی۔ اچھے نصیب۔ ہنود بولتی ہیں۔

دلکو نہیں لگتی۔ یقین نہیں آتا۔

دیکھو۔ ہوشیار ہو جاؤ۔ احمق مت بنو۔

دھن ہے۔ آفرین ہے اور طنز بھی ہے یعنے یہ کیا کیا اکثر ہنود کا قول ہے

دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ عورتیں دعا دیا کرتی ہیں۔

دودھا دھاری ہے۔ بڑی ہمت والا ہے۔

دولا مولا ہے۔ بڑی ہمت والا سخی ہے۔

دھاوا دیا۔ حملہ کیا۔

دَلدیا۔ بڑا سخت صدمہ پہونچایا۔

دھاندل مچادی۔ ناحق کا جھگڑا پھیلا دیا۔ یا بدمعاملگی کی۔

دلکو دلسے راہ ہے۔ ایک میں جو بات ہوتی ہے محبت یا عناد وہ مقابل کے دلپر اثر کرتی ہے۔

دل کھولکر۔ تمام ہمت اچھی طرح کوئی دقیقہ نہ چھوڑا۔

دل دھکڑ پکڑ کرتا ہے۔ دل فکرمند متردد ہے گھبرایا ہے

دل ٹھنڈا ہو گیا۔ خوش ہو گیا خاطر جمع ہو گئی

دل بجھ گیا۔ ناامیدی ہو گئی یا دل کا شوق جاتا رہا۔

دل کسی میں نہیں۔ یعنی نہیں مانتا۔ یہ ہی ہوس کرتا ہے۔

دل تڑپتا ہے۔ بیقرار مشتاق ہے۔

دل دھک دھک کرتا ہے۔ خوف پیدا ہوا بیقراری ہو رہی ہے۔

دل سے اتر گیا۔ بھول گیا یا شوق جاتا رہا۔

دل کے پھپھولے پھوڑتا ہے۔ دلکی ہوس پوری کرتا ہے۔ ارمان نکالتا ہے بدلہ لیتا ہے

دل دھڑکتا ہے۔ تردد ہے کیا ہوگا؟ دل دھڑکتا ہے کہیں چولی نہ ہسکے بوجہ سے۔

دل کی دل میں رہ گئی۔ امنگ نہ نکلی فرصت نہ ملی وقت نکل گیا یا قابو نہ چلا۔

دل اچاٹ ہو گیا۔ برداشتہ ہو گیا۔ ہرگز کسی کام میں نہ لگا۔

دل صاف ہو گیا۔ کینہ دور ہو گیا۔ مل گئے کدورت جاتی رہی۔

دل پھر گیا رغبت نہ رہی۔

دل بھر گیا۔ خواہش نہ رہی۔

دل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ پوشیدہ بات وہ ہی جانتے ہیں جنھیں ہوتی ہے اور کو کیا خبر۔

دلکو ہو قرار تو سب سوجھیں تہوار۔ خاطر جمع بیفکر ہو تو سب باتیں خوش آتی ہیں۔

محاوراتِ دالِ مہملہ

دل بھر آیا- رونے لگا-
ڈوبی ڈھیری ہے- محض نکما ہے- کم ہمت آرام طلب یا بیمقدور-
دانت کھٹے کر دیے- ہرا دیا- عاجز کر دیا-
دانت کھٹے ہو گئے عاجز ہو گیا- تھک گیا-
دانت تلے جیب دبے- ذرا ٹھہر- تامل کر-
دانت کاٹی روٹی کھاتے ہین- آپس مین بڑی دوستی محبت ہے-
دُت- زجر کا کلمہ ہے- دور کے لفظ کو بگاڑا ہے-
دیکھتا رہ گیا- حیران رہ گیا- کچھہ بس نہ چلا-
دم مارنے کی جگہہ نہین- یہان کچھہ بس نہین چلتا بے اختیاری ہے-
دم نکل گیا- ہار گیا- ڈر گیا- مر گیا-
دم بھر- تھوڑی دیر-
دم لیلو- ذرا ٹھیر جاؤ- آرام کر لو-
دم بھرتا ہے بڑا دوست ہے-
دم خود رہ گیا- چپ رہ گیا- کچھہ نہ بولا-
دم دے دیا- بہکا دیا-
دم دے گیا- فریب دے گیا-
دم تو لو- ذرا ٹھیرو تو سہی-
دم لو- ٹھیرو صبر کرو- جلدی مت کرو-

دم نہ لیا- ذرا نہ ٹھیرا-
دم کے دم مین- ذرا سی دیر مین-
دم بند ہے- لاچار ہے کچھہ کہہ سکے نہ کر سکے-
دم باز ہے- فریبیا دغا باز ہے-
دم نہ مارا- کچھہ نہ بولا قائل ہو گیا- مان گیا-
دم کھا رہا چپ ہو رہا-
دمبدم ہر وقت-
دم کر دو- یعنی کچھہ اللہ کا نام پڑھ کر پھونک دو-
دم لگا لون- ذرا حقہ پی لون-
دم قلندر دودہ ملیدہ- فقیروں کی صدا ہے مانگتے وقت کہتے ہین-
دم دلاسا دیکر- عقل کی تسلی کر کے-
دم کھینچ گیا- چپ کر گیا- کچھہ نہ بولا-
دم دیدو یا کر دو یعنی کھانے کی دیگ پک کر تیار ہو گئی اب اِس کا منہ بند کر دو تا کہ بھاپ نہ نکلے-
مکڑا سا پھرتا ہے- چکر کھاتا رہتا ہے-
دم سکے دمامہ ہے- زندگی بھر رہنے کے لائق نہین ہے
دم ناک مین آگیا- دق ہو گیا-
ڈلا سا بھیک گیا- ایک دفعہ ہی غنا ہو گیا-
دریا دل ہے- بڑا سخی ہے-

خارشتی کتیا مخمل کی جھول
خدا کی قدرت اس حال میں یہہ درجہ یا یہہ وضع مناسب نہیں ۔

خاک ڈہول بکائن کے پھول ۔
کسی کام کے نہ کاج کے شیخی مفت کی ۔ بکائن کے پھول کسی کام نہیں آتے ۔

خصم کا کھاے بھیا کا گیت گاے ۔
فائدہ کسی سے ۔ محبت اور کسی سے ۔ ایسے موقع پر بولتے ۔

خربوزہ پہ چھری گرے یا چھری پر خربوزہ ہر طرح خربوزہ کا نقصان ہے ۔
کمزور کی ہر صورت میں خرابی ہوتی ہے ۔ غریب ہی کو دبنا پڑتا ہے ۔

خدا دے کھانے کو بلا جائے کمانیکو
مفت ملے تو محنت کیوں کرے ۔ یہ مقولہ کاہلوں کا ہے ۔

خدا ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف
یہہ مثل انکے حق میں ہے جو جورو کے غلام اور مطیع ہوتے ہیں

خان خانان کھانے مین بطانہ ۔
پوشیدہ احسان کرنے پر کہتے ہیں ۔ مشہور ہے کہ منعم خان خانخانان کیسکو کھانا بھیجتے تو اوسکے اندر روپیہ یا اشرفیان دبا دیتے ۔ بطانہ پوشیدہ چیز ۔

خطاے بزرگان گرفتن خطاست ۔
بزرگون پر اعتراض کرنا بڑی بی ادبی ہے ۔

خانی در خانہ و راے در بازار
شاہ اورنگ زیب عالمگیر سے کسی نے خان کے خطاب کی درخواست کی تھی اوسپر یہہ حکم ہوا تہا کہ ابھی لیاقت نہیں ہے ۔ اور راے کا خطاب ہنود کو ہوتا تہا ۔

خدا خود میرسامانست ارباب توکل را
متوکل کے واسطے اللہ تعالی اپنی رحمت سے سامان مہیا کر دیتا ہے ناامید نہ ہونا چاہئے ۔

خالا خلخلی دال پکاوے ڈہلڈہلی ۔
ڈہلڈہلی پتلی شوربہ دار ۔ جہان خوب خاطرداری نہین ہوتی وہان کہتے ہین ۔

خدا دیتا ہے تو نہین پوچہتا کہ تو کون ہے
شریف اور وضیع کی تحقیقات نہین ہوتی ۔

خدا شکر خورہ کو شکر ہی دیتا ہے ۔
ہر شخص کو اوسکے مناسب حال سامان مہیا کر دیتا ہے ۔

خدا کا دیا نور کبھی نہووے دور ۔
اللہ تعالی جو بخشتا ہے وہ قائم ہی رہتا ہے ۔

خربوزہ چاہے دہوپ کو آم چاہے مینہہ ناری چاہے زور کو بالک چاہے نہہ
ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش اور طمع کرتا ہے فقط

خدا خدا کرکے کفر توڑا۔ بڑی مشقت سے راضی کیا یا ڈہیلا کیا یا منایا۔

خوگیر کی بھرتی ہے عمدہ چیز نہین ناقص ہے

خوب ٹہوکا۔ بہت مارا۔

خم ٹہوکنا۔ سامنا کرنا۔ ؎ کون ہین جو بڑے سامنے خم ہو گئین گئے ۔ تولشارہ سے بتا دے اُسے ہم ٹہوکین لگے

خواب۔ سُونا۔ اور سوتے ہوئے جو آدمی کچھہ دیکھتا ہے۔ ہنود سُپنا کہتے ہین اور عربی مین رویا۔ ؎ تشنہ را نمے نماید اندر خواب ✤ ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب

خواب مین بھی نہین دیکھی۔ کبھی میسّر نہین ہوئی

خواب خرگوش مین ہے۔ بڑی غفلت مین ہے

خالی گھر دیوانی بیوی۔ کودتی پھر کوئی پوچھنے والا نہین ناموس کو سلام۔

خام کو کام سکھا لیتا ہے۔ جسکو کام نہین آتا کام پڑنے پر سیکھہ جاتا ہے خام سے پکّا بن جاتا ہے۔ ن

خدائی خوار گدہے سوار۔ خراب خستہ پریشان آوارہ پھرتا ہے۔

خصم کیا بُرا کیا کرکے چھوڑ دیا نکھد بُرا کیا عیب ایکبار سے ایک بڑا ہوتا ہے سب سے بچنا چاہئیے۔

خصم کیا سُکھہ سہنے کو پاپیّٔ سے لگ کر رونے کو۔ جو کام کیا جاتا ہے سو کیسی فائدہ کی امید پر اگر فائدہ نہوا تو عبث ہے۔

خاک از تودۂ کلان بردار۔ کار برآری بڑی اور عمدہ جگہہ سے کرنی چاہئیے۔

خُذ حَرْفاً قُلْ اَلفاً تھوڑا اسبق لے اور خوب یاد کر۔

خوش ہو تم جانو نہین مانتے مت مانو۔

خبر بھی ہے۔ جانتے بھی ہو الزام دینے کو کہا کرتے ہین۔ کہ تم نہین جانتے!

خدائی کا دعوی کرتا ہے۔ بڑا ہی متکبر سرکش ہے۔

امثال خاء معجمہ

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ یعنی سفلہ کو اہل قدرت نکرے ورنہ مردم آزاری ہی کرے گا۔

خربزہ کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے آدمی جیسی صحبت اختیار کرتا ہے ویسی ہی عادت ہوتی ہے۔ چاہیئے کہ اچھی صحبت اختیار کرے۔

خون لگاکر شہیدون مین داخل ہوئے ادنی عمل سے بڑے درجہ کی طالب ہوئے یا نام کرنا۔

خدا جسکو بچائے اُسپر آفت کیونکر آئے خدا کی حفاظت مین کوئی آفت نہین آسکتی

خال چھ بڑھا مسّہ ہوا۔ اپنی حد سے بڑھی ہوئی شے بُرا ہوتی ہے۔

خاک اُڑائی - مشقت کی یا بدنام کیا۔

خاک - کسی بات کے جواب میں کہتے ہیں - یعنی یہ نہیں ہو سکتا
(ع) خاک بہ جنبش کی فلک پر میری آہِ نارسا - اور گرد و غبار -

خانہ بدوش - وہ قوم کہ اُنکا خاص وطن کوئی نہیں ہوتا پھرتے رہتے ہیں آج یہاں کل وہاں جیسے جہلی مار -

خانہ خراب - خوار و پریشان روزگار کسیکو غصہ میں کہتے ہیں
(ع) خانہ خراب میر بھی ایسا غیور تھا -

خانمان خراب سرگشتہ اور پریشان کا (ع)
اے خانمان خراب ہے تیرا بھی گھر کہیں -

خبردار - نفی فعل کی کمال تاکید ہے - یعنے ہرگز نکرنا یا نہ کہنا - بڑے بزرگ سے خطاب نہیں کرتے -

خانہ جنگی ہو گئی - باتوں باتوں میں لڑکر نوبت ہتیار کی آگئی -

خر عیسیٰ اگر بمکہ برود - چون بیاید ہنوز خر باشد
نااہل نہ ہے یعنے اشراف نہیں بنجاتے - کچھ ہی کرو (ع)
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس -

خلیفہ - سلطانِ وقت اور نائب - مسلمانوں کا قول ہے اور ہند کے عوام نائی کو بھی کہتے ہیں -

خلفاء راشدین - حضرت ابوبکر صدیق - اور عمر فاروق - اور عثمان ذی النورین اور علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم - مسلمانوں کی اصطلاح ہے -

خانہ دوستان بروب و در دشمنان مکوب
دوستوں کے جو ہاتھ آوے سے لے دشمنوں کے دروازہ پر مت جا -

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار - جو آپ خراب ہے وہ دوسرے کی اصلاح کیا کرے گا -

خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی
مرنے سے پہلے عجز و انکسار کرکے خاک کی مثال بن جا -

خبر بد بہ بوم و زاغ سپار - اچھی خبر یعنی مژدہ آپ سُنا اور بری بات کسی بیہودہ سے کہلوا - آپ الگ رہ -

خطا اگر راست آید تاہم خطا است -
بیجا کام اگر کبھی مفید بھی ہو جاوے تو بھی بیجا ہے اُسے دستور نہ کرے کبھی نہ کبھی ضرر پہنچاویگا -

خیرہ چشم - چندھا بد نظر یا منحوس -

خانہ برباد ہو گئی بیوی مرگئی -

خانہ ویرانی ہو گئی - بیوی مرگئی -

خوب سوجھی - اچھی تدبیر کی -

خط - لکیر - اور مراسلہ جو کسیکو لکھکر بھیجتے ہیں - اور حجام جو سوا سر کے چہرہ سنوارتا ہے -

خط بھر آیا - سبزہ آغاز ہوا داڑھی نکلنی شروع ہوئی

خانہ کوچ - یعنی مع عیال و اطفال کوچ کرنا ہوں

خود رای خود پسند -

خواجہ سرا - مردوں میں مخنث کی وضع ہوتے ہیں - امیروں کی دربانی کرتے ہیں - اور زنانہ میں آمد و رفت رکھتے ہیں معنی بیجا کہلانے میں جسکو عوام نے ہجڑا بنالیا ہے -

خود کردہ را چہ علاج - خود کردہ را چارہ چیست
اپنا کیا آپ بھگتو اسکا کچھ چارہ اور علاج نہیں -

خوب نام پیدا کیا - نیک شہرت پیدا کی اور دراصل طنز ہے بدنامی پر -

خون مونہہ کو لگ - مزا پڑ گیا ہوس ہو گئی

خوب ورد بک کی - خوب گہر کا دہمکایا -

خدائی خوار - پریشان خستہ حال -

خدا خدا کر کے - بڑی دقت اور مشقت کے بعد
بڑی آرزو اور تلاش سے

خون کا بدلہ خون - جیسی خطا ویسی ہی سزا -

خو رو یہ ہے - کم مایہ یا متفرق فروش ہے -

خوب ٹہوک بجا لو - یعنے اطمینان کر لو سوچ
سمجہہ لو دیکہہ بہال لو -

خواب میں نہیں یہ چیز ہرگز میسر نہیں -

خضر مل گئے - نیک ذریعہ ہو گیا کام بنگیا -

خود فضیحت دیگر را نصیحت اوروں کو بدی سے بچایا اور
آپ نہ بچتا -

خدا سمجھے خدا بدلہ لے - اپنے کو عاجز ناتوان سمجہہ کر
زبردست کو کہا کرتے ہیں -

خاک نہیں - خراب ہے یا کچہہ بہی نہیں ع
خاکساری کے سوا بندہ ہے کہہ خاک نہیں -

خیر مانگو - فال بد نہ بولو (ع)
مرزن فال بد کا ورد حال بد -

خوب گت کی - خوب مارا سزا دی یا خبر گیری کا
سامان کر دیا -

خدا خیر کرے انجام نیک ہو ابتدا بد ہے -

خال خال ہے - کمتر ہے کہیں کہیں ہے

خاک تودہ بنا دیا یعنی جو برائی ہو سر سے ٹل گئی
تیر انداز کو دیکہا صندوق بنا کر ایک قسم کی سخت مٹی بہر کر
تیر اندازی اور نشانہ بازی کی مشق کرتے ہیں -

خورد برد کیا - لیلوا لیا - کہا پی لیا -

خواہ مخواہ - طوعاً و کرہاً حق ناحق یا ہو نہو -

خونخوار ہے - قاتل ہے یا تند مزاج غصیلا ہے -

خام کار - نادان ناآزمودہ کار -

خدا مالک ہے - توکل کی راہ سے کہا کرتے ہیں -

خدا کے سپرد کیا - خدا کے حوالہ کیا -
کسیکو رخصت کرتے ہوئے کہا کرتے ہیں یہ دعا ہوتی ہے

خام خیالی ہے - وہمی بات ہے غلط فہمی ہے
واقعی نہیں یا یوں نہیں ہو سکتا -

خالا - عربی میں ماں کی بہن کو کہتے ہیں - اور ہند کے
محاورہ میں ماں کی بہن کو ماں کی بہن کو ماں کو کہتے ہیں - اور باپ کی بہن کو
عربی میں عمّہ اور ہند میں پہوپہی کہتے ہیں -

خالی ہاتہہ - یعنے بے خرچ یا بے ہتیار -

خدا خیر رکہے - دعا ہے یہ کام ہو جاویگا خاطر جمع رکہو -

خدا کی مرضی - کسیکے مرنے پر یا کام بگڑنے پر
یا صدمہ پہونچنے پر تسلی دینے کو کہا کرتے ہیں -

خدا حافظ - کسیکو رخصت کرتے ہوئے کہا کرتے ہیں -

خاکا اڑا دیا - صرف کر ڈالا یا بدنام یا مشہور کر دیا

خاکا اتار لیا - تصویر کہینچ لی -

خر دماغ ہے - متکبر ہے یا کم فہم ہے -

خوب گہری چہنی - بہت لڑائی ہوئی (ع)
خوب ویوں سے چہنا کرتی ہے گہری ہمیشہ -

خوب خاک چہانی - بہت محنت کی مشقت کہینچی -

خاک چھانتا پھرتا ہے۔ بیفائدہ سرگردان پریشان پھرتا ہے یا تلاش کرتا پھرتا ہے۔

خاک مین ملا دیا۔ کہو کھنڈا دیا یا برباد کر دیا۔ یا مجکو بڑا رنج دیا۔

خاک تیری منہ مین۔ کسی سے بدفالی کی بات سُنکر یہ کلمہ کہہ دیتے ہین۔

خم ٹھوک کر سامنے ہوگیا۔ بیباک ہوکر مقابلہ کیا پہلوان کشتی کے وقت خم ٹھوکتے ہین۔ بائین ہاتھ کو خم کرکے داہنا ہاتھ اوسپر مارتے ہین جسے آواز نکلتی ہے

خصیون مین تانت باندہ دینا۔ بدلے لینا۔ یعنی تو میرا کچھہ نہین کرسکتا۔

خصم جورو کی لڑائی کیسکو نہ بھائی۔ سب کو ناپسند ہے گھر خراب ہوجاتا ہے

خوشامد سے آمد ہے۔ خوشامد سے فائدہ ہوتا ہے

خیر رہے۔ بانوا بھیک مانگتے ہوئے دعا دیا کرتی ہین

خوب پاپڑ بیلے۔ بڑی محنت کی رنج اُٹھایا یا ہیلی رہا۔

خس کم جہان پاک۔ نالائق مرگیا جہان اوسکی بدی سے چھوٹ گیا۔

خر خوش نہ خاوند خوش۔ ایسا نالائق نکما ہی کہ کوئی خوش نہین نکمے آدمی یا نکمی معاملہ پر کہتے ہین۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے خدا کی بخشش بے اسباب ظاہری ہوتی ہے۔

خدا کو دیکھا نہین عقل سے پہچانا۔ عقل علم کا بڑا وسیلہ ہے۔

خدمت سے عظمت ہے۔ کارگزاری سے مرتبہ ملتا ہے۔

خدا لگتی کوئی نہین کہتا منہ لگتی سب کہتے ہین۔ حق بات کوئی نہین کہتا خوشامد کی سب کہتے ہین۔

خدا کا دیا سر پر۔ جو ہو سو منظور کبھی نہین ٹلتا۔

خدا کی چوری نہین تو بندہ کی کیا چوری۔ جو بات خدا کی خلاف مرضی نہین تو بندہ وسے کیا چھپانا۔

خدا کی لاٹھی مین آواز نہین ہوتی۔ غیب سے ناگہان مصیبت آجاتی ہے۔ ہر دم ڈرتا رہے۔

خدا لاٹھی سے نہین مارتا۔ ناگہان عذاب مصیبت بھیجدیتا ہے۔

خدا بچھڑتی رات نکرے لڑتی رات کرے۔ یعنی سب جمع رہین پریشان و متفرق نہون اگرچہ لڑائی ہو

خاکی انڈا ہے۔ کم اصل ہے بینادنب کا کمترہ ہے۔

خندہ سوگندہ۔ کل قلیل فتنۃ مشہور ہے۔

خواب خیال ہے۔ یعنی یہ بات یا چیز میسر نہین خواب کی طرح بے اصل ہے۔

خالا کا دم اور کواڑون کی جوڑی۔ تنہائی ہے۔ کوئی بات چیت کو دل بہلانے کو نہین۔ تنہائی کی حالت پر کہتے ہین۔

خربزہ بخور ترا با فالیز چکار۔ تجھے اپنے مطلب سے کام فضول باتونسے کیا غرض۔ فضول کار کے وقت بولتے ہین۔

خوش گپ ہے۔ آدمی صاحب خلاق ہے بات چیت تنبر بن کر کرتا ہے متکبر نہین۔

حاکم کے تین شحنہ کے نو - اِس لئے کہ شحنہ سے اکثر حاجت پڑتی ہے - حاکم سے کبھی -

حاکم ہارے مُنْہ پہ مارے - حاکم ہمیشہ زبردست ہے اُسکی ہار بھی جیت ہے -

حساب جوں کا توں کنبا ڈوبا کیوں اوسط کا حساب تو ٹھیک ہے پھر کُنبا ڈوبنے کی کیا وجہ - ایک بیوقوف محاسب کا حال ہے کہ گہرے اور تھیتلے پانی کا اوسط نکالکر دریا مین گھس گیا -

حق کر حلال کر ایک دن مین ہزار کر نیک کام ہر روز جتنا چاہے کیا کرے -

حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے حکومت نشانی پسندیدگی کی ہے دعا بھی مقبول ہے -

حلوائی دیوانہ ہوگا تو پھر بھی لڈو اپنی ہی کو ماریگا دیوانگی مین بھی اپنی ہی جانب داری ملحوظ رہتی ہے -

حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بیحیائی جانا مجھسے ڈرا - کمینہ کے ساتھ ویساہی برتے نہین تو سر پر چڑہتا ہے

حرام زادہ کی رسّی دراز ہوتی ہے حرام زادہ کو شیطنت کی فرصت بہت ملتی ہے - اور بہت ڈھیل ہوتی ہے (ع) یہ ہے حرامزادہ کی رسّی دراز ہے

حِصّہ تیرا تہائی آٹنا برتن کیون لائی - جو شخص اپنے حق سے زیادہ لیا چاہے اُسکو کہتے ہین -

حیا، نوعروسی در برِ شوہر نمی ماند - ہر چیز اپنے محل پر رہتی ہے بیمحل نہین رہتی -

حیلہ رزق بہانہ موت - رزق اور موت دونون مقدراتِ الٰہی سے ہین پر ظاہر مین رزق کا کوئی حیلہ ہوتا ہے - نوکری تجارت وغیرہ اور موت کا کچھہ بہانہ ہوجاتا ہے - مرض قتل وغیرہ -

حاجت مشاطہ نیست روئے دلارام را - جو خود زیبا اور پسندیدہ ہے اوسکو آرائش کی حاجت نہین

فقط

محاوراتِ خاء معجمہ

خالی سے بیگار بھلی - بے شغلی مین دل بہلانیکو بے اجرت غیر ہی کا کام سہی -

خیر - یعنی ہو سو ہو جانے دو صبر کرو یا معلوم ہوا -

خیر تو ہے کچھہ فتنہ فساد قباحت تو نہین -

خوب آؤ بھگت کی - تعظیم تواضع کی اور کبھی رمز ہوتی ہے کہ خوب ذلیل کیا -

خوب سر مونڈا - خوب سر رولا - خوب لوٹا - حیلہ سازی سے لیا -

خوب لتاڑا - خوب پچھاڑا لیا - الزام دیا -

خوب خبر لی { یعنی غصہ کیا - مار پیٹا - یا بڑی مدد کی اور کبھی طنز ہوتی کہ خبر نہ لی یہ کا فرق ہوتا ہے -

حلوائے بے دود ہے۔
نہایت خوشگوار اور پسندیدہ ہے۔

حاضری مردہ کو دفن کرکے آتے ہیں تو قریب یا آشنا کے گھر سے مردہ والے کے گھر کہانا آتا ہے۔ دہلی میں اسکو حاضری کہتے ہیں۔ اور دیہاتی اور قصباتی اسکو کڑوا پانی کہتے ہیں۔ دہلی میں یہ ٹہیرا ہوا ہے کہ فی کس ایک شیرمال ایک آبی روٹی ادسیر گولی کے چار کباب ایک مولی اور پیاز ترشا ہوا۔ اور کچہہ پودینہ بجائے سالن کے ہوتا ہے اور شیعوں کے یہاں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حاضری ہوتی ہے بڑی محفل کرتے ہیں۔

حلیہ۔ آدمی کا قد و قامت رنگ یا کوئی داغ یا زخم کا نشان خاص علامت ضبط کرنا۔ تاکہ اوسکی جگہہ دوسرا نہ قائم ہوجاوے۔ نوکریوں میں ضرورت ہوتی ہے۔ یا اب پنشنداروں کو واسطے ضرورت ہے۔

حلال خور۔ حلال کہانیوالا۔ اب محاورہ میں خاکروب کا لقب ہوگیا ہے۔ اور کسیکو کہو تو برا مانے۔ اور پنجاب میں مُصلّی کہلاتے ہیں۔ یہ ایک قسم ہے کہ خاکروبی بہی کرتے ہیں اور اسلامی طریق پر روزہ نماز کبہی کرتے ہیں۔ ناپاکی سے بچتے ہیں مردار نہیں کہاتے۔

حَجّام۔ عربی لفظ ہے سینگی لگانیوالے کو کہتے ہیں۔ مگر ہند کے محاورہ میں نائی سر مونڈنے والے کو کہتے ہیں جیسے عربی میں حلّاق کہتے ہیں۔

حاجتی۔ ایک ظرف ہوتا ہے بیشتر چینی کا جسکو جہاز یا اونٹ کی سواری پیشاب کرنے کے واسطے رکھتے ہیں۔

حَبُّوآئی۔ بچوں کو کہلاتے ہوئے بہکاتے ہیں۔

حادَثہ۔ زاویہ میں دیکھو۔

حجامت کردی۔ حیلے سے سب لوالیا کچھہ نہ چھوڑا محتاج کردیا۔

حکمت بہ لقمان آموختن۔
دانا کو دانائی سکھانی دانائی کے خلاف ہے۔

امثال حائے مہملہ

حلوائی کی دوکان پر داداجی کی فاتحہ
بیگلنے مال پر دعویٰ یا قبضہ کرنا یا اپنا بتانا۔

حلوا خوردن را روے باید۔
عزت کے واسطے لیاقت چاہیئے۔

حکم حاکم مرگِ مفاجات۔ حاکم کا حکم ناگہانی موت ہے کیسی ہی ضرورت درپیش ہو۔ چہوڑ چہاڑ کر حکم بجالانا پڑتا ہے۔

حکیم اوروں کی دوا کرے اپنی نکرے
دوا کی بیماری سے بچتا ہے۔ یا ناصح لوگ اوروں کو سمجہاتے ہیں۔ آپ نہیں سمجہتے۔

حاکم چون کا بُرا ہوتا ہے۔ حاکم کیسا ہی ضعیف ہو تو بہی زبردست ہوتا ہے۔

حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔
حاکم دیکہتے نہیں پہرتے خوشامدیوں کی سنا کرتے ہیں۔

حنا کوٹریکا بخشش لاکہوں کی حنا کری تو خوب ٹہوک بجاکر کرے۔ بخشش جتنی چاہو کرو۔

حکیم کو قارورہ سے لاج۔ پیشہ ور کو اپنے پیشہ سے شرم نہیں چاہیئے۔ نہیں ہو کا مرے گا۔

حمایت کی گدھی عراقی کے لات مارتی ہے۔ مربی کے کمزور بہی بڑی کا مقابلہ کرتا ہے۔

محاوراتِ حائی مہملہ

حاتم کی گور پر لات ماری ناکس سے جو کبھی نیک امر یا بخیل سے کچھ سخاوت ہو جاتی ہے تو بطور طنز کہتے ہیں۔

حاضر مین حجت نہین موجود مین کچھ عذر نہین۔ الموجود شقار۔

حیوان ہے۔ بیوقوف کج فہم ہے یا زور آوری بیجا کرتا ہے۔

حساب دوستان در دل۔ الگ لگ کر لیتے ہین۔ بحث نہین کرتے۔

حال کا نہ قال کا روٹی اور چمچہ بھر دال کا کار کا نہ بار کا۔ کھانے پینے کا ہے۔

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نگیا سب حالت بدل گئی پر عادت نہ گئے۔

حلال تھوڑا حرام بہت۔ حلال تھوڑے مین وہ برکت ہے جو حرام بہت مین نہین ہوتی یا حلال کم ملتا ہے اور حرام بہت۔

حجتی لا اُمتی۔ جھگڑالو تکراری بُرا۔

حجرا بھی مجرا بھی۔ تنہائی بھی عزت بھی۔

حرام کوٹھی پر چڑھ پکارتا ہے۔ خود بخود مشہور ہو کر بدنام کر دیتا ہے۔

حساب نت نیا۔ حساب اگر ہمیشہ ہوتا رہے تو بھول نہین پڑتی صفائی رہتی ہے۔

حساب جو جو بخشش سو سو۔ معاملہ مین حساب کوڑی کوڑی کا بخشش لاکھوں کی

حق کا راضی خدا ہے۔ سچ اللہ تعالیٰ کو پسند اور مقبول ہے

حلال مین حرکت حرام مین برکت حلال کم میسر آتا ہے حرام بہت۔

حلق سے نکلی خلق مین پڑی۔ کوئی بات جو منہ سے نکلی مشہور ہوئی۔

حیضی بچہ ہے۔ بڑا بدذات نٹ کھٹ ہے

حج کا سا ارادہ ہے۔ بہت ضعیف موہوم ہے۔

حوض بھرے تو فوارہ چھوٹے۔ جب آدمی پاس اپنی حاجت سے زیادہ ہوتا ہے تو اورں کو دیتا ہے۔

حرّاف۔ پیشہ ور دانا اور اِس لفظ کو عورتین بجائے دشنام جانتی ہین اِس سے بُرا مانتی ہین۔

حرارہ آگیا۔ غصہ آگیا۔ غیرت آگئی۔ ارادہ ہو گیا

حریف ہے۔ ہم پیشہ اور برابر کا مقابل ہے

حالی موالی۔ نوکر چاکر گرد پیشہ ہے۔

حرام کا مال گلی مین اٹکے۔ مردار مال کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

حافظ جی۔ اوسکو کہتے ہین جسکو سارا قرآن شریف بر زبان یاد ہو اور چونکہ اندھے لوگ اکثر یاد کرتے ہین تو اندھوں کو حافظ کہنے لگے قرآن شریف یاد ہو یا نہو۔

بابدان آن بہ کہ کم گیری ستیز
اگر مقابلہ کی تاب و طاقت نہین تو بد آدمی سے نہ اُلجھنا ہی

چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست
جب بچنے کی امید ہی نہین تو پھر کچھ ہی ہو۔

چرا عاقل کند کاری کہ باز آید پشیمانی۔
عاقل کو نہ چاہیے کہ ایسا کام کرے جسمین آخر کو ندامت ہو

چار نہین ہین بہو کے لیکن دو نہین لینا ہین
ایک نہین ہے سر کا بہار و لوری ملیکا ئن
کوئی شخص صرف پانی کا سیرہ بیچتا تہا اور یہ صدا کہتا تہا

چپٹے پھر کی کوٹھری میان محلہ دار۔
اپنی حقیقت پر یہ حوصلہ

چٹھی نہ پروانہ مار کھائین ملک بیگانہ
بدمعاش لوگ حاکم کی غفلت مین ایسا ہی کرتے ہین۔
بے علاقہ اور بے سند

چپلی چھائی آنگن مین ناچن لاگی اگن مین
بے حیائی اختیار کی

چرسی یار کسکے دم لگایا کھسکے۔
نشہ باز اپنے کام سے کام رکھتے ہین۔

چور کا مال سبھی نے کھایا چور کی جان اکارت جائے
چور کی جان مفت جاتی ہے اور اُسکا مال اور لوگ کھاتے ہین
یا دبا کر حصہ لیتے ہین۔

چور گٹھری لیگیا بیگار کو چھٹی ہوئی
بار برداری سے پیچھے بے فکری حاصل ہوئی۔

چھائی پر دھرکے کوئی نہین لیجاتا
سب مال و دولت چھوڑ کر تنہا خالی ہاتھ چلے جاتے ہین۔

چھٹہ چاول نو پکھال پانی۔
چیز تھوڑی نمود بہت

چھوٹی سی چھپاہت سی منہ
خطا تھوڑی سزا بہت۔

چیونٹی کو موت کا پالا بھی بہت ہے
غریب کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے

چلتی چاکی دیکھ کر دیا کبیرا روئے
ان دو پاٹون بیچ آنکے ثابت گیا نہ کوئی
یعنی زمین آسمان کے بیچمین آکر موت سے کوئی نہین بچا
یا حوادث سے کوئی سالم نہین رہا۔

چاک اُترا ہوا پھر نہین چڑھتا۔
کام بگڑا ہوا پھر نہین سنورتا۔ چاک جسپر کمہار برتن بناتے ہین کیلی پر سے اُتر کر ٹھیک نہین بیٹھتا۔

چوری کا مال سستا ہوتا ہے۔
کیونکہ معیوب ہوتا ہے اوسکے خریدار کم ہوتے ہین۔

چھپکر کی سنری۔ درزی کے بند۔ سونار کی کھٹائی۔
ٹال مٹول اور بہانے ہوتے ہین۔

چار دن کی چودھر پر اتنا اودماد
ذرا سی ہستی پر اتنا بکھیڑا یا نمود

چھپایا پھر گلی گلی جیب مین نہین کھل کی ڈلی۔
میسر کچھ بھی نہین نمود ہر جگہہ۔

چلنے مین سر بسر مشقت ہے۔ اگر کوس بہر چلے گا تو بھی کچھہ ہلے گا۔ اور بیٹی کے ہونے مین بے عزتی کا اندیشہ ہے

چولہے آگ نہ گھڑے پانی۔ سرا سر بسیار نانی۔

چاہ کن را چاہ در پیش۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

چاک کا گڑ ککڑی کے ہولے پہادون کی دھوپ بادشاہ کو نہین ملتی۔

حقیر بات ہے۔ بادشاہ اسکی خواہش نہین کرتے۔ چونکہ گڑ اور ہولون مین لذت ہوتی ہے۔ اس لئے یہہ مثل ہوئی۔

چوسکی ما کوٹھی مین سر دیوے اور روے

بیٹے کی محبت مین روے تاکہ راز نہ کھلے تو چھپاوے۔

چیچک اور کسبی نکلکر رہتی ہے۔ ان دونو پر یقین ہے کہ نکلی ہی گی۔

چاتر تو بیری بھلا مورکھہ بھلا نہ دوست

دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے۔

چاتر کا کام نہین پاتر سے اٹکے پاتر کا کام یہہ ہے لیا دیا سٹکے

دانا آدمی بیسوا عورت کے فریب مین نہین پھنستا۔ بیسوا کا یہہ ہی کام ہے لیا دیا الگ ہوئی۔

چادر چھوٹی پاؤن پسارے بہت

آمدنی تھوڑی خرچ کیا زیادہ

چاکر ہے تو ناچا کر نہ ناچے نا چاکر

نوکر کو خدمتگاری سے چارہ نہین انکار ہے تو خیر

چار دن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا وہی جالی۔

اب یہ حکومت ہے معزولی کے بعد وہی پہلا حال۔

چار مہینے بال کا چار مہینے ڈال کا چار مہینے جیسا کیسا۔

چار مہینے سردی کے باسی پانی۔ اور برسات کے چار مہینے تازہ پانی۔ اور گرما مین جیسا ملے پسند ہوتا ہے۔

چشم ازرق موی میگون رنگ زرد اینچنین کس با کسی نیکی نہ کرد

اس وصف کا آدمی شریر بدذات ہوتا ہے۔ علم قیافہ سے ثابت ہے۔

چو دشمن خراشیدی ایمن مباش۔

دشمن کو ستا کر ڈرتا رہ وہ بھی بدلا لے گا۔

چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند

تنہائی مین کچھہ اور ہی کرتے ہین۔ کسیکا پوشیدہ عیب یافت کر کے کہتے ہین۔

چو سر خواہی سلامت سر نگہدار

سلامتی جب ہے کہ بھید نہ کھلے۔

چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوئی یہ مارے کرتار کے رین بچھوہا ہوئے

چکوا چکوی کو کوئی زنہار نہ مارے۔ کیونکہ ان پر غیبی مار ہے۔ رات کو جدا رہتے ہین۔ یہہ مرغابی کا جوڑا ہوتا ہے بط کی مانند۔ سرخ رنگ۔ رات کو پانی کے ایک اسطرف ایک اسطرف رہتا ہے اور دنکو پاس پاس۔

چون نداری ناخن درندہ تیز۔

چاٹ لگی تو حلوائی کی دوکان سوجھی-
بقول صاحب قران - ع - جب چٹک لگی بھڑوے کو تو تنور کی سوجھی-

چار باسن ہوتی ہین تو کھڑکتی بھی ہین
جہان چار آدمی جمع ہوتے ہین جھگڑا بھی ہوجاتی ہے

چار دنکی چاندنی پھر اندھیری کا اندھیر-
اس قلیل مدت کی عیش پر کیا بھروسا کرنا چاہیئے-

چار دنکی چمار چودس ہے - دہن دولت
حکومت ہمیشہ نہین رہتی کمینہ کی طرح کیا اترانا-

چاند پر خاک نہین پڑتی - کیسکی بدگمانی
یا حسد سے نیک لوگونکا ضرر نہین ہوتا ہے-

چراغ سے چراغ جلتا ہے ایک سے ایک کو فیض ہوتا ہے-

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکا-
کام بنا بنایا بگڑ گیا یا بنتا بنتا رہ گیا-

چل نہ سکون میرے بارہ نجرے-
کچھہ ہو تو سکتا نہین پر میرے بارہ جیسے بیمحنت یا دولتی-

چمار کو چمڑہ کا سکہ - جیسا آدمی ہوتا ہے مناسب حال انعام پاتا ہے-

چمگادڑ کی مہمانی مین بھی لٹکون تو بھی لٹک
جیسی لیاقت والے کے پاس جاؤ گے ویسی ہی عزت پاؤ گے-

چوٹی کتیا جلیبیونکی رکھوالی-
خیانت پیشہ سے امانت داری کا کام نہین ہوتا-

چور پر مور پڑے - جیسے کو تیسا ملا-

چپ سی بھلی - نہ بولے نہ الزام پاوے-

چور سے کہے چوری کر ساہ سے کہے تیرا گھر لٹتا ہے-
چالاک آدمی ہوتے ہین دو کو لڑا دیتے ہین دونونکی یار بنے رہتے ہین

چور کے پاؤن نہین-
جرأت نہین ہوتی - گرفتاری کے خوف سے ترت بھاگ جاتا ہے-

چھاج چھلنی مین سماتا نہین دم سے باندھا
اپنا گزارہ ہوتا نہین اورکا ذمہ لیا-

چھلنی بھی کہے مجھسے گھی سے کھاؤ
نالائق بھی بزرگون کی سی عزت کے طالب ہوئے

چھپر پر پھونس نہین دروازہ پر نقارہ
کنگال ہوکر امیر نمود-

چھٹی نہ ستوا لسا امیر الامرا کا نوا سا
بے ہمتی اور بیتہ تر نالا -

چور کے اور سانپ کے پیر نہین ہوتے
چور کو گرفتاری کی ڈر سے جرأت نہین ہوتی اور سانپ

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک بیٹی جب پیدا ہوئی مولی رکھی بنیگا

چوماسا - چار مہینے اور اِس سے خاص مراد برسات کا موسم ہوتا ہے -

پچھے جوڑتا ہے - تہمت لیتا ہے طوفان لگاتا ہے -

امثال جیم فارسی

چھٹانک چون چوبارہ رسوئی - تھوڑی سی بات کیواسطے اتنا بڑا اہتمام - یا ادنی بات پہ اتنی نمود -

چور کی ڈاڑھی مین تنکا - یعنے اپنا آپ پہچانا جاتا ہے -

چور کا بھائی گنٹھ کٹا - آدمی جس قماش کا ہوتا ہے اُسکے یار غار بھی ویسے ہی ہوتے ہین -

چڑیا کی چونچ بتیسوان حصّہ - یعنے یہہ مقدار نہایت قلیل ہے -

چاول کی کنی نیزہ کی انی - یعنے چاول اور نیزہ کی نوک مضرت مین دونو برابر ہین

چھاج تو بولے چھلنی بھی بولے جسمین بہتر سو چھید - جو خود عیبدار ہو اُسکو صاف لوگونکے بارہ مین دم مارنا نہین چاہیئے -

چمار کا نام جگ جتن - ادنی ہو کر عمدگی کا دعوا -

چیز نہ رکھے اپنی چورون گالی دے - اپنے مال کی آپ حفاظت کرنی چاہیئے چور کا تو یہی کام ہی کہ چرا دے

چنا ڈالکر کھانے مین ساجھا - ذرا سے کام پر بڑی اُجرت یا تھوڑی پونجی سے بڑی شرکت نہین ملتی -

چمار کو عرش پر بھی بیگار ہے - کم رتبہ کیسا ہی بڑھ جاوے لوگونکی نظر مین گھٹا ہی رہتا ہے

چھیدی مولی خوب بیٹھتی ہے - علیحدہ کام بے شرکت حسب دلخواہ ہوتا ہے -

چوری اور سینہ زوری - خطا کرنی اور دھمکی دینی یا گھمنڈ کرنا -

چلتی کا نام گاڑی نہین تو اینڈا ہین - کوئی چیز ہو جبتک اپنا کام دے تب تک وہ چیز ہے نہین تو کچھ نہین -

چنے کے ساتھ گھن پس گیا - اوسکی ہمدمی مین وہ تباہ ہو گیا -

چور چوری سے جاوے پر ہیرا پھیری سے نہین جاتا - جس بات کی عادت ہو جاتی ہے اگر وہ چھوٹ بھی جاوے پر اُسکا اثر باقی رہتا ہے -

چودھری ہو یا راؤ جب کام نہ دے ایسی تیسی مین جاؤ - کوئی بڑا ہی بڑا ہو جب کام نہ آیا نکما ہے -

چینوٹی کے گھر نت ماتم - ناتوان کو ہمیشہ مصیبت -

چسکا لگ گیا - مزا پڑ گیا - حرص پیدا ہو گئی -

چینخنا مزاج ہے - زود رنج ہے -

چھڑک کر بیچتا ہے - اپنی چیز کی جھوٹی تعریف کرتا ہے -

چلدو رہو - زجر کا کلمہ ہے - غصہ مین کہتے ہین -

چھا چھہ چھینک گئی - بات بگڑ گئی یا کام بگڑ گیا

چاندنا کر دیا - کچھہ بچھوڑا سب لے گئے -

چاندنا ہو گیا - کچھہ نرہا صرف ہو گیا -

چاندی کا بادل ڈوم ڈہاڑی اہل محفل کو کہا کرتے ہین -

چور کے پاؤنمین کانٹے تیری پاؤنمین گھونگرو -

بچوں کو کہلایا کرتے ہین - اور تیرے مکھیہ بچوں کا نام لیتے ہین

چانگلا ہے - زبردست ہے قابو والا مالدار ہے

چھان پر پھونس نہین مفلس نہیست ہے

چاکر سے کوکر بھلا جو سووے اپنی نیند

نوکر سے کتا اچھا جو کسیکا فرمانبردار نہین -

چاند چڑھے کل عالم دیکھے - ظاہر بات کسی سے پوشیدہ نہین رہتی -

چراغ گل پگڑی غائب داؤ لگا مال مار اشام ہوئی مال لٹا - حاکم کی غفلت ہے -

چور کو چوری سوجھتا ہے - المرء یقیس علی نفسہ

انسان جیسا خود ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی جانتا ہے

چھک گیا - سیر ہو گیا - اب حاجت نہین رہی -

چینوٹی کی آواز عرش پر - ناتوان بیچارہ کی فریاد یا بددعا در جاتی ہے - یعنے مقبول ہے -

چین چین کرتا پھرے گا - فریاد یا شکوہ کرتا پھرے گا -

چلمین بھرتا ہے - اُسکے سامنے حقیر ہے یا خدمتگاری کرتا ہے -

چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو - جیا شرم کرو -

چہرہ مہرہ ٹھیک ہے - یعنے خوبصورت ہے

چھاج سی ڈاڑھی - جسکی ڈاڑھی لمبی چوڑی ہوتی ہے اُسکو بطور مزاح کہدیتے ہین -

چار سو بھار و - جو جوان خوب کھاتا ہے وہی تندرست اور جسیم ہوتا ہے -

چار حرف بھیجتا ہون - لعنت کرتا ہون نفرت ہے -

چھم چھم کرتی آتی ہے بڑی نازسو آتی ہے

چپڑی اور دو دو - یعنی عمدہ بھی اور زیادہ بھی

چلا - یعنے گرا - ع کیفیت چشم اُسکی مجھے یاد ہے سودا ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا مین -

چھڑے چھٹانک - ہلکے پھلکے خالی بے اسباب بے سامان -

چوپایا ہو گیا - یعنے بیاہ ہو گیا -

کہلاتے ہین۔ اب مردہ کی بیوی کو زیب و زینت مہندی سرمہ دوسرے گہر مین جانا جائز ہو گیا۔ یعنی عدت پوری ہو گئی

چوڑی پڑ گئی کوے کی دیوار پہٹ گئی۔

چہلک گیا ۔ ابل گیا۔ برتن پانی سے پُر ہو گیا اوپر سے نکل گیا۔ غلہ وغیرہ مین نہین بولتے۔

چکنی چپڑی باتین ۔ خوشامد۔ پیار کی تملق آمیز باتین

چاند ۔ مہتاب۔ اور اس سے مطلق مہینہ بہی مراد لیتے ہین۔

چندہ ۔ چند آدمی ملکر جو اپنے پاس سے خرچ جمع کرکے کسی کار خیر مین رفاہ عام کیواسطے صرف کرین جیسے دیو بند اور سہارنپور کے مدرسے۔

چچا ۔ ہند کے محاورہ مین باپ کا چہوٹا بہائی اور بڑا بہائی تایا کہلاتا ہے اور ہنود تاؤ چاچا بولتے ہین۔ اور عربی مین دونون کو عم کہتے ہین۔

چراغ پاؤن ہو گیا ۔ گہوڑا سیدہا کہڑا ہو گیا اسکو الف ہو گیا بہی کہتے ہین۔ اور آدمی جو چت گر پڑتا ہے اسکو بہی کہتے ہین چراغ پاؤن گرا۔

چراغ جلا بوت گلا ۔ لڑکے جو آپسمین کہیلتے ہین تو ایک کی بازی دوسرے کے سر ہو جاتی ہے اور اسکا مطالبہ ہوتا ہے جب شام ہوتی ہے تو کہتے ہین چراغ جلا بوت گلا یعنے اب بازی کا مطالبہ نہین رہا۔

چل رہی ہے ۔ آپسمین بگاڑ دشمنی ہے۔

چور ہو گیا ۔ بیخبر ہو گیا۔ یا چوکس ہو گیا۔

چہوٹی امت کم رتبہ یا کم عمر آدمیونکا گروہ۔

چنڈال آدمی ۔ بڑا موذی بدذات۔

چہلا ۔ قابو سے نکلنے کو ہے۔

چنگ ۔ پنجہ۔ اور بجفہ مین ایک باجے کا نام ہے تاج مین دیکہو۔

چہلہ ۔ بکسر چلہ کو بگاڑا ہے۔ بچہ کی ولادت سے چالیسوین دن جو عورت نہاتی ہے۔ اور بالفتح حلقہ چاندی وغیرہ کا جو انگلی مین پہنتے ہین۔

چرخہ سا پہرتا ہے بہت پہرتا ہے۔ یا بیفائدہ پہرتا ہے۔ یا سرگردان و پریشان پہرتا ہے۔

چیچک ۔ ایک خبیث مرض ہے۔ اکثر کم عمر بچے تلف کر دیتا ہے۔ تمام بدن پر پہنسیان نکل آتی ہین بعضے کی آنکہین جاتی رہتی ہین۔ اسکو سیتلا بہی کہتے ہین اور اگر خفیف ہلکی ہوتی ہے تو اوسکو کہسرہ کہتے ہین۔ اور ہنود ماتاجی کہتے ہین۔ اور بیفائدہ نہایت تعظیم کرتے ہین۔ کیونکہ انکے بچے بہی تلف ہوتے ہین۔ ایک نے اپنی دوست سے پوچہا تمہاری کے بچے ہین جواب یاکچے بتاؤن یا پکے۔ دوست نے کہا پہلے کچے پکے کی تفصیل بیان کرو۔ کہا کچے وہ ہین جنکے ابہی چیچک نہین نکلی اور پکے وہ جنکے نکل چکی۔

چار ہاتہ پاؤن سب کے ہین ۔

کماؤ کہاؤ یا زور طاقت سب مین ہے۔ بدلہ لے گا۔

چاکری مین آکری کیا ۔ جب نوکر ہوئے پہر سستی کیسی۔

چاندی کی ریت نہین سونے کی توفیق نہین ۔ نہ یہ ہو سکے نہ وہ۔

چڑہے پر چڑہاؤ سر دُکہے نہ پاؤن

آتے پر آنے دو کچہہ مضائقہ نہین۔

چہری بہلی نہ کٹاری ۔ جس سے تکلیف ہو سب برا۔

خطا دار بنا کر بٹھاتے ہین - اور اُسکے ہاتھہ مین دوپٹہ کا پلہ دیکر دوسرا پلہ اور لڑکا اوسکا محافظ لیتا ہے - اور بلائی لڑکے اوسکے سر پر دھپے مارتے ہین اور محافظ اونکو دفع کرتا ہے - اور آپس لڑکے کو بچاتا ہے اور بمقدار دو پہر کے اوسکے گرد گہومتا ہے -

چھڑنگ چڑہ گئی - ضد ہو گئی -

چکما دے گیا - چھل فریب کر گیا -

چلتر کر گیا - چلتر کہیل گیا - عجب طرح کا فریب دیگیا -

چکما نہ چلا - داؤ مین نہ آیا -

چٹکی پر چڑہا لو - روپیہ کو پرکہ لو -

چلتے بیل کے آر لگانی - درستی کار پر الزام دینا

چوری کا گڑ میٹہا - مفت کا مال نہایت پسند

چار یار - ابو بکر صدیق - عمر بن الخطاب فاروق عثمان بن عفان ذوالنورین - علی بن ابی طالب المرتضیٰ رضی اللہ عنہم اجمعین مسلمانوں کی اصطلاح ہے -

چار قل - وہ چار سورتین جنکی ابتدا قل ہے - کافرون - اخلاص - فلق - ناس - مسلمانونکی اصطلاح ہے -

چھان پہوڑ لو خوب تحقیق کر لو ڈہونڈ لو دریافت کر لو -

چل نکلا - یعنے ہوشیار ہو گیا - کام درست کرنے لگا یا چلا گیا - یا شریر ہو گیا - حد سے بڑہ گیا -

چھچھورا ہے سبک آدمی بے توقیر ہے -

چھٹے چھماس - گاہے گاہے - یا کبھی کبھی -

چارون پہر - یعنے ہر وقت یا اکثر اوقات -

چارون اور - ہر طرف -

چو چلا - نیا سوانگ -

چہل قدمی - کہانے کے بعد ٹہلنا -

چوتہی - جب کوئی لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اوسکو شوہر کے گہر سے چوتہے دن باپ کے گہر لے آتے ہین - یہ چوتہی کہلاتی ہے -

چالا - چلنے کا دن - اور عروس جو چوتہے دن باپ کے گہر آکر پہر دوبارہ شوہر کے گہر جاتی ہے - اُسکو ہندو چالا اور بکلاوہ اور مسلمان اشراف بہوڑا کہتے ہین -

چوتہی کہیلتے ہین - جب دو شخص لڑنے لگتے ہین اور لڑائی منکا ہونے لگتا ہے تو ظریف طبع کہدیتے ہین کہ چوتہی کہیلتے ہین - اور چوتہی کی اصل یہ ہے کہ جب کسیکی شادی ہوتی تہی اور عروس چوتہے روز اپنے میکے یعنی باپ کے گہر آتی تہی اور نوشاہ اُسکا شوہر اُسکے ساتہہ آتا تہا تو یہان والے ترکاریان جیسے گاجر بیر وغیرہ اور کہیلین بہت سی جمع کرتے تہے - ایک طرف مستورات اور ایک طرف نوشاہ اور کچھ لڑکے اُسکے یار غار پہر خوب لڑتے تہے وہ کہیلین اور بیر وغیرہ سب بکہر جاتی تہی تب صلح ہو جاتی تہی اسکا نام چوتہی کہیلنا تہا اب یہ رسم چہوٹ گئی -

چاندنی - چاند کی روشنی اور شعاع اسی لئے سفید فرش کو کہنے لگے - اور سفید پہول کا نام ہے - اور گہوڑے کی ایک بیماری کا نام ہے -

چہلم یا چالیسوان - مرنے سے چالیسوین دن برادری کی مستورات مردہ والے گہر جمع ہوتی ہین اور کہانا پکا کر مساکین کو کہلاتی ہین -

چھ ماہی - مرنے سے چار مہینے دس دن کے بعد برادری کی مستورات مردہ والے گہر جمع ہوتی ہین - کہانا پکا کر مساکین کو

چہک بہول گیا۔ حیران ہوگیا۔ حواس نرہے

چکّر مین آگیا۔ مصیبت مین پہنس گیا۔ فکر لگ گیا۔

چہلکیون موتنے لگا۔ عاجز ہوگیا۔ فرمانبرداری کرنے لگا۔ ڈر گیا۔

چوکس رہنا۔ ہوشیار رہنا غافل نہونا۔

چکرائے۔ سوچنے فکر کرنے لگے۔ حیران ہوئے۔

چہ خوش۔ کسیکی بات پر بطور استنکار کہا کرتے ہین۔

چنوری نگل گیا۔ کسیکی ڈاڑہی دراز ہوتی ہے تو بطور مذاق کہدیتے ہین۔

چونؔ و چرا نکی۔ کچہہ تکرار و حجّت نکی۔

چون نہ کی۔ کچہہ نہ بولا کچہہ عذر پیش نکیا۔

چین چپٹ نکی۔ بیعذر مان لیا۔

چہلچہلا آدمی ہے۔ ہلکا کم ظرف بیہودہ آدمی ہے

چہو چہو بتادی۔ ناکام ٹالدیا حیلہ حوالہ کرکے اُسکا حق کچہہ ندیا۔

چوبرّد نا ہے۔ موٹا جسیم ہٹّا کٹّا زور آور ہے۔

چومیخہ کیا۔ بڑی سخت سزادی۔

چہاپا مارا۔ ناگہان بیخبر جالیا۔

چوکڑی بہول گیا۔ جو تدبیر مناسب تہی وہ نکی۔ کہتے ہین ہرن جب چوکڑی بہولجاتا ہے تو شکار ہوتا ہے

چہُن مُنٗ ہوگیا۔ ترت ہولیا۔ خرچ ہوگیا۔

چاٹ گیا۔ کہا گیا۔ باقی نہ چہوڑا۔

چورنگ اُڑادی۔ برباد کردیا یا پیچ پر پیچ دیا۔ چورنگ یہہ ہے کہ بکرا یا مینڈہا ذبح کرکے اُسکی نلیان ہیٹ کے اوپر رکہہ کر دونون طرف رسّا باندہ کر معلق کردیتے ہین پہر اُن نلیونپر تلوار آزماتے ہین۔

چلتا پرزہ ہے۔ بڑا ہوشیار چالاک ہے۔

چہاونی ڈالدی۔ دیر لگادی یا اُسی جگہہ رہ پڑا

چاٹ لگ گئی۔ چاٹ پڑ گئی۔ مزا پڑ گیا۔ ہوس ہوگئی۔ لالچ یا شوق ہوگیا۔

چکاچوندہ ہوگئی۔ آنکہین چُندہیا گئین۔

چہپر اُٹہا لیا۔ غل مچادیا شور کیا۔

چہٹی ہے۔ مسلمانونمین جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو ساتوین دن بچہ کا سر مونڈتے ہین اگر بچہ لڑکا ہوتا ہے تو دو راس ہین تو ایک راس بکرا یا بکری ذبح کرتے ہین۔ بالونکی برابر چاندی فقیر کو دیدیتے ہین۔ اور قرابتی جمع ہوکر بہت خوشی کرتے ہین۔ عربی مین عقیقہ کہتے ہین۔ اور ہند مین چہٹی اور مونڈن۔

چہٹی کا راجا۔ ہمیشہ کا تونگر خوش حال۔ اور کبہی بطور مذاق و رمز مفلس کو بہی کہدیتے ہین۔

چہین جہپٹا ہو رہا ہے۔ کچہہ بہی انتظام نہین جسکے جو ہاتہہ آیا لے بہاگا۔

چیل جہپٹّا۔ لڑکونکی کہیل کا نام ہے۔ ایک لڑکے کیکو

کر آسکے کوئی لائق صاحب حوصلہ نہ رہا- یا بالکل کوئی نہ رہا-

چُلو بھر پانی مین ڈوب مرو-

چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو-
شرم کرو غیرت کرو-

چٹ روٹی پٹ دال- دونو کام ترت ہو گئے دیر نہ لگی-

چڑہمار گولر پچکے- یعنے مقصود حسب دلخواہ پورا ہو گیا-

چشم بد دور- دعا کی جگہہ بولتے ہین یعنے اس شائستگی پر چشم بد اثر نہ کرے-

چھرّے کی زبان ہے- اس کے جا بیجا چلتا ہے

چلو چھچھو- یعنے ناکام چلے جاؤ-

چال دکھاؤ- چلے جاؤ- مذاق مین کہتے ہین-

چوڑیان ٹھنڈی ہو گئین- ٹوٹ گئین-

چل ہوا سو ہوا- خیر جانے دو صبر کرو ہوا سو ہوا بھلا یا برا-

چمقل ہے- بیوقوف ہے-

چھاتی دھڑک گئی- تردد- فکر پیدا ہوا-

چار گردہ کا آدمی ہے- بڑا بہادر بڑی ہمت والا-

چھنگا- جسکے ہاتہہ مین چھہ انگلیان ہوتی ہین-

چل ہوا ہو- دور ہو چلا جا غصہ مین کہتے ہین- ع

چل ہوا ہوائے صبا دیکھا تجھ-

چخے مردار- دور ہو- عورت کو عورت غصہ مین کہتی ہے-

چھوکرا- چھوہرا- دہاقین وغیرہ بچہ کو کہتے ہین

چپیر گیا- قابو سے نکل گیا-

چنپت ہوا- بیخبر چلا گیا- بھاگ گیا- ع
ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل مین چنپت-

چٹا یعنے روپیہ دلال وغیرہ بولتے ہین- اور بانوا کوڑا اور عوام روپیہ کہتے ہین-

چٹکیون مین اُڑا دیا- اُسکی بات معتبر نہ کہی یا جھٹ پٹ کہو کہنڈا دیا- یا ایک آن مین چپ کر دیا-

چیخ تو سہی- جا تو سہی الگ تو ہو-

چوکنا آدمی ہے- بڑا چوکس ہے غافل نہین ہوتا

چل بے- یہ کلمہ زجر کا ہے اور دیر مت کر جلد آ یا ساتہہ آ- یا دخل مت دے- کمتر کو کہتے ہین-

چلو جی خیر- یعنی جانے دو تکرار مت کرو- تحمل چاہیے ہوا سو ہوا

چین بول گئے- کام آخر ہو- اب کچھہ نہین رہا یا تھک گیا- یا مقابلہ نہ کر سکا-

چین مانی- مات کھا گیا- ع-
کہ چین مانی خوبان نوشت دنے-

چلتا پھرتا نظر آ- چلا جا دور ہو-

چشم نمائی کردی- دھمکا دیا- ڈرا دیا

محاوراتِ جیم فارسی (یعنی چ)

چھوٹا مُنہ بڑی بات۔ کمتر ہو کر بڑا دعوی یا بزرگ کا مقابلہ۔ اور بندوق کی پہیلی ہے۔

چکنا گھڑا ہے۔ بے حیا ہے شرم نہین کرتا کچھ کہو اثر نہین ہوتا۔

چل بہر ہو موری کی راہ۔ یعنی اب تو بے اختیار ہے

چھُرے تلے دم لے۔ ذرا ٹھیر دم لے تامل کر۔

چھکّے چھوٹ گئے۔ گھبرا گیا بے حواس ہو گیا

چور ہو گیا۔ بواو معروف تھک گیا۔

چور ہو گیا۔ بواو مجہول خطا وار ٹھیر گیا۔

چھپے رستم ہین۔ یعنی نمود اور شیخی نہین کرتے اوصاف ستودہ پوشیدہ رکھتے ہین۔

چولھے مین پڑے۔ پڑا خراب ہو کچھ غرض نہین غصہ مین کہتے ہین۔

چیونٹی کے پر لگے اب خیر نہین۔ یعنے اپنی حد سے بڑھ گیا۔ جب چیونٹی کے پر نکلتے ہین تو وہ اڑتی ہے جانور کھا جاتے ہین۔ ۶۔ مر جاتی ہے کہ بنا شدہ پر سنے

چیل کے گھونسلے مین ماس کہان۔ کھا جانے اُڑا دینے والونکی پاس مال کہان ہوتا ہے۔

چھینکتے ہی ناک کاٹی۔ خطا ہوتے ہی سزا دی۔

چارون خانے چت۔ بے حواس ہو کر گر گیا۔

چہیر مزاحم ہے۔ ناحق دہینگا دہینگی کرتا ہے۔ ناحق پیٹتا ہے۔

چپڑ قناتیا ہے۔ مفلس قلاش ہیچ ہے۔

چراغ سحری ہے۔ قریب لانتقال ہے۔

چام کے دام چلاتا ہے۔ بڑا جبر و ستم ہے یا جبر و زور کام لیتا ہے یا ادنی چیز کے دام کر لیتا ہے

چپ کی داد خدا کے ہان۔ لاچار بیچارہ کی فریاد خدا سنتا ہے۔

چوسر۔ ایک کہیل کا نام ہے۔ عوام چوپڑ ہی کہتے ہین۔

چھال۔ پوست درخت۔ اور اولونکی بوچھاڑ۔

چال۔ رفتار اور پوشیدہ دغا دہی۔

چٹ کر گیا۔ کھا گیا۔

چرپوز ہے۔ بیہودہ یادہ گو ہے۔

چوُرا ہو گیا۔ ٹوٹ پھوٹ گیا۔

چراغ بڑا ہو گیا۔ **چراغ ٹھنڈا ہو گیا**۔ بجھ گیا۔

چراغ ہو گیا۔ بجھگیا۔ اور روشن ہو گیا۔

چراغ گل ہو گیا۔ بجھگیا۔ اور کسیکی موت پر کہتے ہین

جس سے نفرت ہوتی ہے اُسکو قابو مین آئے تو ایسی مخالطت دشوار ہوتی ہے-

جنکو لاڈ گھنیرے اُنکو دُکھہ ہتیرے

نازپروردونکو جیسے آرام بہت ویسی ہی تکلیف بہت-

جنگل جاٹ نچھیڑیے ہٹی بیچ کلال- بہوکا ترک نچھیڑے ہو جائین جنجال-

جاٹ جنگل مین اور بنیا دوکان پر اور بہو کا پیاہی ہر جگہہ ہمیشہ بے سر ہوتے ہین-

جنگل مین منگل بستی مین کڑاکا

جنگل مین رونق آبادی مین فاقہ یعنی خلاف دستور

جُوا بڑا بیوپار جو اسمین ہوتی ہار-

دم بھر مین وارنے نیارے ہوتے ہین بیڑا ادہر آیا اُدہر

جو نہ بہائے آپکو وہ دی بہو کے باپکو-

ناپسند چیز اور کو- موئی بہیڑ خواجہ خضر کی نیاز-

جیب مین نہین کہل کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی-

نری شیخی اور اترارٹ بیجا و نازیبا-

جیب مین نہین ڈیڑہیا چلی نہانے

مفت کی نمود ہی نمود ہے-

جیتے تو ہاتھہ کالے ہارے تو منہ کالا-

قمار باز کا حال بہر حال خراب آمدنی مردار مال-

جیسا سوت ویسا پہنٹا جیسا باپ ویسا بیٹا

اصل کا اثر فرع مین مان باپکا اثر اولاد مین ہوتا ہے-

جیسے کو تیسا ملے سن لی راجہ بھیل-

لوہے کو گھن کھا گیا لونڈے کو لیگئی چیل

لوہے کو اگر گھن کھا گیا تو لونڈے کو چیل لے گئی- ایک شخص سونپ لوہا کسیکو امانت دیکر سفر کو گیا تہا- جب آکر مانگا تو جواب ملا کہ گھن کھا گیا- اسکے عوض اُسنے اُسکا صغیر بچہ پکڑکر چھپا دیا- جب تلاش ہوئی تو لوہے والے نے کہا ایک بچہ کو چیل لئے جاتی تہی- آخر اس چالاکی سے لوہا وصول کیا-

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا مین سنکنے سے چھوٹی

بیحیا بدکار عورت کا مقولہ ہے- بدکار عورت کے خصم نے ناک کاٹ لی تہی تب یہہ کہا تہا- یعنے اسمین یہہ بھی فائدہ ہے- جب اس مقولہ کی شہرت ہوئی تو ضرب المثل ہو گئی

جائے شیران نشست گیپائے

شیرونکی جگہہ لومڑی نے لی- یعنی لیاقت مند اشرافونکی جگہہ کمینے ہو گئے-

جس طرف ہو عزم پورا چاہیئے

آدمی جو کام کرے بتمام ہمت کرے جب کامیاب ہوگا-

جسکا بیڑا اُنکا کھیڑا-

جن کا کنبہ قبیلہ بہت بڑا ہوگا اُنکا حکم- عزت- طاقت- نمود- زیادہ ہو گی-

فقط

دونوں بیوقت زندگی بے لطف گذر گئی۔
جوانی مین مفلسی پیری مین تونگری۔

جب دانت نہ تہے جب دودہ دیو جب دانت دئے تو کیا ان نہ دیوے۔
پروردگار اپنے فضل و رحم سے ہر حال مین موقع پر پرورش کرتا ہے۔

ججمان چاہے سرگ کو جائے یا نرگ کو مجہے دہی پوری سے کام۔
کوئی بگڑے یا سنورے اپنا مطلب فوت نہو

جس تن لاگے وہ ہی جانے
جسپر پڑتی ہے وہ ہی بہگتتا ہے۔

جس دیس رہیئے واہو کی سی کہیئے۔
جہان رہے وہان کی بولی بولے۔

جس ہنٹے پر بیٹہین اُسیکی جڑ کاٹین
جس سے فائدہ اُٹہاوین اُسی کی بدخواہی کرین۔

جسکا پلہ بہاری وہ ہی جہکے۔
اقبالمند تواضع کرتے ہین۔ ۵
تواضع ز گردن فرازان نکوست۔
گدا گر تواضع کند خوی اوست

جو فروش گندم نما ہے۔ دغاباز ہے۔

جونک مٹی مین ہے تو بہی لہو پیتی رہتا ہے
بدآدمی کیسا ہی ذلیل خراب حال ہو پر اپنی بدی سے باز نہین آتا ایذا دیتا ہے۔

جتنا قریب و تنا رقیب۔ قریب سے حسد زیادہ ہوتا ہے۔

جائی اوستاد خالی است۔ کبہی مصنوع مین خلل ظاہر ہوجاتا ہو تو کہتے ہین۔

جبل بگردد جبلی نگردد۔ پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر عادت نہین ٹلتی

جون جون چڑیا موٹی ہو وینی چونچ چہوٹی ہو
کم حوصلہ جتنا تونگر ہوتا جاتا ہے وتنا ہی بخیل ہوتا جاتا ہے

جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ جہانین پہر پہرا کر چالاک ہوجاتا ہے۔

جوے زر بہتر از ہفتاد من زور۔
تہوڑا زر بہی بہت سے زور سے زیادہ کام دیتا ہے

جور اوستاد بہ ز مہر پدر۔ اوستاد کی مار پیٹ باپ کی محبت سے بہتر اسلئے کہ اُس سے ہنرمند بنتا ہے۔

جواب جاہلان باشد خموشی۔ یعنی عاقل جاہلونکو جواب نہین دیتے چپ ہو رہتے ہین تاکہ فساد نہ پہیلے یہ اضافت مفعول کیطرف ہوئی یا جاہل جواب مین چپ ہو رہتے ہین۔ کیونکہ جواب نہین آتا۔ یہ اضافت فاعل

جای تنگ است مردمان بسیار
اتنی چیز مین گزارہ نہین چیز تہوڑی خواہندہ بہت

جسکے چار بہیا ماریں دہول چہین لین رو بیاہ
جب مدد ملتی ہے تو جرأت بڑہتی ہے تو سب کچہہ کرسکتا ہے

جسے دیکہہ سے مجہے تاپ آوے وہ ہی مجہے بیاہن آوے۔

سو اسے بہارنے کے اور جگہہ نہین ہے۔

جس ہنڈی مین ہو نہ چلا بگڑی نہین وہ بہیٹی سے۔
چلہت البتہ بگڑی کی رہایش ہوجاتی ہے۔
ہر چیز اپنے اوصاف مین پوری ہونی چاہیئے۔

جس حلوے مین گھی نہووے حلوا نہین وہ لیٹی ہے
بغیر گھی کے حلوا کم لذت ہوتا ہے۔

جتنی دیگ تتنی کھرچن۔ جتنا مال و متاع اتنا ہی نفع اور فائدہ۔

جاڑا ماہ نہ پوہ جاڑا ہوا کا ہو۔
جب ہوا چلنے کی کوئی موسم ہو کچھہ خنکی ہوگی ہے گرمیون مین اسی لیئے ہر ایک کے ہاتہہ مین پنکہا ہوتا ہے

جتنا سر اوتنے ہی سرواہ۔ ہر چیز کی مقدار اوسکی حیثیت کے موافق ہوتی ہے۔ جتنی آمدنی اتنا خرچ۔

جاٹ رے جاٹ ترے سر پہ کہاٹ مغل رے مغل ترے سر پر کولہو
کہاٹ کسی نہ ملا۔ جاٹ یا بوجہہ مین تو رہ گیا۔ کم سے کیا کام۔

جات پات پوچھہ نہ کوئے۔ کڑی تین تلنگا ہوئے
ذات کی کچھہ پوچھہ نہین زردی پہنی تلنگا بنا۔

جاٹ کی بیٹی باباجی نام۔

جس کارن مونڈہ مونڈایا سو ہی آگے آیا
یعنی جس ... سے بچائی وہی مصیبت کستی سر رہی۔

جسکی جو سبھاؤ جاوے نہ اوسکے جی سے نیم نہ میٹھا ہو جو سینچو گڑ اور گھی سے
خلقی عادت کبھی نہین چھوٹتی۔ گڑ اور گھی دینے سے نیم میٹھا نہین ہو جاتا۔

جاکی ہنڈلی واکی منڈلی جسکی زاد و دہش اوسی کی اطاعت۔

جو جاگے گا سو پاوے گا سووے گا سو کھووے گا
جو کسی ہشیاری سے کامیابی و غفلت مین اکثر فوت مطلب
جاگتی کی لڑکی سوتے کا کٹرا

جب آوے برسن کا چاؤ بچھوا گنے نہ پروا
جب خدا تعالے برساتا ہے تو بچھوا پروا کی کچھہ پرواہ نہین ہوتی مقدرات ہرگز نہین ٹلتے۔

جب بہاگن کے ہووے لگائی توڑے کوٹ اور کودے کہائی
جب بد سرشت ... عورت نکلنا چاہتی ہے تو کسی ... کو توڑ کر کھائی پر سے کود جاتی

جب تک پہیا لڑکتا ہے تب تک گاڑی ہے
پہیرا پھند مین۔ یعنے دین لین سے معاملہ جاری رہتا ہے

جب پیٹ مین گیا کہ میٹھا اور سلونا کیا۔
پیٹ مین چلے گئے میٹھے اور سلونے سے کچھہ کام نہین صرف ضرورت ایسی ہی ہوتی ہے۔

جبتک تیہ اوقات تب تک جیتی ذات ہو گئی تو پھر نہین

جہان چار برتن ہوتے ہین کھٹکتے ہی ہین
جہان مجمع ہوتا ہے وہین تکرار بھی ہو جاتی ہے۔

جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی۔
ادنےٰ ہو کر بڑی عزت پائی۔

جاگتے کی کٹیا سوتے کا کٹرا۔
جو چوکس ہشیار رہتے ہین اچھا مطلب پاتے ہین۔ غافل خسارہ اٹھاتے ہین۔

جبتک دم ہے تب تک غم ہے
غم اور تردد جان کے ساتھ ہین دامن نہین چھوڑتے

جبتک جینا تب تک سینا۔ عمر بھر مزدوری کرنی اور کھانا۔

جتنا چھانو وتنا کرکرا ہو۔ جتنا کچھ کاوش تحقیقات کرو وتنا ہی عیب ظاہر ہوتا جائے۔

جتنے منہ وتنی باتین۔ ہر ایک اپنی اپنی سمجھ اور خواہش کے موافق کہتا ہے۔

جدھر چلتا دیکھین ادھر تاپین۔
خود غرضی سے جدھر امید وصول ہو ادھر دوڑین

جڑ سے بیر پتو سے یاری۔ بزرگ سے دشمنی اولاد سے اخلاص۔

جس راہ نہین چلنا اسکے کوس کیا گننے
جس کام سے غرض نہین اسکا فکر پوچھا پاچھی بے فائدہ ہے

جیسا دیس ویسا بھیس۔ جہان رہے وہانکا چلن دستور برتنا چاہیئے۔

جسکے ماباپ جیتے ہون حرامی نہین کہلاتا
جسکے دعوی کے گواہ موجود ہون وہ جھوٹا نہین ہو سکتا

جیسا لینا دینا ویسا گانا بجانا۔
جتنا دوگے وتنا کام [illegible]

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس
نکما آدمی بیٹھا گھر رہا تو کیا چلا گیا تو کیا۔

جیسی مائی ویسی جائی۔ ماں اور بیٹی کے اوصاف یکسان ہوتے ہین۔

جب خدا دیتا ہے تو نہین پوچھتا کہ تو کون ہا
خدا کی بخشش سب پر ہوتی ہے [illegible]

جیسے دودھ مین سے مکھی نکال کر پھینک دیتے ہین۔
کسیکو معاملہ مین سے ناکام یا الگ کر دیتے ہین تو یہ مثل کہتے ہین۔

جوتیان کیا سونپی خانہ سامان بنگئی
ادنے التفات سے مختار و مصاحب بن گئے۔

جاڑے کی مار بہاری رزائی یا بگیانی جائی
جاڑا جانیکے یہی دو علاج ہین۔ رزائی یا جورو۔

جسکا کام سو ہے ساجے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔
جسکا پیشہ ہوتا ہے وہ ہی سنوارتا ہے اور کو اسمین خفت ہوتی ہے۔

جیسے کاگ جہاز کے سوجھت اور نہ ٹھور
یعنے مجھکو اور ٹھکانا نہین ہے جیسے سمندر مین پرند کو سوا

جسکی لاٹھی اُسکی بھینس - زبردست غالب ہوتا ہے جو چاہے چھین لے -

جسکی زبان چلے اُسکے سَتّر ہل چلین - زبان دراز آدمی سب پر غالب ہوتا ہے - زبان زوری خوب کیا کرتا ہے -

جسنے اپنی ٹوپی اُتار لی دوسرے کی اُتارتے ہوئے کب ڈرتا ہے - جو فتنہ پرداز اپنی عزت کا خیال نہین کرتا دوسرے کی عزت کا کب خیال کریگا -

جوانونکو سُستی بڈھون کو مستی - اُلٹے کام ہونے لگے - زمانہ پلٹ گیا -

جورو چکنی میان مزدور - ایسا ہی ہوتا ہے کہ جورو بناؤ کرے اور میان لنگوٹہ بند - پر یہان خیر نہین -

جورُو مر جائینگی مال جوائی کھائین گے - بیشک لڑکی کا مال پرایت جائے -

جوگی جگت جانے نہین گیرومین کپڑے رنگے تو کیا ہوگا - بغیر اصلی بات کے ظاہری بناوٹ سے کیا ہوتا ہے -

جوونکی ماری کہندڑا نہین پہینکتے - ادنی تکلیف سے بڑا مطلب نہین کھو دیتے

جوئے مین بیل بھی تھک جاتا ہے سخت مشقت کی کسیکو برداشت نہین ہوتی -

جہان دولہا وہان برات - آدمی اپنے سردار کے ساتھ رہتے ہین -

جہان دیکھین توا پرات - وہان ناچین ساری رات - جہان وصول کی امید ہوتی ہے وہان آدمی ہر دم موجود رہتے ہین -

جہان اور درخت نہین وہان ارنڈ ہی درخت ہے - جہان کامل لیاقت والے نہین ہوتے وہان کم لیاقت ہی لیاقت والے شمار ہوتے ہین -

جہان سو وہان سوائے - یعنے جنہین بڑا ابل نہین اسکو بھگت سکتے ہین -

جیسا راجہ ویسی پرجا - نیک ہے تو نیک اور بد ہے تو بد الناس علیٰ دین ملوکہم -

جلتے جھونپڑے سے جو نکلے سو واہ - جاتا ہوا جو بچے سو غنیمت ہے

کوڑی پاس نہین گھٹنے والے ہوت - پاس کچھ بھی نہین مفت کی شیخی جتاتی ہین -

جو کرے سو بھرے جیسا کرے گا ویسا ہی بھرے گا - یا جو شخص کریگا وہی سزا یا انعام پاویگا

جہان کانا وہان بجلی کا سانسا - جہان مال دولت وہان چور اُچکا -

جو چوری کرتا ہے وہ موری بھی کھاتا ہے

ہر ایک آدمی ہر باب مین انجام کا فکر پہلے کر لیتا ہے

جورو ٹٹولے پھینٹ ماں ٹٹولے پیٹ

جورو کی محبت غرضمندانہ ہے اور ماں کی مامتا طبیعی امر خلقی۔

جہان کا مردہ وہین گڑتا ہے

جہان کا جھگڑا ہوتا ہے اُسی جگہہ چکتا ہے

جہان مرغ نہین بولتا کیا صبح نہین ہوتی

کوئی کام ہو کسی پر موقوف نہین ہو ہی جاتا ہے۔

جہان نشیب ہوگا وہین پانی مریگا

جہان کچھہ عیب ہوگا لوگ اُس ہی کی گرفت کرینگے۔

جان نہ پہچان خالا بڑی سلام

یعنے ناواقف اجنبی سے ملاقات اور محبت کا بھرتی ہی

جہاڑ سے چھوٹا پہاڑ مین اٹکا۔

آسانی سے نکلکر دشواری مین پھنس گیا۔

جنم کا اندھا نام نین سکھہ

عیبدار اچھے نام سے بےعیب نہین ہوجاتا۔

جسنے نہین دیکھا ٹھگ وہ دیکھے قسائی

جسنے نہین دیکھا شیر وہ دیکھے بلائی

یعنے یہ قوم سنگدلی اور ایذا رسانی ہونی ہر اور شیر بلی ہم شکل ہوتے ہیں

جتنا گُڑ ڈالوگے وتنا میٹھا ہوگا۔

جتنا خرچ کروگے وتنا کام درست ہوگا۔

جیجا کے مال پر سالی لڈباولی

بیگانے مال پر کوئی اتراوے۔

جنگل مین مور ناچا تو کسنے دیکھا

جب کوئی اپنا مال قدر مہین جگہہ دیس مین خرچ کرے اور دمون دمردم

جو بوؤگے وہ ہی کاٹوگے۔

جو کروگے وہ ہی بھروگے۔

(ع) چہ تخم افگنی بر ہمان چشم دار۔

جسنے بھونکنا سکتا اُسی کو کاٹنے دوڑے

یہ محسن کشی ہے۔

کس نیاموخت علم تیر از من ٭ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد۔

جس ہانڈی مین کھائی اُسی مین چھید کرے

ناشکر ہے جس چیز سے فائدہ اُٹھاوے اُسی کو برباد کرے

جسکی نہ پھٹی بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی

جسکو کبھی دکھہ نہین پہونچا اُسکو دردمندونکی درد کی کیا خبر

یعنے دل نہین دکھتا۔

جاٹ مرا جب جانیو جب تیرہوین ہولے

یعنی جسکی بہت دیر کے بعد یقین ہو کہ اسکا کام ہوگیا۔

جسکو پیا چاہے وہ ہی سہاگن

حاکم کو جسکی خاطر منظور ہوتی ہے اُس ہی کا کہنا مقدم ہوتا ہے

یا وہ ہی بی بی ممتاز ہوتی ہے جسکو شوہر چاہے۔

جہان جائے بھوکا وہان پڑے سوکا

بدقسمت جہان جاتا ہے بدقسمتی ساتھہ جاتی ہے۔

جن وہی ہے جو سر چڑھکر بولے

بڑا جن وہ ہے جو سر چڑھکر باولا بنادے۔

جسکے ہاتھہ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی

جسکے ہاتھہ سے فائدہ ہوتا ہو اُسکے سب خیرخواہ ہوتے ہین

جسکی تیغ اوس کی دیگ۔ جسکا زور غلبہ اُسی کا قبضہ۔ الملک لمن غلب۔

جھوٹیکو گھر تک پہنچانا چاہیئے۔
خوب قائل معقول کرنا چاہیئے۔

جھوٹے کے پاؤن نہین ہوتے
جلد گھبرا جاتا ہے۔ بچلنے لگتا ہے۔

جھوٹے ہاتھہ سے کتے کو بھی نہین مارتا
بڑا ہی بخیل کنجوس ہے۔

جھوٹی بات بناوے پانیمین آگ لگاوے
بڑا ہی چیار کا ذب ہے۔ یا جھوٹ مین اتنا اثر ہوتا ہے

جیب دیوانی اپنی کامون سیانی
اپنی مطلب کی ہر ایک کو خوب سوجھتی ہے۔

جیتا سو ہارا۔ ہارا سو مُوا۔ جسکی جیت منزلہ ہار کے ہو تو ہار بے شک منزلہ موت کی ہوگی یہ حال قمار باز ونکا ہے یا عدالتمین مقدمے لڑانے والونکا

جیسا منہ ویسی ہی تھپیڑ۔ جیسا سوال ویسا ہی جواب یا جیتنا سر ویتنی ہی سر واہ۔

جیسا سوتا ویسا ہی دہارا۔
جیسا چشمہ ویسا پانی یا جیسی اصل ویسی فرع۔

جیسی پڑے ویسی سہی۔ جو گزرے تحمل کرے

جیب جلی سواد پایا۔ سالن مین نمک مرچ مزا دیتا ہے۔

جھنجلا گیا۔ غصہ ہوگیا۔

جی جلتا ہے۔ غصہ آتا ہے افسوس آتا ہے

جوش مین آگیا۔ غصہ ہوا۔

جی جی نکال لیا۔ اچھا اچھا چھانٹ لیا۔

جہان۔ دنیا اور جسوقت اور جسجگہہ یا جب۔

جے ہے ہے۔ شُبہ کی بات ہے یقین نہین ہے

جمگھٹ ہو رہا ہے۔
مجمع اکھٹا ہے۔

جان چُرا رہا ہے۔
الگ ہوتا ہے کم ہمتی کرتا ہے۔
فقط

امثال حرف جیم

جسکے سر ہتیار اوسکا کیا اعتبار
شاخدار حیوان کا کچھہ اعتبار نہین چاہیئے مار بیٹھے گا۔

جسکی ماں جلیگی اُسکی جائی بہی جلیگی
اولاد مین ماں باپ کیسے آثار ہوا کرتے ہین۔

جن ڈہونڈا اون پایا۔
جویندہ یابندہ محنت سے ظفر یابی ہے۔

جوتے ہل تو پاوے پہل
محنت سے راحت ملتی ہے۔

جگ پر لون - مرگیا-

جھلک گیا - ناگاہ نظر آگیا-

جھڑی لگ گئی - بارش جو علی الاتصال کئی روز تک ہوتی ہے اور دہوپ نہین نکلتی- اور جو کام برابر ہوتا رہتا ہے موقوف نہو-

جنازہ روان - گھوڑے کی سواری-

جوشمین آگیا - غصہ ہوگیا-

جھانگڑ یا - درخت کی شاخین کاٹ ڈالین- آدمی کے ہاتھہ پاؤن توڑ دیئے-

جتنی چادر دیکھے پاؤن پسارو - اپنی حیثیت یا مقدور کے موافق کرو اس سے نہ بڑہو-

جھپٹ لیا - مفت لیلیا یا ہاتھہ مین سے چھین لیا-

جھپٹ گیا - بہت جلد گیا-

جھانبے کی چڑیان ہین یہ مجمع جلد متفرق ہوجائے گا-

جا کالا منہ کر - خفگی مین کمتر کو کہتے ہین- یعنے چلا جا- یا نہین مانتا- مت مان جا دور ہو-

جان آڑ کر - جان کی پروا نہ کی-

جان پر کھیل گیا - جانکا بچاؤ نکیا-

جان کو آل لگ گیا - جان کو جنجال رنج لگ گیا- دشواری ہورہی ہے-

جب آنکھہ بند کی پھر کچھہ ہی ہو - جب آپ مرگئے- پھر کچھہ ہی ہوا کرو- سب برابر ہے

جسکا چون اُسکا پون جسکا خرچ اُسکو ثواب چن مخفف چون کا ہے ہندی زبان آٹے کو کہتے ہین-

جسکا کھائے ان اور پانی اُسکی کیجے آبادانی - اپنے محسن کی خیر منائے-

جسکا کھائے اوس کا گائے جس سے فائدہ اُٹھاوے اُسکی یادگاری کرے-

جسکے پیشہ مین پاؤن بڑا شیطان جیسے گاڑی بان شتربان فیلبان- انمین شرپن ہوتا ہے

جسکے پاس نہین پیسا وہ بھلا مانس کیسا - عزت روپیہ سے ہوتی ہے-

جگ کی ماں جھانکی خالا - جو عورت گھر گھر پھرتی ہو ایسی کو کہدیتے ہین-

جماعت سے کرامت ہے - اتفاق اور اجتماع سے کام سرانجام پاتا ہے-

جنے کوئی گوند کھانے کھائی کوئی مصیبت کوئی بھرے مزا کوئی اڑادے-

جھگڑے کی تین جڑ زن- زمین- زر - ان تینون لفظونکی سر پر زا ہے یہی تینون فساد کی جڑ ہین

جھوٹے کے آگے سچا روم رتا ہے سچے کا کچھہ بس نہین چلتا خصوص آجکل-

جوان عید۔ اہل دہلی اُس عید کو کہتے ہیں جو اُنتیسوین کو چاند نظر آئے۔ اور اگر تیسوین کو چاند ہو تو بوڑھی عید ہے۔

جان کہودی۔ حد کے درجہ شفقت کی۔

جل جوگنی۔ دہلی مین چیل کو کہتے ہین۔

جوتیون مین دال بٹ رہی ہے۔ جنگ جدال ہو رہی ہے۔

جو کہون کسکی ہے۔ نقصان کسکا ہوگا۔

جی اچھا ہے۔ عیادت کے طور پر بیمار سے پوچھا کرتے ہین۔

جی دھڑکتا ہے۔ خائف و پریشان ہے

(ع) جی دہڑکتا ہے کہین جو لی نہ سکے بوجہہ سے

جی پھر گیا۔ جی بھر گیا۔ رغبت نہ رہی خواہش نہ رہی۔ نفرت ہوئی۔ کنارہ پکڑا

جان حاضر ہے۔ یعنے کسی چیز سے دریغ

جھیپ گیا۔ سرنگون ہو گیا شرما گیا۔

جھاڑے جاتی ہون۔ پاخانے جاتی ہون گوار یان بولتی ہین۔

جان بچاتا ہے۔ الگ ہوتا ہے۔

جواب تُرکی بترکی۔ جیسا کہو ویسا سنو۔

جی بھاری گیا۔ رویا۔

(ع) تم جو کرتے ہو اپنا جی بھاری ۃ

جی جانتا ہے۔ یعنے رنج یا احسان خوب یاد ہے

جنگل جلیبی۔ ظریف لوگ خشک خانہ کو کہا کرتے ہین

جان و مال کو دعا دیتا ہون۔ کوئی بڑا بزرگ جو مزاج پرسی کرتا ہے تو یہ جواب دیتا ہے

جواب دیدیا۔ منظور نکیا۔ نمانا۔ یا یہ چیز پرانی کمزور ہو گئی کام کی نہین رہی۔

جواب نامہ۔ ایک کاغذ پر کلمہ شہادت لکھکر مردہ کی کفن مین رکھدیتے ہین۔ ع

جواب نامہ نہین گر تو رکھد و نامۂ یار۔

جو پوچھین قبر مین عاشق ہے کچھ جواب تو دے

جُھو جُھو کے راول سے۔ عورت یا مرد بیٹھکر بچّہ کو اپنے پاؤن پر بٹھا کر ہلایا کرتے ہین۔ ہر جانیکے واسطے۔ اور زبان سے یہ کلمات کہتے ہین۔ بچہ خوش ہوتا ہے۔

جو فروش گندم نما ہے۔ دغاباز حیلہ ساز ہے

جنازہ۔ مسلمان جو مردہ کو چارپائی پر یا صندوق مین دفن کرنے کے واسطے لیجاتے ہین ہندو اُسکو ارتھی کہتے ہین۔

جیٹھہ شوہر کا بڑا بہائی اور چہوٹے کو دیور کہتے ہین عربی مین دونون کو حمو کہتے ہین۔ اور ہندی مہینہ کا نام ہے

جی پکا دیا۔ جی جلا دیا۔ بڑا رنج دیا۔

جیٹھا۔ پہلی اولاد سب سے بڑی۔ اور ثمر درختی مین جو مقدار مین بڑہتی ہو۔

جٹھانی جیٹھہ کی بیوی کو کہتے ہین۔

جو دیگا اُسکا کھیلیگا جو خرچ کریگا اُسکا مقصد پورا ہوگا

جہٹ کرو - جلدی کرو - دیر نہ لگاؤ -

جو ہو سو ہو - کچھ ہی ہو کچھ پرواہ نہین -

جانور ہے - بیوقوف ناسمجھ ہے -

جنم پتری - تقویم ہنود - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکی عمر اور سرگزشت پنڈت توسے لکھوا کے رکھتے ہین

جہاڑ ہو کر لپٹ گیا - ایسا لپٹا کہ پیچھا چھڑانا مشکل ہوگیا -

جا اپنا کام کر - الگ ہو یہان مت ٹہیر - اسمین دخل نہ دے - غصہ مین کہتے ہین -

جُراَت - پھرت - سُرت - فن گری مین یہ تین باتین ضرور چاہیین - دلاوری - پھرتی - اوسان - جب سپاہی ہوتا ہے -

جُوت دیا - کام مین لگا دیا -

جی لوٹ گیا - شوق پیدا ہوا - پسند کیا -

جزاک اللہ خیرا - کسی پسندیدہ امر پر بطور دعا بولتے ہین - خدا تجکو نیک عوض دے -

جگر جلتا ہے - غصہ آتا ہے یا افسوس آتا ہے -

جُھنجلاہٹ آگئی - یا جھنجلا گیا - غصہ آگیا -

جن چڑھا ہوا ہے - غصہ مین ہے -

جیت تمہاری ہار میری - یعنی ہر طرح پر اپنی ہون -

جال مین پہانس لیا - حیلہ گری سے قابو مین کرلیا - دقت مین ڈال دیا -

جان کہا لی - تنگ کر دیا - دق کر ڈالا -

جوتیان چٹخاتا پھرتا ہے - بے توقیر ہے کوئی نہین پوچھتا -

جی گیا - کام بنگیا - بیماری سے افاقہ ہوا یا صحت ہا...

جھلجھلی سی آگئی - ہلکی خفیف سی تپ ہوگئی -

جنگلی کبوتر ہے - کسی سے مانوس نہین الگ رہتا ہے

جل گیا - نہایت آزردہ ہوا - برا مانا - اور عورتین غصہ مین کسی کو کہدیتی ہین - یعنی خراب آدمی -

جھگڑ جنجال ہے - ناحق لپٹ پڑتا ہے تکرار ی...

جوئین لگ گئین - شیخی کرتا ہے یا اتراتا ہے

جاتا رہا - یعنے لڑکا بدوضع ہوگیا - بگڑ گیا - ہو گیا کام کا نرہا -

جہیز - جسکو عوام لوگ غلطی سے دہیز کہتے ہین وہ سامان لڑکیونکو شادی کیوقت باپ کے گہر سے ملتا ہے - عرب مین اسکو تین جگہہ بولتے ہین - جہیز عروس - جہیز لشکر - جہیز میت -

جال مین پہنس گیا - آفت مین مبتلا ہو گیا دشواری آگئی -

جیتے رہو - یعنے عمر دراز ہو - جب کوئی خورد اپنے بزرگ کو (خواہ عورت ہو یا مرد) سلام کرتا ہے تو یہ اُسکا جواب ہوتا ہے -

جنتری مین کو نکالا ہے - سیدہا کر دیا دبا لیا - جنتری زرگر کا اوزار ہوتا ہے اور تقویم سالانہ -

جہاڑ بیباق کیا - سب خرچ کر ڈالا کچھہ باقی نہین چھوڑا -

جُھم جُم جت جیت - ہمیشہ کو ہو جیو - عورتین بطورِ دعا بولتی ہین -

جنگ زرگری ہے - ظاہر مین خلاف باطن مین ملاپ بطور ریا -

جی ہے تو سب کچھہ - زندگی ہے تو سب کچھہ ہے پھر کچھہ بھی نہین سب غیر ممکن ہے -

جہاڑا لیلو - تلاشی کر لو اسکے پاس کیا ہے - اور دہاقین جہاڑا پاخانہ کو کہتی ہین -

جہٹک گیا - جھڑ گیا - لاغر ہو گیا -

جہاڑ دو - اپنے عادم کر دو - یا مکان صاف کر دو -

جی دبکڑ پکڑ کرتا ہے - اندیشہ ناک اور متردد ہے

جون کی چال چلتا ہے - نہایت آہستہ - دھیما - سُست -

جوانی مین مانجھا ڈھیلا - زور آوری کے وقت سستی

جہاڑو دیدو - مکان صاف کردو -

جم گیا بیٹھہ رہا دیر لگا دی -

جھول آئی - گیا بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہو گئی -

جہان کانسا وہان بجلی - جہان مال وہان چور -

جہٹ پٹ - ترت پھرت -

جہونک دیا - خرچ کر ڈالا - لگا دیا -

جھگڑا ہی کیا ہے - صاف بات مین تکرار کیا ہے

جی کا جلاپا - رنج دینے والا -

جلا جواری ہے - بڑا شوقین ہے -

جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو - کسی مصیبت کے دفعیہ کے واسطے یا کسی امر مکروہ پر بطور دعا پڑہتے ہین -

جہاڑ پونچھہ برابر کیا - کہا پی لیا خرچ کر ڈالا

جہٹک دو - مکان صاف کرو کوڑا نہ رہے اور کپڑے کو بھی کہتے ہین -

جی دہک دہک کرتا ہے - خوف پیدا ہو رہا ہے -

جیت کی ہو بھی اچھی - اسمین نام آوری تو ہے -

جی پلپلاتا ہے - جی چاہتا ہے ہوس کرتا ہے

جہات جہات کرتا ہے - یعنے کپڑا جا بجا سے پہٹا ہوا ہے یا دیوار ہین کہنگی سے جگہہ جگہہ سوراخ ہین -

جامِ جہان نما ہے - اسمین سب طالب ہین

جہاگ لائے - تڑپنا شروع کیا -

جہینکتا پھرتا ہے - کہتا یا شکوہ کرتا پھرتا ہے یا بچتا ہے -

جنگی جوان ہے - زور آور لڑاکا بدمعاش ہے -

شریر - کل قلیل فتنہ الاعلے -

جون کا تون - ویسیکا ویساہی بعینہ وہ کا وہی

جی بہر آیا - رو دیا -

جہینکتا پہرے گا - پچہتائے گا - افسوس کریگا شکوہ کرتا پہرے گا -

جی برا کیا - قے کی -

جل دیگیا - دہوکا دے گیا - فریب کر گیا -

جا پہونچی منگلور - فساد بڑہ گیا -

جنگل مین منگل ہے - جنگل مین بہار ہی ہے -

جو اڑا الدیا - عاجز ہو گیا - تہک گیا - جان بچالی - الگ ہو گیا

جان بچی لاکہون پائے - جان لاکہو نکی برابر ہے

جائی لاکہہ ہی ساکہہ - کچہہ ہی نقصان ہو پر بات یا آبرو بنی رہے یا لاکہہ خرچ ہون تو ساکہہ بچتی ہے -

جتنا اوپر اوتنا ہی نیچے ہے - یعنے بڑا ہی شریر فتنہ انگیز مفسد ہے

جسکا کہائے اوسکا گائے - جسکی بدولت فائدہ ہو اُس ہی کی خیر مناوے -

جگ بوٹا ساریاری - اتفاق ہونے مین کوئی عیب نہین ہو سکتا - نااتفاقی ہوئی اور الگ الگ تباہ ہوئے

جلدی کا کام شیطان کا - کہ تعجیل کار شیاطین

جنتی نہ ڈہول نہ بجتے - ایسے بد آدمی کا غل مچ رہا ہے یہ جنت کا نتیجہ ہے -

جیب مین ہاتہہ ڈالو - کچہہ دو -

جہکل بادل ہو رہی ہے - دہو بجث تکرار ہو رہی ہے

جیتی مکہی نہین نگلتے - سفاہرید و دانستہ غلط یا حق تلفی نہین کرتے -

جی ہے تو جہان - یہ مثل ہے کہ جی ہے تو سب کا جہان ہے دگرنہ مو ہے پر تو کیا میری جان -

جوہڑی مین منہ دہوآؤ - یعنے یہہ مراد پوری نہین ہو گی -

جل گیا - نہایت آزردہ ہوا - برا مانا - ناپسند کیا -

جل مر - حسد کیا کر کچہہ نہین ہو گا -

جہوٹ جہوٹ ہے سچ سچ ہے - ظاہر ہے سچ کے سامنے جہوٹ ذلیل ہے

جہنبورا - بازیگر تماشے والے اُس لڑکے کو کہتے ہین جس سے تماشا کراتے ہین -

جاتا آتا رہا - ہو ہولیا - گیا گذرا ہوا -

جدہر رب اُدہر سب - حقتعالیٰ جسپر مہربانی فرماتا ہے تمام مخلوق بہی اُدہر رجوع لاتی ہے -

جوئندہ یابندہ - جو تلاش اور محنت کریگا حاصل کریگا

جانگلو ہے - بیوقوف یا احمق ہے -

جلگیا تو کیا کر لے گا - بہت ناخوش ہوا تو کیا نقصان کر سکتا ہے -

جانے دو جی - چپ ہو رہو تحمل کرو - معاف کرو یا چلا جانے دو -

جدہر مولا اُدہر دولہ - دولہ درویش کا قول ہے ظاہر ہے جسپر اللہ مہربان اُسپر سب مہربان -

جورو کا مزدور ہے - فرمانبردار یا مطیع جورو کا ہے یا نالائق بیہودہ کم حوصلہ بے حمیت ہے -

مال تو بخیل کے پاس بھی ہوتا ہے پر دل تونگر بہتیرا ہوتا اور عزت دانائی سے ہوتی ہے۔ پیری سے نہیں ہوتی۔

تدبیر کند بندہ۔ تقدیر زند خندہ

بندہ کیسی ہی تدبیر کرے وہ امر تقدیر ہی کا ہو کر رہتا ہے وہ نہیں ٹلتا۔ فقط

محاورات و امثال ہائے مثلثہ

ثابت قدم کو سب ماویں۔ بات کے پکے قائم مزاج کو سب مانتے ہیں۔ معتقد قائل ہوتے ہیں۔

ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (قائم) قائم مزاج کا سب جگہ ٹھکانا ہوتا ہے۔

ثابت کر تب منہ پر مار۔ پہلے جرم ثابت کر تب سزا دے۔

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت میں۔ کچھ حاصل نہ وصول محنت برباد تکلیف مفت کی سہنے محض تضییع اوقات۔

محاورات جیم عربی

جھک مارتا ہے۔ بیجا کہتا ہے یا بیجا کرتا ہے یا جھوٹ بولتا ہے۔

جھک مت مار۔ بیجا مت کہہ یا بیجا مت کر یا جھوٹ مت بول۔

جیا تو کیا جیا۔ زندگی بے لطف ہے۔

جھاڑو دے دی۔ سب لے لیا کچھ نہ چھوڑا۔

جیسے کو تیسا۔ آدمی جیسا ہوتا ہے اسکو ویسا ہی ملتا ہے۔ بھلے کو بھلا برے کو برا۔ لکل فرعون موسیٰ

جی صاحب۔ جی حضور۔ نوکر کا جواب ہے تعظیم کیلئے تسلیم ہے۔ اور کبھی بدلے کے جواب میں میرزا صاحب یا حضور حضرت یا قبلہ یا میرزا جی کہدیتے ہیں اور بے میرزا ان کہتے ہیں

چھوٹے کے منہ میں گھی۔ اپنی صفائی کیواسطے بولتے ہیں۔

جھوٹ بولنا گھی کھانا برابر ہے۔ یعنی ہم جھوٹ نہیں بولتے ہمیں ہی صفائی مراد ہے

جن جائی انہیں لجائی۔ اولاد کی بد اطواری سے ماں باپ ہی کو شرم ہوتی ہے۔

جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا۔ جتنا پست قد اتنا ہی

تیلی کے بیل کو گہر ہی گہر مین پچاس کوس
گہر بیٹہے تہک کر چور ہو جاتا ہے کہین جاوے نہ آوے
تیلی کی جورو ہو کر پانیمین کیا نہاوے
آدمی جس حیثیت کا ہو ویسا کام کرے
تین بیڑ بکا ین کے میان باغ میز
مفت کی بڑائی -
تین بلائے تیرہ آئی دیکہو یہا نکی ریت
باہر والے کہا گئے گہر کے گاوین گیت
بے انتظامی سے بیمحل صرف کرنا نہ چاہیے ترتیب کا لحاظ ضرور ہے -
ٹکڑے دیکر بچہڑا پالا - سینگ لیکر مارن آیا -
نیکی کی عوض بدی - قوت پاکر محسن سے بدی کرنے پر تو مستعد ہوتے ہین
ٹکڑے پانگ کہانا - پونجی گانٹہہ باندہتا -
عقلمند خرچ ایسا ہی کرتے ہین
تہیدستان زدست دلیری بستہ وپنجہ شیری شکستہ
مفلس تہیدست مین نہ دلیری ہوتی ہے نہ دلاوری کسی شمار مین نہین ہوتا -
تو بجا پدر چہ کردی خیر - کہ ہمان چشم داری از پسر
تو نے اپنے بزرگو نسے کیا بہلائی کی - جو اوسکا اپنے بیٹے سے امیدوار ہے -
تونٹے کو جب ہرگز جوڑے گا نٹہہ گٹہیلی ہو جاتی ہے
جس سے ناخوشی ہو جاتا ہے پہر خوب صفائی نہین ہوتی
سلکشتہ جو گسست میتوان بست ولیکن بمیان گرہ بماند -
ٹہمارا مارے اور آگے رکہلے -
زبردست کے بس سو سے جو چاہے سو کرے -
ٹیٹ باپ کی پگڑی وہ بھی جورو کا صدقہ

بڑائی مدپرشان و شوکت جتانی نا زیبا ہے
تا نباشد چیزکے مردم نگوید چیزہا
جس بات کی کچہہ اصل نہین ہوتی تو اوسمین کوئی کچہہ نہین بولتا جب کچہہ تہوڑی بہی ہوتی ہے تو بڑہا دیتے ہین -
تین ٹانگ کی گدھی نو من کی لدنی
طاقت سے زیادہ بکہیڑا دشوار ہوتا ہے -
تشنہ را می نماید اندر خواب
ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب
آدمی کو جو شے مرغوب او محبوب ہوتی ہے وہ ہی ہر دم پیش نظر رہتی ہے -
تا شود مرد فربہے لاغر -
لاغرے مردہ باشد از سختی
جبتک تو نا ضعیف ہو کر نا توان مر رہتے - ایساہی تو انگر اتنے غریب ہو غریب کا کوچ نکلجاے -
تا تریاق از عراق آوردہ شود
مار گزیدہ مردہ شود
جب کسی کام کی تدبیر دیر طلب بیجا ہوئے کام خراب ہی ہو جاتا ہے اور تدبیر ضایع جاتی ہے -
تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبد است
نالائق آدمی کو تعلیم اثر پذیر ہرگز نہین -
تو براوج فلک چہ دانی چیست -
چون ندانی کہ در سرای تو کیست
تجکو پاس کی تو خبر ہوتی نہین دور کی کیا جانے
توانگری بدلست نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال

اور کا فکر تب کرے کہ اپنی گذر ہووے۔

ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا جیب جلی سواد نہ پایا۔

دل تنگ کا سلوک قلیل ایک حریص کے ساتھہ جو دیا ہوا کالعدم ہو۔ نہ اسقدر کہ کافی ہو اور لینے کا نام

ترکش مین ایک تیر نہین ہیئت ماشری لڑتے ہین۔

بیسامانی مین ظاہری ہنگامہ کرکر کہا ہے۔

تریا چلتر جانے نہ کوئی خسم مارکے ستی ہو

لوگ عورتون کے مکر نہین جانتے خسم کو مار کے اپنی براءت کے واسطے ستی ہوتی ہے۔

تریا روے پرکھہ بنا کھیتی روے مہر بنا

عورت بغیر شوہر کے اور کھیتی بغیر مالک کے ہمیشہ خراب حال رہتی ہے۔

تم کاٹو ناک اور کان مین بکھہ چھوڑون اپنی بان

کیسی ہی تکلیف دو پر میری عادت نہ جائے گی۔

تم ہمکو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے اور تم ہمارے آؤ گے تو کیا لاؤ گے

ہر طرح اپنا ہی مطلب مدنظر رکہا خود مطلبون کی مثل ہے

تمہارے نیوتے کبھی نہین کہاتے

تمہارا وعدہ کبھی پورا نہین ہوتا

تو اینٹھا تو مین بانکا تو سوئی تو مین تاگا

تو مرزا تو مین خانکا۔ مین تجہسے کسی بات مین

کمتر نہین ہون۔

تو تیلی کا بیل تجھے کیا سیر لگا رہ گہاس سے۔

اِس سے زیادہ حوصلہ مت کر۔

تو دیورانی مین جیٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی

دونون مفلسی مین ہم پلہ ہین۔

تو کون نہانون تیرا بہتا اور ملاؤن

ایک پوربیئے کے ہاتھہ مین روپیہ تھا تھوڑی دیر مین دیکھا تو ہاتھہ مین پسینہ آگیا۔ وہ سمجھا کہ روپیہ اس خوف سے رو رہا ہے ایسا نہو یہ نہائے تب اپنے روپیہ کی تسلی کے لئے یہ کہا۔ پہر یہ بخیل کی مثل ہوگئی۔

تو میری گور کہو مین گاڑ آؤن تجھکو۔

جیسے اور کے واسطے نیت کی وہ ہی اُسکے واسطے ہے۔

تولہ بھر کی آرسی نانی بولے فارسی

تھوڑا سا سلوک کرکے بہت سا احسان جتانا۔

تیلی خسم کیا پھر بھی روکھا ہی کھایا

بدقسمتی کا اظہار ہے کہ کیسا سا کام کیا پھر بھی مطلب پورا نہوا۔

تیل تیلی کا بھگت بھیا جی کی تماشبین کا گیا۔

خرچ کسیکا محنت کیسکی تماشبین کو سب مفت۔

تیلی کا کام تنبولی کرے چولھے مین آگ لگے

کسی کا کام کوئی کرنے لگے یہ نہین چاہیئے۔ ہر کارے و ہر مردے۔ کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا۔

تازی کو مارا ترکی کا نپا ایک سزا ملے دوسرے کو عبرت ہو۔

تکڑی کہائی دن بہلائی کپڑی پہنی گہر کو آئی کم ہمتوں کے حال کا اظہار ہے کہ جبتک کہین سے کچھہ ہاتھہ آیا گذران کی۔ جب زیادہ خرچ پڑا گہر کو بہاگے

تیتر لوپی آئی مرا تو کیون مرے بٹیر جسنے خطا کی سزا پائی تو بیخطا کیون مرتی ہے۔

توانہ تغاری مفت کی ہتیاری بیسا ما ئی مین بڑا دعوی کرنا

توکو نہ موکو لے چولہے مین جہوکو رفع قضیہ کے لئے یہہ مثل بولی جاتی ہے۔ یا یہ شے جب کسیکے کام کی نہین تو دور کرو یعنی چولہے مین ڈالو

تہکا اونٹ سرائے کو تکتا ہے پست ہمت کی نسبت یہ مثل بولتے ہین۔ یا یہ کہ تہک کر سب کام سے بچنا چاہتے ہین

تیرتا ہی ڈوبتا ہے۔ آدمی جس فن مین مشتاق ہے اوس ہی مین کبہی خطا بہی پاتا ہے

تیسرے دن مردار بہی حلال ہوجاتا ہے تیسرے فاقہ مین جبکہ جان پر بنتی ہے تو مردار حلال برابر ہے یعنے انتہاے مجبوری مین فعل نا جائز بہی جائز ہوجاتا ہے

تیل تلون ہی مین سے نکلتا ہے مال تجارت کا خرچ اُسی مال کی قیمت مین شامل ہے

ٹاٹ کی انگیا اور مونج کی تنی دیکہو مرے دیورا مین کیسی بنی سب کام بیجا اور اسپر اتنا اترانا۔

تعظیم مند بر کوچہ تنگ یا بر کاسہ بنگ یعنے آگے آپ ہوں یا پہلے آپ نوش کرین۔

تعظیم دفع ماندگی۔ تعظیم کے لئے اُٹھنا دفع ماندگی ہے

تعویذ گنڈہ کے بھروسہ مت رہنا کچھہ کمر کا بہی زور لگانا۔ کام ہمت لگانے سے ہوتا ہے محنت شرط ہے بے کیئے خود بخود نہین ہوتا۔

تگ حربا تا تودہ یا چک۔ گرگٹ کی اتنی ہی طاقت ہے یہ ہی کرسکتا ہے یعنے کم زور آدمی سے زیادہ طاقت کا کام نہین ہوسکتا

تہیتہلی رکابی پہلپہلا بہات لو پنچون ہاتہون ہاتہہ تہوڑی چیز پر اتنی نمود

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اینٹہی زبردست پر زور نہ چلا غریب جلن اُتاری

تازی مار کہائے ترکی آش کہائے ایسے ہی آدمی بہی ہر طرح کے ہوتے ہین کوئی سزا کے لائق اور کوئی انعام کے قابل

تاش پر مونج کا بخیہ۔ بے تکے جوڑ کام جس کی صحبت زیبا نہین ہوتی۔

تجہے اور ئی کیا پڑی تو اپنی تو بناہ

ٹہنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔
نرم مزاج آدمی تند مزاج پر غالب ہوجاتا ہے۔

ٹہیرے ٹہیرے بدلائی ہے۔
برابر برابر کا معاملہ ہے جیسا تم کروگے ویسا ہی ہم کرینگے۔

تہہ۔ کسی کی بات ناپسند کرکے کہدیتے ہین۔

تین تیرہ ہوگئے۔ تتر بتر ہوگئے
متفرق پریشان ہوگئے۔

تو تو وہین مرا ہوا تہا۔ یعنے تو تو وہان موجود تہا۔

تم کہان جاؤگے۔ ایک تو استفسار ہے دوم استفہام یعنی تم مت جاؤ۔

تجہے کیا۔ یعنے تیرا نقصان یا کیا الزام یا تو کیون دخل دیتا ہے۔

تہوک ہے۔ یا تف ہے۔ یعنے کیا بیحیائی کا کام ہے کہا
ہاتہی مرے پیڑوکے تلے ہوک ہے دائی۔
گر آج نہ جاوے تو ترے تہوک ہے دائی۔

توڑ پر۔ یعنے منہ پر۔

تنت کے تنت۔ عین وقت پر کم فرصتی مین

تلے مین رکہہ لیا۔ قبضہ مین آگیا۔ یا زبردستی لیکر کہا گیا۔

تڑی دی۔ جہوٹ سچ کہکر مستعد کردیا یا برہم کردیا۔
(ع) چلمہ۔ دم۔ دہان۔ تڑی۔ دیکے مرا دل جو لیا۔

ٹہکانہ لگا۔ مرگیا۔ مصرع ایک نوحہ کی آنے لگی۔ کہ یعنی وہ دختر ٹہکانے لگی۔
اور کبہی بمعنی قرار اور صبر وشکیب کے آتا ہے۔ میر حسن۔
ملا ہے مرے دلبر کو مجہہ سے خدا۔ نہین تو مرا جی ٹہکانے لگا۔
اور وہ چیز جو اپنے موقع پر صرف ہو جیسے محل ہو۔

ٹونہ۔ جادو۔ اور نکاح کے بعد جب دولہا کو دولہن والے گہر مین بلاتے ہین تو آرسی مصحف سے پہلے ڈومنیان بتاسون یا مصری کی ڈلیو پر ٹونہ گا کر اور پہونک کر دولہا کو کہلاتی ہین۔

تماش بین۔ تماشا دیکہنے والا۔ جیسے کہتے ہین تماش بین کو آلس کیا۔ پر محاورہ مین مرد رنڈی باز کو کہتے ہین۔

امثال تاء مثناۃ مع تاء ہندی

تاؤ لادینا مونچہ کی تانت۔ آدمی جلدی کا مارا کچہہ کا کچہہ نکما کام کرنے لگتا ہے۔

تیلی کا تیل جلے اور مشعلچی کا دل جلے
خرچ کسیکا ہو جان کسیکی جلے

ٹہاڑے کی جورو سب کی دادی

غریب کی جورو سب کی بہابی
زبردست کا ساتہی زبردست۔ غریب کا ساتہی غریب

ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری۔
بے دستگاہ ہوکر بلند پروازی۔ مفلسی مین امیرانہ طاقت نہین ہوسکتی۔ یا بیجا ہے۔

ٹوٹی ہوئی موگری کمہار کے برتنون کو کافی ہے۔
یعنی اتنے کام کے واسطے یہ بہی کافی ہے۔ یا زبردست باوصف ناتوانی بہی غریب آزاری کرسکتا ہے۔
متکبر آدمی اپنی نسبت بطور فخر کہا کرتا ہے

تیری دم کو رسّا - کسیکو دہمکا کر کہتے ہین -

ٹہیک ٹہیک - صحیح اور درست -

تانہ باندہ دیا - متواتر - پے در پے - علی الاتصال کہتا رہا یا کرتا رہا -

تیری کیا بات - یعنے تو بڑے درجہ کا ہے (ع) تو بڑی ہاتہون مین کہیلے تری کیا بات جنا - اور کبھی طنز بہی ہوتا ہے -

ٹال - بہانہ سے دیر کرنی - اور بیلونکی گلیمین ہین یا منہ ہو وہ بجتی ہے - اور جہان لکڑی یا بہُس کا انبار واسطے فروخت کے لگاتے ہین اوسکو بہی ٹال کہتے ہین -

ٹالدیا - بہانہ کرکے خوش کردیا - بات کا جواب یدیا

تعظیم کا بگران معاف کیونکہ اسمین دیر لگتی ہے کام حرج ہوتا ہے -

ٹھرّا - دہاقین شراب کو کہتے ہین -

تیر نہین تو تکا ہی سہی - اعلی نہین تو ادنی ہی سہی -

تو کرچکا - تو نہین کریگا - یا تجہسے نہین ہوسکیگا

ٹانگ اُٹھانے والے مرگیا - یعنے بیکسی کی حالت مین کوئی خبر گیرا نہوا -

تم بہی کیا ہو - کہنا کچھہ کرنا کچھہ ٹال ٹول حیلہ حوالہ سامنے کچھہ پیچھے کچھہ -

تم کیا ہو - یعنے کچھہ بہی نہین بحقیقت ہو

ترنگ سوجھی - ارادہ ہوگیا تدبیر بدل

تنگناترشی سے گذرتی ہے - یعنے کفاف از کف خور زدہ بسیار - آمدنی قلیل اور خرچ کثیر - یہی سبب تنگی معیشت ہے -

تیری دم کو نمدا - کسیکی قول کو رد کرکے کہدیتے ہین (ع) بہت تری دم کو برہمن نمدا -

تری آوازے اور مدینے - یہ دعا ہے بہت مبارک آفرین کی جگہ بولتے ہین

تیس مار خان بنے پھرتے ہین - بہادری کا دعوی ہے یا ہتیار بند ہین یا اکڑتی ہین یہہ جملہ بمقابلہ متکبر کے بولتے ہین -

تین مین نہ تیرہ مین - کسی گنتی مین نہ شمار مین - کسیجا پایہ مین نہ اعتبار مین - بقولیکہ (شعر)

تین مین ہم ہین اور نہ تیرہ مین ہین * دوستو کس شمار مین ہم ہین

ٹالم ٹول وقت کا چور - حیلہ حوالہ مین ٹال ٹول وقت پر صاف جواب -

ٹپکے کا ڈر ہے - ناگہانی حادثہ کا خوف ہے -

ٹٹرا کہولو کہٹوا آئے - بیوقوف نکہٹو حاکم ہوگئے سر کہول کر بیٹہنے کو تیار ہو رہو اب ظلم ہی ہوگا

ٹڈی کا آنا کال کی نشانی - یعنے گویا کال آنیوالا ہے

ٹک جیئے تو کیا جیئے - کچھہ لطف نہین یا کار برآری نہین - کچھہ فائدہ ہوا تو کیا ہے -

ٹہاڑا مارے اور رونے نہ دے - زبردست جو چاہے سو کرے -

ٹہگائی سے ٹہاکر بنتا ہے - بدمعاشی کرکے زبردست بنتا ہے -

ٹھنڈا کہائے گرم سے نہائے سایہ مین سوئے اسکا بیری چپوڑے روئے - اس تدبیر سے مرض لاحق نہین ہوتا دشمن بدخواہ آپ رووے گا - یہ حفظ صحت کی تدبیر ہے -

اٹرّی پر نج رہی ہے یعنی کام سخت اہی پیش آرہا ہے۔

اِتیسوان دن۔ یعنے ہمیشہ مدام ہر روز۔

تلے کا پتھر بھاری ہے۔ تلے کا (یا) **پاٹ بھاری ہے** جورو زبردست ہے۔

تیرا منہ کالا ہو۔ کسی کمتر کو خفگی مین کہتے ہین۔

تانا شاہ ہے۔ بڑا نازک مزاج ہے۔

تنگ دل ہے۔ بخیل ہے۔ اور دل تنگ ہے آزردہ ناخوش ہے۔

تیسرا پہر دنکے اخیر کو کہتے ہین۔ اور رات کے اخیر کو پچھلا پہر۔ (ع) صبح سے شام ہوئی شام سے پچھلا پہرا۔

تایا۔ باپ کا بڑا بہائی۔ اور چھوٹے کو چچا کہتے ہین۔ اور ہنود تاؤ چاچا بولتے ہین۔ یہ فرق ہند کا محاورہ ہے عرب مین دونون کو عم کہتے ہین۔

تالی بجگئی۔ تالی پٹ گئی۔ فضیحت ہو گیا یا شہرت ہو گئی۔

تنگ آگیا۔ یعنے ناچار ہو گیا۔

تہم تو سہی۔ ایسی کیا جلدی ہے۔

ٹسّس اچھالی۔ چاپلوسی خوشامد کرکے کام نکال لیا یا درستی کلا سے ذریعہ پیدا کر لیا۔

ٹاپتا رہ گیا۔ منتظر یا امیدوار رہ گیا۔ ٹاپ گھوڑے کے قدم ارنے کو کہتے ہین۔

ٹیپ ٹاپ۔ آرائش زیب و زینت ظاہری۔ اور مطلق ٹیپ ایک زیور کا نام ہے جو گلے مین عورتین پہنتی ہین خواہ نقرئی ہو یا طلائی۔

ٹپ۔ کپڑے کا سایہ بان ہوتا ہے۔

ٹپ گیا۔ کود گیا۔

ٹپک گیا۔ گر گیا۔ یا پانی برتن سے رس کر نکلگیا

ٹپکا لگ رہا ہے۔ کثرت بارش سے مکان ٹپک رہا ہے۔ اور آم جو درخت پر پک کر ٹپکتا ہے۔

تیس کلام قرآن شریف کو باعتبار سیپارونکے کہتے ہین۔ اکثر عورتین قسم کہاتی ہین۔

تم ہی بڑے باپ کے بیٹے سہی۔ یعنی تم ہی ابڑے درجہ کے سہی۔ یہ طنز ہوتا ہے۔

تکون پر گذارہ ہے۔ توکل کی گزران ہے

تہل تہل کرتا ہے۔ موٹا ہو گیا۔ گوشت لٹک گیا۔ یا دلدل ہو رہی ہے۔

تیرا منہ ہے۔ تیرا حوصلہ یا جرأت ہے۔ تو یہہ بات کہ سکتا ہے یا یہہ معاملہ کر سکتا ہے۔ اور کبھی یہہ فقرہ بمعنی رعایت یا مروت یا تعصب کے بھی بولتے ہین جیسے تیرا منہ ہے یعنے تیرا واسطہ ہے یا تیرا سبب ہے ورنہ مین فلان شخص کے ساتھہ ایسا کرتا۔

تو لئی۔ بچہ ناتمام وقت سے پہلے گر گیا۔ مویشی کی نسبت یہہ لفظ بولتے ہین۔ اور آدمیونکی نسبت حمل ساقط ہو گیا۔ اور عورتین کہتی ہین پیٹ گر گیا۔ یا حمل گر گیا۔

تربت۔ گور کو کہتے ہین۔ یعنے قبر کو۔

تیغہ کر دیا۔ دروازہ چنکر بند کر دیا۔

ٹھنڈا ہوگیا - مرگیا یا غصہ اُتر گیا۔

تیتر اُلٹ دیا - دوالا نکال دیا۔ افلاس ظاہر کردیا۔ ساہوکاروں کی اصطلاح ہے۔

ٹھیکری منہ پر دھر لی - بیمروتی کی۔ کچھ لحاظ نکیا۔

تھل بیڑا تباہ ہوا - سب سارا خاندان تباہ ہوگیا۔

تیار ہوگیا - موٹا تازہ ہوگیا۔ یا بنکر آراستہ ہوگیا۔ یا مستعد ہوگیا۔

تھرکتا ہے - ناچتا ہے یا کودتا ہے۔ چلبلا ہے نچلا نہین رہتا ہے۔

تھرتھر کرتا ہے - جاڑے مین مرتا ہے یا ڈرکر کانپتا ہے۔

تم ہی غم کہاؤ - تم ہی جانے دو۔ تحمل کرو یا درگذر کرو۔ لڑائیون مین بیچ بچاؤ کرنیوالے کہتے ہین۔

تاج - کلاہ شاہی اور کلاہ گدائی اور سب مین عمدہ چیز جسکو سرتاج ہی کہتے ہین اور گنجفہ مین پہلی بازی کا نام ہے کل آٹھہ بازیان ہوتی ہین اُنکے نام یہ ہین سہ تاج است سرسفید شمشیر غلام۔ یہ اوپر کی ہوتی ہین۔ چنگ است سرخ و برات است قماش۔ ہنیچ کی ہین۔

ہرایک بازی کے بارہ بارہ ورق ہوتے ہین۔ اول میر۔ دوم وزیر۔ پھر دہلا پہر نہلا ایک تک۔ جسکو نادری کہتے ہین۔ اوپر کی بازیان میر وزیر کے بعد ہی سے ترتیب دیتے اور نیچے کی بازیونکو اکہ سے دہلے تک۔ اور ہر بازی مین اوپر کا ورق کوئی حکم زبردست ہوتا ہے۔ اور جب تقسیم کرتے ہین تو تینون شخص ورق اُٹھاتے ہین جسکے پاس زر کپتا آجاتا ہے وہ تقسیم کرتا ہے۔ اور بعد تقسیم کے جسکے پاس تقسیم مین چارون نادریان آجاتی ہین وہ آفتاب سے پہلے کھیلتے ہین۔ اور جسکے پاس آفتاب سُرخ کا شاہ آجاتا ہے وہ کھیل شروع کرتا ہے۔ آفتاب کے بابت دو دو پتے لیکر پہلے یکلو یعنے جس بازی کے دو یا زیادہ برابر کے حکم آجاوین کھیلتا ہے اور ایک حکم سے بازی کو اپنے قابو مین رکھتا ہے اور اگر اتفاقاً بہول کر یکلو کھیلنے سے رہ جاوے تو وہ سوخت ہوکر سب پتو نسے کمتر ہوجاتے ہین۔ پھر سر کرتا ہے یعنے جس بازی کا حکم دوسرے کے پاس ہوتا ہے اوسکا ورق ڈالتا ہے وہ حکم والا حکم ڈالتا ہے۔ اب یہ بازی سر کرنیوالے کی ہوگئی۔ پھر یہ اپنے یکلو کھیل کر سر کرتا ہے۔ اور اسی طور پر جب کسی کے پاس سر نہین رہتا تو اُسکا گنجفہ بجھہ جاتا ہے۔ اُسکے عرق اتبر کرکے کہین سے ایک ورق مانگ لیتے ہین جسکا نکل آتا ہے وہ کھیلتا ہے۔ اور بازی تمام ہوجاتی ہے پھر دوسری تقسیم مین کہ اوسکو پہلے تقسیم کا داہنی طرف والا تقسیم کرتا ہے۔ جسکے پاس جتنے اوراق پہونچتے ہین وتنے ہی ورق لیتا ہے اور بدستور سابق کھیلتے ہین۔ چار تقسیم کے بعد جسکے پاس نو ورق سے کم رہ جاتی ہین اوسکو خلال ہوجاتی ہے یعنے وہ ہارجاتا ہے۔ اور ایک طرح کھیلنے کی اور ہے اوسکو رنگ کہتے ہین۔ کا اوسین تقسیم کے واسطے جو ورق اُٹھاتے ہین جس بازی کا زیر پتا اُٹھے اُسی بازیکا میر بجائے آفتاب ہوتا ہے اور ورق ہر رنگ ڈالتے ہین۔ اگر اُس رنگ کا ورق نہ ہے تو حکم ڈالنا پڑتا ہے اور ایک تقسیم مین خلال ہوتی ہے۔ اور اگر مین ورق پہنچ جاوین تو خلال سے بچ جاتا ہے۔

تاش ایک کھیل کا نام ہے جیسے گنجفہ۔

تیرا سر گالا ہو - بچونکو پیار مین بطور دعا کہتے ہین یعنے تو بوڑھا ہو اور عمر دراز ہو۔

ترکی تمام ہوئی - طاقت ہوچکی کام تمام ہوا۔

ٹٹڑی گرم کردی۔ ٹٹڑی چہیت دی - مارا یا خرچ کا زیربار کردیا۔

اور پنج آیت پڑھکر اور فاتحہ دیکر دہ چنے حاضرین پر تقسیم ہوجاتے ہین۔ اور بی بی کے سوا سب کا سوگ موقوف ہوجاتا ہے اور اسکو سوم بھی کہتے ہین اور دہلی مین پہول کہتے ہین۔

تیرھوین ۔ مسلمانون کے چہلم کیطرح ہنود مین تیرھوین ہوتی ہے۔

تعزیہ ماتم کو کہتے ہین۔ اور اب اوسکو کہتے ہین جو اکثر شیعہ اور بعض اہل سُنت ماہ محرم مین دسوین شب کو ایک گنبد کاغذ اور بانس کی کھپچیون کا بناکر ابرک اور پنّی سے سجاکر تیار کرتے ہین۔

تیری بات گڑ سے میٹھی ۔ تیری بات بہت پسند

تیر میر اچھی نہین آپادہاپی نہین چاہیئے۔

تیر ۔ وہ چیز ہے جو کمان مین چھوڑا جاتا ہے۔ اور اس کلمہ سے کوتے کو اُڑاتے ہین اور اسکو کسی کی آنے پر نیک فال سمجھتے ہین۔

ترہتا سے ۔ جولاہہ کو کہدیتے ہین۔ جا اپنا کام کر۔ شاید ترہتا جولاہہ کے کسی اوزار کا نام ہے۔

ترہیس نکی ۔ کچھہ حیلہ و عذر نکیا جواب نہ دے سکا۔

تھانگی ہے ۔ بدمعاش ہے۔ چورونکا ملجا و ماوٰی ہے یا خطاوارونکا پشت پناہ ہے۔ چورونکا خبر رسان

تن پیٹ کہان رکھہ آوین ۔ کہانے پینے کا خرچ تو ضروری ہے۔ جب کوئی مفت مین خدمت لیتا ہے تو اظہار جلدو مین بولتے ہین۔

تیری ہی تلے تو گنگا بہتی ہے ۔

تو ہی تو بڑا زبردست یا حکومت والا ہے طعن سے کہتے ہین۔

تیلی کا بیل ہے ۔ رات دن پھرے اور ایک ہی جگہہ رہے یعنے محنت کا اثر یا ترقی معلوم نہین ہوتی۔

تم تو اپنی ہی گاتے ہو ۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جاتے ہو

تھنڈائی مطلق تبرید۔ اور شے باز بھنگ بھنگ کو بھی کہتے ہین

تمہارے ہی تو سرخاب کا پر ہے ۔

تم ہی تو بڑے زبردست ہو۔ طنز سے کہتے ہین۔

تمہارے ہی دو تو نظر آتے ہین ۔

تم ہی مین تو یہ طاقت یا قابو معلوم ہوتا ہے۔

تو جان اختیار ہے۔

تو جان تیرا کام ۔ تجکو اختیار کلی حاصل ہے ہمکو دخل نہین بگڑے یا سنورے۔

ترت کی چھیے ترت نہین جلتے ۔

اعمالِ بد کا بدلا یا سزا ترت نہین ہوتی۔

ٹھیک کردیا ۔ سمجھا دیا۔ درست کردیا۔ راہ راست پر کردیا۔ یا خوب زدو کوب کی۔

تھو کا فضیحتی ۔ بُری بات ہے۔ بدنامی ہے۔ کمینوں کی حرکت ہے۔ یا مفت کی محنت ہے یا نکما جھگڑا ہے یا نکمی خصومت ہے

تار نہ ٹوٹے ۔ یہ کام برابر ہوتا رہے موقوف نہو۔

تیر کیا ۔ چُرا لیا۔ لے اُڑا۔ لے بھاگا۔

تاڑ گیا ۔ سمجھہ گیا معلوم کر گیا۔

تاکو سے بھاگو ۔ گرہ بُر۔ جیب کترے۔ چھٹتے لیتے ہی چلدیتے ہین۔

تم جانو ۔ مجپر الزام نہین بگڑے یا سنورے۔

تین ٹانگ کا گھوڑا ہے ۔ یعنی معیوب نکمی چیز ہے

تو کیون پیٹ پھاڑتا ہے ۔ تو کیون نہین مانتا۔ تیرا کیا نقصان ہے۔ یا کیون ہٹ کرتا ہے۔

تگڑا ہے ۔ زور آور قوی ہے۔

ہمارا مال تمھارا مال تمھارا مال اہین اہین۔ یہ ایک بخیل کا قول ہے اپنا ہی اپنا مناتا ہے۔

تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سُن لی۔ نقصان ہوا تو ہونے دو مزا تو اُڑا لیا یا امتحان تو ہو گیا۔

تھوڑا کھانا دہلی کا رہنا۔ یعنے خرچ اتنا رکھے جسمین عزت بنی رہے یا وطن نہ چھوٹ جائے۔

تھوک سے ستو نہین سنتے۔ بے خرچ کیے کام اوپر ہی اوپر نہین بنتا۔

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ ادہر ادہر اوچھا آدمی یا کمینہ بہت شیخی کرتا ہے یا اتراتا ہے۔

ہتیلی مین روپیہ تو مُنہ مین گڑ۔ دولت پاس ہو تو ہر طرح کی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اسلئے کہ روپیہ سے سب کچھ ہو سکتا ہے یا روپیہ سے منہ شیرین رہتا ہے۔

ٹھوکر کھاوے بُدھ پاوے۔ تکلیف اُٹھا کر یا کچھ کھو کے عقل آتی ہے۔

ٹھوک بجا لو۔ اپنا خوب اطمینان کر لو کچھ شبہ نہ رہے۔

ٹکسال باہر ہے۔ یعنے روپیہ کھوٹا ہے۔

تول کسّا ہے۔ روپیہ وزن مین پورا نہین ہے کھوٹا تو نہین ہے۔

تیل جل چکا۔ طاقت ہو چکی خاتمہ ہونے کو ہے۔

ٹھوک لگا دیا۔ ہرا دیا ذلیل کر دیا۔

ٹھنڈا لوہا کیون کوٹتا ہے۔ محنت بیفائدہ کیون بھرتا ہے۔

تُرش رو ہے۔ بدمزاج زود رنج غصیلا ہے۔

ٹھنڈا ٹوٹ گیا۔ عاجز ہو گیا۔ جھک گیا۔

تو کیون جلتا ہے۔ تو کیون حسد کرتا ہے یا بُرا مانتا ہے

تکراری ہے۔ مانا نہین کرتا تقریرین کیا کرتا ہے۔

تقویم پارینہ ہے۔ کچھ کام کا نہین بیکار محض ہے (ع) کہ تقویم پارینہ ناید بکار

تیر ہو گیا۔ سیدھا ہو گیا۔ کجی چھوڑ دی۔ یا جلد چلا گیا

تانا بانا اُدھیڑ دیا۔ کام خراب کر دیا یا اُجاڑ کر دیا۔ یا بھید مفصل ظاہر کر دیا۔

تلوریا ہے۔ بڑا بہادر شجاعت منش ہے۔

ٹڈّی دل۔ انبوہ بیشمار لشکر بسیار۔

تنگ دست ہے۔ کچھ میسر نہین۔ اور دست تنگ ہے یعنے اسوقت روپیہ پاس نہین ہے اگرچہ قدرت رہی ہے

تھان لیا۔ یعنے گھوڑا استراحت کے لئے لوٹنے لگا

تازہ ولایت ہے۔ نو رسیدہ ہے یا نیا ہے۔

تازہ دم ہے۔ گویا کسی کام کے کرنے مین آمادہ ہے۔ یا سفر مین جانیکو تیار ہے یا ابھی کا بنا ہے۔

تازی ترہ ہین دہلی مین کھجوری بیچنے والونکی صدا ہے

ٹھنڈے چولھے بیٹھے ہین۔ ناامید یاس کی حالت مین ہین۔

تمھین کیا۔ یعنے کیا مطلب خلل مت دو۔

تنگ مایہ ہے۔ یعنے مفلس ہے۔

تنگ چشم ہے۔ بخیل ہے۔

تیجہ۔ مردہ کے مرنے سے تیسرے دن اقربا اور برادری کے لوگ جمع ہوتے ہین۔ قرآن شریف پڑھا جاتا ہے اور بھنے ہوئے چنون پر کلمہ پڑھتے ہین۔ اور خوشبو اور پھول اسوقت موجود رکھتے ہین۔

تو ڈال ڈال ہے تو مین پات پات
یعنے ہم تجہسے بڑہ کے ہنرا ول ہین۔ کیونکہ پتے ڈالیونسے زیادہ ہوتے ہین۔
تن سُکھی تو من سکھی صحت کیسا تہہ دل خوش رہتا ہے
تیری بات گدہے کی لات۔ بے توقیر اور بے اعتبار ہے۔
تمہین بھی دیکھا کہتے ہو کچھہ کرتے ہو کچھہ قول فعل یکسان نہین بات بات مین تو ہے صاف نہین۔
تلملاہت ہے۔ بیقراری ہے۔
تیوری چڑہائی۔ بیزار ناخوش ہوا۔
تاک مین تہا۔ داؤ مین تہا۔ منتظر تہا۔
تو بہ بندے۔ یعنے دق کر ڈالا۔ خطاب ہوتا ہے۔
تمہارے کہنے کی بات ہے۔ یہ بات تمکو مناسب نہین۔ یا تم خیال نکرو۔ یا خلاف دانائی ہے۔
تیرے باپ سے لون گا۔ تو تو کیا ہے ہرگز نہ چہوڑونگا۔
تھوک تیرے جنم مین۔ یہ کلمہ نہایت غصہ مین الزام دینے کو کمتر آدمی کو کہتے ہین۔
تم روٹھے ہم چھوٹے۔ تم خفا ہوے ہم کام کرنے سے بچے۔
تیری چارون راہ کھلی ہین۔ تیرا کوئی مزاحم نہین جہان چاہے چلا جا جو چاہے کر
تم کیا قاضی ہو۔ تمکو اس معاملہ سے کیا علاقہ تم دخل نہ دو
تائولا سو باؤلا۔ جلدی کا کام خراب ہوتا ہے۔ (نظم) کہ تعجیل کار شیاطین بود
توڑ جوڑ کر رہے ہین۔ تدبیر مین لگ رہے ہے۔
تھپک دو۔ بچہ کو سُلا دو۔ یا التوا مین ڈالدو۔

تسبیح پہیرون کِسکو گہیرون۔ تسبیح پہیرنا یعنے دوظائف تسخیر کے واسطے ہین
تل چور سو بجر چور۔ چوری سب برابر ہے جیسے تہوڑی ویسی ہی بہت۔
تیرا کیا اجارہ ہے۔ تو کون ہے۔ تو کیون دخل دیتا ہے۔
تلوار کے تلے دم تو لینے دو۔ یعنے ذرا مہلت دو باوجود کم فرصت ملے غنیمت ہے۔
تمہاری بات تھل کی نہ بیڑے کی۔ تمہاری کہی کا کچھہ اعتبار نہین یا موافق دستور کے نہین
تمنے اڑائین ہمنے بہون بہون کہائین۔ تمہاری چالاکیان معلوم کر لین۔ ہم غالب ہین۔
تن پر نہین لتّا مسّی ملے البتّہ۔ مفلسی مین بھی آرائش کا خیال رہتا ہے۔ ایسی حالت مین نامناسب ہے
تن تکیہ مین بسرام جہان پڑرہے وہان آرام آزادو مصم ہا طرح چہر خوش۔ ہ۔ درویش ہر کجا کہ شب آمد سرا اوست۔
توبھی رانی مین بھی رانی۔ کون بھرے پنگھٹ پہ پانی۔ سب تو شیخت پناہ ٹہاکر ہوگئے کام کون کرے۔
توڑنے آئی چارہ کہیت پر اجارہ۔ ایک تو بیگانی چیز لینے آئی پھر زور آوری اور دعوی
تو گدہی کمہار کی تجھے رام سے کوت اس کمتر مرتبہ سے بڑے مرتبہ پر کب جا سکتی ہے۔
تو میرا بالا کہلائین تیری کھچڑی کہاؤن احمق کو ایسا ہی دم دیکر راضی کر دیتے ہین
توبکی تیری تغاریکی میری سبز فائدہ اپنا تہوڑا سا غیر کا

توا سر پر رکھ لینا یعنے توے کو سپر بنانا۔ ایسا ہو کہ بیٹھے بیٹھے گنجے ہو جاؤ۔

تین تیرہ ہو گیا۔ تین تیرہ بارہ باٹ ہو گیا۔ تین تیرہ بارہ پنسیرے ہو گیا۔ یہ تینوں متحد المعنی ہیں۔ خراب پریشان خرچ ہو گیا جاتا آتا رہا۔

تین تیرہ کر دیا۔ خراب پریشان خرچ کر ڈالا۔

ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلتے ہیں۔ چھپ کر برے کام کر کے اپنے تئیں صاف رکھتے ہیں یا مقابلہ پر نہیں آتے ہیں اور میں ہوں۔ یعنے عورتیں کا اسوقت کوئی حمایتی نہیں۔ ایسا بدلو لونگا کہ تو ہی جانے گا۔

تیرے نام کا کتا بھی نہیں پالتا انتہائے تحقیر اور تنفر کا اظہار ہے۔

تیری ایڑی میں گھی۔ عورتیں ٹوٹکہ کے طور پر ایسے موقع پر بولتی ہیں جو کوئی نظر لگاتا ہو یہ جملہ دفعیہ نظر بد کا ہے۔

تیرے منہ میں خاک۔ عورتیں کیسکو منہ سے کوئی بات ناخوش بد فال سنکے کہتے ہیں۔

تو نہیں جانتا یا نہیں مانتا۔ جانتا نہیں مانتا نہیں۔ یعنے چلا جا مان جا نہیں تو تیری واسطے اچھا نہیں۔ اور کبھی استفہام ہوتا ہے صرف لہجہ کا فرق ہے۔

تیر کے منہ پہ بیٹھی ہے۔ ذرہ سی بات میں کام ہو گیا زبان ہلنے کی دیر تھی۔

تیرا سر کھجاتا ہے۔ پٹنے کو دل چاہتا ہے۔

تیری شامت دھکا دیا ہے کیوں سزا کا طالب ہے

تل کی اوجھل پہاڑ۔ چھوٹی چیز کی اوٹ میں بڑی آجاتی ہے۔ چھوٹے کام کا فکر بڑی کام سے غافل کر دیتا ہے۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ جیسا بیج ہوگا ویسا اُگے گا اور جیسی صحبت ہوگی ویسی ہی عادت ہوگی۔

ترت ماتھا ٹھنکا۔ اسی وقت شک پیدا ہوا

ٹانگ تلے نکال دیا۔ مات دیدی۔ ہرا دیا۔

ٹانگ تلے کو نکلنا۔ میری مات یا ہرا دینا مان لینا۔

تسمہ کے واسطے بھینس مارنی۔ ادنی بات کے واسطے بڑا نقصان اُٹھانا۔

تن بدن میں جان نہیں نام زور آور خان صرف نام سے کیا ہوتا ہے زور چاہیے۔

تم تو آسمان سے قلابے ملاتے ہو۔ بڑہ بڑہ کی باتیں کرتے ہو یا مقدور سے زیادہ

تجھے اور کی کیا پڑی اپنی سنبھال اور کا فکر اپنے سے فارغ ہو کر کرنا چاہیے۔ یا اپنی گزر ہوتی ہی نہیں اور کا بوجھ کیا اُٹھاؤ گے

ترت دام مہا پُن مزدوری یا قرض ترت ادا کرنا بڑی خیرات ہے

تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی۔ یہ تو سبکو یقین کامل ہے

تکلے کا سا بل نکل گیا۔ سزا پائی۔ سیدھا ہو گیا

تلوار کا زخم بھر جاتا ہے بات کا نہیں بھرتا ناسزا بات دلمیں کھٹکتی رہتی ہے اور زخم خشک ہو جاتا ہے جراحات السنان لہا التیام ولا یلتام ما جرح اللسان۔

تلوار کی مار ایک بار احسان کی مار بار بار جب احسان کرے گا نئی مار ہو گی۔

پاپی پاپ کا۔ بھائی کا نہ باپ کا ۔ بد آدمی کو بدی سے کام ہوتا ہے اور کچھہ مطلب نہین بھائی ہو یا باپ ہو۔

پھوار سے کھیت نہین بھرتے۔ تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہین ہوتا۔

پل و مسجد و چاہ و مہمانسرائے ایسی چیزین جس سے سب کو فائدہ ہو صدقۂ جاریہ کہلاتی ہین

پائے مرا لنگ نیست ملکِ خدا تنگ نیست جہان چاہون جاؤن کماؤن اور کھاؤن۔

پو پلے سے ہڈی نہین چبتی۔ کمزور سے سخت کام نہین ہوتا۔ (پوپلا اوسکو کہتے ہین جسکے دانت ٹوٹ گئے ہین)

پانو نکو اور ایمان کو سنوارتا ہے۔ پان بخیر مین گل جاتے ہین اور ایمان بے توبہ کے صاف نہین رہتا۔

پیر اشہتیر گھر اتختہ ۔ طاقت مین یکسان ہوتے ہین۔

پیش از مرگ واویلا۔ کام کے وقت سے پہلے دہوم مچانی۔

پیکان از جراحت بدر آید و آزار در دل بماند۔

اگر کسی کو رنج دیکر مصالحت کرو تو بھی اوسکے دلمین کھٹکا رہتا ہے بدلا لیتا ہے۔

شعر
رشتہ چو گسیخت میتوان بست ؎ لیکن بمیان گرہ بماند۔

پشہ چو پر شد بزند پیل را۔ باہمہ تیزی و صلابت کہ اوست بہت کمزور جمع ہو کر زور آور پر غالب آجاتے ہین۔ اتفاق بڑی چیز ہے جیسے کہ۔

شعر
مورچگان را چو بود اتفاق
شیر ژیان را بدرانند پوست

پرانی دیگچی پر قلعی کی بھڑک۔ پیر ضعیف جب زیب و زینت کرتا ہے اوسوقت بولتے ہین

محاوراتِ تائے مثنّاۃ مع تائے ہندی

محاورے حرف تے اور ٹے کے شروع ہوئے۔

تو کہان اور مین کہان ۔ اعلیٰ اور اسفل دونون کے مقابلے مین کہتے ہین۔ بمقابلہ اعلیٰ کے اپنی کمی مین اور بمقابلہ کمتر کے اپنے اعزاز مین بولتے ہین۔ یعنے تو اور درجہ کا اور مین اور درجہ کا۔ یا تو اور جگہہ مین اور جگہہ۔ الغرض تجہہ مین اور مجہہ مین بڑا فرق ہے۔

توبہ ۔ گناہ سے بچنا یا بیگناہی کی طرف رجوع لانا۔ خدا تعالیٰ سے عفو تقصیرات کا چاہنا۔ لیکن کلام مخاطبہ اعتراضاً بولتے ہین۔

تھر اگیا ۔ ڈر گیا۔ کانپنے لگا۔ بہت غصہ ہوا۔

تتے توی کی بوند یعنے خرچ بانچہ کم ہے جلد ہو چکی گی کچھہ تمام نہین۔

تو کون ہے ۔ اجنبی سے استفہام ہے کہ کہانسے آیا ہے کیا نام ہے کیا کام ہے اور بطور زجر اس شخص کی جانب بولتے ہین جو کسیکے کلام مین دخل دیتا ہے۔

تانت باجی راگ پایا ۔ ابتدا مین انجام معلوم ہو گیا۔ بات کہتے ہی دلکا بھید معلوم ہوا۔

تو نہین تیرا بھائی ۔ یعنے تو نہین اور کوئی نہ کوئی اس کام کو کرے ہی گا۔

تیل دیکھو اور تیل کی دہار ۔ باعتبار رنگ صفائی یعنے ذرا ٹہرو تامل کرو ایسے اول آخر کو غور کرو۔

پوت کے پانون پالنے مین معلوم ہوتے ہین۔
نیکی بدی کے آثار لڑکپن مین ہی ظاہر ہو جاتے ہین

پوتھی تو نوتھی بھئی پنڈت بھیا نہ کوئی ڈھائی اچھر پریم کے پڑھے سو پنڈت ہوئے
پوتھی بیکار ہے اور نہ کوئی پنڈت ہے پنڈت وہ ہے جو معشوق کا نام لے۔

پور سے پوری پڑے تو سب پوری ہی کھائین
پوری کچوری کھانا ہرگز نہین ہے یہ فضول خرچی ہے۔

پھلی لگی نہ پھاڑی پٹاک ہوا پڑی
بے محنت اور بے خرچ کام بن گیا۔

پستی کی آہ اوپر ہی نہین جاتی۔
کچھ نہ کچھ اثر کرتی ہے۔

پون کا پوت پتال کا راچھ۔ باد ہوائی آدمی اور سب جگہ ہانک ہے۔

پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا
اس بے سامانی پر یہ دعوی اور حوصلہ ہے۔

پھاٹک ٹوٹا گڑھی لوٹی۔ پھاٹک ٹوٹنے سے کچھ روک نہین رہتی قلعہ فتح ہو جاتا ہے۔
اور پھاٹک قلعہ کا دروازہ ہے

پھٹے واکا جینا جو تکے پرائی آس۔
اپنی محنت کی کمائی چھوڑ کر دوسرے کی امید کرنی سخت بے حیائی ہے

پہلے تو ناک کاٹ لی پھر ٹاٹ کے رومال سے پونچھنے لگے
پہلے تو ذلیل کیا پھر عزت کرنے لگے۔

پھول باغ ہی مین خوب کھلتا ہے
ہر چیز کی جگہ ہے شائستگی ظرافت یار آشناؤن مین ہی اچھی دکھتی

پھولن رہی گر پڑی ٹھوکن رہی اٹھ بیٹھی
سخت مصیبت کا تحمل ہوا آسان کا تھوا

پیا میرا اندھا کسکے لئے کرون سنگار
جب کوئی قدردان نہو تو کیون محنت کرے

پھر تو آپ بھی درماندہ ہین شفاعت کسکی کرین گے۔
جو خود محتاج ہو وہ دوسرے کی کاربراری کیا کریگا
جو خود محتاج ہووے دوسرے کو کیا دیگا بھلا اس سے کیا مانگنا کیا۔

پیسا آوے پیسا جاوے۔ لوگاسی مین روٹی کھاوین۔
روپیہ پیسا آتا جاتا ہے کھانے مین نہین آتا پر کھانا پینا ہی ہاتھ آتا ہے۔

پیٹ بھرے کی کھوٹی چال۔ دولتمند بیشتر بدوضع ہوتے ہین

پیسا نہین پاس تو کیونکر سو گھین باس
پیسے بغیر کچھ بھی میسر نہین ہوتا۔

پیٹ مین پڑے ہی نوند نام رکھا محمود۔
پہلے ہی سے تو ہم پر تعریف شروع کی۔

پیٹ مین سے پانون نکالے۔
بیجا حرکات شروع کین۔ یا گن ظاہر کرنے لگے۔ یا نیکنام ہو کر بدنام ہونے لگے۔

پیٹھ پیچھے پادشاہ کو بھی برا کہتے ہین۔ زبردست کی شکایت مواجہت مین کوئی نہین کر سکتا۔ جو غیبت مین ہو اوسکا گلہ نہین ہے۔

پی کی سہاگن سے کیا کام جگ کی سہاگن ہوجیا
آدمی تونگری سے مشہور نہین ہوتا بلکہ سخاوت سے مشہور اور ہر دل عزیز ہوتا ہے۔

پوری پیسی گھر مین کھائی جھوٹی آس لگائی
تن پروری کے ساتھ زہد و عبادت نہین ہوتی۔

پتھر سے چکی بھلی پیس کھائے سنسار
اِس پتھر سے چکی بہلی جو خلقت کو فائدہ تو ہے۔
پچھلی ٹکیا کھائی تب پیچھے سمجھہ آئی۔ پیچھے جو
تدبیر سوجھی اُس ٹکیا کا اثر ہے۔
پرایا دہنین سپنے مین سُکھہ نہین ۔
غیر کے فرمانبردار کو ہرگز آرام نہین ہوتا۔ خواب مین بہی
آقا جب چاہے کام لے۔
پرایا بگاری بڑا دہرم دہاری۔ غیر کا مددگار
بڑا ایمان دار۔
پرائے دہن کو چور روے۔
پرائی دولت پر چور جان کہوتا ہے۔
پرائے مال پر دیدہ لال۔ پرائی
چیز پر غرانا۔ یا پرائے مال پر اتنا لالچ اور مشقت
پرایا کھاوے گا سچا اپنا کھاوے
ٹٹی لگا۔
ایسے چالاک اور نکما مال ظاہر اڑا دین اور اپنا چھپا کر کہا دین
پرائی جیب سے اپنی جیب مین لانا مشکل
پرایا مال ہضم کرنا دشوار ہے۔ یا غیر کے مال پر قبضہ آسان نہین
پرجا مرن راجا ہنسی۔ غریب رعایا کی موت راجا کا
کہیل۔
پردیسی کی پیت پہونس کا تاپنا
پسان ہین قابل اعتبار اور لائق اعتماد نہین
پرسون کے موئی ساسو آج کیون آئی انسو
دیبال ؟
ہی کا قضیہ جہگڑا کیون لے بیٹھی۔ گئی گزری بات کو تازہ کرنا۔
پڑوسن کے مینہ برسیگا تو اپنی بہی دلتیان بھیگینگی

غیرون کا بہت فائدہ ہوگا تو کچھہ کچھہ تہوڑا بہت
ہمکو بہی ہوئیگا۔
پیت بجانے جات کُجات۔
بہوک نہ جانے باسی بہات
پیاس نہ جانے دہوبی گہاٹ
نیند نہ جانے ٹوٹی کہاٹ۔
مضمون ظاہر ہے۔ ایسی ضرورت کے حال مین جو
ملجاوے وہ ہی غنیمت ہے۔
پڑہو ہمیں لی ن پڑہ جیسا بگلو مین کوّا
علماء کی محفل مین جاہل کی کچھہ عزت نہین۔
پڑتا ہے گھر کی بڑھی بلی صحبت کا اتنا
اثر ہوتا ہے کہ برے بہی اچھونکی صحبت مین اچھے
ہو جاتے ہین۔
پنچ مل خدا۔ خدا مل پنچ۔ پنچون کے مشورہ سے
کام کرنا گویا خدا کی مرضی کے موافق ہے وشاورہم الخ
پنچون مل مر گئے گویا گئی برات
پنچونکے ساتھہ مرنا بہی راحت ہے۔ مرگ انبوہ جشنی دارد۔
پنچونکا کہنا سر آنکہون پر مگر پرنالہ یہین
رہے گا۔
یہ مثل ضدی اڑیل کے حق مین ہے جو اپنی بات مسلم رکہے۔
پنڈت اور مشعلچی ان کی اولٹی ریت
اور د کہائین چاندنی آپ اندہیر د ریچ
مضمون واضح ہے۔ خود فضیحت دیگرا ن را نصیحت۔
پوچھتے پوچھتے منزل کو پہنچ جاتے ہین
جستجو کرنے سے مطلب حاصل ہو ہی جاتا ہے۔

پاپ ظاہر ہو کر رہتا ہے۔ بدکرداری کیسی ہی چھپا کر کرو ظاہر ہی ہو جاتی ہے۔

پاپ کا گھڑا دہار مین ڈوبتا ہے۔ ظلم آخر ڈبو ہی رکھتا ہے۔ جب کسی بد آدمی پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہین۔

پاپی کا مال پراپت جائے۔ جس مال مین فقیر ونکو نہین ملتا برباد ہی ہوتا ہے۔

پانچے ہیر بچا سے ٹھاکر۔ سردار کے ساتھ پانچ روپیہ تک اور حاکم کے ساتھ پچاس روپیہ تک درگذر کر۔

پنچ کہین بلّی تو بلّی ہی سہی۔ سب کی یہ ہی صلاح ہے تو یہ ہی سہی۔ پنچ کہین سو خوب۔

پوت کی ذات کو ہزار جوکھون۔ تمام خوف و خطر مرد ہی کے لئے ہین۔

پہلے لکھ اور پیچھے دے۔ پھر بھولے تو مجھ سے لے۔ دین لین مین لکھ لینے سے بھول چوک نہین ہوتی۔

بہو عی سہی آنکھی نہ سہی۔ آنکھ پڑی جائے پر سرمہ ڈالنا منظور نہین نقصان پڑا ہو پر تدبیر منظور نہین۔

پیس ہوئی پکا موئی آئے ڈھینگر کہا گئے۔ محنت مین بھری مفت خورے کہا گئے۔ جب محنت کی چیز یہ ہین جاتی ہے تو کہتے ہین۔

پیٹ مین پڑا چارہ کودنے لگا بیچارہ۔ کھایا تو طاقت آئی یا مدد ملی تو شرارت کی۔

پھل وہ کہائے جو ہل جوتے۔ فائدہ وہ اٹھاوے جو محنت کرے۔

پہی ڈالی کاٹی جس پر بیٹھون وہی جھکے گفتہ پنچ

بڑے مرتبہ والا سمجھتا ہے۔

پوچھ لے رو کر۔ اڑا دے ہنس کر۔ اور کا بہید حیلہ خوشامد سے دریافت کر کے اپنا نہ بتا دے ہنسی مین اڑا دے۔

پھوہڑ کے گھر کھڑ کی گھڑی۔ ساری کتون چنتا پڑی۔ کالے گئے کوا آیا سون۔

گھڑی ملے تو دیگا کون۔ یہ سون آیا کہ تمہارا کچھ حرج نہین کھڑ کی بند کون کرے گا۔ بے وقوف آدمی تدبیر کو ضائع کرتا ہے۔

پاد وری چڑیو ساون آیا۔ خوش ہو جاؤ تمہارے مطلب کا وقت آیا

پالی ڈانگرون کے رکھوالی۔ انکی سمجھ بوجھ اتنی ہی ہے یہ ہی کام ملا۔

پانسا پڑے اناڑی جیتے۔ جوے مین ہار جیت پانسہ پڑنا اناڑی کھلاڑی کا بس نہین چلتا جب وقت آتا ہے بیوقوف بھی دانشمند پر سبقت لیجاتا ہے۔

پاگل کے کیا سر سینگ ہوتے ہین۔ یہ ہی جو پاگلون کے سے کام کرے پاگل ہوتا ہے کوئی اور نشان نہین ہوتا۔

پانچون سوارون داخل ہوئے۔ نام آوری کے طالب ہوئے یا اورون کی ہمراہی کی۔

پانڈے دونون سے گئے حلوا ملا نہ مانڈھ یہ ملا نہ وہ۔ ایسی جگہہ بولتے ہین جہان دو مطلب فوت ہو جاوین

پتھر پوجے ہر ملے تو مین پوجون پہاڑ اگر پتھر پوجنے سے معرفت خدا حاصل ہوتی تو مین پہاڑ پوجنے کو تیار ہون۔ یعنے پتھر پوجنے سے ہرگز معرفت نہین ہوتی ہے۔

پیٹھ پتلا گیا - تحمل ظاہر کیا عاجز ہو گیا۔

پینٹھ ابھی لگی نہین گٹھ کترے آموجود ہوے معاملہ ابھی طے نہین ہوا خود مطلبی موجود ہو گئے۔

پیچھا لیا - لتاڑا - الزام دیا - یا کسیکی پیروی کی۔

پورے دنون بیٹھی ہے - یعنے حمل کی مدت پوری ہو گئی نوان مہینا ہے۔

پانی ٹوٹ گیا - لاؤ کشتی سے کوے کا پانی کم ہو گیا اور جدول مین سے پانی ادہر نہ جائیگا۔

پا بر کاب ہون - چلنے کو تیار ہون کچھہ دیر نہین۔

پر پرزے جھڑ گئے - طاقت ہو چکی ناتوان رہ گئے۔

پیٹ کا ہلکا ہے - پیٹ مین بات نہین پچتی کوئی بات ہو ظاہر کر دیتا ہے۔

پہانس مار دی - بات مین یا کام مین حرج کر دیا یا کچھہ کہدیا۔

پیٹ کے آگے ناہ ہے - یعنے آدمی سب جگہہ حرص اور زیادہ طلبی کرتا ہے مگر کہا کر سیر ہو کر پہر نہین کہاتا۔

پلک سے پلک نہ لگی - نیند نہ آئی - جاگتا رہا۔

پڑا ہوا جن ہے - کسیکے قابو کا نہین ہر طرح زبردست ہے

پہچہلوڑ پڑ رہی ہے - اصل مین پہچہلوڑ اسے کہتے ہین کہ مینہہ برسنے کے وقت ہوا کے زور سے پانی کے قطرات اسکے اندر آوین - اور محاورہ مین کسیکو برا بہلا کہتے ہین یا گالیان دیتے ہین اور اسی معنی مین اہل دہلی بجاے پہچہلوڑ کے بوچھار بولتے ہین۔

امثال ہاے فارسی

پیر کو نہ فقیر کو پہلے کالے چور کو - یعنی کسیکو ملے یا نہ ملے پر اسکو ملے جب کوئی اپنے آپکو اوروں پر مقدم کرتا ہے تو کہتے ہین

پٹھان کا پوت گاہے اولیا گاہے بہوت - پٹھان جلد متغیر ہو جاتا ہے اسکی دوستی دشمنی کا کچھہ اعتبار نہین ایک بزرگ یون فرمایا کرتے تہے پٹھان کا پوت گاہے اولیا ہمیشہ بہوت

پنچ مل کیجے کاج جیتے ہارے نہ آوے لاج - جب کئی کے مشورہ سے کام ہوتا ہے تو اوسکے انجام کا الزام کسی پر نہین ہوتا۔

پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلون سے کیا کام - بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اسکی افعال کی کیا تفتیش ہے خذ ما صفا دع ما کدر۔

پڑہین فارسی بیچین تیل
یہہ دیکھو قدرت کے کہیل

بڑی عزت پاکر ذلیل کام لیا - جب کسی شریف سے بیجا حرکت ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ نالائق ہو گیا۔

پانچون انگلیان یکسان نہین ہوتین - سب آدمی ایک مزاج ایک وضع ایک صورت کے نہین ہوتے

پانڈی جی پچتاؤ گے وہی چنے کی کہاؤ گے - آخر جہک مار کے یہہ ہی کرنا پڑے گا۔

پڑھے بھی مرین بن پڑھے بھی مرین
داتا کا کل کیون کرین - آخر سبکو مرنا ہے پھر مشقت کیون کرین یا اس کام سے رستگاری نہین تو نہ ہی کیا۔

سیاہ داغ۔ ایسے کو منحوس سمجھتے ہین۔

پھوپھی باپ کی بہن چھوٹی ہو یا بڑی۔ اور مان کی بہن خالہ۔ اور باپ کا بڑا بھائی تایا۔ اور چھوٹا چچا۔ اور ہنود تا؛ اور چاچا کہتے ہین۔ اور عربی مین عم اور عمہ کہتے ہین چھوٹے بڑے کا فرق نہین۔

پادہا۔ خاص ہندی کے معلم کو کہتے ہین۔

پائی چیز پرائی چیز۔ عوام اسکے معنی یون سمجھتے ہین کہ پائی چیز پانیوالے کی ہو گئی مالک کی نہین رہی۔ میرے نزدیک یہ معنی ہین کہ پائی چیز پرائی ہے یعنی مالک کی ہے پانے والے کی نہین ہو جاتی۔

پتھر کی لکیر ہے۔ جانے والی نہین مٹتی نہیں۔

پُٹھا۔ چوپایہ کی دم کی جگہہ کو کہتے ہین جسجگہہ ہاتھہ رکھکر ہانکتے ہین اور جب کہتے ہین مثلاً ردیبہ پٹھا تو یہ مراد ہوتی ہے کہ فی کس یعنے آدمی سر سے اور گلہ پٹھا ہو تو فی راس اور درخت ہوتے ہین تو فی درخت وعلی ہذا القیاس اسمین چھوٹے بڑے سب یکسان برابر ہو جاتے ہین۔

پٹھے پر ہاتھہ نہین رکھنے دیتا۔ نہین مانتا۔ سرکشی کرتا ہے۔ بدمزاج ہے۔ اور چوپایہ بڑا تیز ہے

پیش از مرگ واویلا۔ کسی امر کے ہونیسے پہلے ہی سب فکر کرنا دہمی بات کے فکر پر کہتے ہین۔

پھرتی کہیل گیا۔ پھرتی کر گیا۔ جلدی کر گیا۔ قابو مین نہ آیا۔ کیا شتابی سے کام بنایا۔ لہجہ کا فرق ہے۔

پوست کندہ بات ہے۔ یعنے ہڑی ہوئی پانی ہوئی جس سے نجاوز نہ کیا جائے۔

پار اُتار دیا۔ اوسکا کام بنا دیا۔ فارغ کر دیا۔ یا ادہر سے اُدھر کر دیا۔

پیمانہ پُر ہو گیا۔ مر گیا۔ عمر ہو لی۔

پھٹکل متفرقات ٹوٹی پھوٹی چیز بن گری پڑی۔

پھیرے پھر گئے۔ ہنود مین پھیرے ایسے ہوتے ہین جیسے مسلمانون مین نکاح۔

پیادہ لکڑی جن درختون پر کہانیکا میوہ نہین آتا جیسے جمونا گولر نیم وغیرہ

پلٹا کہا گیا۔ بات کہکر یا مانکر بگر گیا۔

پر لگ گئے۔ شیخی مین آگئے۔ حد سے زیادہ بڑھ گئے حالت بدل گئی۔ اترانے لگے۔ مقدور ہو گیا۔

پھر کون مرے کون جیئے۔ یعنے یہ کام ابھی کرنا چاہیئے پھر کا کیا بھروسہ کیا ہو۔

پہاڑ پر تل۔ متفرق اسباب جو آدمی کے ساتھہ ہوتا ہے

پروت۔ بیاہ شادیون مین جو کمینون کو دیتے ہین دال آٹا گڑ اور کچھہ نقد۔

پیجل۔ پہل مقدار مین اور وسے چھوٹا۔

پتا۔ بکسر اوّل ہنود باپ کو کہتے ہین۔

پوتڑا۔ چھوٹے بچہ کا بچھونا بالخصوص وہ کپڑا جو پیخانے پیشاب کی احتیاط کے لئے بچہ کے نیچے بچھاتے ہین۔

پکّی بات سچی۔ یقینی۔ ہونے والی۔

پیٹ کاٹ کے اپنی خوراک مین سے اپنا بھوکا رہکر

پچھلا پہرا۔ رات کے آخر وقت کو کہتے ہین (ع) صبح سے شام ہوئی شام سے پچھلا پہرا۔ اور دنکے آخر کو تیسرا پہر کہتے ہین۔

پسلی پھڑکتی ہے۔ خبر ہو ہی جاتی ہے

پیا۔ بکسر۔ عورتین شوہر کو کہتی ہین۔ اور بفتح اول وتشدید ثانی گردونک ارابہ۔

پیچھے پڑ گیا۔ پنڈ نہ چھوڑا۔ سر ہو گیا۔

پیڑ - بکسر اول زبان پنجابی مین درد کو کہتے ہین۔ اور حاجتمند ہونا کہتے ہین کہ اپیڑ پڑی ہے - کیا غرض ہے مگر دہلی والے اِس معنی مین پیڑ بمعنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہین

پاجامہ مین ہگ دیا - اِس قدر زد و کوب کا صدمہ اُٹھایا یا اتنا خائف ہوا کہ حواس جاتے رہے۔

پانچون اُنگلیان برابر نہین ہوتین
سب آدمی یکسان نہین ہوتے

پار اُتر گیا - مراد حاصل کرلی یا دریا سے اُدھر ہوگیا

پڑتہ یا مین آتا ہے - ارزان شے جو مہنگی ہو جاوے اُس موقع پر بولتے ہین۔ مثلاً جو گھری مین آئی ہو جیسے گندم - نخود - وغیرہ -

پٹ جھڑ ہوگیا - اب کچھ نہین رہا سب ہو چکا -

پاٹھا سا - پست قد فربہ - اکثر بچونکو کہدیتے ہین - پاٹھا کسانون کا زچھہ ہوتا ہے - اور ہاتھی کے بچہ کو بھی پاٹھا کہتے ہین -

پور اسا بضم اول و سکون واو مجہول - تن آور جسیم آدمی کو کہدیتے ہین -

پاس کیا - علم کی سند حاصل کی یا تعصب اور رعایت برتی

پہلو تہی کی - نمانا الگ ہوگیا - انکار کیا -

پہلی بھی نہین پھوڑتا - ذرا سا بھی کام نہین کرتا

پلاستر اُڑادیا - بہت مارا -

پلّہ پاک ہوگیا - فیصلہ ہوگیا - معاملہ طے ہوا - کچھ تکرار نہین رہی - قرض ادا ہوگیا -

پلّے نہین پڑتا - وصول نہین ہوتا -

پروان چڑھا - طفلی سے جوان ہوا - درخت کو پھل آنے لگا -

پھرکی کی طرح پھرتا ہے - ایک جگہہ یا ایک حال پر قرار نہین -

پھوہڑ کی - بیوقوف عورت - اور پنجاب مین چٹائی کہتے ہین -

پھوہڑا ہے - مرد بے وقوف ہے -

پیٹ مین گیدڑی دوڑ گئی - خوف پیدا ہوا گھبرا گئے -

پلک موتنا - رونے والا ہے روتا ہی رہتا ہے

پگڑی رکھہ گئی کہا - یعنی عزت بھی قائم رکھا اور گئی کیا اور چھوڑے آزاد منشونکا قول ہے کہ پگڑی گروی رکھہ اور گئی کہا -

پارہ ہے بہت وزنی ہے یا ایک جا پر قرار نہین -

پانی ہے - بہت پھیکا ہے - یا بہت پتلا ہے -

پودا سا - بہت ضعیف کم طاقت یا بہت چھوٹا -

پایا سا - فربہ بچہ کو تشبیہاً پیار مین کہدیتے ہین وہ پایا جو چارپائی یا پلنگ مین ہوتا ہے -

پیسے کے تین دھیلے بہناتا ہے - بڑا کفایت شعار جزرس ہے یا بہت بڑا دانشمند ہے

پڑین پٹاک کسی چیز کے بگڑنے پر عورتین غصہ سے بولتی ہین

پال دی ہوئی ہے - یعنی سب بیمار ہین - کچے آم درخت سے توڑ کر پال دے کر پختہ کیا کرتے ہین -

پینک مین ہے - غفلت مین ہے - پینک اُس غفلت کو کہتے ہین جو افیونی کو بسبب افیون کے ہوتی ہے

پردیسی آدمی - جو وطن سے باہر سفر مین رہے کبھی کسی سبب سے اتفاقاً وطن مین آجائے -

پھلیر - گائے یا بیل سیاہ رنگ جسمین سفید داغ یا سفید رنگ

پانو پیٹتا رہا ہے - بدحال بیقرار ہے - یا عالم نزع طاری ہے

پیٹ میں گھس رہا ہے - خوب دوستی ملاپ پیدا کر لیا ہے

پانی ہو گیا - شرما گیا - گھل گیا -

پٹی پڑھا دی - بہکا دیا - تدبیر بتا دی - سکھا دیا -

پیچ پر ہے - مدد کرتا ہے یا طرف دار ہے -

پیچ پڑ گئی - اپنی بات کا نباہ ہے -

پچھتا نہیں - افسوس مت کر - تی ہو جاتی ہے - ہضم نہیں ہوتا - یا مال ہضم ہی جاتا ہے -

پیشاب نکلتا ہے - پیشاب خطا ہوتا ہے بہت ڈرتا ہے -

پھل پا لیا - کئے کو بھگتا - نتیجہ دیکھا -

پہاڑ ہو گیا - دشوار ہو گیا -

پیران نمی پرند مریدان مے پرانند
پیر اپنی کرامت ظاہر نہیں کیا کرتے - مرید ظاہر کیا کرتے ہیں -

پل ٹوٹ گیا - چیز بہت کثرت سے آگئی -

پانی وار کر پیتا ہے - اسے بہت محبت ہے -

پھونک سا آدمی - نہایت ضعیف اور لاغر -

پھول گیا - خوش ہو گیا یا موٹا ہو گیا -

پرندہ پر نہیں مارتا - کوئی نہیں آتا یا نہیں آسکتا انتہا درجہ کا تخلیہ ہے - یا غارت دہ کا مقام ہولناک ہے

پانو سو گیا - یعنی سن حس و حرکت ہو گیا -

پوتڑوں کے امیر ہیں - یعنی قدیم سے پشتینی امیر ہیں -

پانی بھرتا ہے - اسکے سامنے حقیر بے رونق ہے -

پڑے چولھے مین - پڑے بھاڑ مین - یعنے ہمکو کچھ غرض نہ ہمارا کچھ نقصان - اکثر عورتین بولتی ہیں

پھونک پھونک کے قدم رکھتا ہے بڑی ہوشیاری اور احتیاط سے کام کرتا ہے -

پوربی رنگ پہاڑی گدہا - کہین کا ہے اور وضع اور کہین کی ہے -

پہلتے پھولتے رہو - دعا ہے یعنے خوشحال کامیاب رہو

پکا پان ہے - پیر فرتوت ہے - اعتبار زندگی نہین

پھانکڑا ہے - بانکی وضع سپاہی صورت یعنے فضول گو ہے -

پہلو مین گیا تھا - مردہ کے تیجہ مین گیا تھا - دہلی مین بولتے ہین -

پانی منہ مین بھر آیا - حرص پیدا ہوئی شوق ابھرا -

پالا پڑا ہے - معاملہ اُلجھا ہے - ظفر ؎
پالا پڑا ہے مجکو خدا بد مزاج سے - جھگڑے تمام دن میں لڑائی تمام رات

پہل چھالا ہے - اس برسات کا پہلا مینہ ہے

پیٹ چلتا ہے - دست آتے ہین -

پڑ جائے ٹکی - پڑ جائین پتھر - عورتین کسی بات پر خفا ہوکر غصہ مین کہتے ہین -

پیٹیا - آدمی کی خشک خوراک آٹا - دال - گھی - نمک بجنس اسکو سیدھا بھی کہتے ہیں -

پیڑ - بفتح اول قدم کا نشان یا رفتار - یا چوری کا کھوج پیدا کرنا - اور اونچی عمارت کے گرد کڑی تختہ وغیرہ لگا کر کے معمار و نکی نشست بناتے ہین اور اہل دہلی اسکو پاڑ کہتے ہین

پن کی جڑ سدا ہری - دیا لیا ہر وقت برکت پہنچاتا ہے

پودنی کی ضامنی کیا - ادنی کا اعتبار نہین ہوتا

پھل کھانا آسان نہین - محنت سے ہاتھ آتا ہے

پھر بھی نوجی کے موجی رہے - سب کچھ کیا پر مفلسی نہ گئی - سب پڑھا پر کچھ نہ آیا۔

پہلے گھر مین پھر مسجد مین - پہلے اپنا خرچ بچاؤ خدا کے واسطے۔

پھول نہین پنکھڑی ہی سہی - بہت نہین تو تھوڑا ہی سہی - یا عمدہ نہین تو کمتر ہی سہی

پھول نہ پان - کہنے کو ہان یعنے نری باتون سے کام نہین چلتا خرچ بھی کرنا چاہیئے۔

پھوہڑ جڑوا ساگ مین شوروا۔ بیوقوفون کے کام ایسے ہی ہوتے ہین۔

پھوہڑ چلے نو گھر ہلے - بیوقوف عورت باہر جاوے تو گھر گھر پھرے۔

پیت کی ریت نرالی دوستی کا ڈھنگ ہی اور ہوتا ہے۔

پیٹ کے گن کون جانے - کسی کے دل کی بات کیا معلوم۔

پرایا مال پشم کا بال پرائی مال کی قدر و منزلت اور نگہبانی نہین ہوتی

پھول ہے - ابھی بچہ ہے -

پھول آتے ہین - یعنے حائض ہے یہ اصطلاح بیگمات دہلی بالخصوص قلعۂ معلی کی ہے۔

پری پھونکو - پری پھینکو - پھونکدو پھینکدو یعنے یہ چیز کسی کام کی نہین دور کرو۔

پتیا تا نہین - قابو مین نہین آتا - رجوع نہین کرتا الگ رہتا ہے۔

پرچونیا ہے - دوکاندار کم مایہ - خوردہ فروش ہے

پیری و صد عیب چنین گفتہ اند - بوڑھاپا سو عیب کی برابر ہے

پوڑھا تر ہے - توانگر ہے - خوشحال ہے۔

پڑھا بھلا یا مرا بھلا - اشراف جاہل کا مرنا بہتر۔

پھونک دیا - جلادیا سوختہ کیا - بہت اذیت و تکلیف دی یا پانی پر دم کیا۔

پھوٹ پڑ گئی - نا اتفاقی ہو گئی۔

پر جلتے ہین ناچار ہے یا سامنے نہین ہو سکتا - یا وہان نہین جا سکتا۔

پیٹ پھاڑتا ہے نہین مانتا انکار کرتا ہے۔

پہلا وار ہے ابھی کیا ہے ایسے ایسے بہت پیش آوینگے۔

پہلے مارے سو میری جسکا وار پہلے چلجاوے وہی اول نمبر ہے

پتھر کے پتھر رہے - جیسے تھے جاہل کے جاہل رہے۔

پالاگن - یعنے آپکا وہ مرتبہ ہے کہ آپکے پاؤن پڑون یا آپکی قدمبوسی کرون تو بجا ہے - یہہ ہنود کا سلام برہمنونکی جانب ہوتا ہے -

پانو اکھڑ گئے - دشمن کے دباؤ سے ٹھہر نہ سکے - مغلوبی کا اظہار ہے۔

پانو نہ جمے - ٹھہر نہ سکے موقع نہ ملا یا مقابلہ نکر سکا۔

پانو نکالے - شرارت پیدا کی نئی وضع اختیار کی (ع) گھر مین بیٹھے ہوئے یون پاؤن نکالے تو نے -

پگڑی مین پہول رکہا گیا - بدنام ہوگیا عیب لگ گیا-

پگڑی کی شرم رکہنا - بے عزتی کا کام نکرنا عزت نہ بگاڑنا-

پوچ پادر ہوا - بے اصل نہایت سست و ضعیف

پران چہوٹ گئے - دم آخر ہوا یا ڈرگیا- ہنود بولتے ہین-

پاک رہ و بیباک رہ - بخطا پر کچھہ الزام نہین ہوتا ہو

تو پاکی باش برادر مدار از کس باک
زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ

پیس دیا - بڑا سخت صدمہ پہنچایا-

پاون بہاری ہے - پیٹ سے ہے - عورت حاملہ ہے- اور حیوانات کو گابہن بولتے ہین-

پانی مرتا ہے - اسبات مین پوشیدہ کچھہ دخل اسکو بہی ہے- یہ بہی شامل ہے-

پاؤن پہیلائے - طمع کی حجتین لایا- دعویٰ کیا زیادہ طلبی کی (ع) خدا کے واسطے اتنے تو پاؤن مت پہیلا-

پیر نابالغ ہے - بوڑہا طفلانہ وضع ہے یا بیوقوف

پنڈت کی جو زبان پر ہے وہی پوتہی مین - یعنی سمجہہ کر کہتا ہے-

پاسنگ بہی نہین - یعنی یہ چیز اُسکی مقدار مین یا خوب صورتی مین بہت کمتر ہے-

پہوا چلے کہیتی پہلے - چہوہوا مین یہی ہی بڑہتا ہے

پانی پیا منہ پر آتا ہے - کوئی بات ہو چہپی نہین رہتی ہر بات ظاہر ہو جاتی ہے-

پانی ہی ایک کی پہلی - یک در گیر محکم گیر- یا ایک ہی کا اعداد ہتی ہین دونون کو فائدہ آرام ہوتا ہے-

پاپ اُبہرے پر اُبہرے - خواہ مخواہ ظاہر ہی ہو جاتا ہے-

پیٹ مین پڑے تو عبادت سوجہے - بہوک سے عبادت نہین ہوتی بہوک کا دفعیہ سب سے مقدم ہے

پانی پیکر ذات پوچہنی - جب بات ہو ہولی اب اوسکی کریدسے کیا فائدہ- ابتدا کیون نہین ہوتا

پانی پیجے چہانکر اور پیر کیجے جان کر - سب کام مین احتیاط ضرور ہے-

ای با ابلیس آدم روے ہست-
پس بہر دستی نباید داد دست

پاؤن کی جوتی سر کو لگی - ادنی نے اعلیٰ کا سامنا کیا-

پٹارے مین بند کرکے رکہنے کے لائق ہے - یعنی عجیب طرحکا شخص ہے بجومین کہتے ہیں-

پہسڈی ہے - کام مین سب سے اخیر نمبر ہے-

پرایا سیر کو پنسیری برابر - تہوڑا بہی غنیمت ہے- پرائے باب مین لحاظ زیادہ ہوتا ہے-

پرائی آس جو رکھے پاس - غیر سے امیدواری کہانے تک کی ہوتی ہے-

پڑھے نہ لکھے نام بدیا دہر - بے علم جاہل عالم مشہور ہونے سے عالم نہین ہو جاتا-

پسنہاری کے پوت کو چنا لابہہ - مفلس کو تہوڑا فائدہ بہی غنیمت ہے-

پکے آم کے ٹپکے کا ڈر - پیر فرتوت کی زندگی کا اعتبار نہین

پکی بیری کے بیر کہانیوالے ہین - بے محنت کہانے کو موجود ہین-

پگڑی کی عزت خدا کے ہاتہہ - خدا رکہے تو رہے-

پہلے ہی چومے مین گال کاٹا۔ پہلی ہی ملاقات مین رنج دیا

پہلی بسم اللہ غلط۔ کام شروع ہوتے ہی خراب

پسینہ پسینہ ہو گیا۔ شرمندہ ہو گیا یا کام مین بڑی مشقت پڑی۔

پیاہتا تو بیاہ ہی نکرتے۔ یعنے مفلس ہو رہے ہین۔

پڑین پتھر۔ کسی کام کے بگڑنے پر یا بات ناپسند ہونے پر غصہ مین بولتے ہین۔

پیٹ کا کتا ہے بڑا حریص ہے کہانے پر مرتا ہے

پیٹ پیٹتا ہے۔ بہوکا مرتا ہے یا اس کام سے نارامن ہے منع کرتا ہے۔

پانچون گہی مین ہین یعنے آرزو و مقصد حسب دلخواہ حاصل ہے

پانوٴ مین جوتی نہ سر پہ ٹوپی سر بسر مفلس قلاش ہے یا اضطرار اور اضطراب ثابت ہوتا ہے

پتھر پر جونک نہین لگتی یعنے ایسا بیدرد ہے کہ ہرگز نہین مانتا راہ پر نہین آتا۔ اثر پذیر نہین ہوتا۔

پرائے بر دے آزاد کرتا ہے یعنے کیسکی چیز کیسکو دیتا ہے یا صرف کرتا ہے یا کیسکی بہروسے پر کام کرتا ہے۔ مال پرایا اور بانٹنے والے کو فخر۔ ع چنانکہ موش برد کان دستا خرسندہ

پڑہ پتھر ہوے۔ کچھہ پڑہا نہ کچھہ آیا جاہل کے جاہل رہے

پھر بے گہوڑے ہین سے۔ یعنے یہ حال ہے کہ کہا اور مکر گئے اور کہا اور بات پلٹ دی۔ تلون مزاج آدمی کے حق مین بولتے ہین بالخصوص وہ شخص جو بات کہہ کر پھر جاوے

پیٹ مین پانوٴ ہین اسکے چلے یا دانائی کسی پر ظاہر نہو بدکاری سمجہہ بوجہ کے

پرجا نہین تو راجہ کہان رعیت نہین تو حاکم بہی نہین۔ رعیت چو بیخ است سلطان درخت۔ درخت اے پسر باشد از بیخ سخت۔

پستان مین ہڈی۔ یہ امید موہوم ناممکن ہے

پنیر کے ساتہہ خشکہ کہاوٴ۔ اپنا راہ لو اپنا کام کرو۔ خوش رہو۔

پیٹ کا ہٹہو ہے۔ ہر وقت ساتہہ ہے یا بڑا دوست ہے۔

پیشاب نکل گیا یا پیشاب خطا ہو گیا یعنے ڈر گیا۔ یا بیماری کی شدت سے یہہ موقع پیش آیا

پات تیرے مین پتہر ڈوبتے ہین یہ جہل آدمی بہت علاقہ دار خراب ہوتا ہے اور سنے علاقہ صاف رہتا ہے۔

پل بھر کی آس نہین کہی کل کی بات کہان تک خدا جانے کیا ہوتا ہے اتنی دیر مین سلطنت بگڑ جاتی ہے

پانی نہین بہتا۔ زور نہین چلتا قابو نہین ہے

پہر سکہنا۔ الزام نہ دینا۔

پتہرے کہل گئے۔ اصل بات ظاہر ہو گئی۔

پہاڑ کہانے کو دوڑتا ہے۔ غصہ ہوتا ہے

پیر مدد۔ جہان بوقت رخصت اور بوقت مشکل کہتے ہین

پانچون تر ہین۔ مطلب حاصل ہے کام بن رہا ہے

پہلے سے سوتے تہے۔ یعنے پہلے سے خبر کیون نہ لی غفلت کیون کی

پشم کندہ نہین کر سکتے یعنے کچہہ نقصان نہین کر سکتے

پشم اکہاڑ لینا۔ تم سے کچہہ ضرر ہو سکیگا تو کر دینا۔

بزرگی بایدت بخشندگی کن - اگر بزرگی درکار ہے
تو سخاوت کر نام نیک مشہور ہو جائے گا -

بتمنائے گوشت مردن بہ
کہ تقاضائے زشت قصّابان

گوشت کی آرزو مین مرجانا - اِس سے بہتر کہ قصاب کا تقاضا اُٹھائے - وہ لذت جس سے دشوار سر پر پڑے اچھی نہین -

بدریا در منافع بیشمار است
اگر خواہی سلامت بر کنار است

دریا مین منفعت تو بہت پر سلامتی کنارہ پر ہے -

بیسوا عورت اور اُنگلی تلوار خصم کو مارتی ہے

بدچلن عورت اور انگلی تلوار سے پرہیز کرنا چاہیے جہانتک ہوسکے نہین تو مار رکھیگی -

بہوت سے پوت نہین ہوتا - اگر ہو تو مضر ہی ہے

بیک کرشمہ دو کار - بیک گرد دو فاختہ -

ایک تدبیر سے دو کام بنگئے -

بھائی کا بول بسولہ کا چھول ترت چلتا ہے

بھائی کا طعنہ ترت اثر کرتا ہے اور بسولہ کا چھلا ہوا فورا جلتا ہے -

بود نقرہ محتاج پالودگی -

شریف کیسا ہی نیک طبع ہو پھر بھی تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے -

بر رہگذر بند آدم ہر چہ آید بگزرد -

بنی آدم پر نیک بد جو آتا ہے سب گزر جاتا ہے - قائم نہین رہتا پھر اسکی کیا خوشی اور کیا رنج -

بوریا باف گرچہ بافندہ است
نہ برندش بکارگاہ حریر

ادنی کام کے ماہر کو بڑا کام سپرد نہین کرتے اُس سے نہین ہو سکیگا -

با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام -

یعنے کسی سے کچھ خصومت نہین - ہر ایک سے معاملہ اسکے ڈھنگ پر ہے یعنے صلح کل مین اور ظرفا بطور طعن رکاکیا بھی بولتے ہین -

بہ گفت ملا برو و بفعلش مرو

واعظ ملا کا کہنا قبول کر اور اوسکے فعل کو سند مت کر کیونکہ گفتار اور کردار اکثر مطابق نہین ہوتے -

گفت عالم بگوش جان بشنو ✦
ور چنین ست مرد باش برو ✦

فقط

محاورات با فارسی

پھولا نہ سمایا - بہت خوش ہوا -

پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل - اصل حیثیت نادان

ظاہر کی نام اور ...

پتّا ہو گیا - بھاگ گیا - اوڑ گیا - یعنے چلا گیا -

بہول بہلیان ہے اسکا بہیر کسیکو نہین ملتا۔
بہول بہلیان اصل مین دہلی کے پاس ہمایون کے مقبرہ کا نام ہے کاریگرون نے ایسا بنایا ہے کہ کسی راستہ سے اوسکے اوپر جرہو وہ راستہ تمیز نہین۔ بنا بہول جاتا ہے کہ کس راستہ سے اوپر آیا سارے مکان ایک صورت کے بنے ہوے ہین اصلا تفاوت نہین۔

بادام دو ایک پوست مین۔
بڑے مخاص اور دوست آپسمین ملے ہوے ہین۔

بی ہیجڑی کی کہڑائی مخنث کیا کرتی ہین۔ کہتے مین اوس کی ایسی تاثیر ہے کہ جسکو کہلاوین اگرچہ وہ بڑا مردانہ ہو فی الفور اطوار مخنثانہ اختیار کرتا ہے آخر مخنث ہو کر رہتا ہے

بیسی کہیسی۔ ساٹھا پاٹھا۔
عورت بیس برس کی اتری ہوئی اور مرد ساٹھ برس کا جوان پاٹھا یعنے مرد کی قوت زیادہ ہوتی ہے۔

بنئے کی کمائی بیاہ یا مکان نے کہائی
بنیا بقال اپنا روپیہ بیاہ یا مکان پر بہت لگاتا ہے۔

بجہنم رسید واصل شد کسی بدذات موذی کا مرنا یا تباہ ہونا سنکر بولتے ہین۔

برات پیچہے دہونسا عید پیچہے ٹر۔
بیمحل نازیبا ہین۔ گزرے ہوئے وقت پر بولتے ہین۔

بیاہ پیچہے پڑہار۔ بے محل ہے وقت پر جو ہوسکے وہ ہی خوب۔ وقت جو گئے پر بولتے ہین۔

بخونریزی بود چالاک شمشیر یکہ خم دارد
جو دشمن کو ظاہر مین تملق اور حلم کرتا ہے وہ خفا ہی باطن این ضرر کے درپے رہتا ہے ظاہراً حلم کا کچھہ اعتبار نہین۔

بنیا بہی بنا گڑ چہپا کر کہاتا ہے۔ یا تو چوری کا گڑ زیادہ میٹھا ہوتا ہے۔ یا اپنی عیب پوشی سبکو لازم ہے۔

برات عاشقان برشاخ آہو۔
یارون کی وفاداری کے عہد قول وقرار مین تا لم تول یعنے اب نہین پہر۔ اور برات گلخنہ کی ایک بازی کا نام ہے تاج مین دیکہو۔ اور برات دولہا کے ساتہی برات مین دیکھو۔

بسیار خوار بسیار خوار لالچی بہت ذلیل ہوتا ہے۔

بہیلی ٹوٹی اور روپیہ ٹوٹا پہر نہین رہتے
جلد صرف ہو جاتے ہین اتفاق عجیب چیز ہے۔

بر مخنث سلاح جنگ چہ سود۔ کام کام والے سے ہوتا ہے جو اوس کام کا نہین اوسکو کہنا لغو ہے۔

بد وزد طمع دیدہ ہوشمند۔ لالچ وہ بری بلا ہے کہ دانا کو بہی بیوقوف بنا دیتا ہے۔

بزرگی بعقل ست نہ بسال عزت دانائی سے حاصل ہوتی ہے پیری سے نہین ہوتی۔

بخت ودولت بکاردانی نیست نصیب اور دولت عقلمندی سے ہاتہہ نہین آتے خدا دے تو ملے۔

بمرگش گیر تا بہ تپ راضی شود بڑا کام کہو تب چہوٹا قبول کرے گا۔ جیسے دوکاندار تاجر قیمت بڑہا کر کہتے ہین تب اصل قیمت پر معاملہ طے ہوتا ہے۔ عربی مین بہی یہ مضمون ہے۔ خذہ بالموت حتی یرضی بالحمی

بیکار مباش کچہہ کیا کر۔ بیکاری مین دل اداس رہتا ہے شغل سے طبیعت بہلتی ہے۔

بدبخت آنکہ مرد ونہشت بدبخت وہ ہے جو نہ کہائے نہ کہلاوے بلکہ مر کر غیرونکے واسطے چہوڑ جاوے۔

بردوستی دوستان اعتماد نیست تا بہ تملق دشمنان چہ رسد
یارونکی دوستی پر بہروسہ نہین ہے تو دشمنونکی چاپلوسی تو در کنار

بہلا ہوا مری گگری ٹوٹی مین ہی بیحبہی سی چہوٹی

نقصان ہوا پر مشقت سے بچے۔ کام چور ونکی یہ ہی خواہش ہوتی ہے۔ یا حماقت کا تقاضا ہے کہ نقصان پر نازان ہو

بہلی کمائی سو کی جو لگے ہر کے ہیت

وہ کمائی بہت اچہی ہے جو راہ خدا مین صرف ہو۔

بہو ہی کواری ساس ہی واری۔

بہو آئی۔ بیاہی پڑ گئی خواری۔

بہو جبتک بیاہ نہین ہوتا نہایت محبوب ہوتی ہے۔ اور جہان بیاہ ہوا مردود ہوئی۔ اسلئے کہ ساس اور بہو مین رقابت پیدا ہو جاتی ہے ہرایک کو اپنے مرتبہ پر اختیار عاشقی ہوتا ہے۔

بہو کا بنگالی بہات پکارے

آدمی جس چیز کا حاجت مند ہوتا ہے وہ ہی یاد رکہتا ہے۔

بہوکے کو کیا روکہا نیند کو کیا بچہونا۔

مل گیا تو غنیمت ہے نہین تو خیر۔

بہوک گئی بہوجن ملا اور جاڑا گئے قبا۔

جوانی گئی تریا ملی تینون ان سبہا

تینون بے وقت جو کام نہ آوے۔

بیر جور اکیسا دہو سات کچہہ نہ آوے دا تا ہے

نیک بخت سے دشمنی کرنیمین کچہہ فائدہ نہین ہوتا۔

بی دیا سلائی صبح کی گئی شام کو آئی۔

خیر وقت پر آ گئی۔ بہت غیر حاضر رہنے والیکو سناتے مین

بیل سرکاری اور بارونکی ٹہکاری۔

بیل کیسا ہو ہم تو کام لینے والے بالائی ہین۔

بے فیض سے مری بہلی جو انڈے دیوے تین

سالگ رام سی چکی بہلی جو دینا کہاوے بیس

یعنی ظاہر مین۔ سالگ رام ایک قسم کا گول پتہر ہوتا ہے اور ہندو پرستش کرتے ہین اور کسی کام نہین آتا۔

بوہری کی رام رام جمکا سندیسا

قرضخواہ کا سلام بہی تقاضا ہوتا ہے۔

بیوی کو باندی کہو ہنس دے۔

باندی کو باندی کہو جل مرے۔

بے عیب کو عیب دار کہنا تکلیف نہین دیتا۔ عیبدار کو عیبدار کہنا آزردہ کرتا ہے۔

بیوی خیلا ایک اُجلا ایک میلا۔

بے تمیزی یا وہ شخص جسکے کام یکسان نہون

بلاؤ جو اپنے بچون کو نہین چہوڑتا۔ وہ چوہونکو کب چہوڑے گا۔ جو اپنو پر رحمت نہین کرتا وہ غیرون پر کب کرے گا۔

بہادون مین برسے گہا ہو وے کال پچہو کر جا کر رو وے

بہادون مین بارش سے فصل کی نہایت ارزانی ہوتی ہے ہر کال

بہت قریب زیادہ رقیب۔

قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے۔ الاقارب کالعقارب۔

برق زدہ از آتش میگریزد۔

بجلی کا صدمہ اُٹہایا ہوا آگ سے ڈر کر بہاگتا ہے۔

بہون پڑا شیرہ کچہہ لے ہی اُٹہے گا۔

شیرہ جو زمین مین گر جاتا ہے تو اسمین کچہہ مل ہی جاتا ہے یعنے تواضع مفاد سے خالی نہین ہے۔

بکر کا سامنہ چلتا ہے ہر وقت کہاتا ہی رہتا ہے۔

بہینس کو ڈہر مزدور کو شہر۔ ڈہر زمین نشیب کو (جسمین پانی بہرا ہوتا ہے) اور گہاس بکثرت ہوتی ہے) کہتے ہین کہ بہینس کو گہاس سے آسائش ملتی ہے۔ اسیطرح مزدور کو شہر مین مزدوری بہت ملتی ہے۔

بہول چوک لینی دینی۔ یہ تاجرونکا قول ہے آپسمین حساب کرکے احتیاطاً کہدیتے ہین۔

بوکنبہ ہوا تمہارا - جب تک قابل پرورش تہا تو ہمارا پوت تہا - جب کمائی کے لائق ہوا تو تمہارا شوہر ٹہر گیا -

بغل مین چھری منہ مین رام رام - ظاہر دوست باطن خراب یا ظاہر کے دوست اور باطن کے جانی دشمن

بغل مین چہری نیت بری - جب نیت بگڑتی ہے تو ایذا رسانی کا فکر کرتا ہے -

بگڑی لڑائی بکتر پہرنے کے سر - کام بگڑنے پر دانا کو الزام ہوتا ہے

بلی جب گرتی ہے تو پنجون کے بل - یعنے اپنا آرام یا اپنی حفاظت ملحوظ ہوتی ہے -

بلی کا گوہ لیپنے کا نہ پوتنے کا - محض نکما اور بیکار ہے -

بند ہی مٹھی لاکھ برابر - بھرم بندھا رہتا ہے ایسے ہی اگر بھید نہ کھلے تو عزت بنی رہتی ہے -

بن بہائے پرتیت نہین بن پرچے پرتیت - دلکی خواہش اور پسند بغیر محبت نہین ہوتی اور بے امتحان اعتبار نہین -

بنج کرینگے بانیے اور کرینگے ریس

بنج کیا تہا جاٹنے رہ گئی سوکے بیس

بنج بنیون ہی سے سدھرتا ہے - جسکا کام اسیکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے

بندر کی کیا آشنائی - بیمروت یا بیوقوف کا کیا بہروسا

بنیے کا بیٹا کچھ دیکھکر گرتا ہے - عقلمند کا کوئی کام فائدہ سے خالی نہین ہوتا -

بنیان بہولتا ہے تو زیادہ بتاتا ہے

بہول کر بہی اپنا مطلب نہین جانے دیتا یہ بہی ہوشیاری اور دانشمندی ہے -

بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو

بنیا ٹھگ سے بڑھکر ہے یار جان پہچان کو مارتا ہے -

بولتا چاکر آقا کے سامنے گونگا - حاکم کا رعب چپ کر دیتا ہے -

بوٹا برہ وا باغ مین اچھا لگتا ہے - ہر شے اپنی جگہ اور محل پر اچھی ہوتی ہے -

بھاری دیکھا چوم کر چھوڑ دیا - مشکل کام کو سلام کیا اور الگ ہو گئے -

بہائی تو کہائی نہین جہینکے پہ دھر اٹھائی

جو پسند آیا وہ کیا نہین دور کیا -

بہان متی نے کنبا جوڑا - کہین کی اینٹ کہین کا روڑا - کہین کہین کے اپنے پرائے جان پہچان جمع کر لئے

بہائی جیسا دوست نہ بہائی جیسا دشمن - نہ اتنا کوئی دوست خیرخواہ - نہ اتنا کوئی دشمن بدخواہ -

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل

اندہے کے آگے ناچنا آرے لل بلل

سب نکمی بے فائدہ بے محل - بہرہ سنتا نہین - گونگا بولتا نہین - اندہا دیکھتا نہین اس لئے بے فائدہ ہے -

بہڑ بوسنجے کی لڑکی کیسر کا ٹیکا - نازیبا ہے غریب آدمی کو بلند حوصلگی کیا چاہیے -

بھلا مانس نیچ چلا ر ڈالہ کہہ مجھ سے ڈرا

رذالہ سے تو اجتنبوا مجلس رذالہ ویسے ہی ہین آدم

گرگان بگرگی توانیم رست ، کہ بر جبل جز جبل نار و شکست ،

بات لاکھ کی کرنی خاک کی

باتین بہت خوب اعمال نکمے۔

باتون کی چکہنی کامون کی خوار۔

باتین خوب عمل خراب

باجرہ کی ٹہٹی گجراتی تالا۔

بے موقع اور بے محل ادنی چیز کا بڑا اہتمام

باولا ہنڈے سے نیم نہین چہپتا۔

ظاہر کی ٹیپ ٹاپ سے اصل نہین بدلتی۔

بارہ برس کو بید کیا اٹھارہ برس کے کو قید کیا

خود صاحب فہم اور صاحب اختیار ہو جاتا ہے

بارہ برہمن بارہ باٹ بارہ کہائی ایک گہاٹ

شرفا مین اختلاف اور کمینون مین اتفاق

باڑ لگائی کہیت کو باڑ ہی کہیت کو کہائے

محافظ ہی چوری کرے تو پھر حفاظت کہان رہے

باز و لوٹے باز کو شاہین لقمہ دے

اپنے ہم جنس کی خدمت اور خبر گیری ہم جنس ہی کرتا ہے

باسی پہولون مین باس نہین دور گئے کی آس نہین

اس مثل مین پہول سے مردہ سمجہا جاتا ہے اور دور گئے کی امید ٹوٹ جاتی ہے

باندی کے آگے باندی منہ دیکہے نہ آندہی

کمینے او سفلہ کی حکومت ایسی ہی ہوتی ہے منہ آندہی کا خیال نہین ہوتا اپنے کام سے کام

باولے کو آگ تاپی اس نے گہر کو لگائی

بیوقوف فائدہ سے نقصان کر لیتا ہے۔

بچہو کمینے اور سانپ کی طرف سے ڈرنا چاہیے۔

دونون ہرگز نہین چوکتے۔

بچہو کا منتر نہ جانے سانپ کی بانبی مین ہاتہہ ڈالے

چہوٹا کام نہین کر سکتا بڑے کام کا حوصلہ کرے۔

پڑے تو پو بارہ نہین تو تین کانے۔

فائدہ ہوا تو واہ واہ نہین تو نقصان ہے۔

بخت کرے یاری تو کمر گہوڑے کی سواری

تقدیر کی مدد ہے تو سب کچھ ہے۔

بخشو بلی چوہا لنڈورا ہی اچہلے

بعد بخشش کے ترک ملت کا اظہار ہے مین عبد ہی معاف کرو

بدلی کی دہوپ جب نکلے جب تیز۔

بد مزاج آدمی جب بولے سو غصہ سے

برات کی سو بہا باجا۔ ارتہی کی سو بہا رونا

ہر چیز کا موقع ہوتا ہے برات کی رونق ڈہول ڈہمکا ارتہی (جنازہ) پر رونا پیٹنا۔

بسنت جاڑے کا انت۔ بسنت جاڑے کی

انتہا ہے زور شور جاتا رہتا ہے۔

بڑے سے دیو ڈرتا ہے۔ بڑا آدمی سے خدا کی پناہ

بڑے کا کوئی ساتہی نہین ہوتا۔

بڑے سے سب کو نفرت ہوتی ہے۔

بڑا بول قاضی کا پیادہ سزا کے لئے دبا ہی لیتا ہے

بڑا بول نہ بولیے بڑا لقمہ نکہائیے۔

تکبر کرنا اور بڑا لقمہ کہانا مضرت مین برابر ہین۔

بڑہا تو امیر۔ گہٹا تو فقیر۔ مرا تو پیر۔

یعنے سب حال مین اچہا ہے ہندو لوگ مسلمانون کے حق مین کہا کرتے ہین۔

بڑا آدمی دال کہائے تو سادہ دال۔ غریب کہائے تو کنگال

ایک بات مین کسیکو عزت کسیکو ذلت۔

بڑا تہا سیٹہ تو پوت تہا ہما۔ جب کمر ہو لنا

بیل بیاہا بچھڑے کے بیٹا ہوا۔
یا غیر ممکن ہے۔ دشوار بات پر کہا کرتے ہین۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔
ہر شخص اپنے حامی پر ناز کیا کرتا ہے۔

بے موسم پھل لگتا ہے موسم پر نہین لگتا۔
بے محل کام ہوتا ہے وقت پر ندارد۔

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینون ذات کجات
آٹے کی آدر کرین جات نہ پوچھین بات
بھاٹ۔ اور بھٹیاری۔ اور بیسوا (کسبی عورت) آنے کی خوب خاطر داری کرتی ہین جلسے کو نہین پوچھتین۔

دی سو دو ٹکا کیا سو دچھا چھہ نہین بلوئی
تو ان بلوئی ہی سہی۔
یعنے دہی سہی مطلب کے بے سواد۔

بہت بکٹون مین ایک نا ک الانگو۔
بہت عیبدار ونہین ایک بے عیب۔ عیبدار ٹہر جاتا ہے۔

بھول گئے راگ رنگ بھول گئی جکڑی
تین چیز یاد رہی نون تیل لکڑی۔
تجرد مین بےفکری راگ رنگ تھا اب اہل مین نمک تیل ایندھن کا فکر ہے

بتیس منہ کی فال خالی نہین جاتی۔ ہو کر رہتی ہے
الافواہ مقدمۃ الکون۔ سچ بجا ہے جسے خلقت اُسے بجا سمجھے زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھے۔

بیٹا ہو کر بھنگ نہ پیوے بیٹا نہین بیٹی ہے
یہ بھنگڑ ونکا قول ہے اپنا سا بنایا چاہتے ہین۔

بھری برسات مین منہ نہ دہووے وہ بھروا سیٹی ہے
بہت ظاہر ہے۔

دو فقرے ایسے اور ہین وہ اپنی جگہہ حرف میم مین آوینگے۔

بڑی ٹیڑھی کھیر ہے یہ بڑا مشکل کام ہے ظاہر پر خیال کرو

بنیئے ہاتھ دمڑی لگا کھائے اب گھر سے یا جائے
ممسک آدمی ادنی خرچ کو بھی بڑا سمجھتا ہے۔

بدن مین کھاج پیدا ہوئی یعنے اوسکے
اعمال پیش آئے۔ اپنے ہاتھون خراب ہوا۔

بھلے میان الیاس آپ گئی سو گئی کہو اس ساتھ مین
آپ بھی خراب ہوئے اور ونکو بھی خراب کیا۔ جب کسیکے سبب سے اور پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہین۔

بدھیا مری بلا سے آگرہ تو دیکھا۔ ایک ہوبی کا
مشہور قصہ ہے جو شوق دید آگرہ مین دو منزلہ کرتا ہوا آگرہ پہونچا وقت واپسی بیل مر گیا لوگون نے بیل کا حال پوچھا تمامی کیفیت بیان کی اوسکا مقولہ ضرب المثل ہو گیا۔ نتیجہ اسکا یہہ کہ نقصان ہو بلا سے دل کی ہوس پوری ہو گئی۔

بھیک اور پچھوڑ کر۔ حکومت کے ساتھہ اجرائے حاجت چاہتا ہے

بیحیا کی رد بلا۔ بیغیرت کو کچھہ پرواہ نہین ہوتی ہر جگہہ جس طور بنے کام نکال لیتا ہے۔

بابا نہ آوین نہ گھنٹہ بجے۔ نہ وہ آوین نہ یہہ کام ہے
یہ اُنہین کا طفیل ہے۔

باپ وچھا مان ڈائین۔ مربی ایسے تو اولاد کیسی ہوگی یا خیر کی توقع کہان۔

باپ بکھاری پوت بھنڈاری۔
مفلس کی اولاد توانگر بھی ہو جاتی ہے

بات جو چاہے آپنے پانی مانگ نہ پی
عزت جب ہی ہے کہ صبر کرے سوال نکرے۔

بات کا چوکا آدمی شاخ کا چوکا بندر
دونون پچھتاتے ہین وقت نکل جاتا ہے۔

بڑوں کے بڑے کام۔
عادات اہل ذات سادات العادات۔

بلی جو ہا خدا کے واسطے نہیں مارتی
جو کوئی کچھ کرتا ہے اپنی غرض ملحوظ ہوتی ہے۔

بلی کی بلاؤں کون سنبھالے گا۔
بڑی زبردست کی مقابلہ مین اوسکی جھپٹ کون اُٹھاویگا

بنئے کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے
جیسے گھوڑا دوڑتا ہے ایسے ہی سود چڑہتا ہے بلکہ گھوڑا تھک جاتا ہے سود نہیں تھکتا۔

بوڑھے طوطے نہیں پڑھتے۔
جب کام کا وقت گزر جاتا ہے تو پھر کام نہین ہوتا

بھات ہے تو کوے بہت
ہر کجا چشمۂ بود شیرین مردم و مرغ و مور گرد آیند

بھات چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے
فائدے پر نظر نکرے رفاقت نہ چھوڑے۔

بیاہ پیچھے بڈھار عید پیچھے ٹر۔
بے وقت کام کرنا اکارت ہے۔

بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑیکو ایک چابک ایک ٹچکاری۔ کفایت کرتی ہے

بہن کے گھر بھائی کتا ساس کے گھر جنوائی کتا۔ اور جو کتا پالے وہ کتا۔ آدر سب کتے نکا دہ سسرار سُسرا رہے جنوائی کی بار
یہ سب لوگ بڑے درجہ کے بیحیا ہوتے ہین۔

بھیک مانگے آنکھ دکھاوے۔
گدائی کے ساتھ غصہ بھی ہے۔

بیاہی بیٹی پڑوسن داخل۔
بیاہ کے بعد بیٹی غیروں مین داخل ہو جاتی ہے تعلق کم ہو جاتا

بیٹا بنکر سب کھاتے ہین باپ بنکر کوئی نہین کھاتا
خوشامد کی راہ سے سب فائدہ اُٹھاتے ہین دھمکی اور زور سے کسیکو نہین ملتا۔

بے مت کی سوتین جسکو عقل و تدبیر نہین ہوتی اوسکو ہر دم نئی تدبیر سوجھتی ہے۔

بیٹا کھاوے باپ کھاوے کلجگ لا پنا زور دکھاوے
زمانہ کی نیرنگیاں ہین کہ بیٹا تو انگر ہو باپ محتاج پڑا دیکھا کرے۔

بے وارثی ناؤ ڈانوا ڈول۔ مالک بغیر بے خبر ہین سب کام خراب ہوتے ہین۔

بی بی نیک بخت جہانگ دال مین وقت
نیک بخت عورتین اسیطرح گزران کرتی ہین۔

بنیا جب اُٹھاتا ہے تو جھاڑو دینی لگتا ہے
جب کوئی کیسیکو الگ کرنا چاہتا ہے تو اُسکے خلاف مرضی حرکتیں کرنی شروع کرتا ہے۔

بیماری کی تکلیف بیمار جانے۔
بھلے چنگے کو کیا خبر۔ جسکی نہین پھٹے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی

بیچکر پچھتانا بہتر رکھکر پچھتانے سے۔
یہ تجربہ اور قول تجار کا ہے۔

بیٹا چڑھجا سولی پر خدا بھلی کریگا
دشمن یتیر نافہم کا قول ہے۔ یا بڑی متوکل کا۔

بیوی خطا کرے باندی پکڑی جائے۔
بڑے کی خطا پر غریب کی کم بختی

بنیا جسکا یار اوسکو دشمن کیا درکار

بنیا یار بنکر سود سے قرض دے کر فقیر کر دیتا ہے۔

بھار روٹی کی پٹ پٹ سنتا ہے۔

اپنے مطلب کے موافق ہر ایک سمجہہ بیٹھتا ہے۔

بھوت سے پوت اور گیدڑ سے آم ملے

یہ آرزو بیجا ہے ایسا نہیں ہوتا۔

بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے

آشتی مزاج مطلق کل ایسے ہی ہوتے ہیں۔

باسی بچے نہ کتا کھاے۔ نہ ہیگا نہ کوئی طمع کرے گا۔

بوڑھی گھوڑی لال لگام۔

پیری میں جوانی کی آرائش۔ یعنی یہہ عمر اور یہ شوق۔ وقت پیری شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں۔

بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے

جو اصل بات ہوتی ہے وہ بری نہیں لگتی۔

بید کرے بیدائی چنگا کرے خدائی

طبیب اگر علاج کرتا ہے پر صحت خدا تعالی ہی دیتا ہے

باپ سے بیر پوت سے پیار۔

اصل سے بگاڑ فرع سے اخلاص یہ نکمی بات ہے۔

باپ نہ ماری پودنی بیٹا تیر انداز

نالائق بیٹے لائق باپ اور لاد بر خلاف۔

بات منہ سے نکلی پرائی ہوئی۔

کہتے ہی سننے والے کے قابو میں ہوئی۔

بازار کا سچا جو لیکر دیوے۔

بازار میں ادا کرنے والے ہی کا اعتبار ہوتا ہے۔

بازار کی گالی جو سمجھے اوسکو ہے۔

مبہم بات سے جو برا مانے اوسکو لگتی ہے۔

باسی کڑھی نہیں ابلتی۔ گئی گزری بات نہیں ابھرتی۔

بالک ہٹ راج ہٹ تریا ہٹ نہیں ٹلتے

یہ تین بچہ اور راجہ اور عورت جس بات پر اڑ جاتے ہیں کرکے چھوڑتے ہیں۔

بچہ کی ماں بوڑھے کی جورو سلامت رہے

ان دونوں کا آرام ان دونوں سے ہے۔

برہمن جیسے ہی ہتیا دین۔ یعنی کام پورا ہوے تو اطمینان ہو۔ یا فائدہ اٹھا کر انسان رجوع لاتا ہے

بانجھ بیاوے سونٹھیا کھانے کو۔ حال یا عادت کے برخلاف کام کیسی امید پہ ہوتا ہے۔

بد اچھا بدنام برا۔ جو بد میں مشہور ہو جاتا ہے کبھی نہ کبھی سزا پاتا ہے۔ یا آدمی اس سے کتراتے ہیں

بنی کے سو سالے ہوتے ہیں اور بگڑی کا ایک بہنوئی نہیں ہوتا۔

اچھے وقت میں سب اپنا مطلب سمجھتے ہیں اور برے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔

برائی کھا بیکر الگ ہو جاتے ہیں معاملہ دولہا دولہن کا رہتا ہے۔ اُلماو لوگوں کا حال یہی ہوتا ہے بانی اصل کے سر رہتا ہے۔

برسات میں گھر گھر کڑھائی۔ موسم پر کیا ادنی کیا اعلی سب رنگ لاتے ہیں۔

بڑا بول ہو کر رہتا ہے۔ تکبر اچھا نہیں یا جو مشہور ہو جاتا ہے ہو کر رہتا ہے

بڑے بول کا سر نیچا۔ متکبر کو ذلت ہوتی ہے۔

بڑھیا مری تو مری پر فرشتہ نے گھر دیکھ لیا

یہ تو ہوا سو ہوا آگے کو دستور جاری نہو جائے۔

بن مانگے موتی ملین مانگی ملے نہ بھیک
بے محنت بیٹھے بٹھائے دو عمدہ کام سرانجام ہو جاوے اور اونے کام مشقت سے بھی نہو یہ تقدیر کے کھیل ہین۔

بڈھے باپ اور پرانے کپڑے سے شرمانا نہ چاہیے۔
یہ وہ ہین جنسے فخر و عزت ہے۔ آخر باپ جوان اور کپڑا نیا تھا

بھولی ہاں مین گیہو کھائی پھر کھاؤن تو رام دہائی
یہ کام ہووے جو کہ اب تو ہو گیا پھر نہوگا قسم ہے۔

بیل چاکر دشمن برابر۔ نوکر آدمی اگر کسے راضی نہو (برداشتہ خاطر ہو) تو دشمن کی طرح کام خراب کرتا ہے۔

پاہ نہین کیا بات مین تو گئے ہین۔
اس کام مین مشاق نہین تو جانتے تو ہین اگر نہین کیا دیکھا تو ہے۔

باپ پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا
یعنے باپ کی وضع اور عادت پر بیٹا اور سائیس کی تعلیم پر گھوڑا کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔

بارہ برس پیچھے گھوڑی کے بھی دن پھرتے ہین
ایک مدت کے بعد ادنی سے ادنی بھی ابھار لیتا ہے صبر کرنا چاہیے

باندی آدر دیا اندر ہووے اپنے لئے سووے
بعض آدمی اوروں کی کارگذاری کرین اپنے لئے سستی مین ڈالین

بھر اکنا لاچھلنے تھی پھاگن کو نہین جانتی تھی
ابتدا کار مین جو اتنا صرف کیا انکو انکی خبر نہین تھی۔

بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا
چھوٹا آدمی ذرا سی چیز پا کر بڑی نمود اور فخر کرتا ہے (اتراتا ہے)

بی بی واری باندی کہاوے گھر کی بلا گھر مین جاوے
بی بی جو خیرات باندی کو دیدے اور وہ اپنے خرچ مین لاوے تو وہ خیرات گھر کی گھر مین رہی دیا نہ دیا برابر ہوا۔

بلی کے بھاگون چھیکا ٹوٹا۔
یہ کام تقدیر سے ہو گیا بظاہر کسی طرح ناشدنی تھا۔

بیاہ مین کھائے پورے پھر کیا کھائیگی دھنو
ابھی سب خرچ کر ڈالا تو پھر کیا خاک کھاوے گی۔

ہٹوری مین سے اُلّو ہی نکلتے ہین۔
آدمی اگر بد سرشت ہوتا ہے تو اس سے ویسے ہی افعال بد سرزد ہوتے ہین۔

بغل کا چور برا ہوتا ہے۔ آپس کا ملنے والا بھیدی خوب چوری کرتا ہے۔

بیندھے موتی چوکے ہٹورا۔ دقیقہ رس باریک فہم ہو کر ظاہر بات پر خیال نہین کرتا۔

بنیان چھنی دیتا ہی نہین پورا تولیو۔
کام سر نسیج بنتا ہی نہین درستی انجام کی فرمائش ہے۔

بلی بھی مارتی ہے چوہا پیٹ کے لئے۔
ہر ایک جو کرتا ہے تو اپنی غرض ملحوظ ہوتی ہے۔

بندر کے ہاتھ آئینہ ہے۔ دیکھتا ہے اور تعجب کرتا ہے

بھینس کے آگے رباب بجانا۔ ناسمجھ کے سامنے دانائی کی باتین بیفائدہ ہین یا عین حماقت ہے۔

بغل مین کٹورہ شہر مین ڈھنڈورہ۔
اپنی چیز اپنے پاس ہے اور ناحق ڈھنڈھتا ہے۔

بھس مین تیلی ڈال جمالو دور کھڑی۔
فتنہ و فساد برپا کر کے آپ الگ ہو گئے۔

بلی کے خواب مین چھیچھڑے ہی آتے ہین
آدمی جس حال مین شب و روز مبتلا رہتا ہے وہ ہی خواب مین دیکھتا ہے ؎ تشنہ را می نماید اندر خواب
ہمہ عالم بچشم چشمہ آب

بولتے ہین۔ اور ہندو فقیر اپنے حقمین بہی بولتے ہین۔

بھر پایا پا — اپنے کیئے کا مزہ چکھہ لیا۔ بہگت لیا۔ وصول کر لیا۔ اور کبہی طنز ہوتا ہے کہ وصول ہوا۔ یا نیکی کرکے بُرائی دیکھی۔

بدہ ملالو۔ معاف کرو۔

بدہ نہین کہاتی مطابقت نہین ہے۔

بونا۔ کوتہ قد آدمی یعنے ٹھنگنا۔

بر ماضی صلوات۔ گزشت آنچہ گزشت اب کیا گلہ ہے۔

بالک ہندو آدمی کے بچہ کو کہتے ہین جو کم عمر ہو۔

بالا۔ عوام آدمی کے بچۂ نر کو کہتے ہین۔ اور دختر کو بالی کہتے ہیں اور عورتین حلقۂ کلان اور خورد سونے یا چاندی کا کانون مین پہنتی ہین اوسکو بہی بالا اور بالی کہتی ہین۔

بہنیس بن گئی — بڑا ایک کیڑا ہوتا ہے نئی جری مین اسکو بہینس اگر کہا جاتی ہے تو ترت مر جاتی ہے یعنے اِس عارضہ سے مر گئی۔

باین پش و فش — یعنے یہ صورت منقطع اور یہ غیر مناسب کام۔ طعن کیوقت بولتے ہین۔

بھلا کرتے بُرا ہو جب کوئی کسیکی ساتھ بہلائی کرے اور وہ الزام دے تب یہ کہتے ہین۔

برات۔ — نوشاہ کے ساتہہ جو آدمی ہوتے ہین۔ اور کبہی براتسے انبوہ کثیر مراد ہوتی ہے۔ اور گنجفہ مین ایک بازی کا نام ہے تاج مین دیکہو

بہت یار ہی بن گئے

کچہہ فکر اور خوف ہی نہین رہا یا حد سے زیادہ بے بہرہ ہو گئے ہو۔ یہ بمنزلۂ زجر کے ہے۔

بیسوا ہے۔ بد چلن عورت مثل کسبی یعنے فاحشہ بدکار۔

بھرکس نکل گیا صدمہ سے ضعیف و ناتوان ہو گیا یا خرچ تلے دب گیا۔

بہوت اُتر گیا۔ یعنے غصہ اُتر گیا۔

بہٹا لگ گیا۔ جلکر خاک سیاہ ہوگیا یا دیمک کہا گئی

بکہیر — ہنود شادیون مین نام آوری کے کیواسطے جب متعدد روپیے پیسے دولہا کے سر پر سے پہینکتے غریب غربا لُٹہا لیتے ہین اُسکو بکہیر کہتے ہین۔

بھڑ بہونجا سا ہے۔ بہلا چنگا بد حیثیت ہے۔

بہونچال — زلزلہ زمین جو ہل جاتی ہے۔ یہان زمین شعر مین بہی اندنون بہونچال ہے۔ ہندی مین اسکو الن ہلا کہتے ہین۔ اور مسلمان عورتین اسکو امن چین بہی کہتی ہین۔

باٹ وزنہ جسکی برابر تولتے ہین۔ اور راستہ راہ باٹ اور کبہی انتظار کے معنوں مین آتا ہے کہ تمہاری بڑی باٹ دیکھی یعنے سخت انتظار کیا۔ لیکن دیہاتیون کا محاورہ ہے۔

بھلا بُرا کہا۔ دہمکایا سخت سست کہا۔

بیمہ بہجدیا۔ یعنے مال کا پہنچانا دوسرے کے ذمہ کر دیا۔ تاجرون مین رسم ہے کہ جب مال کہین دور بہیجتے ہین تو بہ نسبت محصول کی کچہہ زیادہ دیکر اُس مال کا پہنچانا دوسرے کے ذمہ کر دیتے ہین۔ اگر اتفاقاً کسی سبب سے تلف ہو جائے تو مال گہر سے دینا پڑتا ہے۔ اکثر وہ دام ہضم بہی ہو جاتے ہین۔ اور کبہی دینا بہی پڑ جاتا ہے قسمت آزمائی ہے جیسے جوا۔

بکاؤ ہے۔ فلان چیز بکنے کو ہے یا بیچنے کے لائق ہے۔

بار — بوجہہ۔ اور درنگ۔ اور دفعہ۔ اور عوام شنبہ کے دنکو بہی کہتے ہین۔ جیسے کہیل کہلاڑ بار بکو بلا دینے

ٹھلیون مین شکر سفید و چھوہارے اور نارجیل کشمش بادام ناریل گہیاں یا سنگہاڑہ مہندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین۔ جوڑ و نکی اور زیور و میوہ وغیرہ کی کچھ تعداد مقرر نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور زیور سب واپس آتا ہے باقی سب ان رہتا ہے۔ اور ایک جوڑا جو سب مین ممتاز ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہنا کر رخصت کرتے

بہیر بنگاہ - فوج کی ساتھ جو شاگرد پیشہ بقال وغیرہ۔ یا برات کیساتھ جو خدمتگذار ہوتے ہین۔

بے بہا ہے - بے قیمت نہایت خوب پسندیدہ ہے۔

بلبل کا بچہ پالا ہے یعنے پھوڑا یا پھنسی یا اور مرض ہے اسکا علاج نہین کرتا

بپھر گیا - غصّہ ہو گیا۔

بیل ہے - بیوقوف یا جسیم یا زور آور ہے۔

بھلا بچہ یعنے سمجھ چکا - بدلہ لونگا یا سزا دونگا دھمکی کا کلمہ ہے

بہلا چنگا اچھا خوش جسیم سالم ہے - جب کوئی قرابتی بہت مدت مین ملتا ہے تو عورتین مزاج پرسی کے طور پر کہتے ہین۔

بہتا - ایک گڑھا بناتے ہین کہ چونا تعمیر کے لیئے چکی مین پس کر اسمین رکھا جاتا ہے۔

بات رہ گئی - الزام سے بچگیا - عزت رہ گئی۔

بات بگڑ گئی - معاملہ خراب ہو گیا الزام یا عیب لگ گیا۔

برکت ہوا - ہو چکا - عورتین بولتی ہین

بجھا ہوا پانی آہن تافتہ سیم تابہ طلا یا چاندی کو آگمین سرخ کر کے پانی مین سات بار ڈبو کر بیمار کو پلاتے ہین - اطبّا کی اصطلاح ہے

بیسیون مردہ کے مرنیسے بیسوین دن کھانا پکا کر مساکین کو کہلاتے ہین اور مستورات کنبہ کی بطور تعزیت جمع ہوتی ہین۔

برسی - بعد یک سال کے بموجب رسم بیسوین کے ہوتی ہے

بول } بوا و بھول جواب سے - اور گاڑی بان وغیرہ یہ مراد لیتے ہین کہ بیل کو ہانک۔

بہروپیا ہے - مکار حیلہ ساز ہے۔

بکرے کی بولی بولتا ہے - قے کرتا ہے۔

بارہ مہینے - یعنے مدام - ہمیشہ - دائمی۔

بقال - عربی لفظ ہے تره فروش کو کہتے ہین - مگر ہند کے محاورہ مین بنیئے کو کہتے ہین جو آٹا دال وغیرہ بیچتا ہے - جیسے حجام پچھنے لگانیوالا اور ہند کے محاورہ مین نائی سر مونڈنیوالا جسکو عربی مین حلاق کہتے ہین۔

بدّال - بنیا جسکو ہند کے محاورہ مین بقال کہتے ہین یعنے آٹا دال بیچنے والا - یہ کم بولتے ہین کوئی کوئی۔

بڑھیا - عورت پیر فرتوت - اور آکہ کی درخت مین سے جیٹھ کے مہینہ مین سفید روئی کی مثال پھول کیطرح متفرق الاجزا نکلتا ہے اور ہوا مین پریشان پھرتا ہے۔

بتّا نہین آئی } یعنے بارش کی کثرت سے زمین دلدل ہے۔ ابتک خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین۔

بہنسڑ ہے - مسخرا مہوٹے آدمی کم ہمت کو کہتے ہین۔

بہنگی } بہنگ بیچنے والا محاورہ مین خاکروب کو کہتے ہین جیسے خاکروب کو پنجاب مین مصلی کہتے ہین۔

بہرہ بادل - بہرہ بھنڈ - جو شخص اونچا سنتا ہو اوسکو بطور ظرافت کہتے ہین۔

بت کہاؤ ہو رہی ہے - گفتگو بحث و تکرار صلح و مشورہ ہو رہا ہے۔

بُردیانتا یعنی بدنیت بددیانت - شاید بددیانت کو بگاڑا ہے۔

بڈھار } برات کو جو دوسرے دن ٹھیرا لیتے ہین - یہ رسم ہندو کی ہے - مسلمانون مین کمتر شاذ و نادر۔

بسیرا - رات سو کر آرام سے گذارنی - اکثر طیور کے حق مین

بید کیطرح کانپتا ہے۔ بہت ڈرتا ہے۔ بید بہاڑ مین درخت ہوتا ہے جسکی کریسیان بنتے ہین۔ اور لاٹہی کی جگہہ اوسکی چہڑی ہاتہہ مین رکہتے ہین وہ درخت ہلتا رہتا ہے۔

بنار دیا۔ کاٹ ڈالا ہنود بولتے ہین۔

بہلبدر۔ زشت رو آدمی۔

بیٹہہ میرے یار۔ بیٹہہ بہلے مانس۔ یعنے یہہ کیا کیا مناسب نہین تہا۔ غصہ مین کہتے ہین۔

بات تو یہہ ہے۔ یعنے اصل تو یہہ ہے جو مین کہتا ہون۔ یا عمدہ بات یہہ ہے۔

بات ہی کیا ہے۔ یعنے دشوار نہین سہل ہے۔

باز نہین آتا۔ ہرگز نہین مانتا یا عادت نہین چہوڑتا

بوڑھی عید۔ اہل دہلی اُس عید کو کہتے ہین جو چاند ماہ رمضان کا تیس دنکا ہو۔ اور اگر انتیس دنکا ہو تو جوان عید کہتے ہین۔

بہوری کہید لینا۔ اگر ہو سکے تو میری بہینس پکڑ لینا۔ یعنے تجہسے میرا کچہہ نقصان نہین ہو سکتا۔

بیٹہا بیٹہا سوکہ گیا۔ اتنا انتظار کیا۔ یعنے بہت انتظار کیا۔

بہو کون بیر اگہاؤن گنے۔ بہو کہہ مین بیر غنیمت اور بہری مین گنا پسند ہوتا ہے۔

بڑا اسٹہندہ ہے۔ بڑا شریر بیہودہ ہے۔

بوریا بغل مین دابو۔ بوریا بدہنا اٹہاؤ۔ یعنے یہانسے چلے جاو۔

بازی دے گیا۔ چھل کر گیا۔

بازی پا گیا۔ فتیاب ہوا۔

بہول بالا رہے۔ دعا ہے یعنے غلبہ اور ترقی رہے۔

بند کر دیا۔ روک دیا۔ بولنے ندیا۔ یا قید کر دیا۔

بوا۔ دہلی مین عورت کی طرف بہن کے معنی مین خطاب ہوتا ہے۔ اور پنجاب مین دروازہ کو کہتے ہین۔

بغلی گہونسا۔ بغلی چور۔ چغلخور یا خائن ہر وقت کا پاس رہنے والا۔

بیکنٹہہ باسی ہوا۔ مر گیا۔ ہنود بولتے ہین۔

بخیہ اُدہڑ گیا۔ راز فاش ہوا۔ طاقت ہو چکی

بور بور ہو گیا۔ بودا ہو کر ٹوٹ پہوٹ ریزہ ریزہ ہو گیا۔

بے پیر ہے۔ نافرمان ہے۔

بجکا۔ کہیت کی حفاظت کیواسطے پہونس کا پتلا بناکر کہیت کے اندر کہڑا کر دیتے ہین تاکہ وحشی جانور ڈر کر کہیت نہ کہائین۔ اسکو فارسی مین چشمارو کہتے ہین۔

بنانے مین غضب کیا ہے۔ یا ستم کیا ہے۔ یعنے نہایت عمدہ خوش وضع یا بعینہ بنادیا ہے۔

بیٹہہ رہا۔ دیر لگادی۔ یا مایوس ہو گیا۔

بیٹہہ گیا۔ طاقت ہو چکی عاجز ہو گیا یا مکان گر گیا۔

بہیرون چڑہ رہی ہے۔ دیوانی باتین بکتا ہے

بہوڑا۔ جب لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اوسکو چوتہے دن شوہر کے گہر سے باپ کے ہان لے آتے ہین اُسکو چوتہی کہتے ہین۔ پہر جب اوسکو حسب ارادہ تاریخ دوبارہ شوہر کے گہر لے جاتے ہین تو اوسکو بہوڑہ اور چالا کہتے ہین اور دہلی مین ہنود گونا اور مکلاوہ کہتے ہین۔

بری۔ جب کسی لڑکے کی برات جاتی ہے تو برات کے ساتہہ جوڑے اور کچہہ زیور اور ایک پاپوش زنانہ اور تہلیان رنگین سربند اور سہاگ پوڑہ اور چہلیل اور پان اور کہیلین اور ناڑے جاتے ہین اوسکو بری کہتے ہین۔

بڑا اچھا بنا کر چھوڑون گا خوب ذلیل کرونگا۔ یا خوب بدلہ لون گا۔

بیرا لہیری ہے۔ دشمنی ہے آپسمین خلاف ہے۔

بوجھ بجھکڑ ہے دانائی کے پیرایہ مین محض نادان ہے۔ بوجھ بجھکڑ ایک نادان آدمی کا لقب تہا وہ ہر باب مین دخل دیتا تہا ہاتھی کے پیر کو اُس سے دریافت کیا تو کہا ہرن چکی کا پاٹ پاؤن سے باندہ کر ہیان کو گیا ہے۔

بہاگ آئے۔ نصیب کہل گئے قسمت نے یاوری کی

بوک کیسی ڈاڑھی۔ جسکی ڈاڑہی چگی یا دراز ہوتی ہے اوسکو بطورِ مزاح اوسکے یار دوست کہدیتے ہین ایسے ہی بہری ہوئی ڈاڑھی کو جہاج سی ڈاڑہی بولتے ہین۔

بگڑ گیا مخالف ہوگیا۔ لڑ پڑا۔ خراب ہوگیا۔ کام کا نرہا

بڑا دن۔ ۲۵ ماہ دسمبر کو کہتے ہین۔

بُھرتا ہوگیا۔ ضیعف بدحال ہوگیا۔

بھاگ گئی۔ یعنی فرار ہوگئی مگر محاورہ مین اوس گاے یا بہینس کو کہتے ہین جو دودہ دینا موقوف کرے۔ یا

بُھس بھر دیا۔ بُھس اُڑا دیا۔ بُھس نکال لیا۔ بھرکس نکال دیا بہت مارا یا تباہ کر دیا۔

باٹ دیکھی انتظار کیا۔ باٹ راستہ کو کہتے ہین۔

بِلّہ بندی ہوگئی۔ سرانجام ہوگیا۔ میسر آگیا۔ انتظام بن گیا۔

بنگہا۔ عورتین بددعا کے طور پر کیسکو کہدیتی ہین۔

باٹ ہارے۔ خوب بدلہ لیا۔ سزا دی۔

باڑ مین کیون بوہیا تڑوایا۔ ناحق بیفائدہ کیون نقصان اُٹھایا۔ یا محنت کی یا رنج بہگتا۔ یا کیون دُہل دیا

بہت دور دبک گئی۔ ڈانٹا۔ دہمکایا۔

بہوک کو نکا مار ہے۔ فاقہ کشی سے ضیعف ہوا ہے

بل گئی عورتین اپنے عزیز و اقارب کو کہا کرتی ہین

بکھر گیا رنجیدہ ہوگیا۔ سا منا گیا۔ یا کوئی چیز ریختہ ہوگئی

بچھیا کا باپ بیوقوف ہے بیل۔ ہنود بولتے ہین۔

بھڑک گیا۔ رنجیدہ ہوگیا۔ بُرا مان گیا۔

بتیسی گر گئی مُنہ کے سب دانت ٹوٹ گئی۔

بیچ بچاؤ کر دیا رفع شر کیا یا مصالحت کرا دی۔

بر بر بر بر کرتا پھرے گا۔ ہائے ہائے یا افسوس یا شکوہ شکایت کرتا پھرے گا۔

بھرم کی ٹٹی ہے اسمین عزت بنی ہوئی ہے کام چلتا ہے۔

بچشم خود دیکھا۔ سنا ہوا نہین یہ کلمہ بطور تاکید کہا کرتے ہین مگر کہ خلاف نہین لکھے ہے۔

بدک گیا۔ کسی بات پر رنجیدہ ہوکر الگ ہوگیا یا جانور بہاگ گیا۔

بہتو ہے۔ بیوقوف ہے تحقیر کا کلمہ ہے کیسکو کہدیتے ہین

بڑا اسور ہے۔ بڑا بدذات شریر ایذا رسان نافرمان ہے۔

بینڈیا۔ کسان وغیرہ اُس بیل کو کہتے ہین جو دو بیلون یا چار بیلون کے آگے بیچ مین جتا ہوا ہوتا ہے۔

بہنڈسخانہ۔ امیرونکا وہ مکان جسمین حقہ نوشی کا سامان رہتا ہے۔

بہنڈسے بردار۔ امیرونکا نوکر ہوتا ہے جسکو سامان حقہ کشی سپرد ہوتا ہے۔

بڑے دتار ہین۔ بڑے سخی ہین۔ اور طنز بہی ہوتا ہے
بادل بہنگ ہے۔ یعنے بیہودہ گو ہے۔ یا باتین بناتا ہے
بات نکہلی۔ بات نہ نکلی۔ بات نہ پہوٹے
شہرت نہو کیسیکو معلوم نہو بدنامی نہو۔
بالس پر چڑہا دیا۔ بدنام کردیا۔
بزدلہ ہے بڑا ڈرپوک ہے۔
بہوجن کرلو۔ کہالو۔ ہنود بولتے ہین۔
بہشتی بطور تفاول مردہ کے نام کے ساتھ مسلمان بولتے ہین۔ اور مجازاً سقہ کو بہی کہتے ہین۔ اسلئے کہ وہ کار خیر کرتا ہے
بیوہ اُس عورتکو کہتے ہین جسکا شوہر مر جاوے۔ اور ہند مین اوسکو رانڈ کہتے ہین۔ اور جسکا شوہر زندہ ہو وہ سہاگن کہلاتی ہے اور جسکی شادی نہوئی ہو وہ کنواری کہلاتی ہے۔
بڑا اراچہہ ہے۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ ہوشیار ہے۔
بن لیے امون غلام ہون۔ ہر حال فرمانبردار ہون۔
(مع) درم ناخریدہ غلام توام۔
بازو ٹوٹ گئے۔ بہائی مر گیا۔ کوئی مددگار نرہا۔
بیوی کا دانہ کہاتا ہے پاک پرہیزگار ہے۔ مسلمان بولتے ہین۔ یا بیوی کے طفیل گزران کرتا ہے۔
بہوت چڑہ رہا ہے۔ غصہ مین ہے یا کسیطرح بہر
بہگتا دو۔ ادا کردو۔ دے دلادو۔
بہگت لیا۔ اپنا حساب سمجہہ لیا۔ یا لیگیا یا جو کہ کیا تہا اوسکی سزا پائی۔
بہاڑو مالزادہ قوم قصاب لڑتی ہوئی ایک دوسرکو کہاکرتی
بہی کہاتہ ساہوکار کا دفتر۔ ساہوکار دوکاندار بولتے ہین۔
بزبان تسبیح در دل گاؤ خر ظاہر مین نیک اور باطن مین بد جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔

بہات۔ جنکہ اور شادی مین نانہال کے لوگ جو نقد یا جنس لاتے ہین۔
بہاتی۔ نانہال کے لوگ جو شادی مین کچہہ لاتے ہین اور اُسکا عوض نہین ہوتا۔ وہ بہاتی کہلاتے ہین۔ اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری کہلاتے ہین۔
بہاجی یعنی وہ کہانا جو کسی تقریب تہنیت مین برادری مین تقسیم ہوتا ہے
بہاجی بٹگئی۔ یعنی فلانی چیز تقسیم ہو کر ہوچکی۔
بہبک اُٹہا غصہ ہوا یا وہ شی جسکو مذکر بولتے ہین وہ ہنایت گرم ہوجائے۔
بُلبلا ہے۔ سریع الفنا ہے۔ کیا بہروسا ہے زندگانی کا۔
آدمی بلبلا ہے پانی کا۔
باسی کڑہی اُبلی۔ گئی گزری بات نے سر اُٹہایا۔
بخشی کا دبکا ہے بچہ بدذات نٹ کہٹ ہے
بہان متی کا سوانگ ہے
کچہہ سمجہہ مین نہین آتا کیا کرتے ہو کیا ہوتا ہے کیا ہوگا۔
بچن کیا ہے۔ یعنی قول قرار ہو گیا ہے۔ ہنود کا قول ہے۔
بات کو بٹا لگتا ہے بات جاتی ہے۔
عیب لگتا ہے ۔ بدنامی ہوتی ہے
بٹا۔ روپیہ جو بہاؤ سے کم مین چلے۔
بات ڈبودی۔ کام بگاڑ دیا۔ الزام آگیا۔ بات ہلکی ہوگئی۔
بات ہلکی ہوگئی۔ وہ اعتبار اور توقیر نرہی۔
بودکا نکل گئی۔ بودا پرانا اسباب ٹوٹا پہوٹا سب بک گیا۔ صرف ہوگیا کام لگ گیا۔
بہار آرہی ہے۔ بڑے عیش و آرام سے بسر گزرتی ہے
بہنگ کہائی تو نشہ چڑہا۔ ایسا کیا تو نتیجہ دیکہا۔

انجام کی سہار دشوار ہے۔

بہوکے ہو تو ہارے ہرے روکہہ دیکہو
یہان اور کچہہ نہین روکہہ درخت ہے۔

بہو نوطی اور گئو دودہیلی۔
نئی بہو اور دودہ والی گائے بہت پیاری ہوتی ہے

بہیڑ کی لات کیا اور عورت کی بات کیا۔
وہ مضر نہین یہ قابلِ اعتبار نہین۔

بہیڑ کی لات ٹخنون تک
اِس سے زیادہ نہین اور نہ کچہہ مضر مگر صدمہ کا کچہہ ڈر نہین ہوتا۔

بیاہ کیے کی لاج ہے اپنے کئے کا نباہ چاہئے۔

بیٹہا پیر کہڑا مرید پیر کی عزت زیادہ ہوتی ہے۔

بیگانہ سر پنسیری کی جگہہ۔ غیر کا لحاظ نہین ہوتا

بلا کا آدمی ہے۔ بڑا ہوشیار بڑا محنت کش ہے

بولا اور مارا گیا۔ بولنے پر تہمت الزام کی آفت ہوتی ہی خاموش پر کچہہ

بات بات مین بات ہی۔ ہر بات مین نیا نکتہ ہے۔

بال بال موتی۔ بڑی آرائش زیب زینت۔

بوسکی لڈو مین۔ ظاہر مین درست باطن مین بہت خراب

بہو کہہ مین گولری پکوان فقر تین جو میسر ہو وہی بہت

بانس چڑہی گڑ کہا ئے۔ بھیائی ہتیار کرے تو مطلب ہے۔

باوا آوی تالی بجے۔ بزرگ وی خود بخود مشہور ہو۔

بندہ بشر ہے۔ یعنے ایسا ہی اتفاق ہو جاتا ہے۔ یا ہو اور خطا بہی ہو جاتی ہے۔

بنیے سے سیانا سو دیوانہ۔ بقال سے بڑہ کر کوئی خود مطلب نہین ہوتا۔

بہتا دریا ہے۔ اب سب طرح کی قدرت ہے خاوند مین در گذر نہ چاہیئے۔

بہت ابنیت بہند خرابہ
کثرت انبوہ مین دقت ہوتی ہے انتظام نہین ہوتا۔

بہرے سمندر گہونگا ہاتہہ
فائدہ کی جگہہ سے کچہہ ہاتہہ نہ آیا۔

بہڑونکے چہتے کو چہیڑنا۔
شریر کو نسے چہیڑ چہاڑ کرنی سراسر نقصان ہے

بہوک مین بہجن بہی نہ ہو
بہوک مین عبادت بہی نہین ہو سکتی اور کام تو کیا ہو گا۔

بہیت ہو تو لیو بہت۔
اصل قائم چاہیئے۔ پہر اوسکے سامان لوازم بہت۔

بہیڑ جہان جاوی منڈی
غریب اور بدنصیب کو ہر جگہہ خسارہ ہے

بیاہ پیچہے پتل بہاری۔
بڑے خرچ کے بعد تہوڑا سا خرچ بہی دشوار ہوتا ہے۔

بے ہتا نگا چوری نہین ہوتی
یعنے بے سازش۔ پہلے چور کسی واقف کار سے ملجاتے ہین۔

بہونی مچہلی جل مین پڑی۔ کام بنا بنایا بگڑ گیا۔

بانکی بات۔ یعنے تہوڑی سی دیر۔
تہام لے ایک بات کی بات اپنے دستِ تیغ کو۔
دیلین ای قاتل رقیبون کو مبارکباد ہم۔

بہاری بہر کم آدمی ہی۔ بڑا متین ہے یا عزت والا یا غیرت والا

بہاگ کہل گئے۔ قسمت یاور ہو گئی۔

بگٹٹ گیا۔ نہایت تیز اور جلد۔

بڑا تیر مارا۔ بڑا کام کیا۔ طعن سے کہا کرتے ہین یعنے کچہہ بہی نکیا

بلبلون کی سی لڑائی ہے۔ گوندنی پر
یعنی کسی طمع پر لڑتے ہین۔ جیسے کہتے ہین مرغونکی سی لڑائی۔
یعنی بے لاگ۔ لاون کی سی لڑائی یعنے عورت پر۔

بہائی ہے۔ پرچانے کے واسطے کہا کرتے ہین

بہونا کہیں لگ رہی ہے۔ مست ہورہے ہو دیوانہ بن رہے ہو۔
بہانڈا پہوٹ گیا۔ بات ظاہر ہو گئی۔
بادی چور ہے بڑا پکا چور ہے۔
بہنگا سا آدمی نہایت ضعیف کمزور۔
بلبلے بہنسی بتیرا دل۔ کم حقیقت کم حوصلہ کسترہ پر بولتے ہیں۔
بندر گہاؤ ہے۔ بڑہتا چلا جاتا ہے۔ اچھا نہیں ہوتا۔ بندر کا خواص ہے کہ جب زخم خشکی پر آتا ہے نوچ ڈالتا ہے۔ ہر ایک اپنی سمجھ کا جدا جدا علاج کرتا ہے۔
باد دست ہے۔ فضول خرچ مسرف ہے۔
بات پر بات یاد آتی ہے۔ معنہ دو سمجھے تو طعنہ سنو گے
بانجہ اچھی اکوانجہ بری۔ بانجہ وہ جو کبھی نہ جنے۔ اکوانجہ وہ جو ایک دفعہ جنکر رہ جائے۔ بانجہ سے تو مضمون ایاس من حدی الراحتین کا پیدا ہوتا ہے اور اکوانجہ سے انتظاری اور امید چلی جاتی ہے۔
باندہ کیسہ کہا ہریسہ۔ اگر جیب میں روپیہ ہے تو جو دل چاہے سو کہاو۔ ہریسہ نام کہانے کا ہے جسکو حلیم کہتے ہیں
باوا بہلا نہ بہیا سب سے بہلا روپیہ۔ روپیہ سب سے زیادہ دوست ہے یا روپیہ کی سب سے زیادہ خواہش ہوتی ہے۔
بچہ۔ نوزائیدہ یا کم عمر۔ اور کسیکو تحقیر کے واسطے بھی بچہ کہتے ہیں جیسے بہلا بچہ (ع) اب بچا بچو خدا کی مار سے۔ اور کسیکو تحقیر ا پکارتے ہیں تو اوسکے نام پر بچہ کا لفظ لگا دیتے ہیں جیسے اوزید کے بچہ۔ اور فقرا ترحم کے واسطے بولتے ہیں۔ اور ہنود بچہ کو بالک کہتے ہیں۔ اور بعض درختوں کے نئے پودے کو بھی بچہ کہتے ہیں۔ پھر ہند کے محاورہ میں بعض حیوانات کے بچوں کا نام جدا جدا ہے آدمی کا بچہ لڑکا لڑکی یا بیٹا بیٹی انہیں سے دائی مرضعہ دودہ پلانے والی کے بچہ کو بہ نسبت دودہ پینے والے کے کوکا کہتے ہیں۔ گہوڑے کے بچہ کو بچھیرا بچھیری۔ بہینس کے بچہ کو کٹرا کٹڑی یا کٹیا۔ گائے کے بچہ کو بچھڑا بچھڑی یا بچھیا۔ بکری کے بچہ کو اگر نر ہو تو بکرا۔ مادہ کو پٹھیا یا پاٹھہ۔ اونٹ کے بچہ کو بوتا بوتی۔ ہاتہی کے بچہ کو پاٹہا۔ تذکیر تانیث کا فرق نہیں کرتے گدہے کے بچہ کو کہوترا کہوتری۔ بلی کے بچہ کو بلوٹہا۔ کتے کے بچہ کو پلا پلڑا اکترا۔ سور کے بچہ کو گھیٹا یا گھیٹیا۔ سانپ کے بچہ کو سنپولیا۔ ہرن کے بچہ کو ہرنوٹا۔ اور عربی میں غزال کہتے ہیں۔ اور باقی وحشی اور پرندوں میں اضافت سے بولتے ہیں جیسے توتی کا بچہ یا پٹہا۔ یا کبوتر کا بچہ مور کا شیر کا بچہ۔ اگرچہ عربی میں نجل کہتے ہیں۔ خرگوش کا بچہ اور فارسی میں سوائے انسان اور پرند کے کرہ کہتے ہیں اور اضافت سے بولتے ہیں اسپ کرہ خر کرہ بوستان میں ہے۔
(ع) شتر کرہ با مادر خویش گفت۔
بچہ ہے۔ کم فہم ناآزمودہ کار ہے۔
بچہ اوتر گیا۔ بچہ ہٹ گیا۔ یعنے مر گیا۔
بندر کی کیا آشنائی بیمروت کا کیا بہروسا۔
بنئے کا قرض گہوڑے کی دوڑ برابر ہے بلکہ گہوڑا تہک کر ٹہیر جاتا ہے سود چڑہتا چلا جاتا ہے تار برقی سمجھنا چاہیے۔
بوئی توڑا موچہ مروڑا۔ دہکا کر کہانیوالا۔
بوڑہا طوطا ٹین کرے یا کاٹ کہائے۔ بچہ کو تعلیم ہوتی ہے بزرگی میں تعلیم نہیں ہوتی۔
بہتے دریا میں جو چاہے سو نہا وے۔ دنیا میں سب کا حق ہے کچھ روک نہیں۔
بہرے میں بہرنا۔ اشارت ہے۔
بھڑک بھاری کیسہ خالی۔ نمود ہی نمود ہے
بہنگ کہانا آسان موہین مشکل۔ دم تکمیں ترقی کرتی ہیں۔ ابتدا میں کام سہل معلوم ہوتا ہے

بہلا ہو - کچھ دو - بہنوا کہا کرتے ہین -

بِس - بانفتح یعنے بازآیا اب نہین یا اور نہین - اور قوت اور قابو - اور بالکسر زہر - اور بائے مضموم سڑنا بد بو ہونا -

بڑی دہاک ہے - بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین - یا بڑی عزت ہے سب مانتے ہین -

بیڑا پار ہوا - مطلب حاصل ہوا مشکل جاتی رہی -

بیڑا ڈوب گیا - کام بگڑ گیا - تباہ ہوگیا - کوئی نرہا -

بہتیرے پاؤن پیٹے - بہت مشقت کی دوہائی مچائی پر کسی نے نہ سنی یا بہتیری شنا وری کی پر ڈوب ہی گیا -

بہاڑ مین جاؤ - بہاڑ مین پڑو - بڑا خراب ہو یا ؤ جانے جو چاہو سو کرے - اکثر عورتونکی زبان پر آتا ہے -

بڑا لے لوٹ ہے - بڑا نادہند ہے -

بہس کے مول ملیدہ ہے - بڑی سستی چیز ہے -

بلبلا گیا - عاجز بدحال ہو گیا - منت کرنے لگا - مار کا تحمل نکیا

بہنڈک بہڑا ہو گیا - خراب خستہ ہو گیا یا نوٹ پہوٹ گیا یا مشورہ اور معاملہ بگڑ گیا یا یون ہی جاتا اُتار ہا -

بہنگیر خانے کی خبر ہے - جہوٹہ ہے قابل اعتبار نہین

بال کی کہال نکالتا ہے - بڑا دقیقہ رس باریک فہم ہے بات کی تہ نکالتا ہے -

بداؤن کے للا ہین بیوقوف چہورے ہین -

بیٹھ مرے یار - یعنی یہ کیا کیا -

بڑا بے ڈہب ہے بڑا بیخوف سرکش ہے - نافرمان اور خود مطلبہ ہے -

بندر کے گلے مین موتیو نکاہار - نادان کو عمدہ چیز دینا یا کام بے محل کرنا -

بیاہ مین بیج کا لیکھا - بے محل کام پر بولتے ہین -

باؤن تولے پاؤ رتی - یعنی یہ چیز یا یہ تدبیر نہایت عمدہ کارآمد ہے - جیسے اکسیر اعظم دو چاول بھر باون تولے تانبے کو سونا بنا دیتی ہے -

بہانڈا پہوڑ دیا - بہید ظاہر کر دیا - (بنجابی زبانمین برتن کو کہتے ہین ۱۲)

بڑا ہی سخت ہے - بد مزاج زودرنج بے رحم جفاکش ایذا رسان ہے

بہنا گیا - بڑا ہی آزردہ ہوا -

بل کہایا - اپنا زور دکہایا یا شیخی مین آگیا - بگڑ بیٹھا غصہ کیا -

بوجہہ ڈالدیا - ذمہ داری موقوف کی -

بیرن - بیائے معروف عورتین بھائی کو کہتے ہین - اور بہا مفتوح و یائے مجہول وہ عورت جو کسی سے مخالفت رکھے

بیری ہے - دشمن بد خواہ ہے

بہت خاک اڑائی - بہت خاک چہانی - بہت تگ و دو محنت و جان فشانی کی - بہت تلاش بہت گردش کی

بولا رہ - چپ رہ دہاتین بولتے ہین -

بہت گہول میل ہے - بڑا یارانہ میل جول ہے -

بہڑوا ہے - ہولی کے دنون مین ہنود اپسمین ایکدوسرے کو کہا کرتے ہین چہوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہین کرتے - اور برا بھی نہین مانتے اور اصل مین گالی ہے -

بدن مین آگ لگ گئی - نہایت غصہ ہوا -

بہانت بہانت کی تقریرین - طرح طرح کی عجیب و غریب باتین

بے ڈہنگی بات ہے خلاف دستور ہے -

بودا ہے - عاجز یا کم مقدور ہے یا کوئی چیز بوسیدہ ہے یعنی پرانی

بہاٹ کیسی کبت ہے - زبانی تعریف ہے دلمین کچھ نہین

بڑا ڈوبی ڈہیری ہے - کم ہمت سُست نالائق ہے -

بڑا بے ڈہب ہے - جو کس ہوشیار چالاک کسی کے قابو کا نہین -

بیکار مباش کچھ کیا کر - کچھ شغل چاہیئے بے شغلہ جی نہین لگتا - چنانچہ کسی شاعر نے یہ مصرعہ ثانی چسپان کیا ہے

(ع) کپڑے ہی اُدہیڑ کر سیا کر -

بڑا کوئی ہے بڑا ہوشیار متفنی حیلہ ساز ہے کیکر بس کا نہین چہ کسی ہے -

بغلول ہے - بیہودہ چہچہورا ہے -

بے پر کے کبوتر اُڑاتا ہے
ایسا چالاک ہے جو کام نہو سکے وہ کر دیتا ہے

بات کا بتنگڑ ہوگیا۔
کچھہ سے کچھہ ہوکر فساد پیدا ہوگیا۔

بیل بیاہا ہے — وہ ہوگیا جو بظاہر ناممکن تہا۔ ایسی جگہہ بولتے ہیں کہ بخیل ممسک ہو اور خرچ کرے۔

بچھڑا کہونٹے کے بل کودتا ہے
جرأت کسیکی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

بیڑا اُٹھایا ہے
مشکل کام اپنے ذمہ لیا ہے یا فساد برپا کیا ہے

بسنت کی خبر بہی ہے
کس خیال میں ہو۔ اصل بات یا معاملہ بہی معلوم ہے کیا ہے

بلّی کی میاؤں کون سنبہالے گا
زبردست کا تو مقابلہ کرتے ہو اُسکی جہپٹ کی برداشت کون کریگا۔

بندر کیا جانے ادرک کا بہاؤ
ہر کام کا انتظام ہر ایک نہیں جانتا۔ ہر کام کا منتظم جدا ہے۔ ہر ایک سے سب کام نہیں ہوسکتے۔

بندگی بیچارگی نوابزادے ہیں بے اختیاری ہوتی ہے

بندہ گیا سوتی — جو کام بنگیا سو غنیمت۔

بن آئے کی بات بن اختیار یعنی جو بن جائے سو ہی خوب۔

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا
بے محنت و مشقت کام خوب بنگیا۔

بے پیر زنی ابتر — رئیس یا حاکم بغیر انتظام خراب جماعت پریشان اور یہ گفتہ بازوں کا قول ہے یعنی اول میں

اگر کسیکی پاس پیر نہیں ہوتا تو ابتر کرکے پہر تقسیم کرتے ہیں۔ اگرچہ قول کسیکے ذمہ نہیں ہوتی پر تقسیم وہ ہی کرتا ہے جسکے پاس پیر نہیں آیا تہا۔ تاج گنج دیکہو۔

بوے سو کہی کو جائے
جو تدبیر بتادے سو انجام دے

بہینسے لڑے جہونڈون کا نقصان
جب بڑے لڑتے ہیں تو رعیت و غریب غربا مفت میں پامال ہوتے ہیں

بڑ بڑایا یعنی بولا کچھہ بات کی۔ یا غصّہ سے بولا۔

باولے ہو یعنی کیا کرتے ہو یہ کیا کہتے ہو یا یہ تدبیر اچھی نہیں۔

باغ باغ ہوگیا — خوش ہوگیا۔ کہل گیا۔

بہینسا بہینسو نہین یا قسائی کے کہونٹے
یا کام بنا یا جان گئی۔

بے تلی کا لٹیا ڈھنڈ رہے
کہیں کسی جا قرار نہیں۔ جو بات کہی پہر جائے۔ ایسی کو کہتے ہیں۔

بہیڑیا کہائے تو نہ کہائے تو منہ لال
آدمی جس عیب سے بدنام ہوجاتا ہے پہر اُس عیب کو کرو یا نہ کرو مشہور رہتا ہے۔

بل زور کا نہ زر کا — کوئی طاقت نہیں ہر طرحسے مشکل ہے

بہیڑ اگاڑ وچا گوڈی پاؤ — کیسی ہی خدمتگزاری کرو کچھہ حاصل نہیں۔

بسے تو گوجر نہیں تو ہے اُجڑ — تغلق آباد کو جمہیں کہتی و یشی کا قول ہے چنانچہ اب گوجر ہی آباد ہیں اور یہ قلعہ دلی سی جانب جنوب سات کوس یکفا فاصلہ پر ہے۔

باولی ہوا گ کو جائے۔ اُبلا ڈال آوے تو اُٹہا لائے۔
مطلب کی خوب باولی ہے۔ بعضے ظاہر میں دیوانہ بنکر اس طرح مطلب نکالتے ہیں۔

بڑے پاؤن پہیلانے۔
بڑا جھگڑا ٹنٹا پیش کیا۔ بڑی حجت پیش کی۔ ہٹ کی
(ع) خدا کے واسطے اتنے تو پاؤن پہیلا

بہت خاک اڑائی
بہت محنت و مشقت کی۔ یا بدنام کیا۔ مقابلہ کیا۔

باڑ پر چڑہا دیا
تیار مستعد کر دیا۔ یا غیرت دلادی۔

بگلا بہگت ہے
یعنی مکار ہے۔ داؤ مین لگا رہتا ہے حیلہ سازی کرتا ہے

بڑا چنڈال ہے
بڑا بدذات ایذا رسان اور سرکش ہے

بہیگی بلی بتاتا ہے
حیلہ بازی مین لاتا ہے۔

بہنگ تو نہین کہائی
باؤلے تو نہین ہوئے جو ایسی باتین کیون ہین

بغلین بجاؤ۔ مراد ملی مین کرو خوشی مناؤ۔

بغلین جہانکنے لگا۔ یعنی متحیر ہو گیا۔ جواب نہ آیا۔

بہیڑ کا بچہ ہاتہہ چہوڑ دے۔ کیسکی بڑائیکو آپس مین کہتے ہین

بہلا جی۔ بہلا صاحب۔ بہلا بی۔ بہلا ری۔
یہ کلمات تعجب کے ساتہہ بلحاظ تعظیم اور تحقیر مخاطب کی تسلیم کے واسطے مستعمل ہوتے ہین اور کبھی بدلا لینے پر رمز ہوتی ہے۔

بہلا جی بہلا۔ یعنے تمہارا کہنا ٹہیک ہے ہمنے مانا۔

بڑا مکھی چوس ہے۔ بڑا بخیل منحوس ہے۔

بن داموں کہوٹا ہے۔ مفت ہی کام کا نہین

بدن مین مرچین لگ گئین۔ نہایت غصہ ہوا۔ جہنجھلایا۔

بہرا گیا۔ جہنجھلا پڑا۔

بڑی دون لی۔ بڑی شیخی کی۔ اترائے۔

بڑی دانت پیسے۔ بڑی شفقت اٹھائی طمع کی غصہ کیا

بہاگتے چور کی لنگوٹی ہی
جاتی چیز مین جو ہاتہہ آجائے سو غنیمت ہے۔

بیٹا لنگوٹیا دہن ہے
اسکی کاربرآری خرچ اخراجات سہل ہے

بکتا ہے۔ جہوٹ بولتا ہے یا کمی بات کہتا ہے۔ یا کسی پر غصہ کرتا ہے

بڑا منہ چڑہا ہوا ہے
یعنے بہت توقیر سے ہے اسکا کہا پذیرا ہے۔ رد نہین ہوتا۔

باتکی بات لاتکی لات یا خرافاتکی خرافات
یعنی ظاہر مین ایک بات ہے اور حقیقت مین رمز پیچ دہونڈ والی ہے

بڑا اچہیلا ہے۔ بڑا وضعدار آراستہ ہے۔

بہلا ٹکا ٹٹو ہے۔ اگر کچھ دوڑ کا کام کریگا نہین خبر یا پڑتا ہی رہتا ہے۔

بہت نہا کاتتی ہو۔ بڑی دقیقہ رسی کرتی ہو۔

بندرون کی سی کونسل ہے۔
نا فہم کے مشورہ سے کام درست نہین ہوتا۔ نا فہم جمع ہو رہے ہین۔

بڑی ناک والا ہے
بڑی غیرت والا۔ بڑی عزت والا۔ بڑی ہیبت والا۔

بڑے پاپڑ بیلے۔
بڑی محنت کی۔ بیماری اٹھائی۔ تکلیف بہگتی۔

بندر بہبکی ہے۔ ظاہر کی دہمکی ہے کچھ خوف کی جگہ نہین

بوٹی دیکر بکرا لیا۔ تہوڑا دیکر بہت سا لیا۔

اگر قحط الرجال افتد ازین سہ انس کم گیری
یکی افغان دوم کنبوہ سوم بدذات کشمیری

یہ تینون قومین اپنی مبائع مین ایذا رسانی رکھتی ہین۔ افغان دلاوری سے اور کنبوہ دغا سے اور کشمیری حیلہ اور فریب سے۔ اِسکے آگے یہ شعر ہے ؎

ز افغان کینہ مے آید ز کنبوہ حیلہ مے آید
ز کشمیری نمی آید بجز اندوہ و دلگیری

آٹا نہ پاٹا مرغ کا ہے پر کاٹا۔

مقدور یا سامان نہین تہا تو یہ ہنگامہ کیون برپا کیا۔

آگ لگے تو بجھے جل سے۔ جل مین لگے تو بجھے کیسے

جو ذریعہ فلاح کا تہا وہ ہی بگڑا تو اب رستگاری مشکل ہے اِس کا کچھہ علاج نہین۔

آپ کے رہے یا باپ کے

عورت یا اپنے گھر رہے یا باپ کے اور ٹہکانا نہین۔

اوّل بچش بعد بگو کہ بی نمک است

پہلے معاملہ کو جانچ پرتال لو تو پھر عیب نکالو۔

فقط

محاوراتِ حرفِ بای موحدہ

بسم اللہ۔ کسی امیر یا محبوب کے اُٹھنے بیٹھنے پر یا اور کوئی کام شروع کرنے پر اور کہانا شروع کرتے ہوئے بسم اللہ کہتے ہین۔ اور اگر بچہ گر پڑے تو مسلمان عورتین بسم اللہ کہتی ہین۔ اور بچہ جب چار سال کا ہوتا ہے تو مقدور والے اوسکو نئی پوشاک پہنا کر اور کچھہ نقد اور شیرینی لیکر مع یار اور احباب اوستاد کی خدمت مین لیجاتے ہین اوستاد اوسکو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑہاتا ہے اور اِس محفل کا نام ہی بسم اللہ ہے۔ اور کوئی کہے مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو یہہ جواب ہے بسم اللہ۔ اور مجمع کی ضیافت مین دسترخوان پر کہانا چنکر بیٹھ جانا اہل ضیافت کہتا ہے بسم اللہ کرو یعنے کہانا شروع کرو۔ **بسم اللہ کرو**۔ یعنے کہانا شروع کرو یا کام شروع کرو

بسم اللہ ہی غلط ہے

یعنی یہ کام ابتدا ہی سے اوہو ہوتی ہی خراب ہے۔

بھلا خوب اور تسلیم کی جگہہ بولتے ہین اور کبھی کیسکی بدکرداری یا دغا پر واقف ہو کر کہتے ہین بھلا یعنے ہمکو بہی خبر ہے کبھی کیسکی بھلا پر بھلا کہتے ہین۔ یعنے اسکی سزا دونگا لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔ (مع)

بہلا یاد رکہنا یہ آنکھین چرانی

بس جی۔ یعنے تمام کرو یا تمام ہوا اور نہین۔

بہنگ کی بہاڑے مین گیا۔

ناحق رائگان تلف ہوا۔

بل بے ندی تیرا پہانٹ

یعنے کتنا اترا تا ہے۔ شیخی کرتا ہے۔

بھر۔ اتنا۔ اور یہ کلمہ اکثر مقدار پر آتا ہے۔ اور برابر کے معنی بہی دیتا ہے جیسے۔ گز بہر۔ پیسا بہر۔ دن بہر کوس بہر۔ عمر بہر۔ یعنے ساری عمر۔ اور بعض مقدار پر نہین آتا۔ جیسے دو سیر۔ دو من۔ اور کبھی لفظ بہر کا معنی آلودہ کے آتا ہے۔ جیسے کیچڑ مین دامن بہر گیا اور کبھی بمعنی پر کے آتا ہے۔ جیسے لہو سے دامن بہر گیا۔

اول اندیشہ وانگہے گفتار

پہلے سوچ پیچھے بول۔ (ع)

مزن بے تامل بگفتار دم

ہ آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند۔

اسپ طرب خویش بافلاک جہاند

باوجود علم کے جو اپنے آپ کو نادان سمجھتا ہے تو اوسکو تلاش اور جستجو رہے گی۔ پس اوسکا علم خواہ مخواہ بڑہیگا۔

ہ آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند۔

آنہم خرک لنگ بمنزل برساند

جب اس نے اپنے کو عالم سمجھہ لیا تو تلاش ترہی جو پڑہ لیا سو پڑہ لیا ترقی آئندہ نہ ہوگی۔

ہ آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند

در جہل مرکب ابدالدہر بماند

یہ شخص جاہل ہوکر عالم بنتا ہے تو ہمیشہ کو جاہل کا جاہل رہیگا

آمدن بارادت رفتن باجازت۔

کسی کے پاس جانا اپنی خوشی ہوتا ہے۔ بعد ملنے کے مراجعت اسکی خوشی پر موقوف ہے جسکے پاس گیا ہے۔

ای زفرصت بیخبر در ہرچہ باشی زود باش

فرصت کو ہاتہہ سے نہ جانے دے ترت کام کرلے اس لئے کہ قابو ہر وقت نہین رہتا

اینہم اندر عاشقی بالای غمہای دگر

جہان اتنی مصائب اٹہائے اِین یہ بہی سہی۔

اوجہڑی بچکائی ساس کہے بہو کہائی

کبہی الزام ناحق بہی ذمہ آجاتا ہے۔

اوستاد بیٹہے پاس کام آوے راس

بزرگون کی برکت سے کام درست ہوتا ہے۔

این عمارت بسر نبرد کسے۔ یہ امر یا عمارت کسی نے پوری نہ کی ادہر مین چہوڑ گئے۔ باموجودات وہمہ مرون اپنے ہمراہ نہ لے گئے۔

ایمان کی کہین گے ایمان ہی تو سب کچہہ ہے

ایمان سب چیزون کا ذریعہ ہے

آنراکہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

جسکا معاملہ ٹہیک ٹہیک ہے اور کچہہ دغا فریب نہین اوسکو مواخذہ کا کیا خوف ہے

او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔

جو شخص آپ غلطی پر ہے اوسکی کیا اصلاح کریگا۔

اندیشہ کردن کہ چگویم بہ از پشیمانی کہ چرا گفتم۔

پہلے سوچنا کہ کیا کہون اس سے بہتر ہے کہ بے تامل کہکر پچہتایا کرے۔

ایک تندرستی نہ ہزار نعمت۔ صحت اللہ کی نعمت سچ

ہزار نعمت کی برابر ہے نہین تو نعمت بہی کچہہ نہین۔

اوتری ندی کنارے ڈہاے۔

آدمی ناچار ہوکر غریب کو ستاتا ہے۔

آگے بڑے کو شیر بہی نہین کہاتا

تواضع اور انکسار بہت کام آتا ہے زبردست کا غصہ دور کرتا ہے۔ متواضع کو زبردست ظالم بہی نہین ستاتا۔

اندہے کے پاؤن تلے بٹیر دب گئی۔

کہا ہر روز شکار کہاینگے

اتفاقی بات ہر بہر ویسا نہین ہوسکتا نادانی ہے کیا جانے کہ پہر اتفاق ہو یا نہ ہو۔

اپنا ڈہونسا آپ لیجاؤ اپنے ہاتہہ بجاؤ۔

اپنا کام آپ کرو

آنچہ ما درکار داریم اکثرش درکار نیست

یعنے اکثر چیزین بیفائدہ فضول ہے کہ ضرورت مین بغیر اونکے گزر ہوسکتی ہے۔

اگر ماند شبی ماند شبی دیگر نمی ماند

دنیا مین جو ہے سب ناپائدار ہے یا یہ کام تمام ہو چکو ہے اس سے زیادہ نہین ٹہرتا اسکا پہلا مصرعہ یہ ہے (ع)

جہان ای نور عروسی است بر شوہر نمی ماند

اپنی گلی مین کتا بھی شیر ہوتا ہی

اپنے دیکھنے پر ہر ایک زیادہ جرأت کرتا ہے

اوسر کھیت مین کیسر شور زمین زعفران کا پیدا ہونا ناممکن۔ یا نااہل سے اصلاح نہیں ہوتی۔ یا نااہلون مین اہل پیدا نہین ہوتا۔

اوکھلی مین سر دیا تو موسلونکا کیا ڈر ہے

جب مصیبت اختیار کری تو زحمت کی کچھ حقیقت نہین ہوتی۔

اوکھٹ چلی نہ چوپٹ کرے ۔ بڑی راہ چلیگا تو صدمہ اٹھاویگا۔ بقول ظفر۔ چاہیئے حد سے زیادہ نہ بشر چل نکلے چلیئے چال ایسی کہ کچھ کام ظفر چل نکلے۔

اولتی کا پانی مگری پر نہین جاتا۔

یہ ناممکن ہے سفلہ اور شریف برابر نہین ہوسکتے۔

اوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا

موت تو ٹلتی ہی نہین پھر اُسکا کیا فکر بچ نہین سکتا۔ تدبیر کرنی چاہیئے جو ٹل جاوے سو یہ غیر ممکن ہے۔ بہتر موت

اونٹ بڈھا ہوگیا پر موتنا نہ آیا۔

پیری مین بھی عقل نہ آئی۔

اونٹ بڑراتا ہی لدتا ہے ۔ اُسکی یہی عادت ہے گستاخ آدمی سے کام لیناہی چاہیئے پڑا اُسکا بچاؤ معذرت کرو یا خلقت کی بدگوئی پہ نظر نکرکے اپنے کام سے کام رکھو۔

انکھ سے گرا سنبھل سکتا ہے۔ نظرون سے گرا نہین سنبھلتا ۔ ذلیل ہوکر پھر عزت پانا مشکل ہے

ایسے گئے جیسے گدھے کے سینگ

بالکل فنا ہوگئے کچھ نشان بھی نہ رہا

ایسے پر تو ایسی کا جل دیے پہ کیسے اس حالت مین تو یہ مزاج تندی کچھ ہوگا تو کیسا مزاج ٹھہرے گا۔

ایک اینٹ کیواسطے محل گرانا ۔ کمتر بات کیواسطے بڑا نقصان اُٹھانا بیوقوفی ہے۔

ایک پاپی ناؤکو ڈبوتا ہے

ایک کی نحوست بدکرداری سبکو ذلیل کرتی ہے۔

ایک تو دیوانہ تہا تس پر آئی بہار۔

دیوانگی کا سامان اور بڑہا۔

ایک تو میان دیوانے تہے تس پر کہائی بہنگ

نور علی نور ہوگئے۔

ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا

بار بار خطا ایک ہی کام مین کرنا کم اصلونکا کام ہے جس سے [illegible] ثابت ہو۔

ایکدن یا دو دنکا مہمان تیسرے دن بلا، جان

پھر سر پر پڑا ہوا خوش نہین آتا۔

ایکدنکا مہمان گلاب کا پھول۔ دوسرے دنکا کنول کا پھول تیسرے دنکا گھر کیون گیا بھول

مراد ظاہر ہے آخر کو یہی زبان پر آتا ہے۔

ایک دنکی واسطے تین سَے ساٹھ دن ہوتے ہین۔

ایک دنکا بدلا سال بھر مین تو لیا جاوے گا۔

ایکمرد سبکو مرد کردیتا ہے ایکنامرد سبکو نامرد کردیتا ہے۔

مراد ظاہر ہے ایک کی مردانگی سے سب نیکنام ہوجاتے ہین یا ہمت بڑہتی ہے۔ ایک کی بزدلی سے سب بدنام ہوجاتے ہین یا ہمت ٹوٹ جاتی ہے

ایماندار کہاوے بوٹی ڈالیان کہاوے روٹی

ایماندار کی عزت سبکی نظرون مین زیادہ ہوتی ہے۔

اِن دو پاٹون بیچ آنکے ثابت گیا نہ کوئی

زمین اور آسمان کی چکی مین آکر موت سے سلامت کوئی نہین بچا۔

اِن نینون کا یہی بسیکہ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ۔

اِن آنکھون یعنی زندگی کا یہی حال ہے کہ عیش و آرام بھی برتا اب رنج و ملال بھی برتو

آگ کہنے سے منہ نہین جلتا۔ گڑ کہنے سے منہ میٹھا نہین ہوتا

فقط باتون سے کام نہین چلتا۔ جبتک اصل نہو۔ اسلئے کہ آگ منہ مین لوگے یا گڑ کہاؤگے تو بیشک اثر ظاہر ہوگا۔ ایسی ہی خرچ کرنے کی جگہہ وعدہ وعید سے کام نہین ہوتا۔

ایک ہاتہہ تالی نہین بجتی نمانو بجا دیکھو۔

ایک طرفی لڑائی نہین ہوتی۔ یا ایک آدمی سے کام ٹہیک نہین ہوتا

ایک انڈہ وہ بھی گندہ ایک ہی بیٹا وہ بھی کھوٹا۔ یا ایک بیٹا وہ ہی ناخلف۔ یعنی کوئی ایک شے ہے وہ بھی بیکار

اینٹ کا گھر مٹی کر دیا۔ سراسر نقصان کر دیا یا بنا بنایا کام بگاڑ دیا۔

ایک در بند ہزار در کھلے۔ یہ توکل کی شان ہے۔ حکمت خدا کر بحکمت ببندد درے۔ کشاید بفضل و کرم دیگرے۔

ایک سر ہزار سودا۔ ایک آدمی ہزار دن فکر۔

ایک منہ موتیون سے بھرا جا سکتا ہے تو منہ خاک سے بھی نہین بھرے جاتے

تہوڑا سا خرچ مضائقہ نہین بہت سا کہان سے آوے۔

ایک کو سائی دوسرے کو بدہائی

دو نو قسم ملا پہر کہنا۔ چند سازی کرنی۔

ایک کو مالیدہ ایک کو بہس۔

تقدیر کوئی کسیکی لائق۔ کوئی کسیکی۔ اہل دنیا جب ایک ہی چیز کی تقسیم مین کمی بیشی کرتے ہین اسوقت اس مثال کو بطور طعن بولتے ہین۔

آنکھہ نہین جسکی ساکھہ نہین اسکی

آنکہ ہی کے لحاظ سے عزت ہوتی ہے۔

ایک میان مین دو تلوارین نہین سما سکتین

دو شریک باہم گزران نہین کر سکتے۔ دو بادشاہ در اقلیمی نگنجند یا ایک کمین دنیا اور عقبیٰ کی محبت جمع نہین ہوتی۔

ایک تو عورت سو تو پہ کپڑا ہزار تو گہنا کروڑ تو نخرا۔

عورت تو ہوتی ہے پر یہہ چیزین ادہہ ہی اڑا دیتی ہین۔ اور نخرا سب سے بڑہا ہوا ہے۔

اولونکا مارا کہیت۔ باقی کا مارا گاؤن چلمونکا مارا چوکہا نہین بنتا

یہ تینون ان تینون کے مارے برباد ہو جاتے ہین۔ اپنے حال پر درست نہین رہتے۔

الونی سل چٹورا کتا۔ لالچی کا کام حاصل کچہہ نہین ہوتا

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر

آدمی ہر قسم کا ہوتا ہے کام کا اور نکما نیک اور بد۔

آپ جوگی گیدڑی کہا گئے نیوتن جا۔

اپنا پورا پڑتا نہین اوروں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

ایک نہین ہزار بلا ٹالتی ہے۔

کسی بات کے انکار کرنے نہین یا قبول نکرنے نہین ہزار دقتین دفع ہو جاتی ہین۔

امیری و فقیری کی بو چالیس برس مین جاتی ہے

دونون مین اثر باقی رہتا ہے یعنی جو عادت پڑ جاتی ہے وہ مشکل سے چھوٹتی ہے

ادھار کا کہانا بھوس کا تاپنا برابر ہے

کچہہ پورا نہین پڑتا کام نہین چلتا۔

ادہار دیجیے دشمن کیجیے القرض مقراض المحبت۔ مشہور قول ہے۔

ہر ایک شریف اور رذیل اپنی جنس پہچان لیتا ہے اُس ہی سے ربط کرتا ہے۔

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز۔

اکیلے چلئے نہ باٹ جھاڑ بیٹھیے کھاٹ

اکیلے سفر کرنا اچھا نہیں ہوتا۔ چارپائی جھاڑنے میں احتیاط ہوتی ہے

ان ہونی ہوتی نہیں اور ہونی ہووَن ہار

ناممکن بات کبھی نہیں ہوتی اور مقدر ہرگز ملتی نہیں۔

آدمی جانے بسے سے سونا جانے کسے سے

آدمی پاس رہنے سے اور سونا کسوٹی پر کسنے سے برا بھلا معلوم ہوتا ہے بغیر اسکے معلوم نہیں ہوتا۔

آبرو جگ مین رہے تو بادشاہی بوجھیے

عزت آبرو بمنزلہ بادشاہی کے ہوتی ہے۔

آپ سے ملے وہ دودھ برابر مانگ ملے وہ پانی
کہے نانک وہ رکت برابر جسمین کھینچا تانی

جو چیز بے طلب آوے وہ اچھی جیسے دودھ اور جو مانگنے سے ملے وہ جیسا پانی اور جسمین قضیہ فساد ہو وہ جیسا خون۔

آنکھ منہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا آدھار

امیر کی کمتر التفات سے غریب کی کار روائی ہوتی ہے

آپ صوبہ دار جورو جھونکے بھاڑ

بے جھمیتوں کا چلن ہے ایسے ہی سے کٹھین ہوتے ہین۔

ایک بھینس سب بھینسوں کو بھر دیتی ہے

ایک کی بدی سے سب بدنام ہو جاتی ہین۔

جو از قومی یکی بیدانشی کرد + نہ کہہ را منزلت ماند نہ مہ را +

اوچھے کے پاس تیتر باہر باندھوں یا بھیتر

کم ظرف کے پاس اگر کچھ ہوتا ہے تو نمود کے لئے طرح طرح سے ظاہر کرتا ہے۔

آملہ کا کھایا بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے۔ یہ دونوں ابتدا مین بدمذاق خلاف طبع معلوم ہوتے ہین آخر کو نتیجہ نیک ہوتا ہے۔

اُترا شحنہ مردک نام +

جب کوئی اپنے منصب سے معزول ہوتا ہے تو پھر وہ توقیر نہیں رہتی۔

اپنی برائی دوسرے پر چھائی

ایک کی بلا دوسرے پر جا پڑتی ہے۔

اوگلتی تلوار بیسوا لگائی خصم کو مار کھاتی ہے

یہ دونوں نہایت بیوفا ہوتے ہین مالک کو ضرور ضرر پہنچاتی ہین۔

ایک شیر مارتا ہے سو گیدڑ کھاتی ہین

ہمت والے بزور بازو پیدا کرتے ہین اور واماندہ نکھٹو کھاتے ہین۔ اور یہ تو ظاہر ہے ایک کماتا ہے اور کنبے کو پالتا ہے۔

اوت گئی نجانیے ڈھنکھ دے گئی بار

جسکے گھر ڈھنکھ لگ گئی کوئی بڑا دھی اوت۔ اور جو شخص اپنے بزرگونکے برخلاف چلن بداطوار ہوتا ہے اوسکو بھی کہتے ہین۔

ان مانگے موتی ملین مانگی ملے نہ بھیک

اکثر بے محنت و تلاش بڑا کام نبجاتا ہے اور محنت کرنی ادنی ہی نہیں بنتا۔

اونٹ کا گوز زمین کا نہ آسمان کا

یعنی بیہودہ ناکس کسی کام کا نہیں ہوتا۔

اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھین کھوئے

ایسے کے سامنے جو نہ سمجھے مصیبت بیان کرنی اوقات ضائع کرنی ہے۔

اندہا بانٹے شیرنی اپنے اپنے کو دے

بیشرم ناحق شناس اپنی مطلب کا ہوتا ہے

ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے

بہ یک ناتراشیدہ در مجلسے + برنجد دل ہوشمندان بسے

اول خویش بعدہ درویش

اپنا مطلب ہر مقدم۔

آپ میان منگتے باہر کھڑے درویش

آپ منگتے ہین تو اور کو کیا دینگے

آتا نچھوڑیے جاتے کا غم نہ کیجے

آئے تو خوب آنے دو۔ جاوے تو کیا بس ہے۔

آوے ہاتھی کی چال جاوے چیونٹی کی چال

بیماری آوے جلد جاوے بدیر۔

آدمی کا چراغ گھر مین رکھون تو چوہا کھائے
باہر رکھون تو کوا لیجائے

دونون طرح مشکل ہے عمدہ چیز کے اڑانیوالے بہت جگہہ جو ہو

آجکل بارہ برس کی میا اپنے منہ سے بر مانگتی ہے

یعنی حیا شرم جاتی رہی قرب قیامت ہے یا زمانہ برا آگیا۔

آگے کے پتھے آج ہی نہین جلتے

یعنی کام ایسے جلدی کا نہین ہوتا یا اعمال کی سزا فورا نہیں ہوتی۔

انسان اناج کا کیڑا ہے

بدون اناج کے زندہ نہین رہتا۔

اپنے ہاتھون کے بل بل جائیے۔
جیسا چاہے ویسا ہی کھائے۔

اپنی کمائی اپنے ہاتھ کا کام خوب ہوتا ہے۔

اپنی پیٹھ نہین دکھائی دیتی

اپنے عیب نہین معلوم ہوتے۔

اپنی ٹانگ کھولئے آپہی لاجون مریئے

اپنون کے عیب ظاہر کرکے آپ ہی شرمندہ ہوتا ہے

اپنی عقل دوسرونکی دولت سیکھ بڑی معلوم ہوتی

ہے۔ چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہین۔ ہر کسے را عقل خود بہ کمال و فرزند خود بجمال نماید ۵
گر از بسیط زمین عقل منعدم گردد
بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم
اور دوسرے کی دولت بڑی ازروے عدم قناعت ہے یا ازروے حسد۔

اپنی گانٹھ نہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا

اپنے پاس کچھ نہین تو پرایا بھروسا کس کام کا ہے

اپنے نین گنوا کے در در مانگی بھیک

اپنی دولت کھو کھنڈا کر در بدر بھیک مانگو۔

اتر گئی منہ کی لوئی تو کیا کریگا کوئی

جب حیا شرم جاتی رہی تو پھر کوئی کچھہ کہہ سکے نکرسکے

انت کا بھلا نہ برسنا انت کی بھلی نہ دھوپ
انت کا بھلا نہ بولنا انت کی بھلی نہ چپ

جو شے اپنی مقدار لائق سے زیادہ ہوگئی ہے تو پھر بیکار ہوگی افراط تفریط کوئی پسند نہین کرتا

اتم سے اتم ملے اوچھے ملے نیچ سے نیچ۔

ایک دم کا دمامہ ہے۔ دم کے ساتھہ زندگی بہر دہوم دہام ہے پہر کچہہ بہی نہین۔
ایک لاٹھی سب کو ہانکنا۔ سب کو یکسان سمجھنا
ایک نشد دو شار۔ ایک بات ہی اب دو ہوئین۔
ایسر آسے دلدر جائے۔ ہنود کی دعا ہے کہ بہلائی آئے برائی جائے۔
ایک دم ہزار امید۔ حرص کا دامن فراخ ہے
ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے
جب آدمی اپنے دشمن پر کسی طرح کا وار کرتا ہے تو اوسکو بہی جانکاہی اندیشہ ہوتا ہے کہ خدا جانے کس کا وار چلجائے
ایمان ہے تو سب کچہہ۔ ایمان کے طفیل سے سب کچہہ ہوجاتا ہے
ایک چپ سو کو ہراوے۔ چپ کو کوئی الزام نہین دے سکتا۔
ایک کرے دس بھرین۔ ایک شخص خطا کرے دس آدمی سزا پاتین۔
ایک سر ہزار سودا۔ ایک آدمی ہزارون کاروبار فکر و تردد
ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔ یہ قول کیمیاگر کا ہے کہ سونا ہوتا ہے برابر سب ہوتے ہین۔ یعنی کام کے ہونے مین ذراسی بات کا فرق رہ گیا۔
ایسے اڑکے بہت کہلائے ہین
ایسے معاملے بہت بہگتے ہین تمہارے فریب مین نہین آؤن گا۔
ایسی ایسی میرے ناخن یا جیب مین پڑی ہین۔ میرے سامنے تیری کچہہ حقیقت نہین مجہہ سے زیادہ ہوشیار ہون۔
ایک کے سو کوے بناتا ہے۔ چالاک آدمی ایک بات کی سو شاخین نکال دیتا ہے
ایام بیض۔ (ہر ماہ کی ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ تاریخ کو کہتی ہین مسلمانون کی اصطلاح سے)

اب کہان جاتے ہو۔ یعنے قابو مین آگر بے نیچہ دیکہیے کہان جاسکتے ہو۔ یا پرسش حال ہے لہجہ کا فرق ہے۔ یا منع ہے کہ مت جاؤ
اپنا سا سر کہا۔ تو جان مت مان۔
اڑتی بات ہے۔ غیر معتبر۔ اعتماد کے لائق نہین

امثال الف

آدھی کو چھوڑ ساری کو جاے۔ آدھی رہے نہ ساری پاے۔ جو تھوڑے پر قناعت نکرے ساری کی طمع مین وہ آدھی بہی کہو بیٹھتا ہے۔
ایک تو باولی تہی ہو تون کہد پڑے
ایک تو کانی تہی پر کنک گرا
ایک عیب تو پہلے ہی سے تہا دوسرا اور پیدا ہوگیا۔
اوسر چوکی ڈومنی گاوے آل پتال۔ ابتدا کا بگڑا ہوا بہت خراب نکما ہوتا ہے۔
اندہے چوہے تہوتہے دہان۔ دونون بیکار ہین انجام خراب یا خود اندہے ناقص۔ دانون کو تہوتہرا بتاوے یا خود نادان اور کو ناقص کہو۔
ایک غریب کو مارا تھا تو منہ چربی نکلی۔ یعنے غربت کا دعوی کرنیوالے واقع مین غریب نہین ہین۔
آنکہون آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ جب دلکو کچہہ اور علاقہ ہوتا ہے تو دوسرے کام کی تدبیر نہین سوجہتی۔
اونگہتے کو ٹہیلتے کا بہانہ۔ اونگہتا ہو خود گرنیکو ہوتا ہے دوسرے کو گرانے کا الزام لگاتا ہے کاہل کام چور ایسے ایسے بہانے کیا کرتے ہین۔

ایک انار سو بیمار - چیز تھوڑی طلبگار بہت۔

اینٹ کا گھر مٹی کا ہے - یعنے سراسر نقصان یا بیفایدہ ہے۔ یا اینٹ کی اصل مٹی ہے۔

ایسے ہی تیس مار خان ہو - ایسی ہی زبردست یا سب سے فائق ہو۔

ایک اور ایک گیارہ - ایک کے ساتھ جب دوسرا ملجاتا ہے تو طاقت بڑہ جاتی ہے

ایک کی دارو دو - ایک کے مقابلہ پر دو۔ یا جب ایک سے کام نہیں ہوسکتا تو دو ملکر بنا لیتے ہین۔

ایک کوڑا - ایک روپیہ - یہ بینواؤنکا محاورہ ہے۔ اور دلال لوگ اپنی اصطلاح مین روپیہ کو چیا کہتے ہین۔

ایڑیان رگڑا کر - مشقت کیا کر بے فائدہ ہے۔

ایکھہ مین کو لہو گڑھ گیا

مطلب حسب مراد ہو گیا

ایک تہیلی کے باٹ ہین۔ ایک کش کے تیر ہین

ان دونون محاورونکا مطلب ایک ہی ہے۔ سب ایک خو بو یکسان رسم و مزاج رکہتے ہین یعنے ایک طرح کے رواج پر ہین

ایک جان دو قالب ہین آپسمین نہایت محبت رکہتے ہین

این خانہ تمام آفتاب است

سب یکسان ہین کبھی تعریف مین اور کبھی ہجو مین بولتے ہین

آئی تو روزی نہین روزہ

ع ذوق - کہ اسمین آیا تو روزی ہے اور نہین روزہ۔

آئی کنا گت ہولی کا لس

بامہن اوچھلین نو نو بانس

کیونکہ کہانے کا وقت آیا اچھی طرح سے اچھی صفت کی روزی ملی

آئی تھی آگ کو ہو گئی راتکو - تہا ہمسائی کا کام گیا - آگ لینا تہا اور نا سطاب کہانا۔ کہانا آیا

آیا تو نوش نہیں تو فراموش

قناعت کا درجہ یہ ہی ہوتا ہے ملا تو کہایا نہین تو صبر فرمایا

ایسی جہلجہلات ایسی جہنجہلاٹ - اتنا غصہ

اینڈا مال ہے - یعنے اس چیز کے خریدار نہین اسکو لوگ پسند نہین کرتے۔

ایک نعرہ حیدری یا حسین -

ماہ محرم مین تعزیہ کے ساتھ والے لوگ باواز بلند کہتے ہین

ایک ہاتھ سے تالی نہین بجتی

یکطرفہ لڑائی نہین ہوتی۔

ایسا تیسا یا ایسی تیسی - معنی تو اسکے معلوم نہین پر تحقیر اخطاب کرتے ہین۔

ایست جوابش کہ جوابش نہ دہی -

چپ ہو اسکا یہی جواب ہے۔

این کار از تو آید و مردان چنین کنند

یہ کار تجھی ہی سے ہو سکتا ہے اور مرد ایسے ہی کرتے ہین۔ تعریف اور ہجو دونون مین مستعمل ہے۔

سہ **ای زر تو خدا نہ ولیکن بخدا ستار عیوب قاضی الحاجاتی**

دولت سے عیوب چھپ جاتے ہین کوئی زبان پر نہین لاتا اور کاربرآری تو ظاہر ہے

این گل دیگر شگفت -

یہ اور نیا معاملہ پیش آیا - سچا یا جھوٹ بات پر بولتے ہین

آٹھوئے دنون - یعنے ہمیشہ یا اکثر اوقات۔

اینٹ سے اینٹ بجادی - اجاڑ دیا کچھہ نہ چھوڑا۔

ایک بات ہے - یعنے بہت سہل ہے کچھہ دشوار نہین

ذوق لب پان خوردہ کی شوخی کہے ہے آگے اک بات کہ مسیحا پہ لگا دیوے وہ خون کی تہمت۔

دبا یا سے کشیدہ ایک تدبیر ہے۔

ایسے ہوتے تو بقر عید کے کام آتے

یعنے نالائق نکمے ہو۔

ایک جان ہزار ارمان - کیا کیا کیجے جان کو ہزار دہندے اور بکہیڑے لگ رہے ہین۔

اونگھتا ہے۔ چست چالاک نہین یا دانا نہین۔

اول مین چول دہی مین موسل

ہوتے کام مین یا اچھی بات مین بکھیڑا اٹھانے پر بولتے ہین۔

اوس سے بیس ہے۔ اُس سے کچھ بہتر اور فائق ہے۔

اولا لگا دیا۔

کہہ کہہ کر ابھار دیا تیار کر دیا۔

اوتا بنتھی ہے۔ بیوقوف آدمی ہے (فہمیدہ سب کو کہتے ہیں)

اوڑد پر جتنی سفیدی

یعنے قلیل یا کالمعدوم ہے۔ مثلاً جیسے فلان شخص کو اتنی بھی محبت یا پاس مروت نہین جتنی اوڑد پر سفیدی ہوتی ہے۔

اودھر ڈہل گیا۔ مائل ہوگیا۔ رغبت کی۔ ملگیا۔

اوچھا ہے۔ فرومایہ کم ظرف ہے۔ اور وہ برتن جو پُر نہو۔ اور وہ شے جو اپنی مقدار سے کچھکم ہو۔

اُلجھ پڑا۔ لڑ پڑا۔ **ادکلو دیتا ہے۔** یعنے دشوار گران گزرتا ہے۔

اُوسکے دل گردہ کو دیکھو۔

اوسکی ہمت یا دلاوری کو دیکھو

اوئی۔ کسی صدمہ یا درد کے وقت صرف عورتونکی زبان پر آتا ہے۔ اور تبدیل لہجہ سے کسی کار یا بات پر بھی کہتی ہین۔ یہ کیا کیا یا یہ کیا ہوا۔

اونچا سنتا ہے۔ یعنے اسکی سماعت ضعیف ہے۔

اوڑا لے گیا۔ کوئی چیز پوشیدہ لی لی۔ بچیرے گیا۔ اور آدمی کو بہکا کر بھگالے گیا۔

آوے نجاوے۔ یعنی جو کام جانتا ہے یا کرتا ہے اوس سے ماہر نہین یا اسمین مشاق نہین یا وہ نہین آتا۔

اڑتے کے پر کاٹے۔ بڑا چالاک ہے ناچار کر دیا۔

اُسی کی جوتی اُسی کا سر۔ اُسکو اُسی کے ہاتھون ناچار کیا۔

آؤ۔ مدد کرو ساتھ چلو۔ یا مقابلہ کرو۔

اُچاپت۔ بنیے بقال کے اُدھار لین دین کو کہتی ہین۔

اونٹ کے منہ مین زیرہ

یعنے اتنا کم مقدار ہے کہ کچھ اصل نہین۔

اُڑا دیا۔ کھو کھنڈا دیا۔ صرف کر ڈالا۔ یا رونق برباد کی۔

اُڑتی بات ہے۔ قابل اعتبار نہین۔

آہا۔ آہو۔ آہاہا۔ آہو ہو۔ اہا ہاہا۔ آہا ہو ہا ہو ہو

یہ الفاظ افرادی اور مجموعی طور پر اُس موقع پر بولے جاتے ہین جبکہ کوئی دوست یا قرابتی مدت کے بعد ملتا ہے۔ یا کوئی عجیب و غریب یا خلاف امید یا بکثرت کوئی شے دیکھکر کہا کرتے ہین۔

شعر

عجب عالم ہے مستی کا اہاہا اہو ہو ہو

مے و ساقی ہین سب یکجا اہاہا اہو ہو ہو

آہ۔ درد اور افسوس کے وقت زبان پر آتا ہے۔

اہیر سے تب گن نکلی بالو سے تب گھی

کمینہ اور فرومایہ سے ہنرمندی نہین ہوتی۔

اہیر کا کیا ججمان لیسی کا کیا پکوان

دونون بیکار و بے حقیقت ہین۔

ایسی نہین سنتا۔ دوسرے کے مطلب کے خلاف کرتا ہے یعنے نہین مانتا۔ یا وہ منظور نہین۔

آئی تو رمائی ورنہ فقط چارپائی

ہست و نیست برابر۔ کام بنا تو بنا نہین تو خیر۔

ایسے۔ کسیکو دیکھکر خوشی ظاہر کرنے کو تعظیماً کہتے ہین

ایسے ہی بھولے ہو یعنی تم فہیم و ہوشیار ہو۔

بطور طنز یا بطور استفہام بولتے ہین

ایسی تیسی مین جا + ایسی تیسی مین پڑ

یہ کلمہ کسیکے حقمین خفگی کی حالت مین تحقیراً بولتے ہین کہ تو جانے اور تیرا کام نہین مانتا مانا۔

ایک پنتھ دو کاج۔ ایک عمل مین دو فائدے

ایک تدبیر مین دو کام۔ جیسے بیک کرشمہ دو کار۔ یا بیک گز دو فاختہ۔

میرے ذمہ نہ میرا تیرے ذمہ -

اُدھکر لیس کہتا ہے - ڈسنداوے کی باتین کہتا ہے

اُونٹ ستا ہے بڈّھا مہنگا ہے -
اصل سے بالائی خرچ زیادہ ہے

اُونٹ چڑھے پر کتا کاٹے - ظاہر ہے کہ جو شخص اونٹ پر سوار ہو اسے کتا نہین کاٹ سکتا لیکن جب کم بختی آتی ہے ہزار تدبیرین کرو برائی ہو کے ہتی ہے تقدیر نہین ٹلتی -

اُونٹ اُنکی گلی مین بلی
غیر مناسب حرکات بے تکی دیکھہ کر بولتے ہین -

اُونٹ پہاڑ کے نیچے آکر اپنے تئین پہچانتا ہے
زبردست سے مقابلہ ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ مجھسے بھی زبردست یا بلند ہے

اُونٹ دغتے تھی بکری بھی دغنے آئی -
ادنی نے بھی اعلی سے مساوات کا دعوی کیا -

اُونٹ نے چھوڑا آکہہ بکری نے چھوڑا ڈہاک
یہ دونون جانور ان دونون درختون کے پتے نہین کہاتے باقی سب کچھہ کہاتے ہین -

اُدہار کی کیا مان مری ہے - یعنے قرض ملتا ہے کام چلتا ہے یا ادہار دینے سے مال ضایع نہین ہوتا

اُسپر بہوت چڑہا ہے - نہایت خشم آلود ہے

اُوندھی کہوپری ہے - بیوقوف جاہل بیجا امر کرتا ہے (?)

اُسکا حساب ہو گیا - نوکری سے معزول ہو گیا

گتھہ گیا - برعکس ہو گیا - غیر سے موافقت کرلی

اُسکا کالا منہ - یعنے وہ میری صحبت مین یا میرا یار نہین ہے یا جسنے یہ کام کیا یا یہہ بات کہی اوسکا کالا منہ سخت انکار کی جگہہ بولتے ہین بجائے قسم -

اُواسا میٹھ گیا - ایک دفعہ ہی تباہ ہو گیا -

اوڑ گیا - بہاگ گیا -

اوس سے پیاس نہین بجھتی
اوس اتنی نہین ہوتی کہ پانی کا کام دے یعنے یہ چیز تہوڑی سی ہے

اوچھے کے گھر کھانا جنم جنم کا طعنہ
کم ظرف کا ادنی سلوک عمر بھر کے طعنے ہوتے ہین -

اوچھے کی پیت اور بالو کی بہیت
جیسے ریتلی دیوار کو استواری پائداری نہین ہوتی ایسے ہی نالایق کی محبت کو قیام نہین ہوتا -

اوچھی پونجی خصم کو کھائے -
کم مائگی مالک کو ضرر پہنچاتی ہے -

اوہ جی - بڑا ہو کچھہ پرواہ نہین کچھہ فکر کی جا نہین

اُسکی جہائی سرا ہیئے -
اُسکی ہمت کو خیال تو کرو -

آوا گون کا باڈ ہنگ ہے -
پھر پھر کر آتا ہے -

اولون ماری فاختہ - مصیبت زدہ پریشان حال -

اُگلا دیا - اوبہار دیا - رغبت دلادی - بہکا دیا -

اوپر گھلو - یعنے گاوی درست اور چاہی کرلو -

اور کیا آڑے رہیگا - بہتیرا دنگا فساد کیا اتلاف مال کیا

اور رونا ہی کیا ہے -
یہی سوچ فکر تو ہے -

اوڑان گھاییان بتادین
حیلہ حوالہ کر کے ٹالدیا -

اوسان خطا ہوگئے + اوسان جاتے رہے
گھبرا گیا - حواس نرہے - متحیر ہوگیا -

اولاہنا اُتار دیا - ظاہر مین نام کردیا تاکہ پھر کوئی کچھہ نہ کہے - اصل کار نہین کیا -

اوبہگت کی - خاطر داری کی - اور آزار دہی کے موقع پر بھی بطور طنز بولتے ہین -

اونچ نیچ دیکھلو - خود تامل کرلو کچھہ خلل نہ جائے

(ع) انگو بٹھا دیکھا یا کہ اترا نہ جا۔

آنسو نہین تھمتے دلسے رنج نہین جاتا۔ ہر دم گریہ ہے

آنکھ بھر آیا۔ انگور بندھ گیا۔
دونون محاورونکا خلاصہ یہہ کہ زخم اچھا ہونیکو ہے

انڈے سیئا کر۔ گھر مین بیٹھا رہ کاروبار مت کر

انگشت نما ہے۔
کسی بات مین بہت مشہور ہے۔ یا بدنام ہے۔

آنسو پونچھ دیئے۔ طفل کی تسلی کردی۔ ظاہر کی خاطرداری ہوی۔

انگلی کاٹ شہیدون مین ملے۔
تھوڑا کام کرکے بڑے درجہ کے طالب ہوئے

اندر کا اکھاڑا ہے۔ یعنے مکان نہایت زیبا ہے اور مصفا مع سامان عیش و آرام۔ پریونکا حاکم جو ایک مرد عیاش تھا اوسکا نام اندر تھا۔

اندھا دوزخی بہرہ بہشتی۔ مشہور قول ہے۔ اندھے کو اوروں کی حقیقین بے دیانتی کا وسوسہ رہتا ہے اور بہرا اپنی کہدیتا ہے اور کی نہین سنتا۔

اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔
بوجہ عذر مجبوری کا اظہار ہے۔

اندھا امام ٹوٹی مسیت
ایسون کو ایسا ہی حسب حیثیت ملتا ہے۔

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی۔ ایسا بھی اتفاق ہوجاتا ہے کہ بے توقع فائدہ ہوجائے۔

اِن سے کے چاٹے روکھ ہرے نہین ہوے
جسکو مارا پھر نہین پنپا

اندھا کیا جانے لالہ کی بہار۔ اسکو بینائی سے علاقہ ہے۔

اندھے کو راتدن برابر۔ اسلئے کہ نہ دنکو سوجھے نہ رات کو

ان ملی کی کسل ہے
یعنے دشمن سے مقابلہ نہین ہوا اس واسطے بچ گئو۔

اندھا کیا چاہے دو آنکھین
آدمی وقت ضرورت اپنے مطلب کو طلب کرتا ہے

اندھا گائے بہرہ بجائے دونون نکمی نہ وہ اوسکی سنی نہ وہ اوسکو دیکھے۔ کار لاطائل کے موقع پر بولتے ہین

اندھون مین کانا سردار
کنگالون مین آدھے سرمایہ والا ہی تونگر ہے۔

انتڑیان قل ہو اللہ پڑھتی ہین
کھانے کا وقت گزر گیا انتظار چلا جاتا ہے۔ بزرگان دین سے منقول ہے کہ اہل باطنات کے لئے یہ سورہ صلاحیت عمل کی رکھتی ہے جو کوئی ذکر اسکا اختیار کرتا ہے حق تعالے اوسکو اکل و شرب سے بے پرواہ کردیتا ہے اسی سبب سے یہ محاورہ قرارداد ہوا

آنکھین بند کئے چلا جا
یعنی رستہ سیدھا اور صاف ہے۔

اور کیا۔ کلمہ استفہام ہے اور کبھی جواب ہوتا ہے کہ یہی ہے یا بس اور کچھ نہین۔

اٹھاؤ چولہا ہے۔ ایک جا پر قرار نہین بے اعتبار ہے رہا یا چلا گیا۔

اُسپر دانت ہے۔ اُسکی طمع ہے۔

او بیہودہ۔ تحقیر کے ساتھ ندا اور زجر اور تنبیہ ہے

اُسکا دم بھرتا ہے۔ یعنی اُسکا بڑا خیرخواہ دوست ہے

اُسکے پوبارہ ہوگئے
اُسکا مطلب خوب پورا ہوگیا۔ چوسر مین جسکے پوبارہ ہوتے ہین وہ جیت جاتا ہے۔

اونچی دوکان پھیکا پکوان
ملک مین نام اتنا مشہور حالت ایسی خراب۔

اوتا نپوتا۔ یعنی بے اولاد۔ اکثر یہ بولی عورتونکی ہے

اُسکا تیل جل چکا
اُسکا کام تمام ہوا۔ برلب ہے۔ یا طاقت ہوچکی۔

او تمہ یا تیرہ ہوئے۔ ہم تم برابر ہوئے کچھ تیرا حق

آنکھ پھڑکے دہنی میان ملے یا بھیّے

آنکھ پھڑکے بائین بیر ملے یا سائین

یہ عقیدہ عورات ہنود کا ہے صاحب رسالہ اختلاج الاعضا نے لکھا ہے کہ عورت کی بائین اور مرد کی دائین اگر آنکھ پھڑکے تو بات خوشی کا ہوتا ہے اور اسکے برخلاف دونو نکی رنج وغم

آنکھ کا شکوہ بھون سے

کسیکا شکوہ اُسکے قریب یا دوست سے نامناسب ہے بلکہ بعض وقت فساد کر دیتا ہے

آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک

بہت خوب۔ اِس سے ہم بہت خوش ہین

آنکھ نہین جھپکتی

ذرا خوف نہین کرتا یا نیند نہین آتی۔

آنکھین پتھرا گئین

اتنا انتظار کیا۔ بہت راہ دیکھی۔

آنکھین اُبل آئین۔

دُکھنے لگین۔ سُرخ ہو گئین

آنکھین نیچی کر لین ۔ یعنے شرما گیا۔

آنکھین نیچی ہو گئین شرم آگئی۔

آنکھون پر جالا چھا گیا ۔ حق و باطل مین تمیز نہین کرنا

آنکھ بچی مال دوستون کا

ذرا غفلت ہوی اور مال اُڑا لیا۔

اندھے گھوڑے پر سوار کر دی

جوتی پہنا دے۔ فقرا کہا کرتے ہین

اندھا ہولی ہے ۔ کم فہم اور کم سوجھ ہے۔
اندھا ہولی ایک گھاس ہے اُسکا پھول آسمان کیطرف جھکا رہتا ہے۔

اندھیر ہے ۔ بی انتظامی یا بی انصافی ہے۔

اور کسیکی بات یا کام پر بھی کہتے ہین کیا ہیچ ہے

انسان کیا پھیر رہا ہے ۔ بڑا جہان گرد ہے دور دور آتا جاتا ہے یا پھرتا ہے۔

انسان کی قدر بعد مرنیکے معلوم ہوتی ہے

(ع) قدر نعمت است بعد زوال ۵
جیتے جی قدر بشر کی نہین ہوتی پیارے۔
یاد آوے گی تجھے میری وفا میرے بعد۔

اندھا اپنی ہی فوج کو مارے

ناسمجھ آدمی اپنے ہی رفیقوں کو نقصان پہنچاتا ہے

انڈا ڈھیلا ہو گیا ۔ ضعیف ہو گیا طاقت ہو لی

انکا گھرانہ بگڑا ہی ۔ یہ سب یکسان ہین یعنی کل خاندان بیہودہ ہے۔

آن قدح بشکست وآن ساقی نماند

وہ زمانہ گزر گیا وہ بات ہی نہ رہی۔

اُنگلی پہنچایا ہے ۔ نہایت دق کیا ہے۔
(ع) ایسا اُنگلی پہنچایا ہے کہ جی جانتا ہے۔

ان تلون تیل نہین ۔ بے مروت ہین۔

اندھے کی لکڑی ہے ۔ یہ ہی ایک سہارا ہے

آندھی جائے یا مینہ بڑھیا بیٹھ بنائے بغیر نہ رہے

شوقین اپنی عادت سے باز نہین آتا۔ آندھی یا مینہ نفع ہو یا نقصان محنت ہو یا راحت۔

اندھیاری گئی یا چور ہے

ہر وقت حفاظت چاہیئے یہ دونون موجود ہین اب نہین پھر قابو پا کر چوری کرینگے۔

اُنیس ۱۹ بیس ۲۰ کا فرق ہے۔

کچھ ایسا بڑا فرق نہین ہے جو اختیار کیا جاوے

اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا ۔ ذرا سے سہارے مین ذمہ ہو گیا۔

انگوٹھا دکھا دیا ۔ یعنی انکار کیا نہ مانا۔ ع

اُسکے لئے بانس بہانس چڑھے - یہ معاملہ اُلٹ گیا۔
الغرض بخواہ مخواہ مرتو آدمی بھاری بھرکم
آدمی کا ضرور مخاطب ہوتا ہے
الخاموشی نیم رضا
جو شخص کچھ بات سنکر دم نہ مارے گویا ہان چکا۔
المکتوب نصف الملاقات
یہ خط کتابت بجائے آدھی ملاقات کے ہے۔
الٰہی مرا بیامرز دیگر انرا تو دانی
یہ خود مطلبونکا قول ہے جنکو اپنے بھلے ہی کام ادرسے کچھ غرض نہین
اُلو بولتا ہے - یعنی مکان آباد نہین اُجاڑ خراب پڑا ہے
اُلو ہے - بیوقوف ہے اور کبھی کسی امر سے رہ گئی کو کہتے ہین بولتے ہین۔
الم غلم کیا - خیانت کی راہ سے چُرا چھپا لیا۔
الم نشرح بات ہے - ظاہر یا مشہور بات ہے
آم کھانے یا پیڑ گننے
یعنے اپنے مطلب سے غرض ہے یا فضول باتون سے۔
آم کے آم گٹھلیونکے دام
اصل کی اصل اور اوپر سے اور فائدہ۔
امیر کے پاس قبر بھی نہو
غریب کو امیر کے قریب سے آزار ہی ہوتا ہے - اسلیئے کہ امیر کی قبر پر اوسکے ورثا اپنے منہ سے اُسکی ملنیوالے اکثر فاتحہ کے لیے جمع ہوتے ہین اور آمد و رفت خلائق سے غریب کی قبر پامال اور شکستہ ہوتی ہے۔
امیر کی دائی سیکھی سکھائی -
امیر کے نوکر چاکر سب فنون سے واقف اور ہوشیار ہوتے ہین
اچھور کر دیا - بہت مار پیٹ کی
امید سے - یعنے عورت حاملہ ہے۔
امانی آبادانی - اجارہ اُجاڑ -
کار اپنے ہاتھ کا خوب ہے ٹھیکہ خراب ہوتا ہے۔
آم پکا دینی شکا - دیو بند کے رہنے والونکی عادت ہے کہ آمونکی فصل میں آم کھانے کے لئے وطن کو

آ چلے آتے ہین - اسواسطے یہ مشہور ہوا۔
آم پال کا اور خربزہ ڈال کا
آم پکا ہوا پتی پال ہوتا ہے - اور خربزہ جہان ڈالی سے ٹوٹا جتنی دیر گزرتی ہے متغیر ہوتا ہے۔
آنکھین چُرا گیا - یعنے بیمروتی کر گیا یا شرمسار ہے۔
اُنگلی پر نچایا ہے بہت دق اور حیران کیا ہے ع
ایسا اُنگلی پہ نچایا ہے کہ جی جانتا ہے۔
ان مولون کیا مہنگا ہے -
اس طرح پر حاصل ہونے مین کیا مضائقہ ہے کچھ حرج نہین
آنکھون مین سُرمہ ڈالو - ذرا غور کرو۔
آنکھہ سامنے نکی - آنکھہ نہ ملائی - شرما گیا۔
اِنا للہ وَ اِنا الیہ راجعون -
ناخوش امر معلوم کر کے زبان پر لاتے ہین - اور اکثر موت کی خبر سنکر کہتے ہین - مسلمانون سے مخصوص ہے۔
آنکھہ پھوٹی پیڑ گئی -
معاملہ جب بہلون یا برون طے ہو گیا تو خاطر جمع ہو گئی فکر و تردد جاتا رہا - معاملہ کے اُبھاؤ پر بولتے ہین۔
آنکھونکا اندھا گانٹھہ کا پورا ہے
انجام نا فہم تو انگر ہے فکر نہین کرتا
آنکھین ہوئین چار دلمین آیا پیار
جب دو آدمی آمنے سامنے ہوتے ہین تو خواہ مخواہ لحاظ ہوتا ہے
آنکھین ہوئین اوٹ دلمین آئی کھوٹ
یعنے پس پشت بد لحاظی ہوتی ہے۔
آنکھین کھل گئین
خبردار ہو گیا - چوکس ہو گیا - نہر ک گیا - ہوش مین آگیا
غنیمت جانا آرام ہو گیا۔
آنکھین نکالین - نہایت غصہ اور خشم آلود ہوا۔

اگاڑی پچھاڑی - آگے پیچھے - گہوڑے کی گردن کی رسی کو اگاڑی اور پچھلے پاؤنکی رسی کو پچھاڑی کہتے ہین - اور توڑنے والی ترازو کے اوس پلہ کو جسمین اناج وغیرہ ہوتا ہے اُسکو اگاڑی اور جسمین باٹ ہوتے ہین اوسکو پچھاڑی اور آگے پیچھے اور سامنے اور پس پشت کہتے ہین -

آگ اور روئی کی کیا دوستی
دو جانی مخالف دشمن کا کیا ملاپ کیسی دوستی -

اکھاڑہ - میدان زور آزمائی اور فنون آزمائی کا یا ورزش اور کشتی کا - اکثر اپنے اپنے فن کے لوگ ایک مکان مقرر کرکے اُس فن کے لوگ جمع ہوکر فنون آزمائی کرتے ہین جیسے شاعر مشاعرہ مین -

اکھاڑہ مین آؤ - مقابلہ کرو - سامنے آؤ -

اگر الحمد خواہی صد بخواند
زر کا دینا دشوار گزرتا ہے زبانی ہلانی سہل ہوتی ہے -

آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا
دشمن کیسا ہی زبردست اور غصیلا ہو عاجزی کرنے سے معاف کر دیتا ہے

اَلحَمدُ لِلّٰہ خدا کی ستائش ہے اور یہ بات سنکر بولتے ہین - اور بعد کھانا کھانے کے - اور کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اُسکا جواب ہے - اور چھینک کر ضرور کہتے ہین پر یہ کلمہ مسلمانوں سے مخصوص ہے -

الٰہی توبہ - یہ استغفار ہے - اور کیسکی جواب مین بجائے انکار کے ہے - اور کبھی بجائے زجر بولتے کیون دق کرتا ہے - یا کوئی جھوٹ بولے خوف کیلئے ہی بولتے ہین - اور کبھی دشواری کا اظہار ہوتا ہے (ع) پر یہ بیتابی دل نے کہ الٰہی توبہ + اور کبھی اظہار کثرت کا ہوتا ہے - ع

مے کے پینے سے تو ہر چند منا ہی توبہ
پر مغان سے یہ خجل ہون کہ الٰہی توبہ

الف کے نام کتک نہین جانتا ہے سراسر جاہل مطلق ہے -

الگ ہو - پیر تیرا میل جول بد ہ نہین کہاتا -

الٹی نگری چلپٹ راجا -
سب کام خلاف دستور غیر منتظم جیسی رعایا ویسا ہی حاکم - پھر انتظام کیونکر ہو -

الوپ ہو گیا - روپوش ہو گیا - دبک گیا - بھاگ گیا -

الو کی دُم فاختہ - بڑا بیوقوف ہے -

اللہ کو پیارا ہوا - یعنی مر گیا مسلمانون مین بولتے ہین

الفتا ہے - ذو فنون حیلہ باز ہے - لیکن عام لوگ اسکو اُلفتا بولتے ہین اور اسکی معنی الفت سے ماخوذ کرتے ہین اور کبھی مرادی معنی اسکے لگوار یا بیگانہ کے لیتے ہین -

الموجود شفا - جو موجود ہے یا ہو سکتا ہے سو بہتر اور غنیمت ہے -

اللہ بیلی - اللہ حافظ - اللہ نگہبان -
یہ الفاظ بطور دعا وقت رخصت کسی شخص کے بولی جاتی ہین -

المعنی فی بطن الشاعر
معنی کہنے والے کے دل مین ہین - یہ جب ایسی بات پر یا کلام مہمل پر جسکا مطلب صاف ظاہر نہو بولتے ہین -

الف ہو گیا - یعنی گھوڑا دونون اگلے پاؤن اُٹھا کر پچھلے پاؤن پر کھڑا ہو جاوے اُس موقع پر بولتے ہین اور حالت مذکورہ کے معنی مین چراغ پاؤن بھی بولتے ہین

اللہ لوگ ہے - یعنی اللہ کا پیارا مقبول ہے کچھ غرض نہین رکھتا یا بھولا ہے

السیٹ - دیر کرنی -

السیٹی یا السیٹیا - بدمعاملہ - یا دیر لگایا کرتا ہے

الیل ہے یا الڑ ہے - نوجوان عمر - کودہ بھاند - یا کسی کے بہروسے اور سہارے بے فکر ہے -

اسکے عہد مین گابھن گابھہ ڈالتی ہے
یعنی اوس کی ہیبت اور رعب بہت ہے۔

اس کو وہان ماری جہان پانی نہ ملے
یہ ترحم کے لائق نہین ہے (مع)
مارییے کہ جہان بوند نہو پانی کی۔

اسکی دوا لقمان کے پاس بھی نہین
بڑا بے سمجھ ہے اسکو کوئی درست نہین کر سکتا۔

اسکی جڑ پتال کو گئی۔
نہایت استوار اور مستحکم ہوگیا۔ یا بڑی دولت پیدا کی

آسوج بیالا دن کو دہوپ رات پالا
اس مہینے مین دنکو خوب گرمی اور راتکو اچھی سردی ہوتی ہے

اسپ من ہم چندان تر نبود
میری ہمت بھی قاصر تھی۔

اسکی چھاتی کو دیکھیے۔
اسکی ہمت اور جرأت کو خیال تو کرو

اشراف وہ جس کے پاس اشرفی ہو
مال دولت اشراف بنا دیتی ہے

اشرفیان لٹین اور کوئلون پر مہر۔
یہ اسوقت بولتے ہین جب عمدہ کام خراب ہون اور ادنی کی پروا اور خبرداری ہو

اصیل مرغی ٹکے ٹکے
اصالت کی قدر و منزلت نہین۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین
اسکا مطلب صاف ظاہر ہے محتاج شرح نہین

اطلس کے موزہ کا بخیا۔
یعنی بے جوڑ نامناسب بات جو عمدہ کے مقابل ہو۔

اُف۔ درد یا صدمہ کیوقت خود بخود زبان پر آتا ہے۔

اُف نکی۔ صدمہ کیوقت بڑا تحمل کیا۔ سہ گیا۔ انتقام نہ لیا

آفرین ہے — نیک بات پر شاباش کی جگہہ بولتے ہین اور کبھی بدی پر طنز ہوتا ہے۔

افروختہ ہوگیا۔ نہایت غصہ ہوا۔

آفتاب لب بام ہے
یعنی آخیر وقت ہے۔ یا قریب الانتقال ہے۔ یا پیر ضعیف ہے۔

آفتاب سر کوہ ہے
اس ہی معنون مین یہ بھی ہے یعنی قریب الانتقال ضعیف فرتوت ہے۔

افسوس دل گرہ مین
یعنی نام مین یا رنج مین مبتلا ہین۔

اکیلے دوکیلے کا اللہ بیلی۔ بیوسیلون کا اللہ مددگار ہے

اکل کھرا سب سے بُرا
تنہا خور کسیکو پسند نہین آتا۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ بے شرکت اور بے مشورت سب کام خراب اور ناپسند ہوتا ہے

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ آگے کی حرص پیچھے کی بیخبری

اگلے آئل بھی جاتے رہے۔
کسی فائدہ کی امید پر نقصان اٹھانے پر بولتے ہین جب پہلی صورت بھی بگڑ جاوے۔

آگ پانی کا سنجوگ ہے
باوجودیکہ مخالف ہین پر دونون سے ملکر کام ہوتا ہے

آگ بن دہوان کہان۔ بغیر اصل فرع نہین ہوتی

آگ کو دامن سے ڈھانکنا۔ بیوقوفی ہے
بات ظاہر ہو کر ضعیف تدبیرون سے نہین چھپتی

آگ کھایگا انگارے ہگے گا۔ بد کا نتیجہ بد ہی ہوتا ہے

آگ کو آگ مارتی ہے۔ اُسکا علاج یہ ہے ہر ایک کو برابر کا ہمسر دبا سکتا ہے۔

آگ بھڑک گئی۔ فتنہ و فساد برپا ہوگیا۔

اگر۔ مگر۔ شاید۔ سپاہی شجاعت پیشون کا قول ہے کہ جسنے یہ لفظ بولے وہ سپاہی نہین ہے۔

اگاڑی رکھہ لیا۔ ہزیمت دیکر تعاقب کیا۔

آگ لگ گئی — نہایت خشم آلود ہوا۔ یا فساد ہوگیا یا اپنے تئین غصہ آگیا۔

اسپر نہ بہولنا ۔ اسپر بھروسا نکرنا۔

اِسبا تکو پتھر سے مارو ۔ قابلِ شنوائی یا لائقِ اعتبار نہین۔ یا بے وقت یا بے محل ہے۔

آس گرے تو پاس آوے

جب کچھہ غرض یا امید ہو تو اطاعت کرے

آس پاس برسے دلّی پڑی ترسے ۔

غیرونکو فائدہ پہونچے اپنے ترستے رہیں۔

آسمانسے گرا کھجور مین اٹکا

ایک بری بلاسے چھوٹکے دوسری مین پھنسا۔

آسمان کا تہوکا حلق مین پڑتا ہے ۔

یعنے بڑے بزرگ کیطرف سے۔ یا غیب سے اگر سزا ہوتی ہے تو ٹلتی نہین بھگتنی پڑتی ہے۔ یا اپنے بڑے بزرگ کی اگر حقارت کرتا ہے تو آپ بے عزت ہوتا ہے۔

آسمانسے باتین کرتا ہے

بہت ہی بلند اونچا ہے۔ اِس شکل مین انتہائے مبالغہ ہے اور کبھی شکل صاحب تعلّی و تفاخر کی شان مین بولتے ہین جس سے اوسکے تکبر اور رعونت اور حشمت و دولت کا اظہار ہوتا ہے

آسمانپر تھگلی لگاتا ہے

بڑا چالاک اور ہوشیار اور حیلہ باز ہے (ہند مین تھگلی پیوند کو کہتے ہین) جب یہ محاورہ کسی عورت کی جانب بولا جاتا ہے تو قائل کا مقصود اس سے اُس عورت کی فحبگی اور فاحشہ ہونیکا ثبوت ہوتا ہے

آسمانپر کیون ڈھیلے پھینکتا ہے

کیون ناشکری کرتا ہے

اِسکا بھی مُنہ جھُلس دو

اسکو بھی کچھہ دیکر ٹالو۔

(۱) **اسمین کچھہ فی ہے** (۲) **اسمین کچھہ تہ ہے**

اِس معاملہ مین کوئی بات پوشیدہ ہے۔ یا کوئی وجہ ہے کہ معلوم نہین

اسپر پیشاب بھی نہین کرتا

یعنے اِس سے کمال نفرت ہے

اس سے کیا پورا پڑیگا (یعنے اسمین کام سرانجام نہین ہوگا تھوڑی ہی مقدار ہے۔

اسپر جان دیتا ہے ۔

نہایت مرغوب ہے اسکو بہت پسند کرتا ہے

اسپر جان کہو دی ۔

اِس کی اتنی رغبت اور طلب ہے کہ جان تک دریغ نہین کی

اسپر نجاؤ ۔ اسپر بھروسا اور گھمنڈ نہ کرو۔

اِسپر خاک ڈالو

یعنی اسکا خیال یا لالچ مت کرو۔ یا دشوار ہے یا بیجا ہے جانے دو

اسکو تو میرا سلام ہے

یعنی یہ بات یا یہ شخص مجکو پسند نہیں یا میرے مذہب کا نہین۔

استفراغ ۔ طبّا کی مراد اِس لفظ سے۔ کبھی قے اور کبھی دست اور کبھی پسینہ اور کبھی خون فصد ہوتی ہے۔

اِس کان سنتا ہے اُس کان اڑا دیتا ہے

مانتا نہین یا عمل نہین کرتا

اِس کان سنی اُس کان اُڑادی

یہ محاورہ دو موقع پر بولا جاتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی اپنے مخاطب سے کہے کہ فلان کام کرو وہ اُسپر عمل نکرے اور نہ کچھہ جواب دے اِس موقع پر ہر دو یاے لفظ سنی اور اُڑادی کی معروف ہونگی ۔ دوسری صورت مین نصیحت ہے اِس موقع پر ہر دو یائے مجہول بولی جاوینگی یہان یہ مراد ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی بات اپنے مطلب کی کہے اور وہ بات اپنے مخالف ہو واسطے دلداری قائل کے یا دفع فساد کے سُن تو لے پر عمل نکرے۔

اَسّی برس کی عمر نام میان معصوم

نام سے بچپن ٹپکتا ہے یعنے بیعقل۔

اِس سے اچھا خدا کا نام

از روے مبالغہ تاجر لوگ اشیا میعہ کی عمدگی مین بولتے ہیں

اِسے چھپاؤ اُسے نکالو ۔

یعنے دونون یکسان ہین کچھہ فرق نہین۔ کچھہ تمیز نہین ہوسکتی

اسپر چار حرف بھیجتا ہون

یعنے لعنت کرتا ہون۔ اِس سے نفرت ہے

اِدھر کوان اُدھر کھائی + اِدھر قبا اُدھر قطب سے بچہ ہو سے

اُدھر - اُن دونون کہاوتون کا مضمون ایک ہے یعنی دونوں طرح مشکل ہے کیا جائے مجبوری کا اظہار ہے -

اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جاے - اپنا کام پورا کر لیتا ہے - کہتے ہین سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے پہر مار گزیدہ بچتا نہین - اس سے موذی کی خباثت مفہوم ہوتی ہے کہ پہلے مرتبہ اپنا حربہ کرنا اور دشمن کے انتقام کے خیال سے پلٹنا ایسا ہی خواص شریر آدمی کا ہوتا ہے کہ بُری بات کہکر زبان کو بدلجاتا ہے اور جھوٹی تاویلین ملاتا ہے ایسے موقع پر یہہ مثل بولی جاتی ہے -

آدھی روٹی ڈیڑھ پاؤ شکر - ناحق کا اسراف ہے کہ آدھی روٹی کے ساتھہ ڈیڑہ پاؤ شکر خرچ کرے -

آدھے ماہ کاندھے کمبل ماہ

یعنے آدھے ماہ پر جاڑہ ادھیا ہو جاتا ہے

آدمی کا شیطان آدمی

آدمی بر صحبت میں بگڑتا ہے بہکانے سے بہکتا ہے شیطان کی کیا حاجت ہے

آدمی نے آخر کچا دودہ پیا ہے

اسی لئے اس سے خطا بہی سرزد ہوتی ہے - ناچار ہے

آدمی ٹہوکر کہا کر سنبہلتا ہے -

کچھہ کہو کر یا صدمہ اُٹھا کے ٹہیک ہوتا ہے -

ادھی کے واسطے پیسے کا تیل جلاتا ہوں

یعنی حساب کا کاغذ بہت درست اور ٹہیک رکہتا ہون -

اڑے وقت کا گہنا ہے -

ناچاری کے وقت غنیمت ہے یا کار آمد ہے -

ارے یار - کوئی بات سنکر کہتے ہین کیا یوں ہی ہے اور کبہی بات کی ابتدا پر کہتے ہین - لہجہ کا فرق ہوتا ہے -

ارے بہلے آدمی - علاوہ حقیقی معنی کے ازرو طنز یا ہجو بلیع بد وضع شخص کو بہی کہہ دیتے ہین -

ارہ باش تیشہ مباش { آپ ہی کہا اور کو بہی دے - تیشہ کی طرح تنہا خور مت بن -

اڑیل ہی اپنے بات کا پکا ہے یا کسیکا کہا نہین مانتا -

ارتھی - ہنود مردہ کو بانس کے تخت پر پہونکنے کے لئے لیجاتے مسلمان جسپر لیجاتے ہین اوسکو جنازہ کہتے ہین -

اڑی بات ہے قابل سند اور اعتبار کے نہین -

آرام مین ہین - یعنے سوتے ہیں -

ارنڈ کی جڑ کہان تک چلی یعنے ضعیف بے اعتبار بے ثبات

اڑی دڑی قاضی کے سر پڑے

کسی کی خطا ہو پڑے ایک کے سر

اڑ گیا - مانع ہوا - لڑنے لگا - مقابلہ کیا -

اڑ کا اڑ - یعنی وہ کا وہی بے تصرف -

آزاد وضع ہے - بے علاقہ ہے کسی کچھہ غرض نہین رکھتا -

از ماست انچہ بر ماست

اپنے اوپر جو گذرتا ہے اپنے کردار کا نتیجہ ہے

از خرس موے بس ست

ناکس نالائق سے اگر کچھہ فائدہ تہوڑا سا بہی ہو جائے وہ ہی بہت اور غنیمت ہے

از ریشم کند در بر و تم پیوند گرد

اعلیٰ رتبہ سے اُٹہا کر پست مرتبہ مین دیا - بے تکا کام کیا -

استغفر اللہ - توبہ ہے - موقع انکار پر بولتے ہیں کہ ایسا نہین ہے یا ایسا نہین ہوگا -

اِس بات پر مرتا ہوں -

یعنے نہایت فریفتہ ہون اور پسند کرتا ہون -

اِس کندھی چڑہ اِس کندھی اُتر

یعنے خوش رہ تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے -

اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے

بُرائی بھلائی کا بدلہ ترت ہو جاتا ہے - بقولیکہ (ع)
کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے +

(۱) **اِس سے ہاتھ دہو بیٹھو** (۲) **اسپر فاتحہ پڑہو**

اِن دونون کا نتیجہ ایک ہے - یعنی اسکی امید نہ رکہو - اسپر قابو یا دسترس نہ ہوگا -

اتنی سی جان سواگز کی زبان
اِس حقیقت پر بک بک اس قدر۔ یعنی تھوڑی حقیقت پر حوصلہ بڑا
آیا آؤ جاتا جاؤ۔ یعنی کچھ پروا نہیں آوے یا جاوے۔
اتنے کا دمن ہے۔ یعنے اسکی یہ قیمت ہے۔
اٹل ہے۔ یعنے اپنی بات سے نہیں پھرتا۔ یا اپنی جگہ سے ہٹ نہیں سکتا۔
آٹھوں پہر۔ یعنے ہمیشہ ہر وقت۔
اٹکل پچو غیر مقرر بے تحقیق اور بے بنیاد بات ہے۔
اُتو کردیا۔ بدحال کردیا۔ بڑا صدمہ پہنچایا۔
اتو گرکپڑے پر ذریعہ آلہ خوشنمائی کے لیے لکیر ڈنگر گل بوٹے بناتے ہیں جو دقیقہ جوانی سے وہ زیب سرعریانی بجز بیری قبائی تن اتو ہو نہیں سکتا
آتا پہچھوڑیے جاتا نہ موڑیے۔ جو ہاتھ لگے لے لیجیے۔ جو دابو کا نہو اُسے جانے دیجیے۔
اجی۔ تعظیم کے ساتھ کسی کا سے روکنا یعنی کیا کرتے ہو۔ اور کبھی ندا کے واسطے ہوتا ہے۔ پر منادی کے نام سے متصل اور تعظیم ملحوظ ہوتی ہے۔
اجگر کے داتا رام۔ یعنی سب کی امداد غیب سے ہوتی ہے یعنی کاہل یا ضعیف و ناتوان کو بھی ملتا ہے اجگر موٹا سانپ (جسکو فارسی میں اژدر کہتے ہیں) ہوتا ہے وہ چل پھر نہیں سکتا۔
اجلاس میں۔ عدالت کے وقت جب کچہری کرتے ہیں۔
اجابت نہوئی۔ دست نہ آیا یا قبول نہوا۔
آج پھول ہیں۔ یعنے مردہ کا سوم یا تیجہ ہے دلی میں بولتے ہیں۔
آج موے کل دوسرا دن۔ زندگی ناپائدار ہے کچھ اعتبار نہیں۔
آجکل کرتا ہے۔ ٹال ٹول کرتا ہے دیر لگاتا ہے۔
اچار کردیا۔ بہت مارا یا بڑا صدمہ پہنچایا۔
آچک یعنی جلد اُچکوں تفاریق ال کہا ہے۔

اچھوتا۔ یعنی نیا غیر مستعمل۔ اور وہ کھانا جسمیں تصرف نہوا ہو
اچھے میں پر خدا کا سم نہ ڈالے۔ خدا اُنکا حاجتمند نکرے۔ اچھونسے ہی کام پڑنا اچھا نہیں ہوتا
اُچاپت بنئے بقال سے اُدھار کا لین دین۔
احمد کی ڈاڑھی بڑی یا محمود کی۔ یعنے بیفائدہ بحث اور تکرار کرنی ہے
آخر ہوا۔ یعنی مرگیا یا ہوچکا یا صرف ہوگیا۔
آخور ہے۔ یعنی چیز ٹوٹی ہوئی بیکار ہے۔
آخور۔ مویشیوں کا کھایا ہوا گھاس۔
آدھا تیتر آدھی بٹیر۔ آدھا کچھ آدھا کچھ کام صاف مصفا نہیں خلط ملط ہے۔
آدھ سیر کے برتن میں سیر بھر نہیں سماتا۔ اپنی طاقت سے زیادہ کام نہیں ہوسکتا
آدمی بڑا پھیر ہی۔ ملک در ملک پھرتا ہے۔
آدھے اساڑھ بیری کے بار۔ یعنی اساڑھ کے پندرہ دن بعد ضرور بارش ہوتی ہے نہیں تو پھر
اُدھر کا چالا نہیں پنڈت لوگ ہنود کو کسی سمت جانے کے واسطے ساعت بتاتے ہیں کہ اس صورت میں اُدھر جانا اچھا نہیں۔ یا اسکے برخلاف۔ مسلمان اسکو نہیں مانتے۔
اَدَھر میں دھکا دیدیا
اَدَھر میں ڈبو دیا
اَدَھر میں چھوڑ دیا
اِن تینوں محاوروں کا نتیجہ ایک ہے۔ یعنی امیدوار کرکے یا وعدہ کرکے وقت پر جواب دیدیا کام پورا کیا۔ بیوفائی کی
ادھیڑ ہے۔ نیم عمر جوانی اخیر پیری ابھی خوب نہیں آئی۔
اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔ یہ کام نہ اسکا نہ اُسکا آخر کسی کا تو ہے۔

آپا بھی نہیں سنبھلتا - اپنا کام ہی نہیں ہو سکتا اور کا کیا ہو گا۔

اپنی پشت نہیں سوجھتی - اپنے عیب نظر نہیں آتے

اپنی تو خبر لو پہلے اپنے حال کو دیکھو پھر اوروں کی فکر کرنا۔

آپ ایسے آوے تو آنے دو - بے منت و محنت حاصل ہو تو کیا مضائقہ۔

اپنے ہاتھ کلہاڑی ماری - آپ اپنا نقصان کر لیا۔

اپنی بات کا پورا ہے - وعدہ خلاف نہیں ہے جو کہتا ہے کر چھوڑتا ہے۔

آپکو ہپ ہپ اور کو آخ تھو - یہ کسی کی خود پسندی پر بولتے ہیں۔

اپنے کو کھو دیا یا ڈبو دیا - بد وضعی اختیار کی - (ع) کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔

اپاہج ہے کمزور درماندہ نہایت ضعیف ہے۔

اپنے پاؤں آویگا - یعنی خود بخود بے بلائے آویگا۔

آپ کا اجارہ نہیں

یعنے تمہارا کچھ زور نہیں تم کو کیا دخل تم کون۔

آپا بجھے تو ہر کو بوجھے - عبادت کمال مشقت سے ہوتی ہے (ع) در رہِ خدا بازیِ کنگرہ نباشد

آپ پروسن مجھ سی ہو - تو بھی میرے رنگ میں ملو میری وضع ملا جب کوئی دوسرے شخص کو اپنی طرز کی ترغیب کرتا ہے تو کہتے ہیں۔

آپ لڑی بہو کو مائی خطا آپ کرے اور کے سر ڈالے۔

آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی } اپنی سرگذشت سناؤں یا جہان کی۔

اپنے منہ دھنا بائی - اپنے منہ اپنی تعریف زیبا نہیں۔

آپ سے گیا جگ سے گیا - جو چیز اپنے کام نہ آئے گویا نیست نابود ہے بڑا کوئی برتا کر دیا جب مر گیا سب سے گیا۔

اپنی اپنی ڈھپڑی اپنا اپنا راگ

سب الگ الگ اپنے مطلب کے درپے ہیں - یا سب الگ الگ ہو جاؤ۔

اپنے اپنے حال میں سب مست ہیں۔

اپنی اپنی حالت سب کو پسند ہے یا کوئی کسیکا خبر گیراں نہیں۔

اپنے اوڑ بٹائے واکی وہ جانے۔

اپنے کام سے کام اُس کی وہ جانے

اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔

اپنی عزت اپنے ہاتھ ہے - رکھو یا بگاڑو۔

اپنی کرنی پار اُترنی - اپنا کیا کام خوب ہوتا ہے یا اپنے ہی عمل کام آتے ہیں۔

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا

یعنی کسیکی اطاعت اور فرمانبرداری کا ذمہ نہیں۔

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔

سب کی عادت ہے کہ اپنی چیز اور اپنے کام اور اپنی وضع کو برا نہیں کہتے بلکہ پسند کرتے ہیں۔

اپنا مرن جگت کی ہانسی - اپنا سر نقصان خلقت کو ہنسی سوجھتی ہے

آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔

آپ ہی کے طفیل سے کارروائی ہوئی ہے - اسکا قصہ بھی مشہور ہے

آپ تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے

اپنے ساتھ اور کو بھی لے مرے یعنے خراب کیا۔

آتا نہیں تو دیا ہو جائے گا۔

کچھ نہ کچھ اثر کامل یا ناقص ہووے ہی گا۔

اُٹھاؤ چولھا ہے۔

ایک جا پر قرار نہیں یا قابلِ اعتبار نہیں۔

آٹھوں گانٹھ کمیت ہے۔

بڑا شریر بد ذات ہے - یا اپنے فن میں طاق ہے یا بڑا ہوشیار ہے

آٹے کی بلی ہے

یعنے ظاہر کا ڈراوا ہے کچھ خوف کی بات نہیں

اتنے کی بڑھیا بھی نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا

اتنے کی اصل بھی نہیں جتنے کا نقصان ہو گیا - یعنے فائدہ سے زیادہ کا نقصان ہو گیا۔

یا گنبد میں خلل نہوئی۔

آ بیل مجھے مار۔ خود بلا کے طالب ہونے پر بولتے ہیں۔ یعنی ایسا کام عمداً کرنا جسمیں ظاہر قباحت ہو۔

ابر کو دیکھکر گھڑے پھوڑ دیئے۔ موہوم امید پر یقین کرنا۔ یعنی آمدنی کی امید پر مال موجودہ کا تلف کرنا۔

آپ کو بھی دیکھا۔ یعنی کہنا کچھ کرنا کچھ۔ بات بات میں دغا فریب ہے۔ یا یہ کہ وقت پر کام نہ آئے۔ (مصرع)

چل ہٹو ہوا و صبا دیکھا تجھے

اپنے منہ سے میاں مٹھو۔

اپنے منہ سے اپنی تعریف زیبا نہیں۔

آپ موئے جگ پرلوں۔ آدمی جب مر گیا اُسکو تو قیامت آگئی پیچھے کوئی جیا کرو۔

اپنے گھر کو لگتی ہے۔ یعنی اپنے اوپر الزام آتا ہے یا اپنا خرچ ہوتا ہے۔

آپ آئے بھاگ آئے۔ آپ کے آنے سے نصیب کھل گئے۔ عزت ہوئی۔

آپ کاج مہا کاج۔ اپنا کیا ہوا کام بہت درست ہوتا ہے۔

آپکی کرامات دیکھ لی۔ اصل حال معلوم ہوگیا۔ شعبدہ کھل گیا۔ یعنی آپ سے کچھ نہیں ہو سکتا۔

آپکی کیا بات ہے۔ آپکے کیا کہنے ہیں۔ یعنی آپکی بڑی ہمت یا بڑی عزت یا بڑی طاقت ہے آپ سب سے فائق ہیں۔

اپنا وہ ہے جو اپنے کے کام آئے۔

جب اپنا اپنے کے کام نہ آیا تو غیر کی برابر ہے۔

آپ گئے تو گئے اوروں کو بھی لے گئے۔

آپ تو خراب ہوئے اوروں کو بھی خراب کیا۔

آپ نہ جوگی گنڈری کا گے نیوتن جا۔

یعنی اپنا پورا پڑتا نہیں اوروں کی ذمہ داری کرتا ہے۔

آپا دھاپی پڑ گئی { اختلاف ہوگیا۔ متفرق ہوگئے۔ اپنی اپنی پڑ گئی }

اپنا سوجھتا کرلوں۔ یعنی اپنے حال کے موافق سوچ سمجھ لوں تدبیر غور کرلوں۔ اور کبھی بجائے متکلم کے بطور خطاب بھی بولتے ہیں۔

اپنا سا منہ لیکر رہ گیا۔ کچھ بن نہ آیا۔ بول نہ سکا۔ شرما گیا۔

اپنے کھیت کا ہے۔ اپنے دل میں جو آتا ہے سو کرتا ہے کسیکا کہا نہیں مانتا۔

اپنا الو کہیں نہیں گیا۔ اپنا مطلب اب بھی حاصل ہے۔

اپنے دام کھوٹے تو پرکھنے والیکا کیا دوس

آپ نالائق ہو تو عیب گیری کی کیا خطا

اپنا رکھ پرایا چکھ۔ اپنا بچا اوروں کا صرف کر مفت میں خوب گذریگی۔

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر۔ اپنی جگہ میں کسیکا خوف نہیں ہوتا بے تکلف ہوتی ہے۔

اپنا ماریگا تو پھر چھاؤں میں بٹھاویگا۔

یگانہ کو غصہ کی حالت میں بھی رحم آتا ہے۔

اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہیں۔

یعنی اپنی بھلائی کے سب خواہاں ہوتے ہیں۔

اپنے بچھڑیکے دانت آپ ہی جانتے ہیں۔

اپنے حال سے آدمی آپ ہی واقف ہوتا ہے دوسرے کو کیا خبر۔ اصل حال غیر کو معلوم نہیں ہوتا۔

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔

رشتہ داروں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔

اپھر گیا۔ دولتمند ہوگیا یا پیٹ میں امتلا ہوا یا تالاب وغیرہ پانی سے بھر کر اُبل گیا۔

اپنا شجرہ۔ قلہ سنبھالو۔ یعنی میں آپ سے جدا ہوتا ہوں۔ جب انسان کسی درویش سے کسی خاندان میں بیعت کرتا ہے تو پیر اوس خاندان کا شجرہ اوسکو دیتا ہے اور اگر مرتبہ خلافت دیتا ہے تو ٹوپی بھی مرحمت ہوتی ہے۔ جب مرید پیر سے خفا ہوتا ہے تو اپنی بے تعلقی کے اظہار میں یہ کہتا ہے۔ دراصل کلاہ تھا جسکا مخفف کلہ کثرت استعمال سے کاف عربی قاف سے بدلا اور لام مشدد ہوگیا۔

اپنیو نیر آگیا۔ یعنے ضد چڑھ گئی ہرگز نہ مانا۔

آپا دہلی میں بہن کو کہتے ہیں۔

محاوراتِ حرف الالف

اَللّٰہ اَللّٰہ۔ تعجب کی جگہ بولتے ہیں یعنی کیا خوب یا عجیب ہے۔
(ع) اللّٰہ اللّٰہ رے پھولوں کا معطر سہرا۔
ے اللّٰہ اللّٰہ رے غرورِ سگِ لیلیٰ دیکھو ٭
ہڈیاں قیس کی کھاتے اُسکو ننگ آتا ہے ٭
اللّٰہ اللّٰہ کرو۔ انکار کی جگہ بولتے ہیں یعنے یہ نہیں ہو سکتا
اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے۔ باقی سب ہیچ ہے اور کسی بزرگ کے مرنے
کی خبر سنکر یا کوئی بزرگ جھوٹ بولے اُسکو سنکر تعجب سے
تحیّر یا یاس کی حالت میں بولتے ہیں۔ ے
مجھے جو دیر سے زاہد لیئے جاتا ہے کعبہ کو۔
یہاں تو ایک صورت ہے وہاں اللّٰہ ہی اللّٰہ ہے ٭
اللّٰہ ہی بس ہے۔ اللّٰہ ہی کافی ہے امیدواری کی حالت
اور توکل کی راہ سے بولتے ہیں۔
اللّٰہ رے دماغ۔ یعنی کس قدر متکبر ہے اپنی حالت میں
ے اللّٰہ رے گمراہی بتان و بتخانہ چھوڑ کر۔
مومن چلا ہے کعبہ کو ایک پارسا کے ساتھ۔
اب کیا ہوتا ہے۔ یعنی اب تدارک نہیں ہو سکتا وقت
گذر گیا قابو نہیں ہے۔ اور استفہام ہے یعنے اب کیا
کاروبار ہوتا ہے۔
ابھی دلّی دور ہے۔ یہ ابتدا ہے اسکا انجام دشوار ہے
آب آمد تیمم برخاست۔ بزرگ کے سامنے کمتر کی بے قدری
ہے۔ یا انکے ملنے سے تیمم جاتا رہتا ہے۔
ابے سالے ارے۔ زجر ہے بالفعل کسی کام سے۔ یعنی
کیا کرتا ہے اور کبھی مذمت کے واسطے ہوتا ہے۔ لیکن ندا
کے وقت منادی کے نام سے متصل ہوتا ہے اور تحقیر
منظور ہوتی ہے اول میں تحقیر زیادہ ہے۔
ابھی منہ کی دال نہیں جھڑی (ابھی بچہ ہو فہم درست نہیں ہو
پرندہ جب انڈے سے نکلکر نکلتا ہے تو بچو کی چونچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے
اوسکو دال کہتے ہیں۔ جب وہ جاتی رہتی ہے تو بچے جوان ہو جاتے ہیں
اب نہیں بچتا۔ اب نہیں بچتا۔ اور کبھی بجائے اب
ادوار نہیں ہوتا بولتے ہیں۔
آب ندیدہ موزہ کشیدہ۔ پیش از وقت تہیہ کرنے پر بولتے ہیں۔
اب ستونی ہے نے لوٹ کھایا سنسار ٭
خلقت کو کھا پیکر اب زاہد ہو گئے۔
اب جاگے۔ اب خبر لی۔ اب ہوش میں آئے۔
آبلا گلے پڑ۔ عمداً کوئی ایسا معاملہ کرے جس سے بلائی پیش آئے
ایسے محل پر بولتے ہیں۔
اُبلتی چاٹتا ہے۔ بڑا متکبر خود پسند ہے۔
ابل گیا۔ بکھر گیا۔ ہستی سے باہر ہو گیا۔ اور تالاب سے پانی
بہ نکلا۔ اور پانی پک کر گرم ہو کر برتن سے باہر ہو گیا۔
ابھی کیا ہے۔ یعنی ایسی حالتیں بہت پیش آئیں گی
ابھی ہاتھ منہ سے نہیں اُترے ابھی عروس نو کتخدا
ہے حیا شرم کے دن ہیں۔ ابھی کاروبار کے دن نہیں۔
آبدار۔ یعنی زیبا پُر رونق۔ اور تلوار یا چاقو بہت تیز برندہ۔
ابجی خوان ہے۔ یعنی مبتدی ہے۔ کام خوب نہیں آتا۔ ہوشیار نہیں
آب تاب۔ آرائش اور رونق۔
آبدار خانہ۔ امیروں کا وہ مکان جسمیں پانی رکھا جاتا ہے۔
آباد رہو۔ فقیر بھیک مانگتے ہوئے بطور دعا کہا کرتے ہیں۔
آبی۔ ایک رنگ کا نام ہے۔ اور دہلی میں بے روغن روٹی جو دودھ کا چھینٹا
دیکر نان پز تنور میں پکاتے ہیں اونکو بھی آبی کہتے ہیں۔
آبرو طلب۔ یعنے عزت والا۔ اور بہادر۔
اب تو مر۔ اب تو جانے دے کہاں ہے۔ سودا
(ع) آئی ہے سحر ہونے کو اب تو کہیں مر بھی ٭
آبدست۔ استنجا کرنا۔
ابھی سے۔ یعنی ابھی جلدی۔
ابتر ہو گیا۔ کام خراب ہو گیا۔ یا لڑکا بدوضع ہو گیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ایزد پاک و ثنا حضرت صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بندہ ہیچمیرز سُبحان بخش ساکن قصبہ شکارپور
ضلع مظفر نگر کہ غدر سے پہلے کالج دہلی مین مدرس دوم عربی اور بعد غدر کے پھر کالج دہلی مین مدرس عربی و فارسی
و اُردو تھا اور اب پنشن دار ہی عرض کرتا ہی کہ زباندانی ایک ایسا علم ہی کہ جس کا جاننا ہر فرد بشر کو ضرور ہی اور یہ علم
بغیر واقفیت لغات اور امثال اور محاورات کے ناکامل ہی اگرچہ یہ زبان ایک عرصہ سے ہندوستان مین بولی جاتی ہی
اور یوما فیوما اسے شستگی رنگی تراش خراش ❊ سوچتے رہتے ہین سدا نقاش ❊ اور اسی زبان
سے دیوان اور قصص وغیرہ بھی تالیف ہوئے مگر وسیلہ کامل طالبان زبان کے مستفید ہونے کے لیے ابھی تک فراہم
ہان سب سے پہلے جس کا اس طرف خیال ہوا وہ منشی سید احمد دہلوی ہین جو اردو زبان کی ایک بسیط لغات لکھ رہی ہین
اُس کو بلحاظ لغات زباندانی ایک کافی ذخیرہ سمجھنا چاہیئے اُس کے بعد امثال مین صاحب نجم الامثال لیکن محاورات کی طرف
ابھی تک کسی کا خیال رجوع نہین ہوا اور نہ آج تک کسی نے جمع کیے اور نہ یہ لکھا کہ لفظ کیا معنی دیتے ہین اور قائل کی
مراد کیا ہی اسلیے اس خاکسار نے حسب تحریک مولوی حافظ محمد عبد الاحد مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کے
یہ خدمت اہل ملک کی اپنے اوپر واجب سمجھکر ایک رسالہ محاورات و امثال کا مرتب کیا اور انکے معانی و مراد اور بولنے کا
محل بھی بیان کیا اور اس کا نام محاورات ہند رکھا سنین ابتداء تالیف لطائف بے نظیر سے حاصل ہوتے ہین
امید ہی کہ یہ کتاب اگر مدارس مین مستعمل ہو جائے تو اُردو کے نو آموزون کو اور جن کی اصل بولی اُردو نہین
جیسے نووارد صاحب لوگ ان کو بہت مدد دے اور اہل زبان کو بھی افزایش ہو مین یہ دعوی نہین کرتا کہ سب
محاورے جمع کر لیے ہین شاید ہندوستان کے اور اطراف مین (جیسے گرد نواح لکھنؤ یا پنجاب یا مرشدآباد وغیرہ
اور کچھ ہون یا ان سے زیادہ ہون ہان مجکو یہان کے رواج کے موافق اور استعمال کے مطابق جتنے

محاورات ہند

جسکو

افضل العلما مولوی سبحان بخش صاحب سابق مدرس
کالج عربی دہلی نے مطبع کی فرمایش سے تالیف کیا

اور

مولوی حافظ عبد الاحد صاحب نے باضابطہ رجسٹری کرکے اپنے
مطبع مجتبائی دہلی مین طبع کیا

ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۰ع